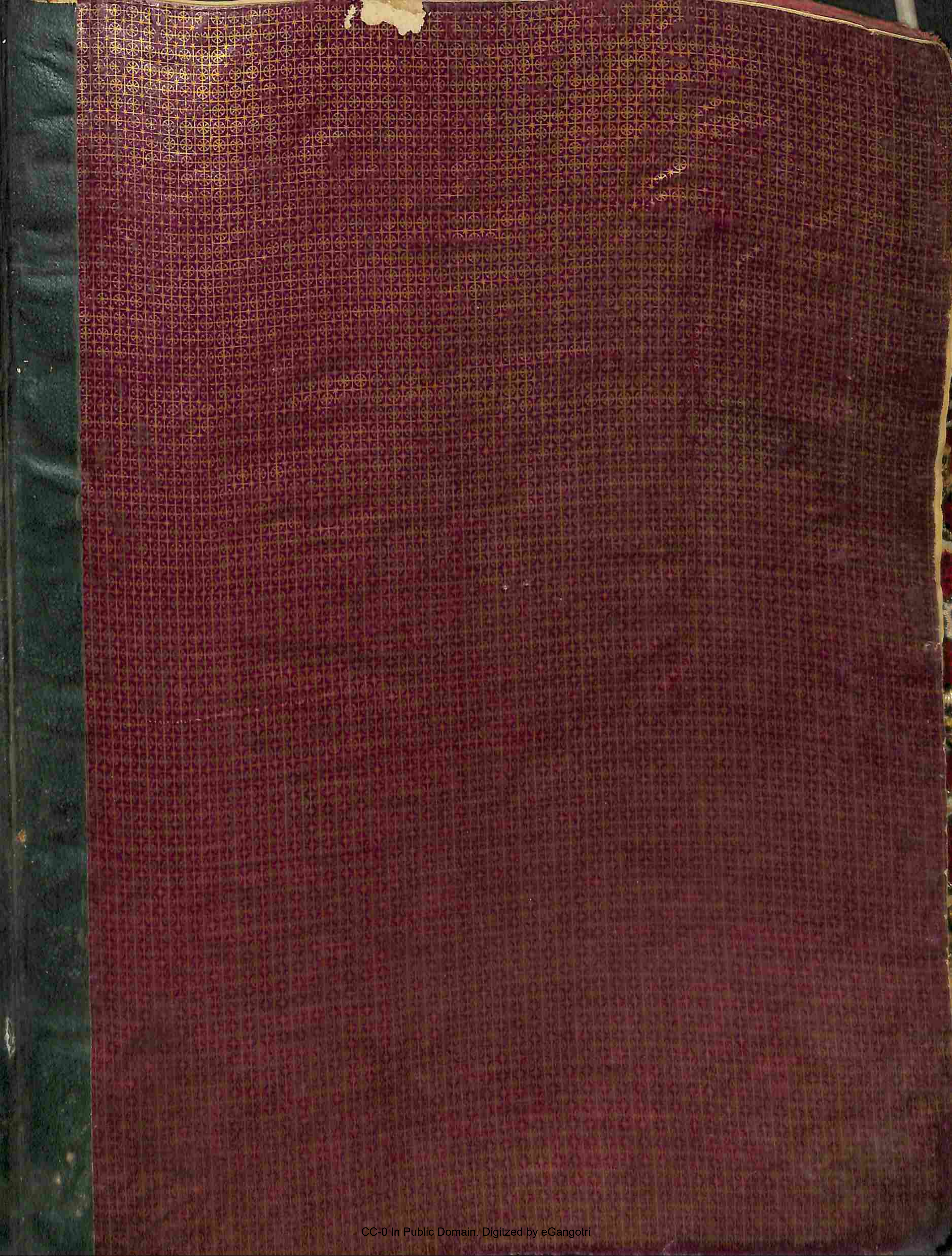




𑠧𑠹𑠤𑠮𑠤𑠍𑠯𑠝𑠬𑠚𑠑𑠮 𑠩𑠪𑠬𑠣

𑠧𑠹𑠤𑠮𑠤𑠘𑠦𑠮𑠤𑠩𑠭𑠷𑠪 𑠩𑠴𑠝𑠭𑠊𑠛𑠘𑠹𑠖 𑠦𑠭𑠜𑠭𑠸

𑠀𑠤𑠹𑠚𑠬𑠙

𑠑𑠷𑠌𑠮 𑠊𑠬𑠝𑠰𑠝

[illegible]

𑠁𑠑𑠹𑠓𑠬𑠝𑠯𑠩𑠬𑠤

سری رنبیر سنگہ سینک ڈنڈ بدہی

یعنی

قانون جنگی

حسب الحکم اندر مہندر سپر سلطنت سری مہاراجہ دہیراج مہاراجہ پرتاب سنگہ صاحب بہادر والی جموں و کشمیر دام ملکہ

𑠑𑠢𑠹𑠠𑠰

[illegible] १९४४

جمّوں

در مطبع جنگی باہتمام کرنیل پنڈت دوارکا ناتھ اپادہیائے طبع شد سمت ۱۹۴۴

[illegible]

श्री:

ऐन

इस संगी कनूनै दे प्रचार दा अभिप्राय एह ऐ कि उन्हाँ दे लोकें गी जेड़े पैरवियाँ करी रे हे दे लोक अदालत लोकें दे कम्माँ सरकारी हुक्म करदे अते होर अमलाँ दे कम्म बतौर दिये ... दे लोक इस दे कम्माँ ... होर ... करदे न ... इस ... अदालत दे अधीन ... होर ... इस ... श्री महाराजाधिराज ... श्री श्री १०८ ... श्री महाराज रणबीर सिंघ ... दे ... प्रताप सिंघ ... अभिप्राय ...

श्री महाराज ... दे इस अभिप्राय ... करने दे लिये ... कानूनै ... होर ... गई ऐ-

... लोकें दे ... जी ...

संवत १९४४ वैशाख प्रविष्टे १

[illegible]

[illegible]

سری رگھوناتھ جی سہاے

سینک ڈنڈ بدہی

[illegible]

۲- دوسرا باب

جنگی جرائم کے بیان مین-

(۱) موت یا جلا وطنی کی سزا کے قابل جرائم کے بیان مین-

۲- سزا موت یا جلا وطنی کے بغیر دوسری سزا دینیکے قابل جرائم

۳ - نوکری سے برخاست ہونیکی سزا کے قابل جرموں کا بیان

۴ - خراب چال چلن کے بیان مین

مختصر اجلاس جنگی کا بیان

[illegible]

۵- حکم سزا کے عمل درآمد کا بیان

[illegible]

صفحہ

تمام شد

سری رگھناتھ جی سہائے

سینک ڈنڈ بدھی

دیباچہ

فوج کے افسر سپاہی اور دوسرے شخصوں کے عمدہ بندوبست کے واسطے سینک ڈنڈ بدھی کا قایم کرنا ضروری ہے اسواسطے دفعات ذیل مقرر کیجاتی ہین +

۱- پہلا حصہ

تمہید

(۱) اس قانون کے عملدرآمد کے بارہ مین

اس ڈنڈ بدھی کے دوسرے حصہ کی کل دفعات اشخاص ذیل پر عاید ہوتے ہین

افسر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

१- [illegible]

[illegible]

(क) [illegible]

[illegible]

حکیم

عہدہ دار

ملازمان شفاخانہ

طُرم بیٹ بگلور اور تمبورچی

باجہ نواز

سپاہی

نو ملازم سپاہی

خلاصی - ساربان - مہاوت - ڈرائی ور -

نغلبند - سائیس - گہاس کہودنیوالے -

کاریگر - مزدور -

فوجی دوکاندار - عملہ کے نوکر خواہ سرکاری یا نج کی ہون اور دیگر تمام اشخاص جو فوج مذکور کے کسی حصہ کے ساتھہ تعلق رکھتے ہین یا اوسمین کام کرتے ہین -

دک ہ تشریح الفاظ کے بیان مین

فوج کے لفظ سے سرکار کی کل فوج کے مراد ہے -

اور نوکری کے لفظ سے اس فوج کے نوکری مراد ہے -

افسر کے لفظ سے بڑے درجہ کے افسران سے لیکر جمعدار تک مراد ہے -

کمان افسر سے حسب موقع کسی فوج بینا - کالم - برند - ضلع کی فوج - پلٹن - بیڑہ - یا تعیناتی کے کمان کرنیوالے افسر سمجھے جاتے ہین -

سرکاری وکیل ایک افسر ہوتا ہے کہ جو سرکار کیطرف سے جنگی عدالت مین کارروائی کرتا ہے -

ਤਾ ਹੈ—

ਜੰਗਾਜਿਕ ਸਭਾ ਕੋਈ ਅਦਾਲਤ ਉਸ ਸ਼ਬਦ ਸੇ ਉਸ ਦੰਡ ਬਿਧਿ ਕੇ ਅਨੁਸਾਰ ਸਥਾਪਿਤ ਜੰਗੀ ਕੋਰਟ ਅਭਿਪ੍ਰੇਤ ਹੈ ਔਰ ੬੭ ੬੮ ੬੯ ਔਰ ੧੨੩ ਬਿਧਿਵਾਕ੍ਯੋਂ ਮੇਂ ਵਹ ਜੰਗਾਜਿਕ ਸਭਾ ਸੰਮਿਲਿਤ ਹੈ ਕਿ ਜੋ ਬਾਗੀ ਔਰ ਭਾਗਿਯੋਂ ਕੋ ਦੰਡ ਦੇਨੇ ਕੇ ਵਾਸਤੇ ਔਰ ਫੌਜ ਔਰ ਉਸ ਕੇ ਨਿਵਾਸ ਸਥਾਨੋਂ ਕੇ ਉੱਤਮ ਪ੍ਰਬੰਧ ਕੇ ਵਾਸਤੇ ਨਿਯਤ ਕੀ ਜਾਤੀ ਹੈ—

ਸੈਨਿਕ ਅਰਥਾਤ ਸਿਪਾਹੀ ਸ਼ਬਦ ਸੇ ਅਫ਼ਸਰ ਔਰ ਵੇ ਸੰਪੂਰਣ ਸ਼ਸਤ੍ਰਧਾਰੀ ਪੁਰਸ਼ ਸਮਝੇ ਜਾਤੇ ਹੈਂ ਕਿ ਜੋ ਫੌਜ ਕੀ ਸ਼੍ਰੇਣਿਯੋਂ ਮੇਂ ਕਾਮ ਕਰਤੇ ਹੈਂ—

ਪ੍ਰਮਾਣਿਤ ਅਰਥਾਤ ਤਸਦੀਕ ਕੀਏ ਹੁਏ ਸ਼ਬਦ ਸੇ ਉਸ ਦੰਡ ਬਿਧਿ ਕੇ ਦੂਸਰੇ ਭਾਗ ਕੇ ਬਿਧਿਵਾਕ੍ਯੋਂ ਕੇ ਅਨੁਸਾਰ ਤਸਦੀਕ ਕੀਆ ਹੁਆ ਸਮਝਾ ਜਾਤਾ ਹੈ—

ਵਿਪਲਾਈ ਅਰਥਾਤ ਫ਼ਰਾਰੀ ਸ਼ਬਦ ਸੇ ਵਹ ਆਦਮੀ ਸਮਝਾ ਜਾਤਾ ਹੈ ਕਿ ਜੋ ਉਸ ਬਿਧਿ ਵਾਕ੍ਯੋਂ ਕੇ ਅਧੀਨ ਹੋਤਾ ਹੈ ਔਰ ਫੌਜ ਸੇ ਭਾਗ ਜਾਤਾ ਹੈ—

ਹਮਲਾ—ਬਲਾਤਕਾਰ ਪੂਰਵਕ ਹਾਨਿਕਾਰਕ ਬਲ ਸੇ—ਜ਼ਬਰ ਅਰਥਾਤ ਛੀਨ ਲੇਨਾ—ਬਲ ਪੂਰਵਕ—ਅਤਿ ਸ਼ਾਰੀਰਿਕ ਕ੍ਲੇਸ਼—ਸ਼ਾਰੀਰਿਕ ਕ੍ਲੇਸ਼—ਚੋਰੀ—ਇੱਛਾ ਪੂਰਵਕ ਕ੍ਲੇਸ਼ ਦੇਨਾ ਹੈ—ਇੱਛਾ ਪੂਰਵਕ ਅਤਿ ਸ਼ਾਰੀਰਿਕ ਕ੍ਲੇਸ਼ ਦੇਨਾ ਹੈ—ਵਿਸ਼੍ਵਾਸ ਹੇਤੁ—ਅਨੁਚਿਤ ਲਾਭ—ਔਰ ਅਨੁਚਿਤ ਹਾਨਿ—ਉਨ ਸ਼ਬਦੋਂ ਕੇ ਅਰਥ ਵੇ ਸਮਝਣ ਕਰਨੇ ਚਾਹਿਯੇ ਕਿ ਜੋ ਭਾਰਤ ਵਰਸ਼ੀਯ ਦੰਡ ਬਿਧਿ ਮੇਂ ਉਨ ਕੇ ਵਾਸਤੇ ਨਿਯਤ ਕੀਏ ਗਏ ਹੈਂ, ਔਰ ਉਸ ਬਿਧਿ ਕੇ ਸ਼ੇਸ਼ ਸੰਗ੍ਰਹ ਕੇ ਪਹਿਲੇ ਭਾਗ ਮੇਂ ਲਿਖੇ ਗਏ ਹੈਂ—

੨-ਦੂਸਰਾ ਭਾਗ

اجلاس جنگی سے وہ جنگی کچہری مراد ہے جو اس ڈنڈ بدہی کے رو سے قایم ہو اور دفعات ٦٧- ٦٨- ٦٩- اور ١٢٣ مین وہ اجلاس جنگی شامل ہے جو باغی اور فراریون کے سزادہی اور فوج کے انتظام اور اوسکے جای رہایش اور عمدہ بندوبست کیواسطے مقرر کیجاتی ہے—

سپاہی لفظ سے عہدہ دار اور وہ تمام مسلح آدمی سمجہے جاتے ہین جو فوج کی قطارون مین کام کرتے ہین—

تصدیق کئے ہوئے لفظ سے اس قانون جنگی کے دوسرے حصہ کی قانونی دفعات کے رو سے تصدیق کیا ہوا سمجہا جاویگا—

لفظ فراری سے اوس آدمی کی مراد ہے—جو ان دفعات قانون جنگی کے تحت ہو اور فوج سے بہاگ جاوے—

حملہ—جبر مجرمانہ—بددیانتی سے—استحصال بالجبر—قزاقی—ضرر شدید—ضرر—سرقہ—بالارادہ ضرر پہونچانا—بالارادہ ضرر شدید پہونچانا—باور کرنے—استحصال بیجا—زیان بیجا—ان لفظون کے وہ معنی سمجہنے چاہئی کہ جو انکی واسطے سری زنبیر ڈنڈ بدہی مین مقرر کئے گئے ہین اور اس ڈنڈ بدہی کے تتمہ کے پہلے حصہ مین لکہے گئے ہین—

٢- دوسرا حصہ

ਜੰਗੀ ਵਿਧਿਓਂ ਕੇ ਵਿਸ਼ਯ ਮੇਂ-

੧- ਪਹਿਲਾ ਪ੍ਰਕਰਣ ॥

ਭਰਤੀ ਵਿਸਰਜਨ ਔਰ ਨਾਮ ਕਾਟਨੇ ਕੇ ਵਿਸ਼ਯ ਮੇਂ-

੧- ਸੋ· ਭਰਤੀ ਕੇ ਵਿਸ਼ਯ ਮੇਂ

੧ ਦਫ਼ਾ- ਪਲਟਨ ਅਥਵਾ ਬੇੜੇ ਮੇਂ ਭਰਤੀ ਹੋਨੇ ਕੇ ਪੂਰਵ ਪ੍ਰਤਯੇਕ ਪੁਰੁਸ਼ ਕੋ ਇਸ ਜੰਗੀ ਵਿਧਿ ਕੇ ੭ ੮ ੯ ੧੦ ੧੧ ੨੪ ੩੮ ਔਰ ੫੩ ਦਫ਼ਾ ਸੁਨਾ ਔਰ ਸਮਝਾ ਦੇਨੇ ਚਾਹਿਯੇ-

ਇਕਰਾਰ ਨਾਮੇ ਕੇ ਵਿਸ਼ਯ ਮੇਂ

ਜਬ ਨਯੇ ਸਿਪਾਹੀ ਕੀ ਨੌਕਰੀ ਕੇ ਯੋਗ੍ਯ ਕੀ ਰਪਟ ਹੋਤੀ ਹੈ ਤਬ ਪਲਟਨ ਅਥਵਾ ਬੇੜੇ ਅਥਵਾ ਉਸ ਜਗ-ਹ ਨਿਯਤ ਉਸ ਬੇੜੇ ਕੇ ਅੰਸ਼ ਕੇ ਸਾਮਨੇ ਕਮਾਨ ਅਫ਼-ਸਰ ਕੇ ਦ੍ਵਾਰਾ ਆਵਸ਼੍ਯਕ ਬਾਤ ਉਸ ਸਿਪਾਹੀ ਕੋ ਸੁਨਾ ਦੇ ਔਰ ਉਸ ਪੁਰੁਸ਼ ਸੇ ਨਿਯਮਾਨੁਸਾਰ ਇਕਰਾਰਨਾਮਾ ਲਿਯਾ ਜਾਵੇ-

ਮੈਂ ਅਮੁਕ ਪੁਰੁਸ਼ ਅਮੁਕ ਕਾ ਪੁਤ੍ਰ ਅਮੁਕ ਸਥਾਨ ਕਾ ਰਹਨੇ ਵਾਲਾ ਸਰਵ ਵ੍ਯਾਪਿਆਨ ਜਗਦੀਸ਼੍ਵਰ ਕੀ ਸਾਖ੍ਯੀ ਕਰਕੇ ਧਰਮ ਸੇ ਕਹਤਾ ਹੂੰ ਕਿ ਮੈਂ ਸ਼੍ਰੀ ਮਹਾਰਾਜਾ ਸਾਹਿਬ ਔਰ ਉਨ ਕੇ ਵਾਰਸ ਔਰ ਉਤ੍ਰਾਧਿਕਾ-ਰਿਯੋਂ ਕਾ ਧਾਰਮਿਕ ਨੌਕਰ ਰਹੂੰਗਾ ਔਰ ਜਮੀਨ ਪਰ ਔਰ ਜਲ ਮੇਂ ਜਹਾਂ ਕਹੀਂ ਮੁਝਕੋ ਜਾਨੇ ਕੀ ਆਗਯਾ ਹੋ-ਗੀ ਵਹਾਂ ਚਲਾ ਜਾਊਂਗਾ ਔਰ ਜੋ ਅਫ਼ਸਰ ਮੇਰੇ ਊ-ਪਰ ਨਿਯਤ ਹੋਂਗੇ ਉਨ ਸਬ ਕੀ ਆਗਯਾਓਂ ਕੇ ਪਾ-ਲਨ ਮੇਂ ਪ੍ਰਾਣ ਤਕ ਭੀ ਅਰਪੂੰਗਾ—

دفعات قانون جنگی کی بیان مین

۱- پہلا باب

بہرتی- برخاست اور نام کاٹنے کی بیان مین

(۱) بہرتی کے بیان مین-

دفعہ ۱- پلٹن یا بیڑہ مین بہرتی ہونے کے پہلے ہرایک شخص کو اس قانون کے دفعات ۷-۸-۹-۱۰-۱۱-۲۴-۳۸-اور ۵۳ سُنا اور سمجہا دینے چاہین-

اقرارنامہ کے بیان مین

جب نئے سپاہی کی نوکری کے لایق ہونے کی رپوٹ ہوتی ہے تب پلٹن یا بیڑہ- یا اوس بیڑہ کے ایسے حصہ کے سامنے کہ جو اُسجگہہ حاضر ہو کمان افسر کے ذریعہ اوس سپاہی کو ضروری بیان سنایا جاوے اور اوس شخص سے بموجب قاعدہ ذیل اقرارنامہ لیا جاوے-

مین فلان- ولد فلان- جای فلان کا رہنے والا پرمیشر کو حاضر و ناظر جانکر اپنے دہرم سے اقرار کرتا ہون کہ مین سری مہاراجہ صاحب اونکی وارثون اور قایم مقامون کا وفادار نوکر رہونگا اور خشکی اور تری مین جہان کہین مجہے جانیکا حکم ہوگا وہان چلا جاونگا اور میرے اوپر جو افسر مقرر ہونگے اون سب کے احکامات بجالانے مین جان تک بہی دریغ نہین کرونگا-

[illegible]

تصدیق کے بیان مین

دفعہ ۲ — اس ڈنڈبہی کے روسے جو مندرجہ ذیل درجات کے لوگ آیندہ بہرتی ہونگے اون سب کی تصدیق سرکار کے قانون کے مطابق کیجاوگی —

حکیم — ڈاکٹر — ملازمان شفاخانہ — ملازمان دفاتر — ترم پت — بگل نواز — تنبورچی — باجہ نواز — سپاہی — خلاصی — سفرمینا — کہار — ڈرائیور — کاریگر — نعلبند — گاڑیبان — سائیس — گہسیارہ — وغیرہ —

اس ڈنڈبہی کے روسے ہرایک شخص بہرتی شدہ کو اوسکی تصدیق کیوقت ۳ — ۴ — ۵ — ۶ — ۷ دفعہ سے ۱۷ دفعہ تک (بمع ہردو) ۹۰ سے ۹۴ تک (بمع ہردو) ۱۳۰ سے ۱۳۹ تک (بمع ہردو) ۱۵۴ — ۱۶۷ — اور ۱۶۸ دفعات سُنا دینے چاہئین —

(۲) برخاستگی اور برطرفی کے بابت

افسرون کے برخاستگی کے بیان مین

دفعہ ۳ — افسر لوگ جرنیلی جلاس جنگی کے فتوے یا سری سرکار یا سپہ سالار کے حکم کے مطابق نوکری سے برطرف ہونیکی قابل ہونگے —

ہرایک افسر جو اس ڈنڈبہی کے روسے برخاست ہوگا پنشن کے دعویدار نہو سکیگا —

(دیگر اشخاص کی برخاستگی کے بارہ مین —)

دفعہ ۴ — اس ڈنڈبہی کے تحت کے تمام اشخاص ہاتحت قانون ھذا سوا افسرون کے احکامات ذیل سے برخاست ہونیکی قابل ہین —

[illegible]

جس جنگی اجلاس کو اشخاص مذکورہ کے تحقیقات کرنیکا اختیار ہے اوس اجلاس کے حکم سزا کی روسے (یا بہری سرکار والا یا سپہ سالار کے حکم سے برخاست ہو سکتے ہین —

اسطرح برخاست شدہ کوئی شخص پنشن کا دعوی نہین کر سکتا —

تصدیق شدہ آدمی جو ایک دفعہ برخاست ہو چکی ہین اونکے دوبارہ بہرتی ہو نہین —

دفعہ ۵ — عہدہ دار کے عہدہ کی یا اوس سے ادنے درجہ کے تمام تصدیق شدہ اشخاص جو نوکری سے برخاست یا برطرف کئے گئے ہین اور وہ پہر کسی بیڑہ مین ملازم ہونیکے وقت برخاستگی یا برطرفی کا باعث بتلانی یا برخاستگی یا برطرفی کے چٹھی دکہلانیکے سوائے دوبارہ بہرتی ہون تو وہ جس پلٹن یا بیڑہ مین بہرتی ہون اوسکے کمان افسر کے معرفت نوکری سے برخاست ہو سکتے ہین —

برخاست شدہ شخصکو نام کا ٹنکی چٹھی دینکی بارہ مین

دفعہ ٦ — جو تصدیق شدہ اشخاص ملازمت سے برخاست ہون یا برطرف کئے جاوین اونکو کمان افسر سے برخاستگی یا برطرفی کی چٹھی دیجاوے اور اوسمین حسب ذیل باتین ہون —

(الف) برخاست یا برطرف کرنیوالے افسر کا نام —

(ب) برخاست یا برطرف ہونیکا باعث —

[illegible]

(ب) فوج مین جتنا عرصہ نوکری کی ہے اوسکی تعداد-

۲- دوسرا باب

جنگی جرائم کے بیان مین

(۱) موت یا جلا وطن کے قابل جرائم کے بیان مین-

بغاوت اور بلوہ کے بارہ مین

دفعہ ۷ - اس ڈنڈ بدہی کے مطابق جو اشخاص کسی پلٹن یا بیڑہ - تعیناتی - یا گارد مین بغاوت یا بلوہ برپا کرے یا اوسکی برپا کرنیمین اعانت کرے یا برپا کرنیکا باعث ہوے - یا اوسمین مقابل ہو یا جو شخص کسی بغاوت یا بلوہ مین حاضر ہوکر اوسکے فرو کرنے مین حتی الامکان کوشش نکرے یا جو شخص کسی بلوہ کے ہونیسے یا بلوہ کے ارادہ سے یا سلطنت کے برخلاف کسی بدمشورہ سے آگاہ ہوکر یا اوسکے باور ہونیکے وجہ رکہکر فوراً اپنے کمان افسر یا دوسر بڑے افسر کو خبر نکرے - یا

(بڑے افسر کے ساتہہ زبردستی کرنیکی بیان مین)

دفعہ ۸ - جو شخص کسی حالت مین اپنے سے بڑے افسر کے ساتہہ جبر مجرمانہ کرے یا کرنیکا کوشش کرے یا اوس پر حملہ کرے اور خواہ وہ افسر نوکری پر ہو یا نہو اور وہ کسی طرحسے

[illegible]

بڑا افسر پہچانا جانے کے قابل ہو — یا

(حکم عدولی کے بارہ مین)

دفعہ ۹ — جو شخص اپنے اعلےٰ افسر کا باضابطہ حکم نہ مانے — یا

(فراری کے بارہ مین)

دفعہ ۱۰ — جو سرکاری نوکری سے فراری ہو — یا

(برطرف ہونیکے بغیر پہر کسی دوسری جگہہ بہرتی ہونیکی بارہ مین)

دفعہ ۱۱ — جو شخص کسی پلٹن یا بیڑہ مین ملازم ہوکر حسب ضابطہ برطرف ہونیکی سوائے کسی دوسری پلٹن یا بیڑہ مین خود بخود بہرتی ہو — یا

(لڑائی کیوقت سنتری کو اپنے پہرہ پر سوجانے یا اوسکو چہوڑ جانیکو بارہ مین)

دفعہ ۱۲ — جو شخص جنگ یا خطرہ کیوقت سنتری ہوکے یا کسی اسیر سلطانی - خزانہ - میگزین - یا کارخانہ پر سنتری ہوکر اپنے پہرہ پر سوجاوے یا حسب ضابطہ بدلی ہونیکے بغیر یا رخصت لینے کے سوائے اوسکو چہوڑے — یا

(سنتری کو لوٹ کرنیکے بارہ مین)

دفعہ ۱۳ — جو شخص سنتری ہوکر یا گارد مین ہوکر اپنی یا اپنے گارد کی سپرد مال کو غبن کرے یا ارادتاً خراب کرے یا نقصان کرے — یا

[illegible]

قلعہ کے چھوڑنیکے بارہ مین

دفعہ ۱۴ — جو شخص عنرت سے کسی ایسی چھاونی - قلعہ - پہرہ یا گارد کو چھوڑ دیوے یا کسی دوسرے کے حوالہ کر دیوے کہ جو اوسکو سپرد ہے یا جسکی حفاظت رکہنا اوسپر فرض ہے - یا

پہرہ کا پرور کسی دوسرےکو بتلا دینی کی بارہ مین

دفعہ ۱۵ — جو شخص فریب سے پرور مذکور کسی ایسے دوسرے شخصکو بتلا دیوے جو قوانین متعلقہ جنگ اور فوجی انتظام کے رو سے پرور سے آگاہ ہونیکے لایق نہین ہے - یا -

دشمن کے ساتہہ خط وکتابت رکہنی کی بارہ مین

دفعہ ۱۶ — جو شخص خود بخود یا کسی کے ذریعہ سے دشمن یا سلطنت کے برخلاف کسی ہتہیار بند شخص کے ساتہہ خط وکتابت رکہی یا کوئی خبر پہونچاوے یا جو شخص ایسی خط وکتابت یا خبر سے آگاہ ہوکر فوراً اپنے کمان افسر یا دوسرے اعلے افسر کو اطلاع ندے - یا

دشمن کو مدد دینے کے بارہ مین

دفعہ ۱۷ — جو شخص خود بخود یا کسی کے ذریعہ سے کسی دشمن یا سلطنت کے برخلاف کی کسی ہتہیار بند شخص کو نقدی خوراک یا باروت گولی کے امداد دیوے یا اوسکی تکلیف رفع کرے یا دیدہ ودانستہ اوسکو اپنے پاس رکہی یا بچاوے - یا

قیدی کو رہا کرنے کے بارہ مین

੧੮-ਦਫ਼ਾ- ਜੋ ਪੁਰਖ ਉਚਿਤ ਅਧਿਕਾਰ ਦੇ ਬਿਨਾਂ
ਕਿਸੀ ਅਪਣੇ ਅਧਿਕਾਰ ਤੇ ਸੌਂਪਿਆ ਹੋਯਾ ਬੰਦੀ ਕੋ-
ਕੀ ਸ਼ਤ੍ਰੁ ਅਥਵਾ ਰਾਜ ਵਿਰੁੱਧ ਸ਼ਸਤ੍ਰ ਧਾਰੀ ਪਕੜੇ
ਹੋਏ ਪੁਰਖ ਕੋ ਛੋੜ ਦੇਵੇ ਅਥਵਾ ਜੋ ਪੁਰਖ ਐਸੇ ਕਿਸੀ
ਕੈਦੀ ਸ਼ਤ੍ਰੁ ਅਥਵਾ ਪੁਰਖ ਕੋ ਅਸਾਵਧਾਨਤਾ ਸੇ ਭਾਗ
ਜਾਨੇ ਦੇਵੇ ਅਥਵਾ—

ਸ਼ਤ੍ਰੁ ਕੇ ਸੰਮੁਖ ਕੁਆਚਾਰ ਕਰਨੇ ਮੇਂ-

੧੯ ਦਫ਼ਾ- ਜੋ ਪੁਰਖ ਸ਼ਤ੍ਰੁ ਅਥਵਾ ਸ਼ਸਤ੍ਰ ਧਾਰੀ ਜੋ
ਕਿ ਪੁਰਖ ਕੇ ਸਾਮਨੇ ਕਿ ਜਿਸ ਕੇ ਵਿਰੁੱਧ ਉਸ ਕਾ ਧਰ-
ਮ ਹੈ ਲੜਨਾ ਹੈ ਉਸ ਕੇ ਸਾਮਨੇ ਅਨੁਚਿਤ ਤੌਰ
ਸੇ ਅਪਨੇ ਹਥਿਆਰ ਅਥਵਾ ਗੋਲੀ ਬਾਰੂਦ ਕੋ ਫੈਂਕ ਦੇਵੇ
ਅਥਵਾ ਐਸੇ ਸ਼ਬਦ ਜਾਂ ਸ਼ਤ੍ਰੁ ਅਥਵਾ ਕੁਆ ਉਪਾ-
ਯ ਵਰਤੇ ਕਿ ਜਿਸ ਕਰਕੇ ਕੋਈ ਅਫ਼ਸਰ ਜਾਂ
ਸਿਪਾਹੀ ਸ਼ਤ੍ਰੁ ਕੇ ਵਿਰੁੱਧ ਕਾਮ ਕਰਨੇ ਸੇ ਰੁਕ ਜਾਵੇ ਜੋ
ਕਿਸੀ ਅਫ਼ਸਰ ਅਥਵਾ ਸਿਪਾਹੀ ਕੋ ਸ਼ਤ੍ਰੁ ਕੇ ਵਿਰੁੱਧ ਕਾ-
ਮ ਕਰਨੇ ਸੇ ਹਤੋਤਸਾਹ ਕਰੇ ਅਥਵਾ ਕਿਸੀ ਔਰ ਪ੍ਰਕਾਰ ਸੇ ਕੁ-
ਵਯਵਹਾਰ ਕਰੇ- ਅਥਵਾ

ਲੜਾਈ ਕੇ ਸਮਯ ਲੂਟ ਕੀ ਤਲਾਸ਼ ਕਰਨੇ ਕੇ
ਵਿਸ਼ਯ ਮੇਂ-

੨੦ ਦਫ਼ਾ- ਜੋ ਪੁਰਖ ਲੜਾਈ ਕੇ ਸਮਯ ਲੂਟ ਕੀ ਤ-
ਲਾਸ਼ ਮੇਂ ਜਾਨੇ ਕੇ ਵਾਸਤੇ ਬਿਨਾ ਆਗਿਆ ਅਪਨੇ ਕਮਾਨ ਅ-
ਫ਼ਸਰ ਯਾ ਅਪਨੇ ਪਹਿਰੇ ਯਾ ਨਿਸ਼ਾਨ ਸਾਹਿਬ ਯਾ ਟੋਲੀ ਕੋ
ਛੋੜੇ- ਅਥਵਾ

ਲੜਾਈ ਕੇ ਸਮਯ ਗਾਰਦ ਕੋ ਛੋੜਨੇ ਮੇਂ-

੨੧ ਦਫ਼ਾ- ਜੋ ਪੁਰਖ ਬਿਨਾ ਪੂਰਵਕ ਬਦਲੀ ਹੋਣੇ
ਕੇ ਬਿਨਾ ਯਾ ਛੁੱਟੀ ਕੇ ਬਿਨਾ ਅਪਨੀ ਗਾਰਦ ਪਿਕਟ ਟੋ-
ਲੀ ਯਾ ਸੂਬੇਦਾਰ ਕੋ ਛੋੜੇ- ਅਥਵਾ

دفعہ ۱۸ — جو شخص ٹھیک اختیار کے سوائے
اپنے سپرد اسیر سلطانی - دشمن یا سلطنت کے برخلاف
ہتھیار بند گرفتار شخص کو رہا کرے یا جو شخص غفلت سے کسی
ایسے قیدی - دشمن یا شخص کو بھاگ جانے دے - یا

دشمن کے روبرو بدرویا اختیار کرنیکے بارہ مین

دفعہ ۱۹ — جو شخص دشمن یا ایسے ہتھیار بند شخص کے
روبرو کہ جسکی برخلاف رہنا اسکا فرض ہے غیرت سے اپنے
ہتھیار - یا بارود گولی کو پھینک دے یا ارادتاً ایسے
الفاظ یا طریق استعمال کرے کہ جو کسی دوسرے افسر یا سپاہی
کو دشمن کے برخلاف کام کرنیسے روکیں یا جو ایسے افسر
یا سپاہی کو دشمن کے برخلاف کام کرنیمین بیدل کرے یا کسی اور
طرح سے بُری کارروائی کرے - یا

لڑائی کیوقت لوٹ کے تلاش کرنیکے بارہ مین

دفعہ ۲۰ — جو شخص لڑائی کیوقت لوٹ کے تلاش میں
جانیکے واسطے بغیر حکم کے اپنے کمان افسر یا اپنے چوکی یا
نشان صاحب یا فریق کو چھوڑے - یا

اثناء جنگ مین گارد کو چھوڑنیکے بارہ مین

دفعہ ۲۱ — جو شخص باقاعدہ بدلی ہونیکے بغیر یا دن رخصت
اپنے گارد پکٹ فریق یا پہرہ کو چھوڑے - یا

[illegible]

२२ [illegible]

[illegible]

२३ [illegible]

[illegible]

२४ [illegible]

خوراک لانیوالے شخصوں پر حملہ کرنیکی بارہ مین

دفعہ ۲۲ — جو شخص لڑائی کیوقت یا اور کسی جنگی کام کے وقت سرکار کی فوج کی ڈیرہ یا چھاونیون مین خوراک یا دیگر ضروریات لانیوالے کسی شخص کے ساتھہ جبر مجرمانہ کرے یا اوسپر حملہ کرے —

یا پہرہ کو توڑے یا بدون حکم کے لوٹنے کیواسطے کسی گھر یا دوسری جگہہ مین جا پڑے یا کسی کھیت — باغ یا اور کسی قسم کے اسباب کو لوٹے یا توڑے یا تباہ کرے — یا

جنگ کے وقت دروغ خطرہ کی خبر دینیکی بارہ مین

دفعہ ۲۳ — جو شخص جنگ کیوقت یا کسی جنگی کام کے وقت ارادتاً لڑائی — ڈیرہ — قلعہ یا چھاونیون مین دروغ خطرہ ظاہر کرے یا اپنے خطرہ کے واسطے یا نا امید کرنیکے لئے بذریعہ کامل الفاظ یا خطوط رپورٹ پہیلاوے —

جرایم مذکورہ بالا کے سزا کے بارہ مین

دفعہ ۲۴ — تو اوسکو جرم کی ثبوت ہونے پر سزا موت یا جلاوطنی کے سزا ہوگی کہ جسکی میعاد تا زیست یعنے عمر بھر کی ہے یا پانچ برس سے کم نہین ہے — یا قید کی سزا ہوسکتی ہے جسکی میعاد بارہ برس تک ہے خواہ قید بامشقت یا بلامشقت ہو اور قید تنہائی یا

[illegible]

بالا تنہا ہی ہو۔

یا ایسی اور سزائین دیجاوینگی کہ جنکے دینے کا اختیار اِس ڈنڈ بدہی کے روسے جرنیلی جنگی اجلاس کو دیا گیا ہے۔

جب کبھی کوئی شخص اس دفعہ کی مطابق کسی جرم قابل سزاء موت کا مرتکب ہوتا ہے تب اوسکی کل جایداد منقولہ و غیر منقولہ سرکار مین ضبط ہو جاویگی۔

۳۔ سزاء موت یا جلاوطنی کے بغیر دوسرے سزا دینے کی قابل جرمون کے بارہ مین

بدروش کے بارہ مین

دفعہ ۲۵ ۔ جو کوئی افسر ۔ حکیم ۔ یا ملازم شفاخانہ اپنی عہدہ یا درجہ کے برخلاف بدروش اختیار کرے ۔ اور

نوکری کیوقت نشئی ہوجانیکی بارہ مین

دفعہ ۲۶ ۔ اس ڈنڈ بدہی کے تحت کا کوئی شخص جب نوکری پر ہو یا نوکری کیواسطے ہوئی یا پریٹ پر ہووے یا کوچ مین ہووے تب اگر وہ نشہ کیحالت مین ہووے ۔ یا

سنتری کی زدکوب کرنیکے بارہ مین

دفعہ ۲۷ ۔ جو شخص سنتری کو زدکوب کرے یا اوس سے زبردستی کرے یا زبردستی کرنیکی کوشش کرے ۔ یا

فراری کو اپنی گہر مین رکہنے کے بارہ مین

دفعہ ۲۸ ۔ جو شخص دیدہ و دانستہ کسی فراری کو اپنی گہر مین رکہی یا جو شخص یہہ جانکر یا باور کرنیکی وجہ رکہکر کہ کوئی دوسرا

भग गया ऐ अथवा किसी फरारी गी किसी दूस
रे पुरुषै अपने घर च रक्खे दा ऐ उस दी रप
ट तुरंत ही अपने अथवा किसी दूसरे बड्डे अफ
सर गी न करे अथवा ऐसे फरारी गी पकड़ने दे
वास्ते अपने बल भर जतन न करे— अथवा

फरारी गी भरती करने दे—

२९ दफा— जो पुरुष एह जानदे अथवा बिचार करदे होई जे एह पुरुष फरारी ऐ उस गी नौकर रक्खे— अथवा

गैरहाजिरी दे विषय दे

३० दफा— जो पुरुष बिना छुट्टी दे गैरहाजिर होई जा अथवा बिना उचित कारण छुट्टी थमां बिना आज्ञा दे अधिक रवै— अथवा

अपने दस्ते च शामिल होने दे—

३१ दफा— जो पुरुष छुट्टी पर होऐ ते उचित अधिकारी थमां एह खबर पाइऐ जे उस दी पलटन या दस्ते गी सफर पर जाने दा हुक्म होई गेआ ऐ बिना उचित कारण तुरंत अपने दस्ते च शामिल न होऐ— अथवा

परेड पर हाजिर न होने दे—

३२ दफा— जो पुरुष बिना उचित कारण परेड पर या नौकरी दे वास्ते नियत कीते गेदे थाहर पर नियत समें पर हाजिर न होऐ— अथवा

परेड अथवा कूच दे छोड़ने दे—

३३ दफा— जो पुरुष परेड पर अथवा कूच च होइऐ बिना उचित कारण दे ते बिना अपने बड्डे अफसर दी आज्ञा दे परेड अथवा

شخص بھاگ گیا ہے یا کسی دوسرے شخص نے —
فراری کو اپنے گھر مین رکھا ہے اوسکی رپوٹ فوراً
اپنے افسر یا کسی دوسرے بڑے افسر کو نکرے یا ایسی فراری کو گرفتار
کرانیکے واسطے کوشش نکرے —

فراری کو بھرتی کرنیکے بارہ مین

دفعہ ۲۹ — جو شخص یہہ جانکر یا باور کرنیکی وجہ رکھکر
کہ یہہ شخص فراری ہے اوسکو نوکر رکھے — یا

غیر حاضری کے بارہ مین

دفعہ ۳۰ — جو شخص بلا رخصت غیر حاضر ہو جاوے
یا رخصت کے علاوہ بلا وجہ کافی غیر حاضر رہے — یا

اپنی بیڑہ مین شامل نہونیکی بارہ مین

دفعہ ۳۱ — جو شخص رخصت پر ہو اور افسر با اختیار
سے اوسکو یہہ اطلاع ملے کہ اوسکے بیڑہ یا پلٹن کو
سفر پر جانیکا حکم ہوا ہے بلا وجہ کافی فوراً اوسمین شامل
نہو — یا

پریڈ پر حاضر نہونیکی بارہ مین

دفعہ ۳۲ — جو شخص بلا وجہ کافی پریڈ پر یا تو عہد
یا نوکری کیواسطے مقرر جگہہ پر بروقت حاضر نہو — یا

پریڈ یا برنڈ کو چھوڑنیکی بارہ مین

دفعہ ۳۳ — جو شخص پریڈ پر یا کوچ مین ہو کر بلا وجہ
کافی بلا اجازت افسر اعلی کے پریڈ یا کوچ کی لائین کو
چھوڑے — یا

ਛੂਟ ਦੇ ਬਾਰੇ— ਅਥਵਾ

ਅਮਨ ਚਯਨ ਦੇ ਸਮਯ
ਗਾਰਦ ਦੇ ਛੋੜਨੇ ਤੇ—

੩੪ ਦਫ਼ਾ— ਜੋ ਪੁਰਸ਼ ਅਮਨ ਚਯਨ ਦੇ ਸਮਯ ਵਿ-
ਧਾਨ ਪੂਰਵਕ ਬਦਲੀ ਹੋਣ ਦੇ ਬਿਨਾ ਅਥਵਾ ਛੁੱਟੀ ਲੈਣ
ਦੇ ਅਪਣੀ ਗਾਰਦ ਪਿਕਟ ਯਾ ਪਟਰੋਲ ਦੇ ਛੋੜੇ—
ਅਥਵਾ

ਕੈਦਿਯੋਂ ਦੇ ਲੈਣੇ ਯਾ ਛੋੜਨੇ ਦੇ ਅਸ੍ਵੀਕਾਰ ਤੇ—

੩੫ ਦਫ਼ਾ— ਜੋ ਪੁਰਸ਼ ਗਾਰਦ ਪਿਕਟ ਅਥਵਾ ਪਟ-
ਰੋਲ ਦਾ ਅਫ਼ਸਰ ਹੋਕੇ ਉਚਿਤ ਰੂਪ ਸੇ ਉਸ ਦੇ ਅਧਿ-
ਕਾਰ ਮੇਂ ਕੀਤੇ ਹੋਏ ਕੈਦੀ ਦੇ ਨ ਲੇਵੇ ਅਥਵਾ ਉਚਿਤ
ਅਧਿਕਾਰ ਦੇ ਬਿਨਾ ਕਿਸੀ ਕੈਦੀ ਦੇ ਛੋੜ ਦੇਵੇ ਅਥ-
ਵਾ ਅਸਾਵਧਾਨਤਾ ਸੇ ਕਿਸੀ ਕੈਦੀ ਦੇ ਭਾਗ ਜਾਣੇ ਦੇਵੇ
— ਅਥਵਾ

ਨਜ਼ਰ ਬੰਦੀ ਦੇ ਤੋੜਨੇ ਤੇ—

੩੬ ਦਫ਼ਾ— ਜੋ ਪੁਰਸ਼ ਨਜ਼ਰ ਬੰਦੀ ਅਥਵਾ ਕੈਦੀ
ਹੋਤੇ ਹੂਏ ਉਚਿਤ ਆਗਯਾ ਦੇ ਛੁਟਕਾਰੇ ਦੇ ਬਿਨਾ ਜਾਣੇ ਦੇ ਪ
ਹਿਲੇ ਅਪਣੇ ਨਜ਼ਰ ਬੰਦੀ ਅਥਵਾ ਕੈਦ ਦੇ ਤੋੜੇ— ਅਥਵਾ

ਗੁਸਤਾਖ਼ੀ ਦੇ ਵਿਸ਼ਯ ਮੇਂ—

੩੭ ਦਫ਼ਾ— ਜੋ ਪੁਰਸ਼ ਅਪਣੇ ਵਡੇ ਅਫ਼ਸਰ ਦੇ ਸਾ-
ਥ ਉਸ ਦੇ ਅਪਣੇ ਕਾਮ ਕਰਨੇ ਦੇ ਸਮਯ ਅਯੋਗਤਾ ਸੇ
ਗੁਸਤਾਖ਼ੀ ਕਰੇ ਅਥਵਾ ਢੀਠੀ ਕਰੇ— ਅਥਵਾ

ਜੰਗੀ ਇਮਾਰਤ ਦੇ ਨਿਰਮਾਣ ਕਰਨੇ ਦੇ
ਅਸ੍ਵੀਕਾਰ ਕਰਨੇ ਤੇ—

੩੮ ਦਫ਼ਾ— ਜੋ ਪੁਰਸ਼ ਛਾਵਨੀਯੋਂ ਮੇਂ ਅਥਵਾ ਮੈਦਾ-
ਨ ਜੰਗ ਮੇਂ ਸੰਗ੍ਰਾਮ ਭੂਮਿ ਬੰਦੀ ਅਥਵਾ ਕਿਸੀ ਪ੍ਰਕਾਰ
ਦੀ ਦੂਸਰੀ ਜੰਗੀ ਇਮਾਰਤ ਬਣਾਨੇ ਮੇਂ ਨਿਰਮਾਣ ਕਰਨੇ ਸੇ

بحالت امن گارد کو چھوڑنیکی بارہ مین

دفعہ ۳۴ — جو شخص امن ایام مین باقاعدہ بدلی ہونیکے بغیر یا بلا رخصت اپنی گارد - پکٹ یا پٹرول کو چھوڑے — یا

قیدیون کے لینے یا چھوڑنے مین انکار کرنیکی بارہ مین

دفعہ ۳۵ — جو شخص گارد - پکٹ یا پٹرول کا کمان افسر ہوکر باضابطہ اسے سپرد قیدی کو نہ لے یا باضابطہ حکم کے بغیر کسی قیدی کو چھوڑے یا غفلت سے کسی قیدی کو بھاگ جانے دے — یا

نظر بندی سے نکل جانیکے بارہ مین

دفعہ ۳۶ — جو شخص نظر بند یا قید ہوکر باضابطہ حکم سے رہا ہونیکے پیشتر نظر بندی یا قید سے نکلے — یا

سرکشی کے بارہ مین

دفعہ ۳۷ — جو شخص نے اعلے افسر کے ساتھ جب کہ وہ اپنے منصبی خدمت کو انجام دے رہا ہو ناشایستگی سے سرکشی یا گستاخی کرے — یا

جنگی عمارت کے انتظام کا انکار کرنیکی بارہ مین

دفعہ ۳۸ — جو شخص چھاؤنیون یا میدان جنگ مین جس مورچہ بندی یا کسی قسم کی دوسرے جنگی عمارت کے بنانیکا حکم ہوا ہو اوسکے

[illegible]

استنظام کرنے یا مدد دینے مین انکار کرے - یا

جنگی جرائم کی سزا دینے والے حاکم کی مزاحم ہونیکی بارہ مین

دفعہ ۳۹ — جو شخص جنگی جرائم کی سزا دینے والے حاکم یا اوسکی نائب یا ضابطہ اختیار رکھنے والے کسی شخص کا مزاحم ہو یا جب ایسے شخصونکو اپنی کارروائی مین مدد کی ضرورت پڑے تب بلایا جانیکے وقت مدد دینے سے انکار کرے - یا

ماتحتون کو زدوکوب کرنیکی بارہ مین

دفعہ ۴۰ — جو شخص اس ڈنڈبندی کے رو سے اپنی درجہ یا عہدہ کے نیچے والے تصدیق شدہ سپاہی یا اور کسی شخص کو زدوکوب کرے یا کسی اور طرح سے بدسلوکی کرے — یا

استحصال بالجبر کے بارہ مین

دفعہ ۴۱ — جو شخص زبردستی سے کسی دوسرے کی چیز چھین لیوے یا بلا کامل اختیار کے کسی شخص سے گاڑی - کرایہ یا لوازمات خوراک جبراً چھین لیوے - یا

بحالت امن کسی گھر توڑکر چوری کرنے یا لوٹنے کے بارہ مین

دفعہ ۴۲ — جو شخص امن وچین کیوقت لوٹنے کے واسطے کسی گھر کو توڑے یا کسی باغ - کھیت یا اور کسی جائداد کو لوٹے - یا تباہ کرے یا نقصان پہونچاوے - یا

جس شخصکو اپنے ماتحت سے نقصان پہونچا ہو اوسکا عوض دلانے مین غفلت کرنیکی بارہ مین

دفعہ ۴۳ — جو شخص کسی جگہہ کوچ مین کمان افسر ہو

ਕੁਝ ਜੋ ਰਾਜ ਅਫ਼ਸਰ ਤੋਂ ਓਹ ਉਸ ਦੇ ਪਾਸ ਪਹੁੰਚ
ਫਿਰਿਯਾਦ ਆਵੇ ਕਿ ਤੁਸਾਡੇ ਰਾਜ ਦੇ ਹੇਠ ਦੇ ਕਿਸੀ
ਆਦਮੀ ਨੇ ਕਿਸੀ ਆਦਮੀ ਦੇ ਮਾਰ ਯਾ ਤੰਗ ਕੀ
ਓਰ ਕੋਈ ਨੁਕਸਾਨ ਪਹੁੰਚਾਇ ਕਿਯਾ ਹੈ ਯਾ ਦੁਃਖ ਦਿਯਾ
ਹੈ ਯਾ ਕਿਸੀ ਸੜਕੀ ਯਾ ਬਜ਼ਾਰ ਜੋ ਨੁਕਸਾਨ ਕਿਯਾ
ਹੈ ਯਾ ਦੰਗਾ ਕਿਯਾ ਯਾ ਜਬਰ ਦਸਤ ਹੱਥ ਫੈਲਾਯਾ ਹੈ
ਤਦ ਤਾਂ ਪਾਪੀ ਪੁਰਖ ਕੀ ਉਚਿਤ ਤਾੜਿ ਪੂਰਤਿ ਨ ਕਰੇ
ਯਾ ਉਸ ਵਿਸ਼ਯ ਕੀ ਰਪੋਟ ਉਚਿਤ ਅਧਿਕਾਰੀ ਦੇ
ਪਾਸ ਨ ਕਰੇ— ਅਥਵਾ

ਪੂਜਨੀਯ ਸਥਾਨ ਦੇ ਅਪਵਿਤ੍ਰ ਕਰਨੇ ਜੋ—

੪੪ ਦਫ਼ਾ—ਜੋ ਕੋਈ ਪੁਰਖ ਪੂਜਨੀਯ ਕਿਸੀ ਸਥਾਨ ਦੇ ਅਪਵਿਤ੍ਰ ਕਰਤੇ ਯਾ ਅਪਰ ਪ੍ਰਕਾਰ ਦੇ ਕਰਕੇ ਓਹ ਪੂਦੇ ਕਿਸੀ ਮਤ ਕੀ ਅਵਗਿਆ ਕਰੇ ਯਾ ਕਿਸੀ ਪੁਰਖ ਦੇ ਮਤ ਸੰਬੰਧੀ ਚਿਤ੍ਤ ਵ੍ਰਿਤਿ ਜੋ ਕਲੇਸ਼ ਪਹੁੰਚਾਵੇ—ਅਥਵਾ

ਰਿਸ਼ਵਤ ਲੈਣੇ ਜੋ—

੪੫ ਦਫ਼ਾ— ਜੋ ਪੁਰਖ ਸ੍ਵਯੰ ਆਪ ਯਾ ਦੂਸਰੇ ਦੇ ਦ੍ਵਾਰਾ ਆਪਣੇ ਵਾਸਤੇ ਯਾ ਔਰ ਕਿਸੀ ਦੂਸਰੇ ਦੇ ਵਾਸਤੇ ਕਿਸੀ ਪੁਰਖ ਦੇ ਭਰਤੀ ਕਰਨੇ ਯਾ ਨਾਮ ਦਰਜ ਕਰਨੇ ਯਾ ਛੁੱਟੀ ਤਰੱਕੀ ਯਾ ਔਰ ਕਿਸੀ ਲਾਭ ਯਾ ਅਨੁਗ੍ਰਹਿ ਪ੍ਰਾਪਤ ਕਰਨੇ ਦੇ ਵਾਸਤੇ ਇਨਾਮ ਯਾ ਬਖ਼ਸ਼ਿਸ਼ ਕੀ ਤਰਹ ਕਾਂ ਕੋਈ ਪੁਰਸਕਾਰ ਚਾਹੇ ਲੇਵੇ ਯਾ ਸ੍ਵੀਕਾਰ ਕਰੇ ਯਾ ਲੇਣੇ ਦੀ ਮਨਜ਼ੂਰੀ ਯਾ ਪ੍ਰਾਪਤ ਕਰਨੇ ਦੇ ਵਾਸਤੇ ਯਤਨ ਕਰੇ— ਅਥਵਾ

ਅਸ਼ਾਂਤ ਸਮਯ ਦੇ ਸਮਯ ਝੂਠੀ
ਭਯ ਕੀ ਖ਼ਬਰ ਦੇਣੇ ਜੋ—

੪੬ ਦਫ਼ਾ—ਜੋ ਪੁਰਖ ਅਸ਼ਾਂਤ ਸਮਯ ਦੇ ਸਮਯ ਕਿਸੀ ਪੜਾਵ ਜੋ ਓਹ ਛਾਉਣੀ ਕਿਲੇ ਯਾ ਛਾਵਣੀ ਜੋ ਝੂਠੀ ਭਯ ਕੀ ਖ਼ਬਰ ਦੇਵੇ— ਅਥਵਾ

اور اوسکے پاس یہہ فریاد ہو کہ تمہاری کمان کے زیر کے کسی شخص نے کسی آدمی کو زدوکوب کی یا تکلیف دی یا بدسلوکی کی یا کسی سیلہ یا بازار مین خرابی کی ہے یا کوئی ڈنگہ یا دست درازی کی ہے اور نقصان رسیدہ شخص کے ٹھیک ٹھیک حقرسی نکرے یا اوسکی رپورٹ حاکم بالادست کے پاس نہ پہونچاوے — یا

جاے پرستش یعنے پوجا کے جگہہ ناپاک کرنیکی بارہ مین

دفعہ ۴۴ — جو کوئی شخص جاے پرستش کو ناپاک کرنے یا دوسری طرح سے کسی کے مذہب کی ہتک کرے یا کسی شخص کے مذہبی خیالات مین خلل انداز ہو — یا

رشوت ستانی کے بارہ مین

دفعہ ۴۵ — جو شخص خود بخود یا کسی کے ذریعہ اپنے یا کسی اور کیواسطے کسی شخص کی بہرتی — یا اندراج نام — یا رخصت یا ترقی یا کسی اور فائدہ یا مہربانی حاصل کرنیکے واسطے انعام یا بخشش کیطرح کسی عطیہ کی خواہش کرے یا قبول کرے یا قبول کرنے مین اتفاق کرے یا اوسکی حاصل کرنیکے لئے کوشش کرے — یا

اس ایام مین جھوٹی خطرہ کی خبر دینیکی بارہ مین

دفعہ ۴۶ — جو شخص اس ایام مین کسیوقت کسیطرح سے اردوگاہ ڈیرہ یا قلعہ یا چھاونی مین فنح خطرہ کی خبر دیوے — یا

[illegible]

بیڑہ کی ضروری اسباب کو خراب کرنیکی بارہ مین

دفعہ ۴۷ — جو شخص ارادتاً یا غفلت سے اپنے گھوڑے کو ہلاک کرے - نقصان پہونچاوے یا اوسکو کھودیوے یا جو شخص بددیانتی یا فریب سے اپنے ہستھیار - وردی - اوزار - یا جی - یا اوزار جراحی اسباب گولی بارود یا ساز یا بیڑہ کا ضروری اسباب یا کوئی اسباب جو اوسکی حوالہ کیا گیا ہے یا جو کسی دوسرے شخص سے تعلق رکھتا ہے منتقل کرے چھپاوے کسی دوسرے کو دیدیوے یا دیدہ دانستہ یا غفلت سے نقصان پہونچاوے یا کھودیوے - یا لڑائی کی خدمت یا نیک چلنی کے واسطے جو تمغہ سرکار سے ملا ہے اوسکو فروخت کرے گروی رکھے گم کرے یا اوسکا نشان بدلے یا

خودکشی کا قصد کرنیکی بارہ مین

دفعہ ۴۸ — جو شخص خودکشی کا قصد کرے یا ایسے جرم کی کرنے مین کوئی فعل کرے — اور

ڈیرہ مین مسلح ہوکر پھرنیکی بارہ مین

دفعہ ۴۹ — اس ڈنڈ بدہی کے ماتحت افسری نیچے عہدہ والا جو شخص جب نوکری پر نہو بلا مناسب حکم کے ڈیرہ یا چھاونی کے اندر یا باہر یا کسی قصبہ یا بازار کے اندر یا باہر اوسمین جاتے آتے ہوے مع تلوار یا کسی اور مہلک ہتھیار کے دیکھا پڑے — یا

بحالت امن سنتری کے پہرہ پر سو جانیکی بارہ مین

دفعہ ٥٠ — حالت امن مین جو شخص سنتری ہوکر سو جاوے یا حسب ضابطہ بدلی ہونیکی پہلے یا بلا رخصت اپنے پہرہ کو چھوڑ دے — یا

ڈیرہ سے غیر حاضر ہونیکی بارہ مین

دفعہ ٥١ — جو شخص مناسب حکم کے بغیر ڈیرہ سے دو میل یا اوس سے زیادہ فاصلہ پر دیکھہ پڑے — یا

پنج گھنٹہ بجنے کے بعد چھاونی سے غیر حاضر ہونیکے بارہ مین

دفعہ ٥٢ — جو شخص واجب حکم کے سوائے پنج گھنٹہ بجنے کے بعد اپنے چھاونی یا لین سے غیر حاضر ہو یا شام کے باجہ بجنے کے بعد ڈیرہ سے غیر حاضر ہو — تو

٥٠ سے لیکر ٥٢ تک کے دفعات مین بیان کئی ہوئی جرائم کی سزادہی کے بارہ مین

دفعہ ٥٣ — اوسکو فیصلہ کرنیکا اختیار رکھنے والے کسی جنگی کورٹ کی ذریعہ جرم ثبوت ہونے پر موت یا جلاوطنی کے بغیر وہ سزا دیجاویگی جسکا اس ڈنڈ بدہی کے رو سے ایسے کورٹ کو اختیار ہے —

٣ نوکری سے برخواست ہونیکی سزا کے قابل جرمون کا بیان —

غبن کے بارہ مین

[illegible]

੫੪ ਦਫ਼ਾ– ਇਸ ਡੰਡ ਵਿਧਿ ਦੇ ਅਧੀਨ ਹੋਕੇ ਜੋ
ਕੋਈ ਪੁਰਖ ਸਰਕਾਰੀ ਕਾਜ ਯਾ ਕਿਸੀ ਜੰਗੀ ਕਾਜ ਦੇ ਵਾ-
ਸਤੇ ਅਪਣੇ ਸਪੁਰਦ ਹੋਏ ਹੋਏ ਸਰਕਾਰੀ ਨਕਦੀ ਖ਼ੁਰਾ-
ਕ ਚਾਰਾ ਸ਼ਸਤ੍ਰ ਵਸਤ੍ਰ ਗੋਲੀ ਬਰੂਦ ਔਜ਼ਾਰ ਸਾਮਾਨ
ਅਸਬਾਬ ਯਾ ਕਿਸੀ ਪ੍ਰਕਾਰ ਦੇ ਜੰਗੀ ਜ਼ਖੀਰੇ ਨੂੰ ਅਪ-
ਨੇ ਹੀ ਅਪਣੇ ਕਾਜ ਮੇਂ ਅਨੁਚਿਤ ਵ੍ਯਯ ਕਰੇ ਅਥਵਾ
ਉਸ ਨੂੰ ਪਰਿਵਰਤਿਤ ਕਰੇ–

ਅਥਵਾ ਜੋ ਕੋਈ ਪੁਰਖ ਉਚਿਤਾਧਿਕਾਰੀ ਦੇ ਆ-
ਗ੍ਯਾ ਦੇ ਉਲੰਘਨ ਕਰ ਕੇ ਐਸੇ ਪਦਾਰਥਾਂ ਨੂੰ ਅਪਨੇ ਹੀ
ਕਾਜ ਮੇਂ ਲਾਵੇ ਯਾ ਕਿਸੀ ਨੂੰ ਦੇਵੇ–

ਅਥਵਾ ਜੋ ਕੋਈ ਪੁਰਖ ਅਪਨੀ ਹੀ ਅਨੁਚਿਤ ਵ੍ਯਯ
ਹੋਏ ਹੋਏ ਅਥਵਾ ਪਰਿਵਰਤਿਤ ਹੋਏ ਹੋਏ ਕਿਸੀ ਪ-
ਦਾਰਥ ਕੀ ਬਾਤ ਦੇ ਜਾਨਤਾ ਹੋਵੇ ਯਾ ਵਿਸ਼੍ਵਾਸ ਹੋਤ ਰਖ-
ਤਾ ਹੋਵੇ ਔਰ ਐਸੇ ਪਦਾਰਥ ਨੂੰ ਅਪਨੇ ਹੀ ਲੇਵੇ ਯਾ ਰਖੂ-
ਖੇ– ਅਥਵਾ

ਸਰਕਾਰੀ ਪਦਾਰਥ ਦੇ ਨਾਸ਼ ਕਰਨੇ ਮੇਂ–

੫੫ ਦਫ਼ਾ– ਜੋ ਕੋਈ ਪੁਰਖ ਸਰਕਾਰੀ ਕਾਜ ਯਾ
ਕਿਸੀ ਜੰਗੀ ਕਾਜ ਦੇ ਵਾਸਤੇ ਅਪਣੇ ਸਪੁਰਦ ਹੋਏ ਹੋਏ
ਕਿਸੀ ਸਰਕਾਰੀ ਪਦਾਰਥ ਕਾ ਇੱਛਾ ਪੂਰਬਕ ਨਾਸ਼ ਕਰੇ
ਯਾ ਉਸ ਮੇਂ ਹਾਨਿ ਪਹੁੰਚਾਵੇ– ਅਥਵਾ

ਝੂਠੀ ਗਵਾਹੀ ਦੇਨੇ ਮੇਂ–

੫੬ ਦਫ਼ਾ– ਜੋ ਕੋਈ ਪੁਰਖ ਕਿਸੀ ਜੰਗੀ ਸਾਂਗ੍ਰਾ-
ਮਿਕ ਸਭਾ ਅਥਵਾ ਸ਼ਪਥ ਯਾ ਇਕਰਾਰ ਨਾਮਾ ਕਰਾਵਨੇ
ਦੇ ਯੋਗ ਕਿਸੀ ਦੂਸਰੇ ਜੰਗੀ ਸਭਾ ਦੇ ਸਾਮ੍ਹਨੇ ਉਚਿਤ
ਰੂਪ ਸੇ ਸ਼ਪਥ ਯਾ ਇਕਰਾਰ ਨਾਮਾ ਕਰਕੇ ਐਸਾ ਕੋ-
ਈ ਬਯਾਨ ਕਰੇ ਕਿ ਜੋ ਝੂਠਾ ਹੋ ਔਰ ਜਿਸ ਦੇ ਬਤ ਝੂਠ
ਜਾਨਤਾ ਹੋ ਯਾ ਝੂਠ ਹੋਨੇ ਕਾ ਵਿਸ਼੍ਵਾਸ ਰਖਤਾ ਹੋ ਯਾ ਜਿ-

دفعہ ۵۴ - اِس ڈنڈ بدھی کے پابند ہوکر جو شخص سرکاری
نقدی - خوراک - چارہ - ہتھیار - وردی - گولہ بارود
- اوزار - ساز و سامان - یا کسی قسم کے جنگی ذخیرہ کو جو کسی
سرکاری کام یا جنگی مطلب کے واسطے اوسکی سپرد ہوا ہے
بددیانتی سے اپنی کام پر استعمال کرے یا اوسکو تبدیل کرے -
یا جو شخص بددیانتی سے ایسی جائداد کو کسی بالادست
حاکم کے حکم کے برخلاف استعمال کرے یا کسیکو دیوے -
یا جو شخص ایسی جائداد کو جسکو وہ جانتا ہو یا باور کرنیکی
وجہ رکھتا ہو کہ بیجا خرچ ہوئی ہے یا تبدیل کی گئی ہے بددیانتی
سے لے یا اپنے پاس رکھے - یا

سرکاری جائداد کو
ضائع کرنیکی بارہ مین

دفعہ ۵۵ - جو شخص کسی سرکاری جائداد کو جو سرکاری
کام یا کسی جنگی مطلب کیواسطے اوسکی سپرد ہوئی ہے ارادتاً
خراب کرے یا نقصان پہونچاوے - یا

جھوٹھی گواہی دینے کے بارہ مین

دفعہ ۵۶ - جس شخص سے کسی جنگی اجلاس یا دوسرے
ایسی جنگی کورٹ کے سامنے جسکو قسم یا اقرار صالح کرانیکا اختیار ہے
جب قسم یا اقرار صالح کرایا جاوے وہ کوئی ایسا بیان دیوے
کہ جو جھوٹھا ہووے اور جسکو وہ جھوٹھا جانتا یا یقین کرتا ہو
یا جسکو سچ نہین سمجھتا ہو -

[illegible]

۵۴-۵۵-اور ۵۶ دفعات مین بیان
کئے ہوئے جرائم کیواسطے سزا دینیکی بارہ مین

دفعہ ۵۷ - اور اگر جرنیلی اجلاس جنگی کے ذریعہ مجرم ٹھہرایا جاوے تو اوسکو نوکری سے برخاست ہونیکے سزا دی جاویگی اور اوسوقت اوسکی باقیماندہ تنخواہ اور بہتا ضبط کئے جاوینگے اور قید کی سزا بھی ہوسکتی ہے جسکی میعاد دو سال تک ہے خواہ قید بامشقت سخت یا بلا مشقت سخت کے ہو اور قید تنہائی یا بلا تنہائی ہو اور اگر ضلع یا قلعہ کی جنگی اجلاس کے ذریعہ جرم ثبوت ہووے تو وہ اون تمام سزاؤن یا کسی سزا کی مستوجب ہے جنکو ایسے اجلاس خراب چال و چلن کے واسطے دیسکتی ہے۔

(۴) خراب چال و چلن کے بیان مین
بیماری کا بہانہ کرنیکے بارہ مین

دفعہ ۵۸ - اس ڈنڈ بدہی کے ماتحت جو شخص جہوٹہا بیمار بنے یا بیماری کا بہانہ کرے یا اپنے مین بیماری یا کمزوری پیدا کرے یا ارادتاً اپنی صحت حاصل کرنیمین توقف کرے یا اپنی بیماری یا کمزوری کو بڑہاوے - یا

ارادتاً ضرر پہونچانیکی بارہ مین

دفعہ ۵۹ - جو شخص اپنے آپکو یا کسی دوسری شخص کو نوکری کے نالایق کرنیکی غرض سے اپنی آپکو یا کسی دوسر شخص کو

ارادتاً ضرر یا ضرر شدید پہونچا وے — یا

سرقہ کے بارہ مین

دفعہ ۶۰ — جو شخص سرکاری اسباب یا کسی افسر یا سپاہی یا کسی دوسرے نوکر شخص یا کسی جنگی لنگر یا باجہ یا فوج مین کام کرنیوالے یا فوج کے شامل کسی شخص کا مال چورا وے یا جو شخص ایسے مال کو چوری کا جانکر یا باور کرنیکی وجہ رکھکر بد دیانتی سے لیوے یا پاس رکھے — یا

جو سرکاری جائداد سرکاری کام کیواسطے نہ سپرد ہوئی ہو اسکی غبن کرنیکی بارہ مین

دفعہ ۶۱ — جو کوئی شخص مندرجہ دفعات ۵۴ اور ۵۵ کے سوائے کسی کام کیواسطے اپنی سپرد کسی سرکاری جائداد کو بد دیانتی سے بیجا خرچ کرے یا خاص اپنی استعمال کے لئے تبدیل کرے —

یا جو شخص بد دیانتی سے بیجا خرچ شدہ یا تبدیل شدہ جائداد کو جانکر یا باور کرنیکی وجہ رکھکر ایسی جائداد کو بد دیانتی سے لیوے یا رکھے — یا

دروغ بیان کے ذریعہ پنشن حاصل کرنیکی بارہ مین

دفعہ ۶۲ — جو شخص اپنے واسطے یا کسی دوسرے شخص کے لئے ایسے بیان سے جو جھوٹا ہے اور جسکو وہ دروغ جانتا ہے یا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

باور کرنیکی وجہ رکھتا ہے یا جسکو وہ جانتا ہے کہ سچ نہین ہے یا کسی کتاب یا رجسٹر مین کوئی جہوٹھی بات درج یا استعمال کرنیسے یا جہوٹھی بیان کے کوئی سند بنا کر سچے بات قابل اندراج یا ایسی سند کو جسمین سچا بیان ہو نہ درج کرے۔

کوئی پنشن ہیتا یا اور کسی فائدہ یا حق کو حاصل کرے یا حاصل کرنیکا قصد کرے

جہوٹھا نقشہ رپورٹ بہیجنے کے بارہ مین

دفعہ ۶۳ — جو شخص دیدہ و دانستہ اپنی کمان یا اختیار کے نیچے کے آدمیونکی تعداد یا حالت کے یا اپنی زیر اختیار نقدی - ہتہیار - گولی - بارود - وردی - سازسامان ذخیرہ - یا دوسرے جائداد کے جہوٹھی نقشہ یا رپورٹین بہیجے چاہے وہ ایسے آدمیونکی ہون یا سرکاری ہون یا فوج یا فوج علاقہ رکھنے والے کسی شخص کی ہون - یا جو شخص امورات بالا کا نقشہ یا رپورٹ بالارادہ یا غفلت مجرمانہ سے نہ بنائے یا بنانے یا بہیجنے سے انکار کرے - یا

دوسری فریب آمیز جرائم کی بارہ مین

دفعہ ۶۴ — جو شخص فریب یا استحصال بیجا کی غرض سے کسی شخص کے لیئے کوئی کام کرے یا کسی دوسری شخص کو زیان بیجا استحصال ہو پہنچا دے - یا

جو شخص فریب دہی یا ایک شخص کو استحصال بیجا یا دوسرے شخص کو زیان بیجا کرانیکی ارادہ سے کوئی دوسرا کام کرے -

[illegible]

بیرحمی یا بے اعتیازی کے بارہ مین

دفعہ ۶۵ — جو شخص بیرحمی یا بی اعتیازی کے بارہ مین یا قدرت کے خلاف یا کسی دوسرے جرم کا مرتکب ہو یا کسی ایسے جرم کے کرنیکے لئے قصد یا اسکے کرنیکے لئے کوئی فعل کرے۔

دفعات ۵۰ سے ۶۵ مین مندرج جرائم کے بارہ مین

دفعہ ۶۶ — بدنما چال چلن کے واسطے تحقیقات ہو سکتی اور جرنیلی۔ ضلع۔ یا قلعہ کے جنگی کورٹ سے جرم ثبوت کیجانے پر اون مین سے کسی ایک تمام سزاؤں کا جو اس کورٹ سے ایسے بدنما چال چلن کیواسطے دیجاتی ہین مستوجب ہوگا۔

جنگی کورٹ کے برخلاف جرائم کے بیان مین

اس ڈنڈ بدہی کے ماتحت حاضر ہونے یا قسم کہانے سے انکار کرنیکے بارہ مین۔

دفعہ ۶۷ — جو شخص جب کسی جنگی کورٹ مین بطور گواہ حاضر ہونیکے واسطے بلایا جاوے اور ارادتاً حاضر نہووے یا قسم کہانی یا اقرار کرنی یا کسی سوال کے جوابدہی کرنی یا کسی کتاب یا سند کو پیش کرنی یا حوالہ کرنیکے لئے جسکے اوسکو پیش کرنے یا حوالہ کرنیکی حسب ضابطہ اطلاع دیگئی ہے اور پیش کرنے یا حوالہ کرنیکو بلایا گیا ہے انکار کرے یا خلاف بیان کرے۔

توہین عدالت کے بارہ مین

دفعہ ۶۸ — جو شخص بروقت اجلاس جنگی حضور مین ارادتاً کوئی توہین کرے یا کوئی مزاحمت یا خرابی کرے یا کوئی دہمکی یا بے ادبانہ کلمہ۔ اشارہ۔ یا شکل کا استعمال کرے یا گستاخ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یا شوخ ہووے —

جرائیم مندرجہ دفعہ ۶۷ و ۶۸ —
کے سزادہی کے بارہ مین —

دفعہ ۶۹ — مجرم اُسے یا کسی دوسری جنگی جلاس سے جو مجرم کی تحقیقات کرنیکا مجاز ہے جرم ثبوت ہونے پر ایسے سزا اونکا مستوجب ہوگا جن کا جرم ثبوت کرنیوالے کورٹ کو اس ڈنڈ بدہی کے رو سے سزادہی کا اختیار ہے —

اُن جرائیم کے بارہ مین جنکا نیچے بیان نہین ہوا

دفعہ ۷۰ — تمام جرائم کہ جنکی بادانش مین سزا موت نہین ہے اور کسی جہازنی کی حکم یا دوسرے حکمون کے نہ ماننے کی تمام غفلتین اور تمام فعل یا ترک فعل ہو جنکی بابت کوئی شخص اس ڈنڈ بدہی کے رو سے ملزم ٹھہرا ہے اگر جرائیم ڈنڈ بدہی مین انکا بیان نہین ہے اور وہ عمدہ انتظام اور جنگی حکومت مین خلل انداز ہین تو تحقیقات کیواسطے مجرم لایا جاویگا — اور حسب حیثیت جرم فعل یا ترک فعل کے وہ کسی ایسے جنگی جلاس سے سزایاب ہوگا — کہ جو ایسے جرم فعل یا ترک فعل کے بابت اُس ملزم شخص کی تحقیقات کرنیکا مجاز ہے —

جن جرمون کا بیان اس ڈنڈ بدہی مین نہین کیا گیا ہے اونکی تحقیقات اور سزا سری رنبیر ڈنڈ بدہی کے بموجب ہونے چاہئے —

دعانت کے بارہ مین

دفعہ ۷۱ — اِس ڈنڈ بدہی کے ماتحت ہر ایک شخص

ਜੁਰਮ ਜੋ ੭ ੮ ੧੦ ੧੩ ੧੪ ੧੮ ਔਰ ੧੯ ਦਫ਼ਓਂ
ਮੇਂ ਦਰਸ਼ਿਤ ਕਿਸੀ ਅਪਰਾਧ ਮੇਂ ਤਾਈਦ ਕਰੇ ਤਉ ਉਸ
ਅਪਰਾਧੋਂ ਕੇ ਮੂਜਿਬ ਦੰਡ ਕਾ ਸਜ਼ਾਵਾਰ ਹੈ—

ਪ੍ਰਤੇਕ ਐਸਾ ਪੁਰਸ਼ ਜੋ ਇਸ ਵਿਧਿ ਕੇ ਅਨੁਸਾਰ ਦੰ-
ਡ੍ਯ ਕਿਸੀ ਦੂਸਰੇ ਅਪਰਾਧ ਮੇਂ ਤਾਈਦ ਕਰੇ ਉਸ ਕੋ
ਉਪਰਿਲਿਖਿਤ ਦੰਡ ਕਿਯਾ ਜਾਵੇਗਾ

ਕੈਦ ਕਿਸੀ ਪ੍ਰਕਾਰ ਕੀ ਜੋ ਇਸ ਵਿਧਿ ਕੇ ਦ੍ਵਾਰਾ ਪੂ-
ਜੋ ਤਾਈਦ ਕੀਏ ਗਏ ਅਪਰਾਧ ਕੇ ਵਾਸਤੇ ਲਿਖੀ ਹੈ
ਕਿ ਜਿਸ ਕੀ ਮਿਯਾਦ ਉਸ ਕੈਦ ਕੀ ਬੜੀ ਮਿਯਾਦ
ਸੇ ਆਧੀ ਹੋਗੀ—

ਅਥਵਾ ਜਿਸ ਸੰਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ ਨੇ ਦੋਸ਼ੀ ਅਪਰਾ-
ਧੀ ਸਿੱਧ ਕੀਯਾ ਗਯਾ ਹੈ ਉਸ ਸਭਾ ਕੇ ਦ੍ਵਾਰਾ ਦੰਡ-
ਨੀਯ ਕਿਸੀ ਦੂਸਰੇ ਅਪਰਾਧ ਸੇ ਆਧਾ ਦੰਡ ਕਿਯਾ
ਜਾਵੇਗਾ—

ਅਥਵਾ ਯਦਿ ਅਪਰਾਧ ਖ਼ੂਨ = ਅਥਵਾ ਜਨਮ
ਭਰ ਕੇ ਦੰਡ ਦੇਸ਼ਨਿਕਾਲਾ ਕੇ ਸਾਥ ਦੰਡਨੀਯ ਹੋਵੇ ਤੋ
ਦੇਸ਼ਨਿਕਾਲਾ ਕੀ ਸਜ਼ਾ ਦੀ ਜਾਵੇਗੀ ਪਰੰਤੁ ਉਸ ਕੀ ਮਿ-
ਯਾਦ ੫ ਵਰ੍ਸ਼ ਸੇ ਕਮਤੀ ਨਹੀਂ ਹੋਗੀ ਅਥਵਾ ਉਤਨੇ ਸ-
ਮਯ ਤਕ ਕੈਦ ਹੋਗੀ ਕਿ ਜਿਸ ਕੀ ਮਿਯਾਦ ੮ ਵਰ੍ਸ਼
ਤਕ ਹੋਗੀ ਚਾਹੇ ਵਹ ਕਠਿਨ ਪਰਿਸ਼੍ਰਮ ਕੇ ਸਾਥ ਯਾ
ਬਿਨਾ ਹੋਵੇ ਔਰ ਸੰਗ ਬੰਧਤ ਯਾ ਅਸੰਗ ਬੰਧਤ ਹੋਵੇ

੩— ਤੀਸਰਾ ਪ੍ਰਕਰਣ

ਅਧਿਕਾਰ ਕਾ ਵਰ੍ਣਨ ॥

੧— ਸੰਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ ਕੇ ਵਿਸ਼ਯ ਮੇਂ—

ਸੰਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾਓਂ ਕੇ ਪ੍ਰਕਾਰ ਕੇ
ਵਿਸ਼ਯ ਮੇਂ—

جو جرائم مندرجہ دفعات ۷-۸-۱۰-۱۳-۱۴-۱۸-
۱۹- مین سے کسی کے واسطے اعانت کرے تو ایسے جرم
کے لئے مندرجہ دفعات سزاؤن کا مستوجب ہوگا۔

ہر ایک ایسا شخص اس ڈنڈبدہی کے مطابق قابل سزائے
کسی دوسرے جرم مین اعانت کرے تو اوسکو وہ سزائین
دیجاوینگی جنکا ذکر کیا جاتا ہے۔

کسی قسم کی قید جو اس ڈنڈبدہی کے رو سے ایسے اعانت کئے گئے
جرم کے واسطے مذکور ہے لیکن اونکی میعاد اس قید کی زیادہ ترین
میعاد سے نصف ہوگی۔

یا جس جنگی اجلاس سے مجرم ٹہرایا گیا ہے اوسکی کسی دوسری
تجویز کی ہوئی سزاء سے نصف سزاء

یا اگر جرم قتل یا دائم الحبس کے لئے مستوجب ہووے تو سزائے
جلاوطنی دیجاوے گی لیکن اوسکی میعاد ٥ برس سے کم نہین ہوتی
یا اتنے عرصہ تک قید ہوگی کہ جسکی میعاد ۸ برس تک ہوگی
خواہ یہ با مشقت ہو یا بلا مشقت اور قید تنہائی ہو یا بلا تنہائی

باب سوئم

اختیار کے بارہ مین۔

جنگی اجلاس کے بارہ مین۔

جنگی اجلاس کی اقسام کے بارہ مین۔

੭੨ ਦਫ਼ਾ- ਇਸ ਡੰਡ ਦਿਹੀ ਦੇ ਵਾਸ੍ਤੇ ਅੱਠ ਪ੍ਰਕਾਰ ਦੀ ਸੰਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ ਹੋਊਗੀ- ਅਰਥਾਤ

੧- ਮੁਖ੍ਯ ਸੰਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ
੨- ਨਿਯੁਕ੍ਤ ਮੁਖ੍ਯ ਸੰਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ
੩- ਮੰਡਲਿਕ ਸੰਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ
੪- ਕੋਟਿਕ ਸੰਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ
੫- ਸਾਮੂਤਯਿਕ ਸੰਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ
੬- ਸਾਮੂਤਯਿਕ ਨਿਯੁਕ੍ਤ ਸੰਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ
੭- ਨਿਯੁਕ੍ਤ ਸੰਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ
੮- ਸੰਖਿਪ੍ਤ ਸੰਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ

(੧) ਮੁਖ੍ਯ ਸੰਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ ਦਾ ਵਰਣਨ

ਮੁਖ੍ਯ ਸੰਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ ਦੇ ਨਿਯੁਕ੍ਤਿ ਦੇ ਵਿਸ਼ਯ ਮੇਂ-

੭੩ ਦਫ਼ਾ- ਮੁਖ੍ਯ ਸੰਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ ਵਕ੍ਸ਼੍ਯਮਾ-ਣ ਅਧਿਕਾਰੀਆਂ ਦੇ ਦ੍ਵਾਰਾ ਨਿਯਤ ਹੋ ਸਕਦੀ ਹੈ

(ਅ) ਮੁਖ੍ਯ ਸੈਨਾਪਤਿ ਦੀ ਆਗ੍ਯਾ ਸੇ

(ੲ) ਉਸ ਅਫ਼ਸਰ ਦੀ ਆਗ੍ਯਾ ਸੇ ਕਿ ਜਿਸ ਨੂੰ ਮੁਖ੍ਯ ਸੰਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ ਨਿਯਤ ਕਰਨੇ ਦੇ ਲਿਯੇ ਮੁਖ੍ਯ ਸੈਨਾਪਤਿ ਦੇ ਪਰਵਾਨੇ ਸੇ ਅਧਿਕਾਰ ਹੈ-

(ਸ) ਫ਼ੌਜ ਦੇ ਯਥਾਰਥ ਕਮਾਨ ਕਰਨੇ ਵਾਲੇ ਉਸ ਅਫ਼ਸਰ ਦੀ ਆਗ੍ਯਾ ਕਿ ਜਿਸ ਨੂੰ ਸ਼੍ਰੀ ਮਹਾਰਾਜ ਸਾਹਿਬ ਬਹਾਦੁਰ ਜੀ ਦੀ ਆਗ੍ਯਾ ਸੇ ਅਧਿਕਾਰ ਹੈ

ਦੂਜੀ ਸੰਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ ਦੇ ਨਿਯਮਾਂ ਦੇ ਵਿਸ਼ਯ ਮੇਂ-

دفعہ ۷۲ - اس ڈنڈ بدہی کے واسطے آٹھ قسم کے جنگی اجلاس ہونگے یعنے-

(۱) جرنیلی جنگی اجلاس
(۲) تعیناتی جرنیلی جنگی اجلاس
(۳) ضلع کا جنگی اجلاس
(۴) قلعہ کا جنگی اجلاس
(۵) پلٹن کا جنگی اجلاس
(۶) پلٹن کی تعیّناتی کا جنگی اجلاس
(۷) تعیّناتی کا جنگی اجلاس
(۸) مختصر جنگی اجلاس

(ا) جرنیلی جنگی اجلاس کے بیان مین

جرنیلی جنگی اجلاس کی تقرری کے بارہ مین

دفعہ ۷۳ - جرنیلی جنگی اجلاس مندرجہ ذیل افسرونکی معرفت قائم ہو سکتا ہے

(الف) سپہ سالار کے حکم سے-

(ب) اوس افسر کے حکم سے کہ جسکو جرنیلی جنگی اجلاس مقرر کرنیکے واسطے سپہ سالار کے پروانہ کے ذریعہ اختیار ہے-

(پ) فوج کے فی الواقعی کمان کرنے والے افسر کی معرفت کہ جسکو حضور سری مہاراجہ صاحب بہادر دام ملکہ کے حکم سے اختیار ہے-

ایسے جنگی اجلاس کے تعداد کے بارہ مین

[illegible]

دفعہ ٧٤ - مندرجہ بالا کے سوائے ہر ایک جرنیلی جنگی اجلاس مین سات افسر ہونے چاہئین-

حضور سری مہاراجہ صاحب بہادر دام ملکہٗ کے حکم سے مقرر کئے ہوئے ایسے جنگی اجلاس کے شخصونکی تعداد کے بارہ مین-

دفعہ ٧٥ - حضور سری مہاراجہ صاحب بہادر دام ملکہٗ کے حکم سے مقرر کئی ہوئی جرنیلی اجلاس مین پانچ افسرونسے کم نہ ہونے چاہئین

ایسے اجلاس کے اختیارات کے بارہ مین

دفعہ ٧٦ - جرنیلی جنگی اجلاس کو اون تمام اشخاص کی جو اس ڈنڈ بدہی کے روسے بلوہ کے یا کسی دوسرے جرم کے جو بموجب اس بدہی کے قابل سزائے ہین ملزم ٹھرائے گئے ہون تحقیقات کرنے اور مندرجۂ ذیل سزائین دینے کا اختیار خاص ہے-

مرن کی سزا

عمر بہر کی جلاوطنی یا اتنے عرصہ کیواسطے کہ جسکی میعاد پانچ برس سے کم نہ ہو-

قید اتنی عرصہ کیواسطے کہ جسکی میعاد ١٢ سال سے زیادہ نہ ہو خواہ با مشقت یا بلا مشقت ہو اور خواہ قید تنہائی یا بلا تنہائی ہو

نوکری سے برخاستگی

کسی مقررہ عرصہ تک عہدہ تنخواہ اور بہتی کی معطلی

تنزلی عہدہ

[illegible]

(२) [illegible]

[illegible]

نقصان مقامی

تخفیفِ عُہدہ

سزائے بدنی پچاس تازیانہ سے زائد نہین۔

علاوہ تنخواہ نیک چلنی کی تنخواہ اور پنشن کی ضبطی

باقی ماندہ تنخواہ اور بہتے کی ضبطی

تنخواہ دبار کہنا

جب کبہی کوئی شخص اسیرِ جرم کا مُرتکب ہووے کہ جسکے واسطے جلاوطنی یا پانچ برس یا اس سے زیادہ میعاد تک کی قید کی سزا کا حکم ہوتا ہے تو اجلاس مین فیصلہ کر سکتا ہے کہ اوسکی جائداد منقولہ اور غیر منقولہ کرایہ اور منافع اوسکی جلاوطنی یا قید کے ایام مین سرکار مین ضبط رہین لیکن اوسکے واپسگان اور متوسلونکے واسطے اتنا چھوڑا جاویگا کہ جتنا اوس عرصہ کیواسطے سرکار مناسب سمجھی گی۔

(۲) تعیناتی جرنیلی جنگی اجلاس کے بیان مین

اس اجلاس جنگی کی تقرری کے بارہ مین

دفعہ ۷۷۔ جب سرکاری فوج کا کچھہ حصہ اپنی حد کے باہر مقرر ہوتا ہے تب اوس جگہہ تعیناتی جرنیلی جنگی اجلاس مندرجہ ذیل اشخاص کی معرفت مقرر ہو سکتا ہے

(الف) سپہ سالار کے حکم سے

(ب) اوس افسر کے حکم سے جسکو سپہ سالار کے پروانہ سے تعیناتی جرنیلی جنگی اجلاس کے مقرر کرنیکا

ਮੁਖ੍ਯ ਸੰਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ ਨਿਯਤ ਕਰਨੇ ਦੇ ਲਿਯੇ ਅਧਿਕਾਰ ਹੈ

(ਗ) ਐਸੀ ਫੌਜ ਦੇ ਯਥਾਰਥ ਕਮਾਨ ਕਰਨੇ ਵਾਲੇ ਅਫ-
ਸਰ ਦੇ ਦ੍ਵਾਰਾ ਕਿ ਜਬ ਐਸੇ ਅਫਸਰ ਦੀ ਕਮਾਨ
ਦੇ ਨੀਚੇ ਦੇ ਅਤੇ ਉਸ ਹੱਦ ਵਿਧਿ ਦੇ ਅਧੀਨ ਦੇ
ਕਿਸੀ ਪੁਰੁਸ਼ ਦੇ ਦ੍ਵਾਰਾ ਤਥਾ ਉਸ ਨਗਰ ਦੇ ਨਿ-
ਵਸੀ ਕਿਸੀ ਪੁਰੁਸ਼ ਯਾ ਪੁਰੁਸ਼ ਦੇ ਪਦਾਰਥਾਂ
ਦੇ ਵਿਰੁੱਧ ਅਪਰਾਧ ਦੀ ਨਾਲਿਸ਼ ਹੋਂਦੀ ਹੈ—

ਉਸ ਸੰਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ ਦੇ ਗਿਣਤੀ ਅਤੇ
ਅਧਿਕਾਰੋਂ ਦੇ ਵਿਸ਼ਯ ਹੈ—

੭੮ ਦਫ਼ਾ— ਉਸ ਸੰਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ ਮੇਂ ਤੀਨ ਅ-
ਫਸਰਾਂ ਸੇ ਕਮ ਨਹੀਂ ਹੋਂਦੇ ਗੇ ਅਤੇ ਉਸ ਦੇ ਸਭ ਅਧਿਕਾਰ
ਹੈਂ ਕਿ ਜੋ ਮੁਖ੍ਯ ਸੰਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ ਦੇ ਹੈਂ—

(੩) ਮੰਡਲਿਕ ਸੰਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ ਅਤੇ
(੪) ਕੋਟਿਕ ਸੰਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾਓਂ ਦੇ ਵਿਸ਼ਯ ਹੈ—

ਉਨ ਸਭਾਓਂ ਦੀ ਨਿਯੁਕ੍ਤਿ ਦੇ ਵਿਸ਼ਯ ਹੈ—

੭੯ ਦਫ਼ਾ— ਮੰਡਲਿਕ ਅਥਵਾ ਕੋਟਿਕ ਸੰ-
ਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ ਵਕ੍ਸ਼੍ਯਮਾਣ ਅਫਸਰਾਂ ਦੇ ਦ੍ਵਾਰਾ ਨਿਯਤ
ਕੀ ਜਾ ਸਕਦੀ ਹੈ—

(ਅ) ਮੁਖ੍ਯਾਧਿਪਤਿ ਦੀ ਆਗ੍ਯਾ ਸੇ
(ਬ) ਉਸ ਅਫਸਰ ਦੀ ਆਗ੍ਯਾ ਸੇ ਕਿ ਜਿਸ ਦੇ
ਮੁਖ੍ਯਾਧਿਪਤਿ ਦੇ ਪਰਵਾਨੇ ਸੇ (ਅਵਸਥਾ-
ਨੁਸਾਰ) ਮੰਡਲਿਕ ਅਥਵਾ ਕੋਟਿਕ ਸੰ-
ਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ ਨਿਯਤ ਕਰਨੇ ਕਾ ਅਧਿਕਾਰ ਹੈ
(ਗ) ਉਸ ਅਫਸਰ ਦੀ ਆਗ੍ਯਾ ਸੇ ਕਿ ਜੋ ਫੌਜ ਦੀ
ਤਤ੍ਕਾਲਿਕ ਕਮਾਨ ਕਰਤਾ ਹੈ ਅਤੇ ਜਿ-
ਸ ਦੇ ਸ਼੍ਰੀ ਮਹਾਰਾਜ ਸਾਹਿਬ ਬਹਾਦੁਰ ਜੀ ਦੀ
ਆਗ੍ਯਾ ਸੇ (ਅਵਸਥਾਨੁਸਾਰ) ਮੰਡਲਿਕ

اختیار ہے۔

(پ) ایسی فوجکے فی الواقعی کمان کرنیوالے افسر کے معرفت
جب ایسے افسر کی کمان کے نیچے کے اور اس حد بدہی کے
ماتحت کسی شخص کی معرفت اوسجگہہ کے کسی باشندے کے
اسباب یا شخص کے برخلاف جرم کی نالش ہونے پر۔

اجلاس جنگی کی تعداد اور اختیارات کے بیان مین

دفعہ ۷۸۔ اس جنگی اجلاس مین تین افسرونسے کم نہ ہونگے
اور اوسکو وہ تمام اختیارات حاصل ہین کہ جو جنرل اجلاس کو ہین۔

(۳) ضلع کے جنگی اجلاس اور
(۴) قلعہ کے جنگی اجلاس کے بیان مین

ان اجلاسونکی تقرری کے بارہ مین

دفعہ ۷۹۔ ضلع یا قلعہ کا جنگی اجلاس مندرجہ ذیل
افسرون کی معرفت مقرر کیا جا سکتا ہے۔

(الف) سپہ سالار کے حکم سے
(ب) اوس افسر کے حکم سے کہ جسکو (حسب حالت) سپہ سالار
کے پروانہ سے جنگی اجلاس کے مقرر کرنیکا اختیار ہے۔
(پ) اوس افسر کے حکم سے کہ جو فوجکی فی الواقعی کمان
کرتا ہے اور جسکو حضور مہاراجہ صاحب
بہادر دام ملکہ کے حکم سے (حسب حالت)
ضلع یا قلعہ کے جنگی اجلاس کے مقرر کرنیکا

[illegible]

اختیار ہے -

ان جنگی اجلاسونکے تعداد کے بارہ مین

دفعہ ۸۰ (الف) مُندرجہ ذیل کے سوائے ضلع یا قلعہ کے جنگی اجلاس مین سات افسر ہونگے لیکن اگر اتنے افسر جمع نہ ہوسکین تو ایسی حالت مین ایسے اجلاس مین پانچ افسرونسے کم نہ ہونگے -

(ب) حضور مہاراجہ صاحب بہادر دام مُلکہ کے ماتحت مقرر ہوئے ہوئے ضلع کے جنگی اجلاس مین تین افسرونسے کم نہ ہونے چاہئین -

ان اجلاسونمین جو افسر ہوتے ہین انکے بارہ مین

دفعہ ۸۱ - ضلع یا قلعہ کے جنگی اجلاس مین حسب ضرورت کلُہم اوسی پلٹن یا بیڑہ کے افسر شامل ہوسکتے ہین - کہ جس سے مُجرم علاقہ رکہتا ہے لیکن کلُہم یا شفاخانہ کے نوکرون کی تحقیقات کے وقت اوس پلٹن بیڑہ - تعیناتی یا دفتر کے کم سے کم دو افسر یعنے جنگی اجلاس مین کہ جس سے وہ علاقہ رکہتا ہے بیٹہینگے -

ان اجلاسونکے اختیارات کے بارہ مین

دفعہ ۸۲ - ضلع یا قلعہ کے جنگی اجلاس کو سوائے افسرون کے کسی جرم کے واسطے بدون جرم بلوہ کے جنگی سزا ، دہی اسڈنڈ بدہی سے ہوسکتی ہے تمام اشخاص کی جو اس ڈنڈ بدہی کے ماتحت ہین تحقیقات کرنے اور مندرجہ ذیل سزاؤن کے فتوی دینے کا اختیار ہے -

[illegible]

قید اتنے عرصہ کیواسطے کہ جسکی میعاد ایکسال سے زیادہ نہ ہو
خواہ قید با مشقت یا بلامشقت اور خواہ قید تنہائی یا بلا تنہائی کے

نوکری سے برخاستگی

عہدہ طلب اور بھتے کی معطلی

تنزلی عہدہ

نقصان مقامی

سپاہی کے درجہ مین اتارنا

سزاء بدنی پچاس ۵۰ تازیانہ سے زائد نہین

علاوہ تنخواہ - نیک چلن کی طلب اور پنشن کے حق کی ضبطی -

باقیماندہ تنخواہ اور بھتے کی ضبطی

تنخواہ کا دبا رکھنا

(۵) بیڑھ کے جنگی اجلاس کے بیان مین

اجلاس کی تقرری کے بارہ مین

دفعہ ۸۳ - بیڑہ کا جنگی اجلاس پلٹن یا بیڑہ کے کمان افسر کی معرفت مقرر ہو سکتا ہے

اس اجلاس کی تعداد کے بارہ مین

دفعہ ۸۴ - بیڑہ کی جنگی اجلاس مین پانچ افسر نسے کم نہ بیٹھینگے لیکن اگر اسقدر آدمی جمع نہو سکیں تو اس حالت مین اس اجلاس مین تین افسرونسے کم نہ ہونگے

اس اجلاس کے اختیارات کے بارہ مین

دفعہ ۸۵ - بیڑہ کا جنگی اجلاس مندرجہ ذیل اشخاصکی تحقیقات کریگا -

[illegible]

(الف) اس ڈنڈ بدہی کے ماتحت علاوہ افسران کے
باقی تمام دیگر اشخاص حکیم شفاخانہ کے ملازمان کی تحقیقات بغاوت
مغروری یا بدروشی کے سوائے کسی دوسرے جرم کیواسطے کریگا
جو کوچ کیوقت کیا گیا ہو اور جو اس ڈنڈ بدہی کے رو سے قابل سزا ہو
بغاوت مغروری اور بدروشی کے علاوہ
اور تمام جرائم کے جو منشاء اس ڈنڈ بدہی کے قابل سزا
ہین - اور بیڑہ کے جنگی اجلاس کے معمولی اختیارات سے
باہر ہین تحقیقات ہو سکے گی جبکہ برند و ضلع کا کمان افسر
بیڑہ کے جنگی اجلاس کے معرفت اس جرم کی تحقیقات
کرنیکا حکم دیوے -

(ب) جو جرم بیڑہ کے جنگی اجلاس کی معمولی اختیار
ہین نہین ہین انکے سوائے دیگر کی اس ڈنڈ بدہی کے ماتحت
کسی جرم کی تحقیقات کر سکتا ہے اور مندرجہ ذیل
سزاء کا حکم دے سکتا ہے -

برخاستگی
نقصان مقامی
سپاہی کے درجہ مین اوتارنا
قید اتنے عرصہ کیواسطے کہ جسکی میعاد تین ماہ سے زیادہ نہو
خواہ بامشقت ہو یا بلا مشقت اور قید تنہائی یا بلا تنہائی ہو
سزائے بدنی پچاس تازیانہ سے زیادہ نہین -

[illegible]

باقیماندہ طلب اور بھتے کی ضبطی

تنخواہ کا دوبار کٹنا

(۶) پلٹن کی تعیناتی جنگی اجلاس اور

(۷) تعیناتی جنگی اجلاس کے بیان مین

بیڑہ کی تعیناتی جنگی اجلاس کی تقرری کے بارہ مین

دفعہ ۸۶ - بیڑہ کا تعیناتی جنگی اجلاس اپنی پلٹن یا بیڑہ کی تعیناتی کے کمان افسر سے مقرر ہو سکتا ہے -

تعیناتی جنگی اجلاس کی تقرری کے بیان مین

دفعہ ۸۷ - تعیناتی کا جنگی اجلاس مندرجۂ ذیل افسرونسے مقرر ہو سکتا ہے -

(الف) کسی چھاونی یا مختلف پلٹون یا بیڑون کے آدمیون کی تعیناتی کے کمان افسر سے -

(ب) جب بوجہ مفروری یا بدرویہ جرم ہونکے سوائے کوئی جرم کوچ کیوقت کیا جاتا ہے تب تعیناتی کے کسی کمان افسر سے -

ان اجلاسونکی تعداد کے بیان مین

دفعہ ۸۸ - بیڑہ کی تعیناتی اور تعیناتی کے جنگی اجلاس میں پانچ افسرونسے کم نہ ہونگے اگر اسقدر جمع نہ ہو سکین تو اوس حالت مین تین افسرونسے کم نہ ہونے چاہئین -

ان اجلاسونکے اختیارات کے بارہ مین

دفعہ ۸۹ - بیڑہ کی تعیناتی جنگی اجلاس اور تعیناتی

جنگی اجلاس کو وہی اختیارات حاصل ہین جو بیڑہ کے جنگی اجلاس کو ہین-

(۸) مختصر اجلاس جنگی کے بیان ہین-

دفعہ ۹۰- (الف) مفصلین اور شرائط مندرجہ دفعات ۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۱۲۵-اور-۱۲۶- کے روسے کسی پلٹن یا بیڑہ کے فی الواقع کمان کرنیوالے افسر کی معرفت مختصر اجلاس جنگی مقرر ہو سکتا ہے-

یا کسی تعیناتی کے کمان افسر کی معرفت جسکی تعداد تین ترپ یا کمپنیون کے ہو یا اونکے برابر ہو-

یا کسی میگزین- توپخانہ کے سلسلہ یا خیمہ وغیرہ کے ذخیرہ کے تحویلدار افسر کی معرفت-

(ب) معینہ جنگہوئین یا لڑائی کے وقت یا کسی حالتمین جس جگہہ جلد تر تحقیقات کی ضرورت ہونیکے باعث حسب مندرجہ دفعہ ۸۷ تعیناتی کا اجلاس جنگی جمع نہین ہو سکتا ہے اور نوکری مین ہرج ہونیکے بغیر بڑے افسر کے پاس عرضی نہین کی جاسکتی ہے او سجگہہ کسی تعداد کی تعیناتی کے کمان افسر کی معرفت مختصر اجلاس جنگی جمع ہو سکتا ہے-

لیکن اگر وہ افسر پانچ برس سے کم مدت کا نوکر ہووے تو اس اجلاس جنگی کی معرفت کسی حکم سزا کو عمل مین تبتک نہین لاسکتا ہے کہ جبتک اوسکی منظوری نزدیک کے اعلیٰ جنگی افسر کی معرفت جو ایک بیڑہ سے کم کمان کرنیوالا

ਸਭਾ ਓਹ ਇਖ਼ਤਿਆਰ ਸੰਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ ਨੂੰ ਦਿਤੀ ਸਮ੍ਰ-
ਤਿਯਾਰ ਹੈ ਕਿ ਜੋ ਸਾਮੁਦ੍ਰਿਕ ਸੰਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ ਨੂੰ ਹੈ-

(੮) ਸੰਖੇਪ ਸੰਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ ਦਾ ਵਰਣਨ

੯੦ **ਦਫ਼ਾ**-(ੳ) ੯੧ ੯੨ ੯੩ ੯੪ ੧੨੫ ਔ-
ਰ ੧੨੬ ਦਫ਼ਾਂ ਦੇ ਦਰਜਿਤ ਨਿਯਮ ਔਰ ਸ਼ਰਤਾਂ ਦੇ ਅਨੁਸਾਰ
ਕਿਸੀ ਪਲਟਨ ਯਾ ਬੇੜੇ ਦੇ ਤਤਕਾਲਿਕ ਆਗਿਆਕਾਰ ਅ-
ਫ਼ਸਰ ਦੀ ਆਗਿਆ ਦੇ ਦ੍ਵਾਰਾ ਸੰਖੇਪ ਸੰਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ
ਸਥਾਪਿਤ ਹੋ ਸਕਦੀ ਹੈ-

ਅਥਵਾ ਉਸ ਇਖ਼ਤਿਆਰ ਦੇ ਆਗਿਆਕਾਰ ਅਫ਼ਸਰ
ਦੇ ਦ੍ਵਾਰਾ ਕਿ ਜਿਸ ਦੇ ਤੀਨ ਤਰਪ ਯਾ ਤੀਨ ਕੰਪਨੀਆਂ ਹੋਵੇਂ
ਯਾ ਉਨ੍ਹਾਂ ਦੇ ਬਰਾਬਰ ਹੋਵੇ-

ਅਥਵਾ ਕਿਸੀ ਮੈਗਜ਼ੀਨ ਤੋਪਾਂ ਦੇ ਕਾਰਖ਼ਾਨੇ ਯਾ
ਤੰਬੂ ਆਦਿ ਦੇ ਜ਼ਖ਼ੀਰੇ ਦੇ ਕਿਸੀ ਅਧਿਕਾਰੀ ਅਫ਼ਸਰ ਦੀ
ਆਗਿਆ ਦੇ ਦ੍ਵਾਰਾ-

(ਅ) ਯੁੱਧ ਸਥਿਤੀਆਂ ਵਿਚ ਯਾ ਲੜਾਈ ਵਿਚ ਅਥਵਾ
ਅਥਵਾ ਕਿਸੀ ਅਵਸਥਾ ਵਿਚ ਕਿ ਜਿਸ ਜਗਹ ਸ਼ੀਘ੍ਰ ਤਤ-
ਕੀਕਾਤ ਆਵਸ਼੍ਯਕ ਹੋਣ ਦੇ ਕਾਰਣ ੮੭ ਦਫ਼ਾ ਦੇ ਲਿਖੇ
ਅਨੁਸਾਰ ਇਖ਼ਤਿਆਰਾਂ ਸੰਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ ਬਣ ਨਹੀਂ ਹੋ ਸ-
ਕਦੀ ਔਰ ਨੌਕਰੀ ਦੇ ਹਰਜ ਹੋਣ ਦੇ ਬਿਨਾਂ ਵਡੇ ਅਧਿ-
ਕਾਰੀ ਦੇ ਪਾਸ ਨਿਵੇਦਨ ਨਹੀਂ ਕੀਤਾ ਜਾ ਸਕਦਾ ਉਸ ਅ-
ਵਸਥਾ ਕਿਸੀ ਗਿਣਤੀ ਦੇ ਇਖ਼ਤਿਆਰਾਂ ਦੇ ਆਗਿਆ-
ਕਾਰ ਅਫ਼ਸਰ ਦੇ ਦ੍ਵਾਰਾ ਸੰਖੇਪ ਸੰਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ ਇਕਠੀ
ਹੋ ਸਕਦੀ ਹੈ-

ਪਰੰਤੂ ਯਦਿ ਓਹ ਅਫ਼ਸਰ ਪੰਜ ਵਰ੍ਹੇ ਤੋਂ ਥੋੜ੍ਹੇ ਸਿ-
ਰਾਂ ਨੌਕਰ ਹੋਵੇ ਤੋ ਉਸ ਸੰਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ ਦੇ ਦ੍ਵਾਰਾ ਕਿ-
ਸੀ ਹੁਕਮਾਂ ਦੇ ਅਮਲ ਨੂੰ ਤਦ ਤਕ ਨਹੀਂ ਲਿਆ ਸਕਦਾ
ਕਿ ਜਦ ਤਕ ਉਸ ਦੀ ਮਨਜ਼ੂਰੀ ਨਿਕਟ ਵਰਤੀ ਪਦ ਦੇ

[illegible]

نہوانہ کرائی جاوے

اس اجلاس کی تقرری کے بارہ میں

دفعہ ۹۱- ہرایک اجلاس جنگی مین صرف اکیلا وہی افسر ہوتا ہے کہ جواس اجلاس کو قائم کرتا ہے۔

اس اجلاس کے معرفت تحقیقات کئی جانیوالے اشخاص کے بیان مین

دفعہ ۹۲- کوئی کمان افسر مختصر اجلاس جنگی کی معرفت کسی افسر حکیم یا شفاخانہ کے ملازمان کی تحقیقات نہین کرسکتا ہے لیکن اس ڈنڈبدہی کے ماتحت تمام دوسرے شخص مختصر اجلاس جنگی کے معرفت تحقیقات کئے جاسکتے ہین اور حکم سزا پا سکتے ہین-

لیکن ایسے شخص کی تحقیقات نہین ہوسکتی ہے جو تحقیقات کرنیوالے افسر کی زیر کمان نہو-

جرائم قابل تحقیقات اجلاس ہذا کے بارہ مین

دفعہ ۹۳- اس ڈنڈبدہی کے برخلاف تمام جرائم سوائے بلوہ مختصر اجلاس جنگی کی معرفت تحقیقات کئے جاسکتے ہین اور سزایاب ہوسکتے ہین- لیکن جب کوئی باعث جلد تر تحقیقات ضروری کے واسطے نہووے اور انتظام فوج مین ہرج ہونیکے لغاعلے جنگی افسر کے پاس عرضی کی جاسکتی ہے تب کمان افسر بدون ایسی عرضی کے مختصر اجلاس جنگی کے معرفت جرائم مندرجہ ذیل مین سے کسیکی

ਦੇ ਵਿਚ ਸੰਖਿਪਤ ਜੰਗਿਕ ਸਭਾ ਦੇ ਦ੍ਵਾਰਾ ਦੰਡਯੋਗ ਅ-
ਪਰਾਧਾਂ ਜੋ ਹੈ ਕਿਸੀ ਦੀ ਤਹਕੀਕਾਤ ਨਹੀਂ ਕਰੇ ਗਾ—

੮ ਤੋਂ ੨੩ ਤੀਕ ਦੋਨੋਂ ਦੇ ਸਹਿਤ ਦਫ਼ਿਆਂ ਜੋ ਲਿਖਿਤ ਅਪਰਾਧ
ਜੋ ਕੇਵਲ ਸਾਧਾਰਣ: ਮੁਖ੍ਯ ਜੰਗਿਕ ਸਭਾ ਦੇ ਦ੍ਵਾਰਾ
ਦੰਡ੍ਯ ਹੈਂ—

੫੪ ੫੫ ੫੬ ੬੦ ੬੧ ਔਰ ੬੪ ਦਫ਼ਿਆਂ ਜੋ ਦਰਸ਼ਿਤ
ਅਨੁਚਿਤ ਅਪਰਾਧ ਔਰ—

ਉਸ ਕਮਾਨ ਅਫ਼ਸਰ ਦੇ ਵਿਰੁੱਧ ਦੇ ਅਪਰਾਧ—

ਇਸ ਸਭਾ ਦੇ ਅਧਿਕਾਰਾਂ ਦੇ ਵਿਖਯ ਹੈ—

੯੪ ਦਫ਼ਾ—ਪਲਟਨ ਯਾ ਬੇੜੇ ਦੇ ਕਮਾਨ ਅਫ਼ਸਰ
ਦੇ ਦ੍ਵਾਰਾ ਨਿਯਤ ਸੰਖਿਪਤ ਜੰਗਿਕ ਸਭਾ ਹਰ ਦੰਡ ਦੇ
ਸਕਦੀ ਹੈ ਕਿ ਜੋ ਉਸ ਤੋਂ ਵਧਕਰ ਨ ਹੋ ਕਿ ਜੋ ਜ਼ਿਲ੍ਹਾ
ਜੰਗਿਕ ਸਭਾ ਦੇ ਦ੍ਵਾਰਾ ਕੀਤੇ ਜਾਣੇ ਦੇ ਯੋਗ ਹੈ—

ਪਲਟਨ ਯਾ ਬੇੜੇ ਦੇ ਸਿਵਾਇ ਕਮਾਨ ਅਫ਼ਸਰ ਕੀ
ਅਨ੍ਯ ਕਿਸੀ ਸਿਵਾਇ ਕਮਾਨ ਅਫ਼ਸਰ ਦੇ ਦ੍ਵਾਰਾ ਨਿ-
ਯਤ ਸੰਖਿਪਤ ਜੰਗਿਕ ਸਭਾ ਉਹ ਦੰਡਾਂ ਦੇ ਸਕ-
ਦੀ ਹੈ ਕਿ ਜੋ ਉਸ ਦੰਡ ਤੋਂ ਵਧਕਰ ਨਹੀਂ ਕਿ ਜੋ ਬਾ-
ਤਾਲੀਅਨ ਯਾ ਬੇੜਾ ਸੰਬੰਧੀ ਜੰਗਿਕ ਸਭਾ ਦੇ ਦ੍ਵਾਰਾ ਕੀਤੇ
ਜਾਣੇ ਦੇ ਯੋਗ ਹੈ—

ਭਾਰੀ ਅਪਰਾਧਾਂ ਦੀ ਤਹਕੀਕਾਤ ਛੋਟੀ
ਸਭਾ ਦੇ ਦ੍ਵਾਰਾ ਕਰਨੇ ਸੰ—

੯੫ ਦਫ਼ਾ— ੮੫ ਦਫ਼ਾ ਦਰਸ਼ਿਤ (ਅ) ਔਰ (ਬ) ਦ-
ਫ਼ਾ ਸੰਬੰਧ ਔਰ ੮੯ ਦਫ਼ਾ ਦੇ ਨਿਰਦਿਸ਼ਟ ਕੋਈ ਕਮਾਨ ਅਫ਼ਸ-
ਰ ਬਾਤਾਲੀਅਨ ਯਾ ਬੇੜਾ ਸੰਬੰਧੀ ਜੰਗਿਕ ਸਭਾ ਦੇ ਦ੍ਵਾਰਾ
ਉਨ ਅਪਰਾਧਾਂ ਦੀ ਤਹਕੀਕਾਤ ਨਹੀਂ ਕਰੇਗਾ ਕਿ ਜੋ ਅਪਰਾਧ
ਇਸ ਕਾਨੂੰਨ ਵਿਧਿ ਦੇ ਦ੍ਵਾਰਾ ਕੇਵਲ ਮੁਖ੍ਯ ਸੰਬੰਧਿਕ ਯਾ
ਕੈਂਪਿਕ ਜੰਗਿਕ ਸਭਾ ਦੇ ਦ੍ਵਾਰਾ ਦੰਡਯੋਗ ਦਰਸ਼ਿਤ ਹੁਏ

تحقیقات نہین کریگا۔

۸ سے ۲۳ تک بمعہ ہر دو دفعات مین درج شدہ جرائم
جو صرف جرنیلی اجلاس جنگی کی معرفت مستوجب سزا ہین

دفعات ۵۴-۵۵-۵۶-۶۰-۶۱-اور ۶۴ مین مندرجہ
جرائم بدروشی اور ایسے کمان افسر کے برخلاف جرائم۔

اس اجلاس کے اختیارات کے بیان مین

دفعہ ۹۴ - ایک پلٹن یا بیڑہ کے کمان افسر کے معرفت
مقرر ہوا ہوا مختصر اجلاس جنگی کوئی حکم سزا دیسکتا ہے
کہ جو ضلع کے اجلاس جنگی کے اختیار سے بڑھکر نہو۔

ایک پلٹن یا بیڑہ کے کمان افسر کے سوائے کسی دوسرے
کمان افسر کی معرفت مقرر ہوا ہوا مختصر اجلاس جنگی وہ حکم سزا
دیسکتا ہے جو بیڑا یا تعیناتی کے اجلاس جنگی کے اختیارات
سے بڑھکر نہو۔

جرائم شدید کی تحقیقات اجلاس خفیفہ
کی معرفت کرنیکے بارہ مین

دفعہ ۹۵ - دفعہ ۸۵ کے فقرہ (الف) اور (ب) مین اور
دفعہ ۸۹ مین بیان شدہ کے سوائے کوئی کمان افسر بیڑہ یا تعیناتی
کے اجلاس جنگی کی معرفت ان جرائم کی تحقیقات نہین کریگا
جو اس ڈنڈ بدہی کے رو سے محض جرنیلی ضلع یا قلعہ کے اجلاس
جنگی کی معرفت قابل سزا تصور کیے گئے ہین لیکن جب بات ضرور

[illegible]

کہ قدرے اس قسم کے جرائیم اجلاس جنگی خفیفہ کی معرفت تحقیقات کئے جاوین تب کسی پلٹن بیڑہ یا تعیناتی کا کمان افسر ایسے ہر ایک حالتمین جس ڈویژن یا ضلع کے زیر کمان رہتا ہے اوسکے کمان افسر کے حکم کے واسطے اس مقدمہ کو روانہ کر دینگے اور ایسے ڈویژن یا ضلع کا کمان افسر اس قسم کی عرضی پر یا اسکے بغیر اگر مناسب سمجھے تو اس قسم کے اجلاس کی معرفت تحقیقات کرانیکا حکم دیسکتا ہے۔

لیکن بلوہ کی تحقیقات کی حالتمین بھی جرنیلی اجلاس جنگی کے سوائے نہین کیجاویگی اور فراری اور بدروشی کی تحقیقات ضلع یا قلعہ کے اجلاس جنگی کے سوائے کسی اجلاس خفیفہ کی معرفت کسی حالت مین بھی نہین کیجاویگی۔

ضلع یا قلعہ بیڑہ یا تعیناتی کے اجلاس جنگی کی معرفت شدید جرائیم کی تحقیقات کرانیکا حکم ایسے اجلاس کی کارروائی کی کاغذات مین درج کیا جاویگا اور تحقیقاتون کا جو ماہوارہ نقشہ سپہ سالار کے دفتر مین بہیجا جاویگا۔ اسمین بھی درج کیا جاویگا۔

اجلاس مشتملہ افسران اعلےٰ کے بارہ مین

دفعہ ٩٧ - احاطہ کے اعلےٰ حاکم سری مہاراجہ صاحب بہادر دام اقبالہٗ کے ارشاد کے ذریعہ یہ حکم دے سکتے ہین کہ اس ڈنڈبدہی کے مطابق ہوئے ہوئے اجلاس جنگی مین چہوٹے افسرون کے سوائے بڑے بھی افسر بیٹھین یا حاکم اعلے صاحب کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جرنیل یا اپنے رائے کے موافق ایسے جنگی اجلاس مقرر کرانیکے اختیارات دیسکتے ہین۔

ایسے اجلاس جنگی ایسی حالتو مین اُسی کے مطابق مقرر کئی جاوینگے لیکن دیگر تمام معاملات مین اس ڈنڈ بدہی کے ماتحت کارروائی کرینگے۔

بڑے افسرون کی معرفت تحقیقات کرائی جانیکے دعوی کی بابت

دفعہ ۹۷۔حضور مہاراجہ صاحب بہادر دام اقبالہٗ کے حکم کے ذریعہ مقرر شدہ جنگی اجلاس کی معرفت مقدمات قابل تحقیقات کے سوائی اس ڈنڈ بدہی کے ماتحت ہر ایک شخص جسکی تحقیقات کا اجلاس جنگی کے معرفت حکم ہوا ہو وہ بڑی افسرونکی ذریعہ تحقیقات کیا جانیکا دعوی کر سکتا ہے۔

جب ایسا دعوی کیا جاتا ہے تب اوس اجلاس مین خواہ جرنیلی ضلع۔قلعہ یا تعیناتی کا اجلاس جنگی ہووے چھوٹے افسرون کی جگہہ بڑے افسر بیٹھینگے لیکن دیگر تمام معاملات مین اس ڈنڈ بدہی کے روسے کارروائی کیجاوے گی۔

۲۔کارروائی کا بیان

تحقیقات کی حد کے بارہ مین

دفعہ ۹۸۔اس ڈنڈ بدہی کے قانون کے ماتحت کسی شخص کی تحقیقات اور سزا کسی جنگی جرم کیواسطے ایسے جرم کی تاریخ سے عرصہ تین سال کے اختتام کے بعد کسی جنگی جلاس کے معرفت نہین ہوسکتی لیکن اگر مجرم غیر حاضر یا کسی دوسری ظاہری روک کے باعث اس مدت کے درمیان نظربندی یا قید مین نکیا جاسکے اور تحقیقات

[illegible]

کے واسطے نہ لایا جاسکے تو اس حالتمین اس روک کی میعاد کے اختتام کی تاریخ سے لیکر دیگر دو سال کے عرصہ کے درمیان تک کے وقت پر تحقیقات کیا جانیکا مستوجب ہوگا۔

تحقیقات کی جگہہ کے بارہ مین

دفعہ ۹۹۔ اس ڈنڈ بدہی کے ماتحت جو شخص اسکے برخلاف کوئی جرم کرے اسکی تحقیقات اور سزا ایسے جرم کیواسطے ہر کہین اسیطرح ہو سکتی ہے کہ گویا جرم اُسی جگہہ کیا گیا تہا۔

مجرم کو نظر بندی یا قید مین رکہنے کے بارہ مین

دفعہ ۱۰۰۔ جب کبہی اس ڈنڈ بدہی کے ماتحت کوئی شخص کسی جنگی جرم کا مجرم ٹہرایا جاتا ہے کہ جسکی تحقیقات اسکا کمان افسر یا دوسرا بڑا افسر اجلاس جنگی کی معرفت کرانی چاہتا ہو تب ایسا افسر اگر اوس مجرم کو عہدہ دار کے درجہ سے کم نہ ہو تو تب تک نظر بند رکہنے یا اگر اوس عہدہ سے کم عہدہ کا ہووے تو قید مین رکہنے کا حکم دیگا کہ جب تک اسکی جنگی اجلاس سے تحقیقات نہ کی جاوے یا مناسب اختیار سے برخاست نہ کیا جاوے۔

ایسے شخص کو ایام تحقیقات سے زیادہ نظر بندی یا قید مین نہ رکہا جائے

وکیل سرکاری کے بارہ مین۔

دفعہ ۱۰۱۔ سری حضور مہاراجہ صاحب بہادر دام اقبالہ کے حکم کے ذریعہ مقرر ہوئے ہوئے کسی جرنیلی اجلاس جنگی مین وکیل سرکاری کا مقرر کرنا ضروری نہین ہے، لیکن دیگر تمام جرنیلی اجلاس جنگی مین ایک ایک وکیل سرکاری رہیگا

جو شل کی کارروائی کریگا ہر ایک ضلع یا قلعہ بیڑہ یا تعیناتی کے
اجلاس جنگی جو چھوٹے افسر ونکی ہوتے ہین اونمین ایک ایک بڑا افسر
مہتمم ہوگا جو چار سال سے کم کا ملازم نہ ہووے اور وہی شل
کی کارروائی کریگا۔

دو بہاشیہ کے بارہ مین

دفعہ ۱۰۲۔ ہر ایک اجلاس جنگی مین ایک ایک دو بہاشیہ مقرر
ہوگا اگر اجلاس جنگی کی بیٹھنے کی جگہہ یا چھاونی مین کوئی لائق دو بہاشیہ
نہ نکل سکے تو اجلاس قایم کرنیوالا افسر یا ایسے برند ضلع یا دوسری
جگہہ کا کمان افسر جسکے ماتحت تحقیقات کی جاتی ہی کام کرنے
کیواسطے کسی لائق افسر کو مقرر کریگا۔

جب کوئی لائق شخص نہ مل سکے تو مہتمم افسر یا صدر نشین
دو بہاشیہ کا کام کریگا۔

ایسا کوئی دو بہاشیہ کسی معاملہ مین کوئی رائے نہین دیگا۔

میر مجلس کے بارہ مین

دفعہ ۱۰۳۔ ہر ایک اجلاس جنگی مین خاص تقرری
کے بغیر سب سے بڑا افسر میر مجلس ہوگا۔

میر مجلس کے مر جانے یا لاچار غیر حاضری کی حالتمین
کسی خاص صدر نشین کے مقرر ہونیکے سوائے دوسرا بڑا افسر
صدر نشین کی جگہہ بیٹھیگا۔ اور تحقیقات برابر ہوتی رہیگی۔
خواہ اس اجلاس مین اسقدر میران کی تعداد جسقدر کہ اس

[illegible]

ڈنڈ بدہی کے روسے مطلوب ہو۔

مثل کی کارروائی کرنیکے بارہ مین

دفعہ ۱۰۴۔ حضور مہاراجہ صاحب بہادر دام ملکہ کے حکم کے مطابق مقرر کئے ہوئے کسی اجلاس جنگی مین یا دفعات ۹۶ یا ۹۷ مین بیان کئے ہوئے یا کسی دوسرے اجلاس جنگی کی حالت مین میر مجلس مثل کی کارروائی کریگا۔

افسرون کی نسبتی درجہ کے بارہ مین

دفعہ ۱۰۵۔ افسر لوگ اپنے اپنے عہدہ کی تاریخ کے بموجب اپنے اپنے درجہ کے افسرون مین نیچے اوپر بیٹھینگے۔

تحقیقات رخصت اور پھر جمع ہونیکے بارہ مین

دفعہ ۱۰۶۔ تحقیقات بذریعہ اجلاس جنگی ہر موقع پر بلا روک ہوتی رہیگی۔ اجلاس کے ابتدائی جمع ہونیکی تاریخ اور وقت بذریعہ جمع کرنے والے افسر کے یا اسکے احکام کے بموجب مقرر کیا جاتا ہے۔

لیکن اجلاس کا پھر برخاست ہونا اور جمع کرنا اسکے اپنے اختیار مین ہے۔

نامنظور کرنے کے بارہ مین

دفعہ ۱۰۷۔ حسب الحکم سری مہاراجہ صاحب بہادر دام ملکہ مقرر کئے ہوئے اجلاس جنگی یا مختصر اجلاس جنگی کے سوائے اور جنگی اجلاس کے ذریعہ تمام تحقیقات مین۔

[illegible]

جب اجلاس جمع ہوتا ہے تب میر مجلس اور اہل مجلس کے نام قیدی کو سنا دیئے جاوین گے اور پہر کارروائی کرنیوالا افسر اس سی یہ بات پوچھیگا کہ تمکو اجلاس نشینوں کے ذریعہ تحقیقات منظور ہے یا نہین۔

اگر قیدی اُنمین سی کسی افسر کو نامنظور کرے تو اوسکا عذر اور نامنظور کئے ہوئے افسر کا اوسکی بابت جواب بھی سنایا جاویگا اور لکھا جاویگا۔ اور اجلاس کے باقی افسر نامنظور کئے گئے افسر کی غیر حاضری مین عذر کا فیصلہ کرین گے۔

جب کوئی عذر نہ کیا جاوے یا جب عُذر منظور نہ کیا جاوے یا جب ہر ایک عذر کئے گئے افسر کی جگہہ ایسا افسر مقرر کیا جاوے جسپر کوئی عذر نہ کیا گیا ہو یا عذر منظور نہ کیا گیا ہو۔ تب اجلاس حسب تحریر آئندہ کی کارروائی کریگا۔

دو بہاشہ کی قسم بارہ مین۔

دفعہ ۱۰۸— مثل کی کارروائی کرنیوالا افسر دو بہاشہ سے حسب ذیل قسم یا اقرار نامہ کراویگا یا حسب ضرورت خود لبطور دو بہاشہ اقرار نامہ یا قسم کریگا۔

مین پرم ایشر کو حاضر و ناظر جانکر دہرم سے کہتا ہون کہ مین ایسے اجلاس کی کارروائی کو ایمانداری سے سمجہاؤنگا اور ترجمہ کرونگا۔ اور مین تب تک حکم سزا کو ظاہر نہ کرونگا کہ جب تک یہ حاکم مجاز جاری نہ کریگا۔ اور مین اجلاس کے کسی خاص

اہل مجلس کی رائے یا قیاس کو تب تک ظاہر یا آشکارا نہ کرونگا کہ جب تک عدالت یا جنگی جلاس سے ٹہیک قانونی شہادت دینیکو طلب نہ کیا جاؤنگا-
جب اقرارنامہ کی عوض قسم اوٹہانی پڑتی ہی تب حسب ذیل وٹہائی جاویگی
مین قسم کرتاہون کہ کارروائی کو ایماندارسی سمجھاؤنگا اور ترجمہ کرونگا- اور مین تبتک حکم سزا کو ظاہر نہ کرونگا کہ جبتک یہ حاکم مجاز سے جاری نہ ہوگا- اور مین تب تک اجلاس کے کسی خاص اہل مجلس کی رائے یا قیاس کو ظاہر یا آشکارا نہ کرونگا کہ جبتک عدالت یا جنگی جلاس سے ٹہیک قانونی طور پر اسکی شہادت دینے کو طلب نہ کیا جاؤنگا-

میر مجلس اور اہل مجلس کی قسم کے بارہ مین

دفعہ ۱۰۹- دو بعاشیہ یا شل کی کارروائی کرنیوالا افسر جنگی اجلاس کے میر مجلس اور ہر ایک اہل مجلس سے حسب ذیل اقرارنامہ اور قسم کراویگا-
مین پرم ایشر کو حاضر ناظر جان کر دہرم سے اقرار کرتاہون کہ مین طرفداری محبت مہربانی کے بغیر اس ڈنڈ بدہی کے مطابق باضابطہ انصاف کرونگا- اور اگر کسی قسم کا شک برپا ہوگا تو اپنی سمجھہ درک اور رواج جنگی کے مطابق فیصلہ کرونگا- اور اجلاس کے حکم سزا کو تب تک ظاہر نہ کرونگا کہ جبتک یہ حاکم مجاز خود جاری نہ کریگا- اور مین اجلاس کے کسی اہل مجلس کی رائے یا قیاس کو ظاہر یا آشکارا نہ کرونگا

[illegible]

تا وقتیکہ عدالت یا جنگی اجلاس سے ٹھیک قانونی طور سے اسکی شہادت دینے کو طلب نہ کیا جاؤنگا۔

جب اقرار نامہ کے بدلے قسم کرانی ہوتی ہے۔ تب حسب ذیل کرائی جاتی ہے۔ مین قسم کرتا ہون کہ طرفداری محبت مہربانی کے بغیر اس ڈنڈ بدہی کے روسی باضابطہ انصاف کرونگا باقی سب بطور بالا اور آخر مین پرم الشیر میری مدد کرے۔

سرکاری وکیل کی قسم کے بارہ مین

دفعہ ۱۱۰۔ مترجم یا اجلاس کا اور کوئی افسر کاری وکیل یا مہتمم افسر سے اقرار یا قسم حسب ذیل کراویگا۔

کہ مین پرم الشیر کو حاضر وناظر جانکر دہرم سی اقرار کرتا ہون کہ مین کسی امر کی بابت جنگی اجلاس کے کسی خاص اہل مجلس کی رائے یا قیاس کو ظاہر یا آشکارا نہ کرونگا تا وقتیکہ عدالت یا جنگی اجلاس سے ٹھیک قانونی طور پر شہادت دینے کے لئے طلب نہ کیا جاونگا۔

اور اگر اپنے عہدہ کی کارروائیون کے باضابطہ عملدرآمد کے واسطے یہ بات ضروری نہ ہو تو اجلاس کے حکم سزا کو حاکم سے جاری ہونیکے پیشتر ظاہر نہ کرونگا۔ جب اقرار نامہ کے عوض قسم کرانی ہوتی ہے تب حسب ذیل کرائی جاتی ہے مین قسم کرتا ہون کہ مین باقی

[illegible]

حسب مندرجہ بالا

گواہونکی قسمون کے بارہ مین

دفعہ ۱۱۱- جنگی اجلاس مین شہادت دینیوالے ہر ایک شخص کی گواہی قسم پر یا حسب ضرورت اقرار نامہ پر لیجاویگی اور حسب ذیل قسم یا اقرار کرایا جاویگا-

مین .... پرم ایشر کو حاضر و ناظر جانکر قسم کرتا ہون کہ جو کچھہ مین لکھواونگا وہ سب راست راست ہوگا اور سوائی راستی کے اور کچھہ نہ ہوگا- اسمین پرم ایشر میری مدد دیوے-

یا

مین پرم ایشر کو حاضر و ناظر جانکر ایمانداریسے اقرار کرتا ہون کہ مین جو کچھہ لکھواونگا وہ راست ہوگا اور راستی کے سوا اور کچھہ نہ ہوگا

ضمیر کے متعلق قسمون کے بارہ مین

دفعہ ۱۱۲- اگر کوئی قسم یا اقرار نامہ مندرجہ دفعات ۱۰۸ سے ۱۱۱ تک (بمعہ ہر دو) کسی جنگی اجلاس کے افسر یا گواہ کو مناسب معلوم نہ ہو تو وہ افسر یا گواہ حسب مضمون مندرجہ بالا ایسی طریق پر قسم یا اقرار نامہ دیویگا جسکو وہ اجلاس اوسکی مذہب یا اور کسی طریق کے مطابق جو اوسکی منظور نظر ہو مناسب سمجھیگا-

بہیری تحقیقاتونکی حالت مین دوبارہ قسم کرنیکی بارہ مین

دفعہ ۱۱۳- جب ایک ہی جنگی اجلاس مین ایک سے زیادہ تحقیقاتین درپیش ہوتی ہین تب جنگی اجلاس کا ہر ایک افسر

اور گواہ باوجود پہلی قسم اور اقرار نامہ کے حسب مندرجہ بالا
از سرنو اقرار اور قسم کریگا۔

جرم فراری کی فرضی گواہی کی بارہ مین

دفعہ ۱۱۴- اگر جرم فرار کی کسی تحقیقات مین یہ بات
ثابت ہو جاوے کہ تحقیقات کیا جانیوالا شخص بلا اختیار
دو مہینہ کے عرصہ تک غیر حاضر رہا ہے تو وُہی ثبوت
جرم فرار کی فرضی شہادت کیواسطے کافی تصور ہوگا اور
اگر وہ یہ بات ثابت نہ کردے کہ اوسکی غیر حاضری ارادتاً
نہ تھی یا کسی اور طرح اپنی ناجائز غیر حاضری کے ثبوت سے
جرم فرار کے قرار پانیکے وہم کو رفع نہ کردیوے تو اجلاس اسکو
جرم فرار کا مرتکب ٹھہرا سکتا ہے۔

قیدی کو کسی سرکاری افسر کا حوالہ دینے کی بارہ مین

دفعہ ۱۱۵- اگر بروقت تحقیقات مقدمہ مفروری
غیر حاضری رخصت سے زیادہ دن ٹھہرنے یا بحالت اطلاع یابی
اپنی خدمت منصبی پر حاضر نہ ہونے کے کوئی شخص زیر
تحقیقات اپنے بچاؤ یا عذر کی وجہ مین کوئی کافی یا معقول
وجہ اپنی اس ناجائز غیر حاضری کی نسبت بیان کرتا ہے
اور اوسکی تائید مین کسی ملکی یا جنگی سرکاری افسر کا بطور گواہ
حوالہ دیتا ہے۔ یا اگر یہ معلوم ہو کہ ایسا افسر قیدی کے بچاؤ کیلئے
بیان مینہ کو ثابت یا غلط کرسکتا ہے تو عدالت کو چاہئے

ਗਵਾਹ ਨ ਤਰਤੀ ਵਾਰੋਂ ਕੀ ਅਕਰਾਰਨਾਮਾ ਨੇ ਮੂ
ਜੇਹੀ ਵਾਰ ਫਿਰ ਸਾਗੰਧ ਕਰਨੇ ਹੈ—

੧੧੩ ਦਫ਼ਾ— ਜਦ ਫਰਾਰੀ ਗੈਰਹਾਜ਼ਿਰ ਰਹਿਣ ਦੇ ਮੁਕੱਦਮੇ
ਫਰਾਰੀ ਅਪਣੇ ਆਪਿਰ ਤਹਕੀਕਾਤ ਕਰਨੀ ਤੇਹੀ ਤੋਂ ਤਕ
ਗੈਰਹਾਜ਼ਿਰ ਰਹਿਣ ਦੇ ਪਹਿਰ ਅਫਸਰ ਪਾਸ ਹਾਜ਼ਿਰ ਸਾਥ
ਹ ਯਾ ਉਰਵਾਰ ਨਾਲ ਦੇ ਜਿਦਾ ਪੂਰੀਵੂ ਕੀ ਤਰਤ ਫਿਰਤੇ
ਸਾਗੰਧ ਯਾ ਉਰਵਾਰ ਕਰੇ ਹੈ—

ਫਿਰਾਰੀ ਕੀ ਅਨੁਮਾਨਿਕ ਸਾਖੀ ਦੇ ਵਿਸ਼ਯ ਹੈ—

੧੧੪ ਦਫ਼ਾ— ਜਦਿ ਫਿਰਾਰੀ ਦੇ ਦੋਸ਼ ਕਿਸੀ ਤਹਕੀ
ਕਾਤ ਹੈ ਯਹ ਬਾਤ ਸਿਧ ਹੋ ਜਾਵੇ ਕਿ ਤਹਕੀਕਾਤ ਕਿਯਾ ਜਾਨੇ ਵਾ
ਲਾ ਪੁਰੁਸ਼ ਅਧਿਕਾਰ ਦੇ ਬਿਨਾ ਦੋ ਮਹੀਨੇ ਦੇ ਸਮਯ ਤਕ
ਅਨੁਪਸਥਿਤ ਰਹਾ ਹੈ ਤੋ ਯਹੀ ਪ੍ਰਮਾਣ ਫਿਰਾਰੀ ਕੀ ਅਨੁ-
ਮਾਨਿਕ ਸਾਖੀ ਦੇ ਦੋਸ਼ ਕਾਫੀ ਹੋਗਾ ਔਰ ਜਦਿ ਵਹ ਉ
ਸ ਬਾਤ ਦੇ ਸਿਧ ਨ ਕਰ ਸਕੇ ਕਿ ਉਸਕੀ ਅਨੁਪਸਥਿਤਾ ਉ
ਸ ਦੀ ਇੱਛਾ ਸੇ ਨਹੀਂ ਥੀ ਅਥਵਾ ਕਿਸੀ ਔਰ ਪ੍ਰਕਾਰ ਅਪ
ਨੀ ਅਨੁਪਸਥਿਤਾ ਕੀ ਸਿਧਿ ਸੇ ਫਿਰਾਰੀ ਠਹਿਰਨੇ ਕੇ ਸੰਦੇਹ
ਕੋ ਦੂਰ ਨ ਕਰ ਸਕੇ ਤੋ ਸਭਾ ਉਸ ਕੋ ਫਿਰਾਰੀ ਕੇ ਦੋ
ਸ਼ ਕਾ ਭਾਗੀ ਠਹਿਰਾ ਸਕਤੀ ਹੈ—

ਕੈਦੀ ਕੋ ਕਿਸੀ ਸਰਕਾਰੀ ਹਾਕਮ ਕੀ
ਸ਼ਹਾਦਤ ਦੇਨੇ ਕੇ ਵਿਸ਼ਯ ਹੈ—

੧੧੫ ਦਫ਼ਾ— ਜਦਿ ਫਿਰਾਰੀ ਗੈਰਹਾਜ਼ਰੀ ਛੁੱਟੀ ਸੇ ਅ
ਧਿਕ ਰਹਨੇ ਯਾ ਸੂਚਨਾ ਕੇ ਦੋਸ਼ ਅਪਨੇ ਕਾਮ ਪਰ ਹਾਜ਼ਰ ਨ
ਹੋਨੇ ਕੇ ਤਹਕੀਕਾਤ ਕੇ ਸਮਯ ਕੋਈ ਪੁਰਖ ਅਪਨੇ ਬਚਾਓ ਯਾ
ਉਜ਼ਰ ਕੇ ਸਮਯ ਅਪਨੀ ਪੁਰਸ਼ ਅਯੋਗ ਗੈਰਹਾਜ਼ਰੀ ਕੀ
ਅਨੁਪਸਥਿਤਿ ਕੇ ਦੋਸ਼ ਕੋਈ ਕਾਰਣ ਯਾ ਉ-
ਚਿਤ ਕਹਿਤਾ ਹੈ ਔਰ ਉਸ ਕੇ ਪੁਸ਼ਟੀ
ਕੇ ਦੋਸ਼ ਮੁਲਕੀ ਯਾ ਜੰਗੀ ਹਾਕਮ ਕੀ ਸ਼ਹਾਦਤ ਦਿਲਾਵੇ
ਯਾ ਜਦਿ ਯਹ ਬਾਤ ਮਾਲੂਮ ਹੋਵੇ ਕਿ ਐਸਾ ਹਾਕਮ ਕੈਦੀ ਕੇ ਬਚਾਓ

ਉਤ੍ਰ ਨੂੰ ਲਿਖਿਤ ਦਸ੍ਤਕੇ ਲਿਖ, ਯਾ ਅਸਿਖ, ਕਰ ਸਕੇ
ਜਾਂਤੇ ਸਭ ਉਸ ਅਫਸਰ ਕੇ ਲਿਖੇ ਜੀ ਔਰ ਉਸ ਕਾ ਮੁ-
ਕਦਮਾ ਆਂਣੇ ਤਕ ਤਹਕੀਕਾਤ ਬੰਦ ਰਹੇਗੀ–

ਇਸ ਤਰਹ ਸੇ ਪੂਛੇ ਹੁਏ ਅਫਸਰ ਕਾ ਲਿਖਾ ਹੁਆ
ਜਵਾਬ ਯਦਿ ਉਸ ਕੀ ਦਸਖ਼ਤੀ ਕੇ ਸਹਿਤ ਹੋਵੇ ਤੇ ਗਵਾਹੀ
ਕੀ ਤਰਹ ਮਨਜ਼ੂਰ ਹੋਵੇਗਾ ਔਰ ਉਸ ਕਾ ਅਮਲ ਉਸੀ ਤਰਹ
ਕਿਯਾ ਜਾਵੇਗਾ ਕਿ ਜੈਸੇ ਸਭਾ ਕੇ ਸਾਮਣੇ ਸ਼ਪਥ ਯਾ ਇਕ-
ਰਾਰ ਕੀਏ ਹੁਏ ਗਵਾਹ ਕੀ ਗਵਾਹੀ ਕਾ ਹੋਤਾ ਹੈ–

ਯਦਿ ਸਭਾ ਐਸੇ ਜਵਾਬ ਕੇ ਆਣੇ ਕੇ ਪਹਿਲੇ ਬਰਖ਼ਾ-
ਸਤ ਹੋ ਜਾਵੇ ਯਾ ਯਦਿ ਸਭਾ ਇਸ ਦਫ਼ਾ ਕੇ ਇਰਾਦੇ ਕੇ ਅ-
ਨੁਕੂਲ ਨ ਕਰੇ ਤੋ ਜਮਾ ਕਰਨੇ ਵਾਲਾ ਅਫਸਰ ਅਪਨੇ
ਵਿਚਾਰ ਸੇ ਕਾਰਵਾਈ ਕੋ ਰਦ ਕਰ ਸਕਤਾ ਹੈ ਔਰ ਉਸੀ
ਯਾ ਦੂਸਰੀ ਸੰਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ ਕੇ ਦ੍ਵਾਰਾ ਫਿਰ ਤਹਕੀ-
ਕਾਤ ਕਰਨੇ ਕੀ ਆਗਿਆ ਦੇ ਸਕਤਾ ਹੈ–

ਪਲਾਯਨ ਕੇ ਅਪਰਾਧ ਕੀ
ਤਹਕੀਕਾਤ ਕਰਨੇ ਮੇਂ–

੧੧੬ ਦਫ਼ਾ– ਪਲਾਯਨ ਕੇ ਅਪਰਾਧ ਕੀ ਕਿਸੀ ਤ-
ਹਕੀਕਾਤ ਮੇਂ ਪਲਾਯਨ ਯਾ ਗੈਰਹਾਜ਼ਰੀ ਕਾ ਅਪਰਾਧੀ ਠਿ-
ਹਰ ਸਕਤਾ ਹੈ–

ਪੂਰਵ ਅਪਰਾਧ ਔਰ ਸਾਮਾਨ੍ਯ ਚਾਲ
ਚਲਨ ਕੀ ਗਵਾਹੀ ਕੇ ਵਿਸ਼ਯ ਮੇਂ–

੧੧੭ ਦਫ਼ਾ– ਇਸ ਕਾਨੂੰਨ ਕੇ ਅਧੀਨ ਕੋਈ
ਪੁਰੁਸ਼ ਜਬ ਕਿਸੀ ਸੰਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ ਕੇ ਦ੍ਵਾਰਾ ਜੰਗੀ ਅ-
ਪਰਾਧ ਕਾ ਅਪਰਾਧੀ ਠਿਹਰ ਜਾਤਾ ਹੈ ਤਬ ਐਸੀ ਸਭਾ
ਕੋ ਚਾਹੀਏ ਕਿ ਐਸੇ ਪੁਰੁਸ਼ ਕੇ ਵਿਸ਼ਯ ਮੇਂ ਕਿਸੀ ਸੰਗ੍ਰਾ-
ਮਿਕ ਸਭਾ ਯਾ ਕਿਸੀ ਨ੍ਯਾਯ ਵਿਚਾਰ ਕੇ ਦ੍ਵਾਰਾ ਠਿਹਰ
ਕੀਏ ਗਏ ਪੂਰਵ ਅਪਰਾਧ ਕੀ ਗਵਾਹੀ ਲੇਵੇ ਔਰ ਲਿਖ

کہ ایسے افسر کے نام حکم بدین مضمون بھیجے اور مقدمہ کو
تا آنے جواب کے ملتوی کر دے -

اسطرح سے پوچھے ہوئے افسر کا تحریری جواب اگر
اسکے دستخط شدہ ہووے تو بطور شہادت کے منظور ہوگا-
اور اوس کا عمل درآمد اوسیطرح کیا جاویگا کہ جس طرح اجلاس کے
سامہنے قسم کہائے ہوئے یا اقرار کئے ہوئے گواہ کی شہادت
کا ہوتا ہے -

اگر اجلاس ایسے جواب کے آنیکے قبل برخاست ہو جاوے
یا اگر اجلاس اس دفعہ کے منشاء کے مطابق اوسکو منظور نہ کرے
تو جمع کرنے والا افسر اپنی تجویز سے کارروائی کو رد کر سکتا ہے
اور اوسی یا دوسرے اجلاس جنگی کی معرفت جدید تحقیقات
کرنے کا حکم دے سکتا ہے -

فرار کی تحقیقات کے بیان مین

دفعہ ۱۱۶- جرم فرار کی کسی تحقیقات مین ملزم مفروری
یا غیر حاضر ہونے کا مجرم پایا جا سکتا ہے -

پہلے سزائے یابی اور عام چال چلنکی شہادتکے بارہ مین

دفعہ ۱۱۷- اس ڈنڈ بدہی کے تحت کا کوئی شخص جب
اجلاس جنگی سے کسی جنگی جرم کا مجرم ٹہرایا جاوے تب
ایسے اجلاس جنگی کو ایسے شخص کی پہلی سزایابی کا حال دریافت
کرنا شہادت لینا اور درج کاغذات کرنا چاہئے خواہ و

[illegible]

جنگی اجلاس کی معرفت ہو یا عدالت کے ذریعہ اور ہر افسر سے نیچے درجہ والے ایسے شخص کے عام چال چلن کی نسبت دریافت کرنا اور اونکو درج کرنا چاہئے۔

اس دفعہ کے بموجب جو شہادت لیجاوے وہ یا تو زبانی ہوگی یا جنگی اجلاس کی کتب کی نقول یا اوسکے مصدق خلاصون کی شکل مین ہوگی اور ایسے مصدق خلاصہ جات کے دستخط کے ثابت کرنیکی ضرورت نہ ہوگی اور نہ ملزم کو مقدمہ کی تحقیقات سے پہلے اوسکی پہلی سزایابی یا چال چلن کی نسبت شہادت لینے کی اطلاع دینے کی ضرورت ہوگی۔

اہل مجلسون کی رائے کے بارہ مین

دفعہ ۱۱۸- اہل مجلس اجلاس جنگی ترتیب کو قائم رکھینگے اور ہر امر مین اپنی رائین چھوٹے درجہ سے دنیی شروع کرینگے۔

سوائے اس صورت کے جہان منشاء قانون دوسری طرح پر ہو ہر ایک فیصلہ کثرت رائون کے بموجب دیا جاویگا۔

اور جہان فیصلہ یا حکم سزا کے بارہ مین رائین مساوی ہون اوس جگہہ فیصلہ تحقیقات کئے جانے والے شخص کے حق مین دیا جاویگا

فیصلہ یا حکم سزائے کے سوائے اور امورات مین صدر نشین اجلاس کی رائے بڑکر ہوگی۔

حکم سزائے موت مین ضرورت کثرت رائے کی بارہ مین

دفعہ ۱۱۹- سری مہاراجہ صاحب دروام ملک کے

[illegible]

حکم سے مقرر ہوئے ہوئے جرنیلی جنگی اجلاس کے سوائے دوسرا کوئی جرنیلی جنگی اجلاس حکم سزائے موت اُسوقت تک جاری نہین کرسکیگا جبتک کہ اجلاس کے افسرون مین سے کم از کم دو تہائی اہل مجلسون کی رائے یکسان نہو - یا جب اجلاس مین سات افسر ہون تو اس مین سے پانچ افسر یا جب پانچ افسر ہون تو اوس مین سے چار افسرون کی رائے متفق نہو -

جرنیلی جنگی اجلاس جو سری مہاراجہ صاحب بہادر دام ملکہ کے حکم سے مقرر ہوا ہو اجلاس کی کثرت رائیون کے ذریعہ حکم سزائے موت جاری کرسکتا ہے -

فیصلہ یا حکم سزا انکی نظر ثانی کے بارہ مین

دفعہ ۱۲۰ - کسی جنگی اجلاس کا فیصلہ یا حکم سزائے کارروائیون کے فیصلہ کرنیوالے با اختیار افسر کے حکم سے نظر ثانی کیا جاسکتا ہے -

لیکن کوئی فیصلہ یا حکم سزائے جنگی اجلاس کا ایکبار سے زیادہ نظر ثانی نہین کیا جاویگا اور نہ نظر ثانی کیوقت بجز سابقہ سزایابی یا چال چلن کی شہادت کے اور کوئی شہادت لی جاویگی -

نظر ثانی کے وقت اجلاس مین وہی اور اوسیقدر افسر بیٹھینگے کہ جتنے پہلے فیصلہ کے وقت بیٹھے تھے تا وقتیکہ کوئی

[illegible]

ایسا افسر یا افسران کسی امر مجبوری کی وجہ سے غیر حاضر ہوون-
اگر اُن افسرون مین سے کوئی افسر بوجہہ مجبوری غیر حاضر
ہووے تو اوسکا باعث مثل مین باضابطہ لکھا جاویگا اور
اجلاس نظر ثانی برابر کیا کریگا- خواہ اوس اجلاس مین اسقدر
تعداد افسرون کی نہ رہی ہو کہ جتنے اُس ڈنڈ بدہی کے
مُطابق رہنے واجب تھے-

عام طریق کارروائی کے بارہ مین

دفعہ ۱۲۱- دفعہ ۱۰۶ سے ۱۱۹ تک کی دفعات مین مُندرج
کارروائی کا جنگی اجلاس کی جُملہ تحقیقاتون مین لحاظ رکہا
جاویگا- بجز اُس صُورت کے کہ جہان دوسری طرح پر کوئی
خاص حکم یا منشاء قانون ہو

گواہون کی طلبی کے بارہ مین

دفعہ ۱۲۲- جرنیلی جنگی اجلاس کی حالت مین سرکاری
وکیل اور دوسرے اجلاس جنگی کی حالتمین تحقیقات کا حکم
دینے والا افسر اپنے دستخطی سمن کے ذریعہ کسی شخص کو شہادت
دینے یا نوشت پیش کرنیکیواسطے سمن مین تحریر شُدہ وقت
اور جگہہ پر اجلاس مین طلب کر سکتا ہے-
جنگی اختیار کے تحت کے گواہ کی حالت مین سمن اُس
بیڑہ کے فی الواقعی کمان کرنے والے افسر کے پاس کہ جسکو
وہ ماتحت ہے روانہ کئے جاوینگے اور ایسا افسر اونکے بموجب

اونکی تعمیل کراویگا-

دوسرے گواہون کی حالت مین سمن پولیس افسر کے پاس روانہ کئے جاوینگے کہ جسکے علاقہ اختیار مین وہ ہے یا رہتا ہے اور ایسا پولیس افسر سمن کی اُسی طرح تعمیل کراویگا کہ گویا گواہ اوسی پولیس افسر کے کچہری مین طلب کیا گیا ہے-

جب کسی گواہ کو اوسکی مقبوضہ کسی خاص نوشت کو پیش کرنیکا حکم ہو تب یہ بات سمن مین صراحت سے درج کی جاویگی-

توہین اجلاس کے بارہ مین

دفعہ ۱۲۳- اگر کوئی حسب ضابطہ طلب شدہ گواہ یا کوئی اور دوسرا شخص روبروے اجلاس جنگی کے توہین اجلاس کرے یا دفعات ۵۶-۵۷ یا ۵۸ مین بیان شدہ جرائم مین سے کوئی جرم کرے اور وہ اس ڈنڈ بدہی کے ماتحت ہووے تو اوسکو اُنہی دفعات کی سزا دیجاویگی اور اگر اس ڈنڈ بدہی کے ماتحت نہ ہووے تو وہ عدالت مین روانہ کیا جاویگا اور وہ عدالت اُس مجرم کے ساتھ اوسی طرح سے سلوک کریگی کہ گویا وہ جرم اوسی عدالت کے سامنے یا اوسکی نسبت کیا گیا ہے-

گواہون کے استحقاق کے بارہ مین

دفعہ ۱۲۴- ہر ایک گواہ جس اجلاس کے سامنے

[illegible]

ਸਭਾ ਮੇਂ ਜਾਣੇ ਉਪਸਥਿਤ ਰਹਣੇ ਯਾ ਉਸ ਸੇ ਫਿਰ ਆ-
ਤੇ ਆਤੇ ਕੇ ਸਮਯ ਕਿਸੀ ਮੁਲਕ ਕੀ ਕਾਰਰਵਾਈ ਮੇਂ
ਨਜ਼ਰਬੰਦ ਨਹੀਂ ਹੋਵੇਗਾ ਔਰ ਯਦਿ ਕਿਸੀ ਐਸੀ ਕਾ-
ਰਰਵਾਈ ਮੇਂ ਨਜ਼ਰਬੰਦ ਕੀਯਾ ਗਯਾ ਹੋਵੇ ਤੋ ਉਸ ਸੰਗ੍ਰਾ-
ਮਿਕ ਸਭਾ ਕੇ ਹੁਕਮ ਸੇ ਛੁਟ ਸਕਤਾ ਹੈ—

ਸੰਖ੍ਯਿਪਤ ਸੰਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ ਕਾ ਵਰਣਨ

ਸੰਖ੍ਯਿਪਤ ਸੰਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ ਮੇਂ ਉਪਸਥਿਤ
ਹੋਣੇ ਵਾਲੇ ਪੁਰਖੋਂ ਕੇ ਵਿਸ਼ਯ ਮੇਂ—

੧੨੪ ਦਫ਼ਾ—ਪ੍ਰਤੇਕ ਸੰਖ੍ਯਿਪਤ ਸੰਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ ਮੇਂ
ਤਹਕੀਕਾਤ ਕਰਣੇ ਵਾਲੇ ਅਧਿਕਾਰ ਅਫ਼ਸਰ ਕੇ ਸਿਵਾਯ
ਦੋ ਅਫ਼ਸਰ ਔਰ ਰਹਤੇ ਹੈਂ—

ਪ੍ਰਤੇਕ ਅਵਸਥਾ ਮੇਂ ਏਕ ਏਕ ਦੁਭਾਸ਼ੀਯਾ ਸੰਖ੍ਯਿਪਤ
ਸੰਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ ਮੇਂ ਉਪਸਥਿਤ ਰਹੇਗਾ ਪਰੰਤੂ ਜਬ ਕੋਈ
ਯੋਗ ਅਫ਼ਸਰ ਉਸ ਕਾਮ ਕੇ ਲੀਏ ਨ ਮਿਲ ਸਕੇ ਤਬ
ਤਹਕੀਕਾਤ ਕਰਣੇ ਵਾਲਾ ਅਫ਼ਸਰ ਯਾ ਉਸ ਸਭਾ ਮੇਂ ਉ-
ਪਸਥਿਤ ਅਫ਼ਸਰੋਂ ਮੇਂ ਸੇ ਕੋਈ ਏਕ ਅਫ਼ਸਰ ਦੁਭਾਸ਼ੀ-
ਏ ਕਾ ਕਾਮ ਕਰੇਗਾ—

ਦੁਭਾਸ਼ੀਆ ਕਿਸੀ ਵਿਸ਼ਯ ਮੇਂ ਰਾਯ ਨਹੀਂ ਦੇਵੇਗਾ

ਐਸ ਸਭਾ ਕੀ ਕਾਰਰਵਾਈ ਕੇ ਵਿਸ਼ਯ ਮੇਂ—

੧੨੫ ਦਫ਼ਾ—ਪ੍ਰਤੇਕ ਸੰਖ੍ਯਿਪਤ ਸੰਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ ਕੀ
ਕਾਰਰਵਾਈ ੧੨੪ ਦਫ਼ਾ ਮੇਂ ਵਰਣਿਤ ਸੰਪੂਰਣ ਅਫ਼ਸਰੋਂ ਕੇ
ਸਾਮ੍ਹਣੇ ਕੀ ਜਾਵੇਗੀ ਔਰ ਦੂਸਰੀ ਸੰਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ ਓਂ ਕੀ
ਤਰਹ ਉਰਦੂ ਮੇਂ ਲਿਖੀ ਜਾਵੇਗੀ—

ਤਹਕੀਕਾਤ ਕਰਣੇ ਵਾਲੇ ਅਫ਼ਸਰ ਔਰ
ਦੁਭਾਸ਼ੀਏ ਕੀ ਸੌਗੰਧੋਂ ਕੇ ਵਿਸ਼ਯ ਮੇਂ—

੧੨੬ ਦਫ਼ਾ—ਸੰਖ੍ਯਿਪਤ ਸੰਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ ਮੇਂ ਦੁਭਾ-

بلایا گیا ہے اس جنگی اجلاس مین جانے حاضر رہنے یا اس سے
واپس آنیکے وقت کسی ملکی کارروائی مین نظربند نہین
ہوگا- اور اگر کسی ایسی کارروائی مین نظربند کیا گیا
ہووے تو اس اجلاس جنگی کے حکم سے رہا ہو سکتا ہے-

مختصر اجلاس جنگی کا بیان

مختصر اجلاس جنگی مین موجود رہنیوالے شخصون کے بارہ مین

دفعہ ۱۲۵- ہر ایک مختصر اجلاس جنگی مین تحقیقات
کرنیوالے کمان افسر کے سوائے دو افسر اور رہتے ہین-

ہر ایک حالت مین ایک ایک دوبہاشیہ مختصر اجلاس جنگی مین
موجود رہیگا- لیکن جب کوئی لائق افسر اس کام کیواسطے
نہ مل سکے تب تحقیقات کرنیوالا افسر یا اوس اجلاس مین مقرر
شدہ افسرون مین سے کوئی ایک افسر دوبہاشیہ کا کام کریگا

دوبہاشیہ کسی بارہ مین رائے نہین دیویگا

ایسے اجلاس کی کارروائی کے بارہ مین-

دفعہ ۱۲۶- ہر ایک مختصر اجلاس جنگی کی کارروائی
دفعہ ۱۲۵ مین بیان شدہ کے مطابق تمام افسرون کی روبرو ہوئے
کی جاویگی اور دوسرے اجلاس ہائے جنگی کی طرح اردو
مین تحریر کی جاوے گی-

تحقیقات کرنیوالے افسر اور دوبہاشیہ کی قسمون کی بارہ مین

دفعہ ۱۲۷- مختصر اجلاس جنگی مین دوبہاشیہ پہلی

ਸ਼ਿਕਾ ੧੦੮ ਦਫ਼ੇ ਕੇ ਬਿਧਾਨ ਕੇ ਅਨੁਸਾਰ ਅਧਿਕਾਰੀ
ਸੇ ਜਾਰੀ ਹੋਂਗੀ ਸ਼ਬਦੋਂ ਤਕ ਪਹਿਲੇ ਸ਼ਪਥ ਯਾ ਇਕਰਾਰ
ਕਰੇਗਾ ਔਰ ਤਹਕੀਕਾਤ ਕਰਨੇ ਵਾਲਾ ਅਫ਼ਸਰ ਇਸ
ਕੇ ਪੀਛੇ ੧੦੯ ਦਫ਼ੇ ਕੇ ਬਿਧਾਨ ਕੇ ਅਨੁਸਾਰ ਵਿਚਾਰ ਕ-
ਰੂੰਗਾ ਇਨ ਸ਼ਬਦੋਂ ਤਕ ਸ਼ਪਥ ਯਾ ਇਕਰਾਰ ਕਰੇਗਾ—
ਇਸ ਸਭਾ ਮੇਂ ਨਿਯੁਕਤ ਅਫ਼ਸਰੋਂ ਕੋ ਸ਼ਪਥ
ਯਾ ਇਕਰਾਰ ਨਹੀਂ ਕਰਾਯਾ ਜਾਵੇਗਾ—

ਗਵਾਹੀ ਕੇ ਵਿਸ਼ੇ ਮੇਂ—

੧੨੮ ਦਫ਼ਾ—ਸੰਖੇਪ ਜੰਗੀ ਸਭਾ ਮੇਂ ਸਭ
ਗਵਾਹੀ ੧੧੧ ਦਫ਼ਾ ਕੇ ਨਿਯਮ ਕੇ ਅਨੁਸਾਰ ਸ਼ਪ-
ਥ ਯਾ ਇਕਰਾਰ ਪਰ ਲੀ ਜਾਵੇਗੀ—
ਅਪਰਾਧੀ ਕੇ ਪਹਿਲੇ ਸੇ ਉਸ ਕੋ ਦੰਡ ਪਾਨੇ ਔਰ ਉ-
ਸ ਕੇ ਸਾਧਾਰਣ ਚਾਲ ਚਲਨ ਕਾ ਹਾਲ ਅਫ਼ਸਰ ਕੇ
ਅਪਨੇ ਜਾਨ ਪਹਿਚਾਨ ਕੇ ਅਨੁਸਾਰ ਲਿਖਾ ਜਾਵੇਗਾ
ਔਰ ੧੧੭ ਦਫ਼ੇ ਕੇ ਨਿਯਮ ਕੇ ਅਨੁਸਾਰ ਸਚ ਸਾ-
ਬਤ ਕੀਆ ਜਾਵੇਗਾ—

ਕਾਰਵਾਈ ਪਰ ਦਸਖ਼ਤ ਕਰਨੇ
ਔਰ ਉਸ ਕੇ ਭੇਜਨੇ ਕੇ ਵਿਸ਼ੇ ਮੇਂ—

੧੨੯ ਦਫ਼ਾ—ਹਰ ਏਕ ਮੁਕੱਦਮੇ ਕੀ ਕਾਰਵਾਈ ਜਿਸ ਮੇਂ
ਬੇੜੇ ਕੀ ਜੰਗੀ ਸਭਾ ਯਾ ਨਿਯੁਕਤ ਜੰਗੀ ਸਭਾ
ਨੇ ਐਸੇ ਅਪਰਾਧ ਕੀ ਤਹਕੀਕਾਤ ਕਰੀ ਹੋ ਕਿ ਜੋ
ਬੇੜੇ ਕੀ ਜੰਗੀ ਸਭਾ ਕੇ ਸਾਧਾਰਣ ਵਿਚਾਰ ਕੇ
ਅਧਿਕਾਰ ਮੇਂ ਨਹੀਂ ਹੈ ਔਰ ਉਸ ਪ੍ਰਬੰਧ ਕੇ ਸਮੇਂ ਕੀ
ਗਈ ਹੈ ਸੈਨਾਪਤਿ ਕੀ ਖ਼ਬਰ ਕੇ ਵਾਸਤੇ ਭੇਜੀ
ਜਾਵੇਗੀ—
ਹਰ ਏਕ ਸੰਖੇਪ ਜੰਗੀ ਸਭਾ ਕੀ ਕਾਰਵਾਈ ਜ-
ਬ ਬੰਦ ਕੀ ਜਾਤੀ ਹੈ ਤਬ ਉਸ ਪਰ ਕਮਾਨ ਅਫ਼ਸਰ ਔਰ

دفعہ ۱۰۸ امین بیان شدہ دستور کے مطابق اختیار سے جاری
نہ ہو الفاظ تک اور تحقیقات کرنیوالا افسر اُس کے بعد دفعہ
۱۰۹ امین بیان شدہ دستور کے مطابق فیصلہ کرونگا ان الفاظ تک
قسم یا اقرار کریگا۔
اس اجلاس مین مقرر شدہ افسرونکو قسم یا اقرار نہین کرایا جاویگا۔

شہادت کے بارہ مین۔

دفعہ ۱۲۸۔ مختصر اجلاس جنگی مین کُل شہادت دفعہ
۱۱۱ کے دستور کے مطابق قسم یا اقرار پر لیجاویگی۔
مجرم کی پہلی سزایابی کا حال اور اوسکا عام چال چلن
کمان افسر اپنی واقفیت کے بموجب تحریر کریگا یا دفعہ
۱۱۷ امین بیان شدہ دستور کے موافق تصدیق کریگا۔

مثل کی کارروائی پر دستخط کرنے
اور اُوسکو روانہ کرنے کے بارہ مین۔

دفعہ ۱۲۹۔ ہر ایک مُقدمہ کی کارروائی جس مین
بیڑہ کا جنگی اجلاس یا تعیناتی کا جنگی اجلاس کسی ایسے جرم
کی تحقیقات کرے کہ جو بیڑہ کے جنگی اجلاس کے معمولی
اختیار مین نہین ہے اور کوچ کے وقت کیا گیا ہے سپہ سالار
کی اطلاع کے واسطے بھیجی جاوے گی۔
ہر ایک مختصر اجلاس جنگی کی کارروائی جب بند کیجاتی ہے
تب اوسپر کمان افسر اور تحقیقات مین موجودہ افسر دستخط

[illegible]

کرینگے اور وہ بلا توقف ڈویژن یا کالم کے کمانیر جرنیل کے پاس روانہ کی جاویگی اور اُس افسر یا سپہ سالار کو اختیار ہے کہ مقدمہ کے اصلی واقعات پر نہ کہ محض کسی خاص وجوہات پر تحقیقات کو مسترد کرے۔

۳- سزاؤن کا بیان

جرنیلی جنگی اجلاس کے بارہ مین

دفعہ ۱۳۰- (الف) جرنیلی جنگی اجلاس ۷ سے ۳۰ تک بمعہ ہر دو دفعات مین بیان شدہ کسی جرم کے واسطے اور صرف اُنہی جرائم کے واسطے اوس کے اختیار کے ماتحت کسی شخص کو سزائے موت یا عمر بھر تک یا اتنے عرصہ تک کی جلاوطنی کی سزا دیسکتا ہے کہ جسکی میعاد پانچ سال سے کم نہ ہو یا قید کی اتنی سزاء دیسکتا ہے کہ جسکی میعاد ۱۲ برس سے زیادہ نہ ہو خواہ یہ با مشقت ہو یا بلا مشقت ہووے یا قید تنہائی ہووے یا بلا تنہائی ہووے۔

(ب) جرنیلی جنگی اجلاس اس ڈنڈ بدہی کی دفعات ۵۴ ۵۵ یا ۵۶ مین بیان شدہ کسی جرم کے واسطے شخص مذکورہ کو وہ سزاء دیسکتا ہے کہ جو ان جرمون کے واسطے دفعہ ۵۷ مین بیان کی گئی ہے اور کسی بدرویہ چال چلن کیواسطے وہ سزاء دیسکتا ہے کہ جو دفعات ۱۳۶-۱۳۷ اور ۱۳۸ مین بیان شدہ جرائم کے واسطے لکھی ہین۔

(پ) جرنیلی جنگی اجلاس بجائے کسی خاص سزاء بیان د

ਮਿਤ੍ਰ ਕਰਨੇ ਕੇ ਦੰਡ ਦੇਤ ਸਜ਼ਾ ਦੇ ਸਕਦੀ ਹੈ ਕਿ ਜੋ
੧੩੬ ੧੩੭ ਔਰ ੧੩੮ ਦਫ਼ਿਆਂ ਅਨੁਸਾਰ ਕੇ ਦੰਡ
ਦੀ ਜਾ ਸਕਦੀ ਹੈ-

(ਖ) ਜੁਅਧ ਸੰਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ ਜਿਸ ਅਫ਼ਸਰਾਂ ਨੇ ਦੇਸ਼
ਨਿਕਾਲੇ ਸਜ਼ਾ ਦੇਣੀ ਲਿਖੀ ਹੈ ਉਸ ਅਫ਼ਸਰਾਂ ਨੇ ਅਥਵਾ
ਜਿਸ ਜਗਤ ਕਿਸੀ ਦਿਸ਼ਾਂਸ ਸਜ਼ਾ ਦੇ ਅਧਿਕ ਦੇਣਾ
ਅਧਿਕਾਰ ਹੈ ਉਸ ਅਫ਼ਸਰਾਂ ਨੂੰ ਅਪਰਾਧੀ ਕਿਸੀ ਜੁ
ਰਮ ਕੇ ੧੩੧ ੧੩੨ ੧੩੩ ੧੩੫ ੧੩੭ ਔਰ ੧੩੮ ਦਫ਼ੇ
ਕੇ ਸਜ਼ਾ ਦੇ ਸਕਦੀ ਹੈ-

(ਗ) ਜੁਅਧ ਸੰਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ ਕੇ ਬਿਨਾ ਔਰ ਕੋਈ ਸ
ਭਾ ਮੌਤ ਦੇਸ਼ ਨਿਕਾਲਾ ਯਾ ਵਰ੍ਹਾ ਤੇ ਅਧਿਕ ਕੈਦ
ਕੀ ਸਜ਼ਾ ਦੇ ਸਕਦੀ-

ਜੁਅਧ ਸੰਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ ਕਿਸੀ ਅਫ਼ਸਰ ਕੋ ਨੌਕਰੀ
ਸੇ ਨਿਸਕਿਤ ਹੋਣੇ ਯਾ ਕਿਸੀ ਨਿਯਤ ਸਮਯ ਤਕ ਪਦਵੀ
ਤਲਬ ਔਰ ਭੱਤੇ ਕੇ ਮਿਲਣ ਕੀ ਸਜ਼ਾ ਦੇ ਸਕਦੀ ਹੈ ਅਥ
ਵਾ ਉਸ ਕੇ ਔਹਦੇ ਕੀ ਫ਼ਿਹਰਿਸਤ ਮੇਂ ਪਦ ਯਾ ਦੋ ਘਟਾ
ਤਕ ਨੀਚੇ ਉਤਾਰਨੇ ਕੀ ਸਜ਼ਾ ਦੇ ਸਕਦੀ ਹੈ-

ਜੁਅਧ ਸੰਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ ਕੇ ਬਿਨਾ ਦੂਸਰੀ ਕਿਸੀ
ਸਭਾ ਕੋ ਅਫ਼ਸਰ ਕੇ ਕੰਮ ਦੇਖਣੇ ਕਾ ਅਧਿਕਾਰ ਨਹੀਂ ਹੈ-

ਜੁਅਧ ਮੰਡਲਿਕ ਯਾ ਕੋਟਿ
ਕ ਸੰਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾਓਂ ਕੇ ਵਿਸ਼ਯ ਮੇਂ-

੧੩੧ ਦਫ਼ਾ-ਜੁਅਧ ਮੰਡਲਿਕ ਯਾ ਕੋਟਿਕ ਸੰਗ੍ਰਾ
ਮਿਕ ਸਭਾ ਤਬੀਬ ਯਾ ਸਫ਼ਾਖ਼ਾਨੇ ਕੇ ਸਹਾਇਕ ਕੇ ਨੌਕਰੀ
ਸੇ ਨਿਸਕਿਤ ਕਰਨੇ ਕੀ ਸਜ਼ਾ ਦੇ ਸਕਦੀ ਹੈ ਅਥਵਾ ਕਿਤ
ਕੋ ਤਲਬ ਔਰ ਭੱਤੇ ਕੇ ਮਿਲਣ ਕੀ ਸਜ਼ਾ ਕਿਸੀ ਨਿਯਤ ਸ-
ਮਯ ਤਕ ਦੇ ਸਕਦੀ ਹੈ ਅਥਵਾ ਅਪਨੇ ਅਧਿਕਾਰ ਸੇ
ਨੀਚੇ ਦੇ ਦਰਜੇ ਮੇਂ ਘਟਾ ਸਕਦੀ ਹੈ ਅਥਵਾ ਉਸ ਕੇ ਔਹਦੇ ਕੀ

کی گئی ہو یا علاوہ کسی خاص مقررہ سزاء کے کہ جسکا اختیار دیا گیا
ہو ہر مجرم کو دفعات ۱۳۱-۱۳۲-۱۳۳-۱۳۵-۱۳۷-۱۳۸ کی
مجوزہ سزا دیسکتا ہے-

(ب) جرنیلی جنگی اجلاس کے سوائے اور کوئی جنگی اجلاس سزائے
موت جلاوطنی یا ایکسال سے زیادہ قید کی سزا نہین دیسکتا ہے

جرنیلی جنگی اجلاس کسی افسر کو نوکری سے برخاست کئے جانے
یا کسی مقررہ وقت تک عہدہ طلب اور بہتہ کی ضبطی کی سزا دیسکتا ہے
یا اوسکے عہدہ کی فہرست مین ایک یا زیادہ نمبر تک نیچے کرنے کی
سزاء دے سکتا ہے

جرنیلی جنگی اجلاس کے سوائے دوسرے کسی جنگی اجلاس کو افسر
کی تحقیقات کرنے اور سزاء دینے کا اختیار نہین ہے-

جرنیلی ضلع یا قلعہ کے اجلاس جنگی کے بارہ مین

دفعہ ۱۳۱- جرنیلی ضلع یا قلعہ کا جنگی اجلاس حکیم شفاخانہ
کے نائب کو نوکری سے برخاست کرنیکی سزا دیسکتا ہے یا عہدہ
طلب اور بہتہ کی ضبطی کی سزاء کسی مقررہ وقت تک دیسکتا ہے
یا اپنے محکمہ مین نیچے درجہ مین کم کرنیکی سزا دیسکتا ہے یا اوسکے عہدہ
کی فہرست مین ایک یا زیادہ نمبر تک نیچے کرنیکی سزا دیسکتا ہے

ضلع یا قلعہ کے اجلاس جنگی سے نیچے کے کسی اجلاس جنگی کو
کسی حکیم یا شفاخانہ کے نائب کی تحقیقات کرنے یا سزا دینے کا
اختیار نہین ہے-

ਸੂਚੀ ਤੇ ਪਰ ਅਪਣੇ ਅਧਿਕਾਰ ਨਾਲ ਨੀਚੇ ਕਰਨੇ ਦੀ
ਸਜ਼ਾ ਦੇ ਸਕਦੀ ਹੈ–

ਅਥਵਾ ਇਸ ਡੰਡ ਬਿਧਿ ਦੇ ਅਧੀਨ ਅਫ਼ਸਰ ਦੇ ਦਰਜੇ ਤੋਂ ਨੀਚੇ ਕਿਸੀ ਪੁਰਖ ਨੂੰ ਨੌਕਰੀ ਤੋਂ ਬਰਖ਼ਾਸਤ ਕਰਨੇ ਦੀ ਸਜ਼ਾ ਦੇ ਸਕਦੀ ਹੈ–

ਸਿਪਾਹੀ ਦੇ ਦਰਜੇ ਤੇ ਕਰਨੇ ਬਰਖ਼ਾਸਤ ਕਰਨੇ ਸ਼ਰੀਰਕ ਦੰਡ ਅਤੇ ਕੈਦ ਦੇ ਵਿਸ਼ਯ ਤੇ–

੧੩੨ ਦਫ਼ਾ– ਹਰ ਇਕ ਸੰਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ ਅਫ਼ਸਰ ਨੂੰ ਸਿਪਾਹੀ ਦੇ ਦਰਜੇ ਯਾ ਉਸ ਦੇ ਅਹੁਦੇ ਦੀ ਸੂਚੀ ਤੇ ਪਰ ਅਪਣੇ ਅਧਿਕਾਰ ਨਾਲ ਨੀਚੇ ਕਰਨੇ ਦੀ ਸਜ਼ਾ ਦੇ ਸਕਦੀ ਹੈ–

ਅਥਵਾ ਇਸ ਡੰਡ ਬਿਧਿ ਦੇ ਅਧੀਨ ਅਫ਼ਸਰ ਦੇ ਅਹੁਦੇ ਤੋਂ ਨੀਚੇ ਕਿਸੀ ਪੁਰਖ ਦੇ ਨੌਕਰੀ ਤੇ ਬਰਖ਼ਾਸਤ ਕਰਨੇ ਦੀ ਅਥਵਾ ਸ਼ਰੀਰਕ ਸਜ਼ਾ ਦੀ ਸਜ਼ਾ ਦੇ ਸਕਦੀ ਹੈ ਕਿ ਜੋ ੫੦ ਬੈਤ ਤੋਂ ਅਧਿਕ ਨ ਹੋਵੇ ਅਥਵਾ ਕਰੜੀ ਮੁਸ਼ੱਕਤ ਦੇ ਸਾਥ ਯਾ ਬਿਨਾ ਅਤੇ ਇਕੱਲੀ ਕੈਦ ਯਾ ਬਿਨਾ ਇਕੱਲੀ ਕੈਦ ਦੀ ਸਜ਼ਾ ਉਤਨੇ ਸਮਯ ਦੇ ਵਾਸਤੇ ਦੇ ਸਕਦੀ ਹੈ ਕਿ ਜਿਸ ਦਾ ਵਰਣਨ ਅਗੇ ਕੀਤਾ ਜਾਂਦਾ ਹੈ–

ਕੈਦ ਦੀ ਮਿਆਦ ਦੇ ਵਿਸ਼ਯ ਤੇ–

੧੩੩ ਦਫ਼ਾ– ੨੪ ਅਤੇ ੫੭ ਦਫ਼ੇ ਵਿਚ ਲਿਖਿਤ ਅਵਸਥਾ ਦੇ ਬਿਨਾ ਇਸ ਡੰਡ ਬਿਧਿ ਦੇ ਅਧੀਨ ਸੰਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ ਦੇ ਠਹਿਰਾਏ ਹੋਏ ਕੈਦ ਦੀ ਮਿਆਦ ਜਰਨੈਲੀ ਸੰਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ ਦੇ ਵਾਸਤੇ ਇਕ ਬਰਸ ਜ਼ਿਲੇ ਯਾ ਕਿਲੇ ਦੀ ਸਭਾ ਦੇ ਵਾਸਤੇ ੬ ਮਹੀਨੇ ਅਤੇ ਪਲਟਨ ਯਾ ਤਈਨਾਤੀ ਦੀ ਸੰਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ ਦੇ ਵਾਸਤੇ ੩ ਮਹੀਨੇ ਹੋਵੇਗੀ ਚਾਹੇ ਉਹ ਕਰੜੀ ਮੁਸ਼ੱਕਤ ਦੇ ਸਾਥ ਯਾ

سپاہی کے درجہ مین کرنے برخاست کرنے سزائی بدنی اور قید کے بارہ مین۔

دفعہ ۱۳۲۔ ہر جنگی اجلاس عہدہ دار کو سپاہی کے درجہ مین کرنے یا اوس کے عہدہ کی فہرست مین ایک یا زیادہ نمبر نیچے کرنیکی سزائے دیسکتا ہے۔

یا اس ڈنڈ بدہی کے ماتحت افسر کے عہدہ سے نیچے کے کسی شخص کو نوکری سے برخاست کرنیکی سزائی دیسکتا ہے یا سزائے بدنی کی سزاء دیسکتا ہے جسکی تعداد ۵۰ تازیانہ سے زیادہ نہ ہووے یا قید بامشقت یا بلا مشقت اور قید تنہائی یا بلا تنہائی کی سزائے اتنے عرصہ کیواسطے دیسکتا ہے کہ جسکا بیان آگے کیا جاتا ہے۔

قید کی میعاد کے بارہ مین۔

دفعہ ۱۳۳۔ دفعات ۲۴ اور ۵۷ مین بیان شدہ حالتون کے سوائے اس ڈنڈ بدہی کے ماتحت کسی جنگی اجلاس کی تجوزہ قید کی میعاد جرنیلی جنگی اجلاس کے واسطے ایک برس۔ ضلع یا قلعہ کے اجلاس کے واسطے چھ ماہ اور رجمنٹ یا تعیناتی کے جنگی جلاس کے واسطے تین ماہ کی ہوگی خواہ یہ بامشقت یا بلا مشقت ہو اور قید تنہائی یا بلا تنہائی ہو۔

قید تنہائی کے بارہ مین۔

دفعہ ۱۳۴۔ کوئی شخص جسکی نسبت ایسی سزائے قید کا کوئی حکم ہوا ہو یا ایک یا زیادہ حکم سزائے ہوا ہو قید تنہائی مین

[illegible]

ایکسال کے اندر ۲۸ دن سے زیادہ یا ایکدفعہ سات دن سے زیادہ نہین رکہا جاویگا - اور قید تنہائی کی مدتون کے درمیان معمولی قید کی مدت بھی اوسقدر ہوگی کہ جوکم سے کم قید تنہائی کی مدت کے برابر ہو۔

سپاہی کے درجہ مین کرنیکے بارہ مین

دفعہ ۱۳۵ - کوئی عہدہ دار کسی اجلاس جنگی سے بجز اسبات کے کہ پہلے اوسکو سپاہی کے درجہ مین اوتارنیکی سزا نہ دی جاوے قید یا سزاء بدنی نہین پاسکتا ہے -

طلب اور پنشن کی ضبطی کے بارہ مین

دفعہ ۱۳۶ - کسی بدرویہ کے مجرم قرار دیئے جانے پر جرنیلی ضلع یا قلعہ کا جنگی اجلاس مجرم کو علاوہ کسی اور سزا کے جسکو دینے کا اوسی اختیار حاصل ہے یہ سزائے دیسکتا ہے کہ اوسکو زائد تنخواہ کے فائدہ سے نیک چال چلن کی تنخواہ یا ملازمت سے علحدہ ہونے پر حقوق پنشن کے فائدہ سے محروم کیا جاوے جسکا وہ قدامت خدمت یا قسم نوکری کے لحاظ سے مستحق ہوتا یا یہ بھی حکم دیسکتا ہے کہ اسکو ایسے جملہ فوائد سے قطعاً محروم کیا جاوے کہ جو اوسکو سابقہ ملازمت سے حاصل ہوئے ہون یا آئندہ نوکری سے حاصل ہون -

بقیہ طلب کی ضبطی کے بارہ مین -

دفعہ ۱۳۷ - کسی بدرویہ کے مجرم قرار پانے پر اگر ملزم کی نسبت نوکری سے برخاست ہونیکا حکم سزائے ہو یا اگر اوسکا

[illegible]

حکم سزائے بموجب منشاء دفعات ۵۴ یا ۵۶ اوسکی برخاستگی پر بھی مشتمل ہو تو اوسکو تنخواہ اور بھتہ کی کسی بقایا کی ضبطی یا کسی دوسرے سرکاری روپیہ کی ضبطی کی سزا ہو سکتی ہے جو بروقت اوسکی برخاستگی کے اوسکو ملنا واجب ہو یا اوس کے کچہ حصہ کے ضبطی کی سزائے دی جاوے گی کہ جو ثبوت شدہ زیان یا نقصان کے پورا کرنیکیواسطے ضروری ہو اور جو اسکے بدرویہ چال چلن سے ہوا ہو۔

ہر اجلاس جنگی علاوہ برخاستگی یا کسی اور سزائے کے جسکے روسے حسب دفعہ ۵۶ اوسکی برخاستگی بھی عمل مین آسکتی ہو ہر شخص کو جسے اوسکی تحقیقات کرنیکا اختیار ہے یہ سزا بھی دیسکتا ہے کہ اوسکو تنخواہ یا بھتہ کے بقایا یا کسی دوسرے سرکاری روپیہ کے حق سے جو اوسکو بروقت اوسکی برخاستگی کے ملنا واجب ہو محروم کیا جاوے یا اوسکے کچہ حصہ سے محروم کیا جاوے کہ جو اوس زیان یا نقصان کے پورا کرنیکیواسطے ضروری معلوم ہو اور جو یہ ثابت ہو جاوے کہ اسکے بدرویہ چال چلن سے ہوا ہے۔

تنخواہ کی کاٹ کے بارہ مین

دفعہ ۱۳۸ – جرم بدرویہ کے ہر ایک مجرم کو جسکی نوکری سے برخاستگی کی سزا کا حکم اسطرح سے نہین دیا گیا یا بطور متذکرہ بالا سزا کے حکم مین برخاستگی شامل نہ ہو کسی دوسری سزا کے علاوہ اجلاس جنگی سے طلب کی کاٹ کی سزا دیجاویگی جسکی تعداد دفعہ ۱۳۹ کے مطابق اوس قدر ہو سکتی ہے جس سے ایسے چلن سے پیدا ہوا ہو ہرج یا نقصان

ਤੀ ਹੈ ਕਿ ਜਿਤਨੇ ਸੇ ਉਸ ਚਾਲ ਚਲਨ ਸੇ ਉਤਪਨ ਹੁਆ ਹਾ-
ਨਿ ਯਾ ਨੁਕਸਾਨ ਪੂਰਾ ਹੋ ਜਾਵੇ–

ਔਰ ਕੋਈ ਸੰਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ ਵਿਸਰਜਨ ਸੇ ਭਿੰਨ ਕਿਸੀ ਦੰ-
ਡ ਕੇ ਸਾਥ ਕਿਸੀ ਪੁਰਸ਼ ਕੀ ਤਲਬ ਕੀ ਕਾਟ ਕੀ ਦੰ-
ਡ ਦੇ ਸਕਤੀ ਹੈ ਕਿ ਜਿਤਨੇ ਸੇ ਉਸ ਕੇ ਕੁਆਚਰਣ ਸੇ
ਉਤਪਨ ਹੁਆ ਹਾਨਿ ਯਾ ਨੁਕਸਾਨ ਪੂਰਾ ਹੋ ਜਾਵੇ–

ਤਲਬ ਕੀ ਕਾਟ ਕੇ ਪਰਿਮਾਣ ਕੇ ਵਿਸ਼ਯ ਮੇਂ

੧੩੯ ਦਫਾ– ਏਕ ਅਥਵਾ ਏਕ ਸੇ ਅਧਿਕ ਦੰਡ-
ਯੋਗ ਸ਼੍ਰੇਣੀ ਕੇ ੧੩੮ ਦਫਾ ਕੇ ਅਨੁਸਾਰ ਤਲਬ ਕੀ ਕਾਟ ਕੀ ਉਤਨੀ ਦੰ-
ਡੋਂ ਦੇਨੀ ਨਹੀਂ ਚਾਹੀਏ ਕਿ ਜਿਸ ਕਾ ਪਰਿਮਾਣ ਅਫ-
ਸਰ ਕੀ ਅਵਸਥਾ ਮੇਂ ਮਾਸਿਕ ਤਲਬ ਯਾ ਭੱਤੇ ਕੇ ਦੋ ਤਿਹਾ-
ਈ ਸੇ ਅਧਿਕ ਅਥਵਾ ਦੂਸਰੇ ਪੁਰਸ਼ੋਂ ਕੀ ਅਵਸਥਾ ਮੇਂ
ਆਧੀ ਸੇ ਅਧਿਕ ਹੋਵੇ ਔਰ ਉਤਨਾ ਭੀ ਨ ਹੋਵੇ ਕਿ ਏਕ ਵ-
ਰਸ ਸੇ ਅਧਿਕ ਕਾਲ ਹੋਵੇ–

ਪ੍ਰਾਪਤਿਕ ਦੰਡ ਸ਼੍ਰੇਣੀ ਪੁਰਸ਼ ਕੇ ਦੇਸ਼
ਤ੍ਯਾਗ ਯਾ ਕੈਦ ਕੀ ਦੰਡ ਫੇਰ ਕੇ ਵਿਸ਼ਯ ਮੇਂ

੧੪੦ ਦਫਾ– ਜਬ ਕਭੀ ਕੋਈ ਸੰਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ
ਕਿਸੀ ਐਸੇ ਅਪਰਾਧੀ ਪੁਰਸ਼ ਕੋ ਦੇਸ਼ਤ੍ਯਾਗ ਯਾ ਕੈਦ
ਕੀ ਦੰਡ ਦੇਤੀ ਹੈ ਕਿ ਜੋ ਪਹਿਲੇ ਭੀ ਕਿਸੀ ਨਿਯਤ ਸਮ-
ਯ ਤਕ ਦੇਸ਼ਤ੍ਯਾਗ ਯਾ ਕੈਦ ਕੀ ਸਜ਼ਾ ਭੋਗ ਰਹਾ ਹੈ ਤਬ
ਵਹ ਸੰਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ ਯਹ ਆਗਿਆ ਦੇਵੇ ਕਿ ਯਹ ਦੇਸ਼ਤ੍ਯਾ-
ਗ ਯਾ ਕੈਦ ਪ੍ਰਾਪਤਿਕ ਦੰਡ ਕੀ ਸਮਾਪਤਿ ਕੇ ਪੀਛੇ ਪ੍ਰਾ-
ਰੰਭ ਹੋਵੇ ਚਾਹੇ ਉਸ ਸੇ ਕੈਦ ਕੀ ਮਿਆਦ ਉਸ ਮਿਆਦ
ਸੇ ਬਢ ਜਾਵੇ ਕਿ ਜਿਤਨੀ ਐਸੀ ਸੰਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ ਕੋ ਉਸ
ਦੰਡ ਦੇਨੇ ਕਾ ਅਧਿਕਾਰ ਹੈ–

ਮਰਣ ਕੀ ਦੰਡ ਕੇ ਪ੍ਰਕਾਰ ਕੇ ਵਿਸ਼ਯ ਮੇਂ

੧੪੧ ਦਫਾ– ਮਰਣ ਕੀ ਦੰਡ ਦੇਨੇ ਕੇ ਸਮਯ

پورا ہو جاوے -

اور ہر اجلاس جنگی علاوہ برخاستگی یا ایسی سزا کے جسمیں برخاستگی
شامل نہ ہو کسی متذکرہ بالا شخص کو اسقدر تنخواہ کی کاٹ کی سزا دیسکتا ہے
کہ جس سے ایسے بدچلن سے پیدا ہوا ہوا حرج یا نقصان پورا ہو جاوے -

تنخواہ کی کاٹ کی تعداد کے بارہ مین

دفعہ ۱۳۹ - ایک یا ایک سے زیادہ سزایاب شخص کو مطابق دفعہ ۱۳۸
طلب کی کاٹکی اسقدر سزا نہین دیجاویگی جسکی تعداد افسر کی حالت مین
ماہواری تنخواہ یا بھتہ کی دو تہائی سے زیادہ نہ ہو یا دوسرے شخص کی حالت
مین نصف سے زیادہ نہ ہو اور ایکسال سے زیادہ بھی نہ ہو -

سزایاب شخص کو دوسری جلاوطنی یا قید کی سزا دینے کے بارہ مین

دفعہ ۱۴۰ - جب کبھی کوئی اجلاس جنگی کسی ایسے مجرم شخص کو جلاوطنی
یا قید کی سزا دیتا ہے کہ جو پہلے بھی کسی مقررہ میعاد تک جلاوطنی یا قید
کی سزا برداشت کر رہا ہے تب وہ اجلاس جنگی یہ حکم دیوے کہ یہ
جلاوطنی یا قید اول سزا کے اختتام کے بعد شروع ہووے خواہ اوسکی
میعاد اوس میعاد سے بڑھ جاوے کہ جتنے تک ایسے اجلاس جنگی کو
اس ڈنڈ بدہی کے روسے دینے کا اختیار ہے -

سزا موت کی صورت کے بارہ مین

دفعہ ۱۴۱ - سزا موت کے دینے کے وقت جنرل اجلاس
جنگی اپنی تجویز سے یہ حکم دیسکتا ہے کہ مجرم پھانسی دیا جاوے یا
گولی سے مارا جاوے -

[illegible]

۴۴ - حکم سزا کی منظوری اور ردوبدل کا بیان -

حکم سزاؤن کے منظور کرنے یا تجویز دیگر کے بارہ مین

دفعہ ۲۴۴ ۱- مختصر اجلاس جنگی کے مقدمہ کے سوائے ہر اجلاس جنگی کے فیصلہ یا حکم سزا کا عمل درآمد تب تک نہین کیا جاویگا کہ جبتک مندرجہ ذیل اشخاص کی معرفت منظوری یا دیگر تجویز نہ کیجاوے -

(الف) اپنے ماتحت کسی شخص کی تحقیقات کیواسطے کسی اجلاس جنگی کے مقدمہ مین سپہ سالار کے معرفت -

یا

(ب) اپنے ماتحت کسی شخص کی تحقیقات کیواسطے کسی اجلاس جنگی کی حالت مین - کسی ایسے افسر کی معرفت کہ جسکو سپہ سالار کے پروانہ کے ذریعہ اسبارہ مین اختیار ہے - لیکن پروانہ مین جو کچھہ ممانعت ہووے اوسکا پابند ہوگا -

یا

(پ) اپنے ماتحت کسی شخص کی تحقیقات کیواسطے کسی اجلاس جنگی کی حالتمین - کسی ایسے فی الواقعی کمان کرنیوالے افسر کے معرفت کہ جسکو سری مہاراجہ صاحب بہادر جی دام اقبالہ کے حکم سے اختیار ہے ÷

(ت) اپنی حدود کے باہر مقرر شدہ تعیناتی اجلاس جنگی کے مقدمہ مین اجلاس جنگی کے مقرر کرنیوالے افسر کی معرفت - لیکن اگر اس اجلاس جنگی کا حکم سزا ضلع یا قلعہ کے اجلاس جنگی کے حکم سزا سے بڑہکر نہ ہووے - تو جس فوج کے ساتھہ وہ مجرم کام کرتا ہے اوسکا کمان افسر صرف اوس حکم سزا کو منظور تخفیف تبدیل یا رد کر سکتا ہے

ਮੁਕਦਮੇ ਸੰਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ ਦੀ ਮਾਰਫਤ ਹੈ— ਸੰਗ੍ਰਾਮਿ-
ਕ ਸਭਾ ਨਿਯਤ ਕਰਨੇ ਵਾਲੇ ਅਫਸਰ ਦੇ ਦ੍ਵਾਰਾ ਪਰੰਤੂ ਯਦਿ
ਉਸ ਸੰਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ ਦੀ [illegible] ਸੰਗ੍ਰਾਮਿਕ ਦਾ [illegible]
ਜਿਸ ਸੰਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ ਦੀ [illegible] ਨੂੰ [illegible] ਕਰ ਦੇਣ
ਤੇ ਜਿਸ ਫੌਜ ਦੇ ਸਾਥ ਦਲ ਅਥਵਾ ਪਲਟਨ ਕਰਦੇ ਹੋ
ਉਸ ਦਾ ਕਮਾਨ ਅਫਸਰ ਹੋਵੇ ਉਸ [illegible] ਦੇ
ਅਨੁਸਾਰ ਕਰਤਾ [illegible] ਕਰਤਾ [illegible] ਦਾ ਨਕ ਕਰ ਸਕਦੇ।
(ਧ) ਅਪਣੇ ਮਾਤਹਿਤ ਕਿਸੀ ਪੁਰੁਸ਼ ਦੀ ਤਹਕੀ-
ਕਾਤ ਦੇ ਵਾਸਤੇ ਅਨੁਸਾਰ ਸੰਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ ਦੀ ਮਾਰਫਤ
ਹੈ— ਐਸੀ ਸੰਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ ਨਿਯਤ ਕਰਨੇ ਵਾਲੇ
ਅਫਸਰ ਦੇ ਦ੍ਵਾਰਾ—
(ਨ) ਜਿਸ ਜਗਾਤ ਵਿਚ ਤੀਨ ਪਲਟਨ ਯਾ ਕੰਪ-
ਨੀਆਂ ਹੋਵੀ ਹੋਂ ਯਾ ਉਨ ਕੇ ਬਰਾਬਰ ਨਫਰੀ ਹੋਵੀ ਹੈ ਉਸ
ਜਗਾਤ ਅਪਣੀ ਕਮਾਨ ਦੇ ਮਾਤਹਿਤ ਕਿਸੀ ਪੁਰੁਸ਼ ਦੀ ਤ-
ਹਕੀਕਾਤ ਦੇ ਵਾਸਤੇ ਅਨੁਸਾਰ ਯਾ ਐਸੀ ਕੋਈ ਜੰਗੀ
ਸੰਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ ਦੀ ਮਾਰਫਤ ਹੈ— ਕਮਾਨ ਅਫਸਰ
ਦੇ ਦ੍ਵਾਰਾ—
(ਨ) ਪਰੰਤੂ ਜਦ ਐਸੀ ਸੰਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ ਉਸ ਜ-
ਗਾਤ ਮੇਂ ਨਿਯਤ ਹੋਤੀ ਹੈ ਕਿ ਜਿਸ ਮੇਂ ਤੀਨ ਪਲਟਨ ਯਾ
ਕੰਪਨੀਆਂ ਨਹੀਂ ਹੋਤੇ ਯਾ ਉਨ ਦੇ ਬਰਾਬਰ ਨਫਰੀ ਨਹੀਂ ਹੋਤੀ
ਤਬ ਉਸ ਕੀ [illegible] ਮਨਜ਼ੂਰੀ ਦੇ ਵਾਸਤੇ ਉਸ ਕੈਦੀ
ਦੇ ਪਲਟਨ ਦੇ ਕਮਾਨ ਅਫਸਰ ਦੇ ਪਾਸ ਅਥਵਾ ਪਲਟਨ
ਦੇ ਬਰਾਬਰ ਦੀ ਕਮਾਨ ਕਰਨੇ ਵਾਲੇ ਨਿਕਟ ਵਰਤੀ ਅ-
ਫਸਰ ਦੇ ਪਾਸ ਭੇਜੀ ਜਾਵੇਗੀ ਔਰ ਉਸ ਅਫਸਰ ਦੇ
ਅਧਿਕਾਰ ਹੈ ਕਿ ਵਹ ਐਸੀ ਸਜ਼ਾ ਕੀ ਇਸ ਤਰਹ ਤਜਵੀਜ਼
ਯਾ ਕਰ ਦੇਵੇ ਕਿ ਮਾਨੋ ਤਹਕੀਕਾਤ ਉਸੀ ਦੇ ਹੁਕਮ ਸੇ
ਹੁਈ ਹੈ—

(ٹ) اپنے ماتحت کسی شخص کی تحقیقات کیواسطے بیڑہ کے اجلاس جنگی کے مقدمہ مین۔ ایسے اجلاس جنگی کو مقرر کرنیوالے افسر کی معرفت

(ج) اپنے ماتحت کسی شخص کی تحقیقات کیواسطے بیڑہ یا اوس تعیناتی کے جنگی اجلاس کے مقدمہ مین کہ جسمین تین ترپ یا کمپنیان ہون یا اوسکے برابر نفری ہو کمان افسر کی معرفت +

(چ) لیکن جب کوئی ایسا اجلاس جنگی اوس تعیناتی مین مقرر ہوتا ہی کہ جسمین تین ترپ یا کمپنیان نہین ہوتین یا اونکی برابر نفری نہین ہوتی تب یہ حکم سزا منظوری کیواسطے اوس قیدی کے بیڑہ کے کمان افسر کے پاس یا ایک بیڑہ کے برابر کی کمان کرنیوالے نزدیک کے بڑے افسر کے پاس روانہ کیا جاویگا اور اوس افسر کو اختیار ہے کہ وہ ایسے حکم سزا کی اسطرح تجویز کر دیوے کہ گویا تحقیقات اوسی کے حکم سے ہوئی ہے۔

لیکن یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ اپنی حد کے باہر یا جنگ کے وقت یا جس جگہہ جلد تر تحقیقات ضروری ہونیکے باعث نوکری مین ہرج ہونیکے بغیر ایسے بیڑہ کے یا دوسرے بڑے کمان افسر کے پاس عرضی نہین ہوسکتی اوس حالت مین کسی تعیناتی کا کمان افسر اپنے حکم سے مقرر کئے ہوئے کسی تعیناتی کے اجلاس جنگی کے حکم سزا کی تجویز کر سکتا ہے اور عمل مین لا سکتا ہے۔

(ح) سپہ سالار یا اس دفعہ کے فقرہ الف ب پ ت ٹ ج اور چ مین بیان شدہ افسر اس ڈنڈ بدہی کے مطابق اور اگر کوئی پروانہ ملا ہو تو اوسمین کی ممانعتون کے روسے کہ جس سے اوس افسر کو

[illegible]

ابات کا اختیار ہے (وہ اگر کوئی ہووے تو) کسی حکم سزا کو کم کر سکتا بدل سکتا یا رد کر سکتا ہے کہ جسکو عمل مین لانیکے واسطے اوسکی منظوری ضروری ہوتی ہے۔

سزا موت کے بارہ مین۔

دفعہ ۱۴۳۔ جب کسی جرنیلی اجلاس جنگی سے سزائے موت کے واسطے حکم دیا جاتا ہے تب ایسے اختیار والا افسر اون دفعات کے روسے ایسے حکم سزائے کو منظور کرے۔ اور اوسکا عمل درآمد کرنیکا حکم دیوے یا اوس کے عوض مجرم کو عمر بھر یا اتنے عرصہ تک جلاوطنی کا حکم دیوے کہ جسکی میعاد پانچ سال سے کم نہ ہو یا اتنے عرصہ تک کی قید کی سزائے دیوے کہ جسکی میعاد ۱۴ برس سے زیادہ نہ ہووے خواہ بامشقت ہو یا بلا مشقت اور قید تنہائی یا بلا تنہائی کے ہووے

جلاوطنی کے حکم سزاء کے بارہ مین

دفعہ ۱۴۴۔ جب کسی اجلاس جنگی سے جلاوطنی کا حکم سزائے دیا جاتا ہے تب ایسے اختیار والا افسر اُن ہی دفعات کے مطابق اوس حکم سزائے کو منظور کرے اور اوسکا عمل کرنیکا حکم دیوے یا اوسکے عوض مجرم کو قید کی سزائے دیوے کہ جسکی میعاد ۱۴ برس سے زیادہ نہ ہووے اور اوس اجلاس جنگی کی معرفت دی جانے والی جلاوطنی کی میعاد سے زیادہ نہ ہووے خواہ یہ بامشقت ہووے یا بلا مشقت کے ہووے اور ساتھ تنہائی یا بلا تنہائی کی ہووے

افسران وغیرہ کی برخاستگی کے حکم سزا کے بارہ مین

ਦਾ ਹੁਕਮ ਜਿਹੜਾ ਕਿ ਜਿਸ ਦੀ ਮਿਆਦ ੨੨ ਦਿਨ ਤੋਂ ਅਧਿਕ ਹੋਵੇ ਚਾਹੇ ਤਦ ਕਠਿਨ ਪਰਿਸ਼੍ਰਮ ਦੇ ਨਾਲ ਹੋਵੇ ਯਾ ਬਿਨਾਂ ਕਠਿਨ ਪਰਿਸ਼੍ਰਮ ਦੇ ਹੋਵੇ ਔਰ ਇਕਾਂਤ ਬੰਧਨ ਯਾ ਅਣਇਕਾਂਤ ਬੰਧਨ ਰੂਪ ਹੋਵੇ—

ਕੈਦਖ਼ਾਨੇ ਦੀ ਹੁਕਮਾਂ ਦੇ ਵਿਖੇ ਜੋ

੧੪੪ ਦਫ਼ਾ—ਜਦ ਕਿਸੀ ਸੰਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ ਦੇ ਦ੍ਵਾਰਾ ਕੈਦਖ਼ਾਨੇ ਦੀ ਹੁਕਮਾਂ ਦੀ ਜਾਂਦੀ ਹੈ ਤਦ ਉਸ ਅਧਿਕਾਰ ਯੁਕਤ ਅਫ਼ਸਰ ਜਿਸਦੀ ਦੰਡ ਦੇ ਸਵੀਕਾਰ ਉਸ ਹੁਕਮ ਦੇ ਬਦਲੇ ਮਨਜ਼ੂਰ ਕਰੇ ਔਰ ਉਸ ਦਾ ਅਮਲ ਕਰਨੇ ਦੀ ਆਗਿਆ ਦੇਵੇ ਅਥਵਾ ਉਸ ਦੇ ਬਦਲੇ ਅਜੇਹੀ ਕਿ ਉਤਨੇ ਸਮਾਂ ਤਕ ਕੈਦ ਦਾ ਹੁਕਮ ਦੇਵੇ ਕਿ ਜਿਸ ਦੀ ਮਿਆਦ ੨੨ ਦਿਨ ਤੋਂ ਅਧਿਕ ਨ ਹੋਵੇ ਔਰ ਉਸ ਸੰਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ ਦੇ ਦ੍ਵਾਰਾ ਦੀ ਜਾਂਦੀ ਕੈਦਖ਼ਾਨੇ ਦੀ ਮਿਆਦ ਤੋਂ ਵਧ ਕਰ ਨ ਹੋਵੇ ਚਾਹੇ ਤਦ ਕਠਿਨ ਪਰਿਸ਼੍ਰਮ ਦੇ ਨਾਲ ਹੋਵੇ ਯਾ ਬਿਨਾਂ ਕਠਿਨ ਪਰਿਸ਼੍ਰਮ ਦੇ ਹੋਵੇ ਔਰ ਇਕਾਂਤ ਬੰਧਨ ਯਾ ਅਣਇਕਾਂਤ ਬੰਧਨ ਰੂਪ ਹੋਵੇ—

ਅਫ਼ਸਰ ਪ੍ਰਬੰਧਕਾਂ ਦੇ ਵਿਸ਼ੇਸ਼

ਦੀ ਹੁਕਮਾਂ ਦੇ ਵਿਖੇ ਜੋ

੧੪੫ ਦਫ਼ਾ—ਅਫ਼ਸਰ ਹਕੀਮ ਔਰ ਸ਼ਫ਼ਾਖ਼ਾਨੇ ਦੇ ਨਾਇਬ ਔਰ ਨੌਕਰਾਂ ਦੇ ਦਫ਼ਤਰ ਦਾ ਹੁਕਮ ਵਿਚ ਦੇ ਅਧੀਨ ਕਿਸੀ ਸੰਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ ਦੇ ਦ੍ਵਾਰਾ ਮਿਲੀ ਹੈ ਕਿ ਸਜ਼ਾ ਦੀ ਹੁਕਮਾਂ ਦੇ ਬਦਲੇ ਮਨਜ਼ੂਰ ਕਰਨੇ ਯਾ ਦੂਜਾ ਦੀ ਤਜਵੀਜ਼ ਕਰਨੇ ਦੇ ਯੋਗ ਅਧਿਕਾਰ ਯੁਕਤ ਅਫ਼ਸਰ ਦੇ ਦ੍ਵਾਰਾ ਕਿਸੀ ਨਿਯਤ ਸਮਾਂ ਤਕ ਅਹੁਦਾ ਤਲਬ ਔਰ ਪਦਵੀ ਦੇ ਜ਼ਬਤ ਦੀ ਹੁਕਮਾਂ ਭੀ ਦੀ ਜਾਂਦੀ ਹੈ—

ਅਫ਼ਸਰ ਪ੍ਰਬੰਧਕਾਂ ਦੇ ਦਫ਼ਤਰ ਕਿਸੀ

ਹੁਕਮਾਂ ਦੇ ਵਿਖੇ ਜੋ

دفعہ ۱۴۵ - اس ٹنڈ بدہی کے تحت کسی اجلاس جنگی کی معرفت افسر حکیم اور شفاخانہ کے نائب کو دیئے ہوئے حکم سزائے کے عوض منظور کرنے یا دوسری تجویز کرنیوالا افسر مقررہ عرصہ تک عہدہ طلب اور رتبہ کی ضبطی کا حکم سزائے دیسکتا ہے -

افسران وغیرہ کیواسطے کسی حکم سزا کے بارہ مین

دفعہ ۱۴۶ - جب غیر ملک کی نوکری مین ہون یا جب جنگی انتظام مین ہرج ہونیکے بغیر بڑے جنگی افسر کے پاس عرضی نہین کی جاسکتی تب کسی افسر حکیم اور شفاخانہ کے نوکر کے واسطے مصدرہ حکم سزائے یا فیصلہ تب تک عمل مین نہین لایا جاویگا کہ جب تک سپہ سالار سے منظوری یا دیگر تجویز نہ کیجاوے -

سزائے بدنی کے بارہ مین -

دفعہ ۱۴۷ - کسی اجلاس جنگی سے حکم مصدرہ سزائے بدنی کے عوض منظور کرنے یا دیگر تجویز کرنے کے اختیار والے افسر سے نوکری سے برخاستگی کا حکم سزائے دیا جاسکتا ہے یا اتنے عرصہ کیواسطے قید بامشقت یا بلا مشقت اور قید تنہائی یا بلا تنہائی کا حکم سزائے دیا جاسکتا ہے کہ جسکی میعاد ایک سال سے زیادہ نہو اور جو ایسے جنگی اجلاس سے دی جاسکتی ہے -

بامشقت قید کے حکم سزا کے بارہ مین +

دفعہ ۱۴۸ - کسی اجلاس جنگی سے دی ہوئی بامشقت قید کے حکم سزا کے عوض حکم سزائے کو منظور کرنے یا دیگر تجویز

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کرنیوالے افسر سے نوکری سے برخاستگی کا حکم سزائے دیا جا سکتا ہے یا حکم سزلسئے مین بیان شدہ عرصہ تک یا کم عرصہ تک قید بلا مشقت اور قید تنہائی یا بلا تنہائی کا حکم سزائے دیا جاسکتا ہے

سزائے بدنی یا قید کے ساتھ سپاہی کے

درجہ مین کرنے کے بارہ مین ✢

دفعہ ۱۴۹ - ہر ایک اجلاس جنگی حکم سزائے منظور کرنے یا دیگر تجویز کرنیکا با اختیار افسر ایسے اجلاس نے سزایاب عہدہ دار کے مقدمہ مین بدنی سزا یا قید کے ساتھ سپاہی کے درجہ مین تنزل کرنیکی سزا کے بدلے صرف سپاہیکے درجہ مین کرنیکی سزا دیسکتا ہی

عہدہ دارون کو نوکری سے برخاستگی کے حکم

سزائے کے ردو بدل کرنے کے بارہ مین

یا نوکری سے برخاستگی کے حکم سزا کے عوض سپاہیون کے درجہ مین تنزل کرنیکا حکم سزائے دے سکتا ہے۔

۵ - حکم سزا کے عمل در آمد کا بیان

جلاوطنی کے بارہ مین

دفعہ ۱۵۰ - جب جنرلی اجلاس جنگی کے جلاوطنی کے حکم سزا کی ٹھیک ٹھیک منظوری ہو جاتی ہے یا جب سزا موت کے عوض جلاوطنی کا حکم سزائے ہوتا ہے تب مجرم بذریعہ چالان نزدیک کے جیلخانہ کے افسر کے پاس روانہ کیا جاویگا اور اس چالان مین حکم سزائے یا زدوُل حکم سزائی کی اصل نقل کی

[illegible]

جاویگی اور جیلخانہ کا وہ افسر اوس سزا کو اوسطرح عمل مین لاویگا کہ جسطرح عدالت سے حاصل شدہ کے واسطے کرتا ہے۔

بامشقت قید کے بارہ مین۔

دفعہ ۱۵۱- جب کبھی اجلاس جنگی سے ٹھیک منظور ہوئے ہوئے حکم سزا مین قید بامشقت کی سزا ہوتی ہے یا جب کسی اجلاس جنگی کے حکم سزا کے عوض قید کی سزا مناسب طریق سے تبدیل ہوتی ہے تب مجرم بذریعہ چالان نزدیک کے جیلخانہ کے افسر کے پاس روانہ کیا جاویگا اور اوس چالان مین اصل یا بدلے ہوئے حکم سزا کی نقل مطابق اصل کیجاوے گی اور جیلخانہ کا وہ افسر اوس مجرم کو جیلخانہ کے مجوزہ قاعدون کے مطابق چالان کی میعاد تک یا حسب منشا وقانون نہ رہونے تک قید رکھیگا۔

قید کی جگہہ کے بارہ مین۔

دفعہ ۱۵۲- سپہ سالار حکم دے سکتا ہے کہ جو شخص اوس کے ماتحت ہو اور اس ڈنڈ بدہی کے روسے اوسنے قید کی سزا پائی ہو تو کسی جیلخانہ یا دوسری مناسب جگہہ مین قید کیا جاوے۔

ایام قید مین طلب کی ضبطی کے بارہ مین

دفعہ ۱۵۳- جو شخص اس ڈنڈ بدہی کے ماتحت ہو اور کسی اجلاس جنگی یا عدالت کے حکم سزائے یا تبدیل شدہ حکم سزا کے روسے قید ہوتا ہے اگر اوس کے حکم سزا مین حسب منشاء دفعہ ۱۴۵ یا ۱۴۶ کے برخاستگی مندرج ہووے تو اوسکی کل

[illegible]

طلب اور بہتہ سرکار مین ضبط ہوگا - اور اوسکو صرف خوراک سرکار سے ملا کریگی -

سزا یافتہ کو بیڑہ کی نفری سے خارج کرنیکے بارہ مین

دفعہ ۱۵۴ - جو شخص کسی اجلاس جنگی یا اختیار والی عدالت سے جلاوطنی یا چھہ مہینہ سے زیادہ میعاد تک بامشقت قید کی سزا پاوے وہ جنگی اجلاس کی سزا کی حالت مین اوس سزا کی منظوری کی تاریخ سے اور عدالت کی حکم سزا کی حالت مین اوس حکم سزا کی تاریخ سے اوسکے بیڑہ یا حصہ فوج کی نفری مین سے خارج کیا جاویگا -

سزا یافتہ شخص کو پھر بھرتی نکرنیکے بارہ مین

دفعہ ۱۵۵ - جو شخص جلاوطنی یا بامشقت قید کی سزا کسی عرصہ تک برداشت کرچکا ہے وہ شخص پھر نوکر نہین کیا جاویگا - یا پنشن کے دعوی کا مستحق نہین ہوگا -

لیکن یہ بات معلوم ہو کہ اگر کوئی شخص ناواجب سزا پاوے اور سزا مذکورہ ٹھیک رد کی جاوے یا ۱۵۷ دفعہ کے مطابق معاف کیجاوے تو ایسا شخص جنگی مین نہ داخل جرم کی حالت مین سری حضور مہاراجہ صاحب بہادر دام اقبالہ کی حکم سے یا جنگی جرم کی حالت مین سپہ سالار کے حکم پر نوکری یا پنشن کا مستحق ہو سکتا ہے -

مختصر اجلاس جنگی کے حکم سزا کے بارہ مین

دفعہ ۱۵۶ - جو حکم سزا مختصر اجلاس جنگی سے دیا جاتا ہے

[illegible]

وہ کمان افسر کے اپنے اختیار سے عمل مین لایا جاتا ہے اور حکم سزاؤن کے عمل درآمد اور قیدیون کے تجویز کے واسطے دفعات ۱۵۱

۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴-۱۵۵-۱۵۷-اور ۱۵۸ مین بیان شدہ تمام قاعدے مختصر اجلاس جنگی کے حکم سے سزا یافتہ اشخاص کے واسطے برابر عمل مین لائی جاتی ہین-

۶- احکام سزا کے معاف اور کم وبیش کرنیکا بیان

جنگی جرم کے مجرم کی معافی کے بارہ مین

دفعہ ۱۵۷- جو شخص اجلاس جنگی سے جنگی جرم کا مجرم ٹھرایا جاتا ہے اوسکو سری حضور مہاراجہ صاحب بہادر دام اقبالہ اور سپہ سالار معاف کر سکتے ہین اور پوری معافی کے عوض اجلاس جنگی سے جاری شدہ حکم سزا کو بالکل یا اوس کا کچھ حصہ کم وبیش کر سکتے ہین-

اور اوسکے حکم سزا سے اوس شخص کی جو نوکری یا دیگر فائدہ ضبط ہونیوالا ہے پھر بخش سکتے ہین÷

قیدیون کے رہا کرنے کے بارہ مین

دفعہ ۱۵۸- جب جیلخانہ کے افسر کے پاس سری حضور کے مہاراجہ صاحب بہادر دام ملکہ کا یا سپہ سالار یا برندیا کا لم کمان افسر کا اس مضمون کا ارشاد پوہنچے کہ جو شخص اس ڈنڈبدہی کے ماتحت قید ہے اوسکا حکم سزا ردیا کم ہو گیا ہے یا دفعہ ۱۵۷ کے روسے معاف ہو گیا ہے تب جیلخانہ کا افسر اُس پروانہ کے

اختیار سے اوس قیدی کو جلدی چھوڑ دیوے یا جنگی کمان
افسر کے پاس روانہ کر دیوے -

بیٹرہ کے اجلاس تفتیش کے بارہ مین

دفعہ ۱۵۹ - اگر اس ڈنڈ بدہی کے ماتحت کا کوئی شخص
بدون حکم مناسب اپنی نوکری پر سے دو مہینہ سے زیادہ غیر
حاضر ہووے تو بڑے یا چھوٹے افسرون کا یا دونون کا -
اجلاس تفتیش جمع ہوگا - اور ناواجب غیر حاضری کا ثبوت
قسم یا قرارنامہ لیکر اوسکی غیر حاضری اور اوس کا عرصہ لکھہ یا جاوے گا
اور بیٹرہ کا کمان افسر اوس اظہار کو بیٹرہ کی کتابون مین درج کردیوے گا
اگر غیر حاضر شخص اوسکے بعد خود نہ آجاوے یا گرفتار نہ کیا جاوے
تو اوس تحریر سے وہ جرم فراری کا ملزم ٹھہرایا جاویگا -
اگر خود آجاوے یا گرفتار کیا جاوے تو اوس شخص کی فراری
کے جرم کی تحقیقات کے وقت وہ تحریر یا اوسکی نقل معہ دستخط
اوس افسر کے کہ جسکے اختیار مین کتابین ہین اوس بات کی ممکن
شہادت ہوگی اور اوس قیدی کے ساتھہ اوس نوشت
مین بیان شدہ شخص کے مقابلہ کا انداز ولیکر وہ فراری کے
جرم کا مجرم ٹھہرے گا +

ایام جنگ مین قید ہو کر غیر حاضر ہونیکے بارہ مین

دفعہ ۱۶۰ - اس ڈنڈ بدہی کے تحت کا جو شخص ایام جنگ
مین قید ہو کر غیر حاضر ہو جاتا ہے اوسکو کوئی طلب بہتہ یا اوس

[illegible]

[illegible]

کوئی دوسری سرکاری نقدی نہین مل سکے گی یا وہ عرصہ نوکری
مین شمار نہین کیا جاویگا۔

لیکن جب ایسا شخص نوکری مین پھر داخل ہوتا ہے تب
اوسکی غیر حاضری کی تفتیش اجلاس جنگی کی معرفت کی جاویگی
اور اگر اجلاس جنگی کو یہہ بات صحیح معلوم نہ ہووے کہ وہ ارادتاً
نوکری کی غفلت سے قید کیا گیا تہا یا وہ دشمن کے پاس نوکر ہوگیا
تہا یا اوسکو امداد دیتا تہا یا حتی الامکان جلدی اپنی نوکری پر
حاضر نہین ہوا تو اجلاس جنگی اوسکی یہہ سفارش کر سکتا ہے
کہ اوسکو اوسکی باقیماندہ کل طلب یا اوسکا کچھہ حصہ ملجاوے
اور وہ عرصہ اوسکی نوکری مین شمار کیا جاوے کہ جو اوسکا حق تہا

باب چہارم

تحقیقات کرنیکے سوائے افسرونکے اختیارات کا بیان۔

سپاہی کے درجہ مین تنزل کرنیکے بارہ مین

دفعہ ۱۶۱ — کالمون کے جرنیل کمان افسرون کو اختیار ہے
کہ اپنی اپنی کمان کے عہدہ دارون کو جرم کرنے پر سپاہی کے
درجہ مین تنزل کر دیوین اور اوسکی رپوٹ سپہ سالار کے پاس کر دیوین

خفیف سزاؤن کے بارہ مین۔

دفعہ ۱۶۲ — سپہ سالار اون خفیف سزاؤن کو مقرر کر دیگا
کہ جو اجلاس جنگی کے مقرر کرنیکے بغیر اس ڈنڈ بدہی کے ماتحت
شخصون کو خفیف جرائم کیواسطے دی جاویگی اور اون افسرونکے

[illegible]

نام بھی مقرر کردیگا کہ جنکو اون خفیف سزاؤن کے دینے کا اختیار دیا گیا ہے - اور سزا کی حد بھی مقرر کردیگا -

ایسی خفیف سزا اجلاس جنگی سے نہین دی جاویگی اور جب تک سپہ سالار سے دوسری طرح سے نہ لکہا جاویگا تب تک افسر حکیم یا شفاخانہ کے نوکرون کو ایسی کوئی خفیف سزا نہین دی جاویگی -

نیک چال چلن کی طلب خفیف سزا پانے پر ضبط نہ ہوگی لیکن اوسکی ضبطی کی واقعی سزا کمان افسر سے یا اجلاس جنگی کے حکم سزا سے دی جاویگی اور یہہ بات سپہ سالار کے جرنیلی حکمون مین بار بار تحریر کی جایا کریگی -

جب سپاہی اجلاس جنگی سے مجرم ٹہرایا جاتا ہے تب اوسکے نیک چال چلن کی طلب بند ہو جاویگی -

نیک چال چلن کی طلب کی ضبطی کی سزا کسی دیگر خفیف سزا کے ساتہہ بھی ہو سکتی ہے -

عملہ کے نوکرون کمینے جرائم کے بارہ مین

دفعہ ۱۶۳ - عمدہ بندوبست کے توڑنے کے کسی جرم کے واسطے ہر ایک بیڑہ یا تعیناتی کے کمان افسر جب ڈیرہ مین یا سرحدی مقام پر اترے ہوئے ہوتے ہین تب اگر بیڑہ یا تعیناتی کے عملہ کے نوکر کمینے کے نوکرون کے درجہ سے اوپر کے ہون تو اونکو جرمانہ کی سزا دے سکتے ہین کہ جسکی تعداد عـہ روپیہ

[illegible]

زیادہ نہ ہوگی یا بصورت عدم آداوری جرمانہ یا جرمانہ کے عوض
اتنے عرصہ تک قید کی سزا دیسکتے ہین کہ جسکی میعاد ۳۰ یوم سے
زیادہ نہ ہووے یا اگر عملہ کے نوکر نچ کے نوکروں سے اعلیٰ
درجہ کے نہ ہوویں تو اونکو اتنی قید کی سزا دی جاویگی کہ جو
۷ دن سے زیادہ نہ ہوگی یا سزائے بدنی دی جاویگی
کہ جو ۲ تازیانہ سے زیادہ نہ ہوگی۔

اس دفعہ کے روسے دی ہوئی قید کی سزا کوارٹر گارڈ
مین برداشت کی جاویگی۔

افسرون کے برخلاف
نالش کرنیکے بارہ مین

دفعہ ۱۶۲- اس ڈنڈ بدھی کے تحت کا جو شخص یہ جانے
کہ میرے ساتھہ کسی اعلیٰ افسر یا دوسرے افسر نے ظلم
کیا ہے تو وہ اگر ترپ یا کمپنی کے ساتھہ شامل نہ ہووے
تو جس افسر کے کمان کے ماتحت نوکری کرتا ہے اوس کے
پاس نالش کرے اور اگر ترپ یا کمپنی کے ساتھہ شامل ہووے
تو ترپ یا کمپنی کے کمان افسر کے پاس نالش کرے۔

جس افسر کے پاس اس دفعہ کے مطابق نالش کی جاتی ہے اگر
وہ ایسا افسر ہے کہ اوسی پر نالش کرنی ہے تو شخص مظلوم اوس
سے بڑے دوسرے افسر کے پاس نالش کرے۔

اس قسم کی اور کوئی نالش اس دفعہ کے پہلے فقرہ مین بیان

[illegible]

شدہ افسر کے سوائے کسی دوسرے افسر کے پاس نہین کی جاوے گی۔

جس افسر کے پاس ایسی نالش پیش کیجاوے وہ افسر اوس کی تحقیقات کرے اور اگر ضروری ہووے تو وہ اوسکو اعلیٰ افسر کے پاس روانہ کردیوے۔

ہرایک ایسی نالش مناسب سررشتہ سے پیش کیجاویگی اور جو شخص بے مطلب یا بے بنیاد نالش کرے تو اوسکی تحقیقات کسی اجلاس جنگی کی معرفت کی جاویگی اور اوسکو برخاستگی سزائے بدنی یا بامشقت قید کی سزا کے سوائے اور کوئی ایسی سزا دی جاویگی کہ جسکے دینے کا اختیار اس اجلاس جنگی کو اس ڈنڈ بدہی کے روسے حاصل ہے۔

بوستہار کہیک یعنے انتظام اور شائستگی کے بجانیوالے افسر کے بارہ مین۔

دفعہ ۱۲۵۔ میدان جنگ یا کوچ کے وقت بدانتظامیون اور جرائم کے فوراً روکنے کیواسطے سپہ سالار یا میدان جنگ کی فوج کے کمان افسر کی معرفت بوستہار کہیک مقرر ہونگے جنکے اختیارات اور فرائض آئین جنگ اور قوانین ملازمت کے مطابق قائم ہووین گے۔

اون کے اختیارات اور فرائض کے بارہ مین۔

[illegible]

دفعه ۱۶۶ - اسطرح مقرر ہوئے ہوئے بوستہار کہیک کے فرائیض یہ ہین کہ عام قسم کے جرائیم کے عوض گرفتار شدہ قیدی اوس کے سپرد رہتے ہین اور عمدہ بندوبست اور انتظام جنگی قایم رکہا جاتا ہے اور فوج کے متعلق لوگون کو بیضابطگی کرنے سے روکتے ہین۔

بوستہار کہیک اس ڈنڈ بدہی کے ماتحت کے افسر سے نیچے کے اون شخصون کو سزائے جسمانی دے سکتے ہین کہ جو اون کی نظر مین یا اون کے کسی مددگار کی نظر مین اچہی بندوبست اور جنگی انتظام مین کوئی خلل پیدا کرتے ہین۔

مگر یہ بات معلوم رہے کہ ایسی سزائے حسب اقتضائے وقت مقرر کیجاویگی اور اون احکامات کے ساتہہ مطابقت کہائیگی کہ جنکو بوستہار کہیک وقتاً فوقتاً فوج کے کمان افسرون سے حاصل کرتے ہین۔

یہ بات بہی معلوم رہے کہ مذکورہ بالا کمان افسرون کے احکامات مین کسی حالت مین سزائے جسمانی کا اتنا اختیار نہ دیا جاوے کہ جو جنگی اجلاس کے حکم سزائے سے بڑہجاوے

اگر ٹہیک ٹہیک جرم کا ارتکاب بوستہار کہیک یا اوس کے نائبون نے نہ دیکہا ہو مگر مجرم کے جرم کا کافی ثبوت حاصل ہو سکتا ہو تو وہ فوج کے کمان افسر کے پاس اوس مقدمہ کی رپوٹ کریگا اور وہ افسر اوس مقدمہ کی کار

[illegible]

روائی اسطرح کریگا کہ جسکو وہ اچھی بندوبست اور جنگی انتظام کے واسطے قایم رکہنے کے لئے مناسب تصور کریگا۔

باب پنجم ۵

جو جرایم جنگی نہین ہین اون کا بیان۔

فوجداری عدالت کے متعلق جرایم کے بارہ مین

دفعہ ۱۶۷۔ اس ڈنڈبدہی کے ماتحت کا جو کوئی شخص فوجداری عدالت کے متعلق کسی جگہہ ایسا جرم کرے کہ جو سری رنبیر سنگہ ڈنڈ بدہی کے برخلاف ہووے اور اس ڈنڈبدہی کی دفعات مندرجہ بالا مین درج نہ ہو ویے تو وہ سزا پانے کے لئے عدالت مین بہیجدیا جاویگا۔

اسواسطے فوج یا متعلقہ فوج کے کل اشخاص کو چاہئے کہ ایسے کسی مجرم کو پکڑنے اور قید کرنے مین عدالت کے افسر کو پوری مدد دیوین۔

فوج کا یا فوج کے متعلق کا جو کوئی شخص اسطرحکی امداد دینے مین دیدہ و دانستہ غفلت یا انکار کرے تو اوسکو اس ڈنڈبدہی کے روسے سزائے موت یا جلاوطنی کے سوائے اور کوئی سزا دی جاوے گی۔

اوس جگہہ کے وقوعہ جرایم کے بارہ مین جہان عدالت فوجداری نہین ہے۔

دفعہ ۱۶۸۔ جس جگہہ عدالت فوجداری مقرر نہین ہے اوس

[illegible]

جگہہ سری رنبیر سنگہ ڈنڈ بدہی کے برخلاف جرائیم اور جنکا ذکر اس ڈنڈ بدہی کے مندرجہ بالا دفعات مین ہنین ہے وجب اس ڈنڈ بدہی کے تحت کے کسی شخص سے سرزد ہون تب جرنیلی جنگی اجلاس کی معرفت دریافت کئے جانے کے قابل ہوتے ہین اور یہ اجلاس اوس افسر سے جمع کیا جاتا ہے کہ جسکو پروانہ سے یا سری مہاراجہ صاحب بہادر جی کے ارشاد سے یا دفعہ ۷۷ کے روسے جرنیلی جنگی اجلاس کے مقرر کرنیکا اختیار ہے۔

ایسے جرائیم کی تحقیقات کرنے کیواسطے

جرنیلی جنگی اجلاس کے بارہ مین

دفعہ ۱۶۹- اس جرنیلی جنگی اجلاس کے مقرر کرنے اور اوس کی کارروائی کرنیکے بارہ مین اس ڈنڈ بدہی کی شرائیط سوائے مندرجہ دفعہ ۱۱۷ کے اون جرائیم کی تحقیقات کے واسطے مقررہ جرنیلی جنگی اجلاس کے واسطے مستعمل ہین کہ جو جنگی ہنین ہین۔

مگر یہ بات معلوم رہے کہ ایسے جرنیلی جنگی اجلاس مین سرکاری وکیل ہر حالت مین حاضر رہے گا۔

ایسے اجلاس کے احکام سزا کے

بارہ مین

دفعہ ۱۷۰- جو جرائیم جنگی ہنین ہین اون کی تحقیقات کے واسطے مقرر ہوئے ہوئے جرنیلی جنگی اجلاس حسب ثبوت جرم مجرم کو سری رنبیر سنگہ ڈنڈ بدہی کے روسے سزا دیوے گا۔

ਧ · ਉਸ ਦੰਡ ਵਿਧਿ ਕੇ ਅਧੀਨ ਉਤ ਅਪਰਾਧੋਂ ਕੇ ਤਤ-
ਕੀਕਾਤ ਵਾਲੀ ਮੁਖ੍ਯ ਸਾਂਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ ਕੇ ਵਾਸ੍ਤੇ ਭੀ ਸਮ
ਤੁਲ ਜੋ ਉਪਧਾਰਾ ਹੋਤੇ ਹੈਂ ਕਿ ਜੋ ਜੰਗੀ ਨਹੀਂ ਹੈਂ-
ਅੰਤੁ ਯਹ ਬਾਤ ਮਾਲੂਮ ਰਹੇ ਕਿ ਯੋਗੀ ਮੁਖ੍ਯ ਸਾਂਗ੍ਰਾਮਿ-
ਕ ਸਭਾ ਮੇਂ ਸਰਕਾਰੀ ਵਕੀਲ ਸਰੀਕ ਉਪਸਥਿਤ ਰਹੇਗਾ-

ਯੋਗੀ ਸਭਾ ਕੀ ਦੰਡਾਂ ਕੇ ਵਿਸ਼ਯ ਮੇਂ

੧੭੦ ਦਫ਼ਾ- ਜੋ ਅਪਰਾਧ ਜੰਗੀ ਨਹੀਂ ਹੈਂ ਉਤ ਕੀ ਤਤ-
ਕੀਕਾਤ ਕੇ ਵਾਸ੍ਤੇ ਨਿਯਤ ਮੁਖ੍ਯ ਸਾਂਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ ਅਪਰਾਧ
ਨਿਸ਼੍ਚਯ ਹੋਣੇ ਪਰ ਅਪਰਾਧੀ ਕੋ [illegible] ਦੰਡ ਵਿ-
ਧਿ ਕੇ ਵਿਧਾਨ ਕੇ ਅਨੁਸਾਰ ਸਜ਼ਾ ਦੇਵੇਗੀ-

ਦੰਡਾਂ ਕੇ ਮਨਜ਼ੂਰ ਕਰਨੇ ਮੇਂ

੧੭੧ ਦਫ਼ਾ- ਯੋਗੀ ਮੁਖ੍ਯ ਸਾਂਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ ਕਾ ਫ਼ੈਸ-
ਲਾ ਯਾ ਦੰਡ ਤਬ ਤਕ ਅਮਲ ਮੇਂ ਨਹੀਂ ਲਾ [illegible] ਜਾਵੇਗਾ
ਕਿ ਜਬ ਤਕ ਯਹ ਉਸ ਅਧਿਕਾਰੀ ਕੇ ਦ੍ਵਾਰਾ ਮਨਜ਼ੂਰ ਯਾ ਦੂ-
ਸਰੀ ਤਰਹ ਤਜਵੀਜ਼ ਨ ਕਰ ਲੀ ਜਾਵੇ ਕਿ ਜਿਸ ਕੋ ਯੋਗੀ
ਮੁਖ੍ਯ ਸਾਂਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾ ਕੀ ਦੰਡ ਕੇ ਮਨਜ਼ੂਰ ਕਰਨੇ
ਯਾ ਦੂਸਰੀ ਤਰਹ ਤਜਵੀਜ਼ ਕਰਨੇ ਕਾ ਅਧਿਕਾਰ ਉਸ ਦੰ-
ਡ ਵਿਧਿ ਕੇ ਦ੍ਵਾਰਾ ਦਿਯਾ ਗਯਾ ਹੈ ਔਰ ਮਰਣ ਕੀ ਦੰ-
ਡ ਤਬ ਤਕ ਅਮਲ ਮੇਂ ਨਹੀਂ ਲਾਈ ਜਾਵੇਗੀ ਕਿ ਜਬ ਤਕ
ਸੈਨਾਪਤਿ ਕੇ ਦ੍ਵਾਰਾ ਮਨਜ਼ੂਰ ਨ ਕਰ ਲੀ ਜਾਵੇ-

ਦੰਡਾਂ ਕੇ ਪਰਿਵਰਤਨ ਵਾ ਰੱਦ
ਕੈਦਿਓਂ ਕੇ ਵਿਸ਼ਯ ਮੇਂ

੧੭੨ ਦਫ਼ਾ- ੧੪੩ ੧੪੪ ੧੪੮ ੧੫੦ ੧੫੧ ੧੫੨
੧੫੩ ੧੫੪ ੧੫੫ ੧੫੬ ਔਰ ੧੫੮ ਦਫ਼ੌਂ ਮੇਂ ਦੰਡ
ਔਰ ਦੰਡ ਪਾਏ ਕੈਦਿਓਂ ਕੇ ਦ੍ਵਾਰਾ ਪਾਤ ਵਿਸ਼ਯਕ
ਨਿਯਮ ਉਨ ਅਪਰਾਧੋਂ ਕੀ ਤਤਕੀਕਾਤ ਕਰਨੇ ਵਾਲੀ ਮੁਖ੍ਯ
ਸਾਂਗ੍ਰਾਮਿਕ ਸਭਾਓਂ ਕੇ ਦ੍ਵਾਰਾ ਦੰਡ ਪਾਏ ਪੁਰੁਸ਼ੋਂ ਕੇ ਵਾਸ੍ਤੇ

احکام سزاؤن کی منظوری
کے بارہ مین-

دفعہ ١٧١- ایسے جرنیلی جنگی اجلاس کا فیصلہ یا حکم سزا تب تک عمل مین نہین لایا جاویگا کہ جب تک اوسکو با اختیار افسر منظور یا دوسری تجویز نہ کرے کہ جسکو ایسے جرنیلی جنگی اجلاس کے حکم سزا کو منظور کرنے یا دیگر تجویز کرنیکا اختیار اس ڈنڈبدہی کے روسے دیا گیا ہے اور سزائے موت تب تک عمل مین نہین لائی جاویگی کہ جب تک سپہ سالار سے منظور نہ کیجاوے-

سزا کے احکامات کے رد و بدل
کے بارہ مین-
قیدیون کے بارہ مین

دفعہ ١٧٢- تمام شرائط مندرجہ دفعات ١٤٣-١٤٤-١٤٨-١٥٠-١٥١-١٥٢-١٥٣-١٥٤-١٥٥-١٥٦-اور ١٥٨ دربارہ تجویز احکام سزا کے اور سزایافتہ قیدیون کے اون اشخاص کیواسطے استعمال کی جاتی ہین کہ جو جرنیلی اجلاس سے اوس جرم کی سزا کا حکم پاتے ہین جو کہ جنگی نہین ہین-

باب ششم

فوتیون اور فراریون کے اسباب کے بارہ مین

دفعہ ١٧٣- جب اس ڈنڈبدہی کے تحت کا کوئی شخص مرجاتاہے یا جنگ مین مارا جاتا ہے تب بیڑے یا تعیناتی کا

ਕੀ ਉਸਦੇ ਪਾਸ ਰਹੇਗੀ-

ਦੇ ਕਰਜ਼ ਚੁਕਾਣ=

ਮਰਨ ਪੁਰਸ਼ ਦੇ ਵਾਰਿਸਾਂ ਦੇ ਅਸਬਾਬ ਦੇ

ਵਿਸ਼ਯ ਮੇਂ

੧੭੩ ਦਫ਼ਾ- ਜਦ ਉਸ ਸਰਕਾਰੀ ਨੌਕਰ ਦਾ ਪੁਰਸ਼ ਮਰ ਜਾਂਦਾ ਹੈ ਯਾ ਜਗ੍ਹਾ ਤੇ ਉਸ ਦਾ ਕੋਈ ਵਾਰਸ ਯਾ ਹੋਵੇ ਮੌਜੂਦ ਨਾ ਹੋਵੇ ਤਾਂ ਅਸਬਾਬ ਯਾ ਜਿਸ ਮਹਿਕਮਾ ਦੇ ਪੁਰਸ਼ ਸੰਬੰਧ ਰਖਦਾ ਹੈ ਉਸ ਮਹਿਕਮਾ ਦਾ ਅਧਿਕਾਰੀ ਅਫ਼ਸਰ ਯਦਿ ਉਸ ਦਾ ਕੋਈ ਵਾਰਿਸ ਉਸ ਜਗ੍ਹਾ ਮੌਜੂਦ ਨਾ ਹੋਵੇ ਤੇ ਉਸ ਦੇ ਅਸਬਾਬ ਨੂੰ ਡੇਰੇ ਯਾ ਛਾਵਣੀ ਮੇਂ ਜਮਾ ਕਰਾ ਦੇਵੇ ਫੇਰ ਉਸ ਦਾ ਇਕ ਫ਼ਰਦ ਬਣਾ ਦੇਵੇ ਫੇਰ ਉਸ ਦੀ ਇਕ ਨਕਲ ਕਮਾਨ ਅਫ਼ਸਰ ਦੇ ਪਾਸ ਯਾ ਜਿਸ ਮਹਿਕਮਾ ਦੇ ਨਾਲ ਉਹ ਮਰਿਆ ਪੁਰਸ਼ ਸੰਬੰਧ ਰਖਦਾ ਸੀ ਉਸ ਦੇ ਅਧਿਕਾਰੀ ਅਫ਼ਸਰ ਦੇ ਪਾਸ ਰਹੇਗੀ-

ਅਸਬਾਬ ਵੇਚ ਕੇ ਕਰਜ਼ ਚੁਕਾਣੇ ਦੇ ਵਿਸ਼ਯ ਮੇਂ

੧੭੪ ਦਫ਼ਾ- ਯਦਿ ਉਸ ਜਗ੍ਹਾ ਉਸ ਦਾ ਕੋਈ ਵਾਰਿਸ ਉਪਸਥਿਤ ਨਾ ਹੋਵੇ ਯਾ ਜਲਦੀ ਪਹੁੰਚ ਸਕਣੇ ਵਾਲਾ ਨਾ ਹੋਵੇ ਤੇ ਉਹ ਅਫ਼ਸਰ ਉਸ ਮੇਂ ਸੇ ਕੋਈ ਚੀਜ਼ ਨਿਕਾਲ ਲੈਣੇ ਦੇ ਬਿਨਾ ਮਰਨ ਵਾਲੇ ਦੇ ਅਸਬਾਬ ਦੇ ਐਸੇ ਭਾਗ ਨੂੰ ਡੇਰੇ ਯਾ ਛਾਵਣੀ ਮੇਂ ਨੀਲਾਮ ਕਰ ਦੇਵੇ ਕਿ ਜੋ ਨਗਦੀ ਨਹੀਂ ਹੈ ਫੇਰ ਉਸ ਮੇਂ ਸੇ ਡੇਰੇ ਯਾ ਛਾਵਣੀ ਮੇਂ ਜੋ ਮਰਨ ਵਾਲੇ ਦਾ ਕਰਜ਼ ਹੋਵੇ ਉਸ ਨੂੰ ਅਰ ਉਸ ਦੇ ਜਨਾਜ਼ੇ ਆਦਿਕ ਦੇ ਖ਼ਰਚ ਨੂੰ ਚੁਕਾ ਦੇਵੇ ਫੇਰ ਜੋ ਕੁਛ ਬਾਕੀ ਬਚੇ ਜੇ ਕੋਈ ਮਰਨ ਵਾਲੇ ਦਾ ਵਾਰਿਸ ਹੋਵੇ ਤਾਂ ਉਸ ਨੂੰ ਦੇ ਦੇਵੇ-

ਬਾਕੀ ਅਸਬਾਬ ਦੀ ਕੀਮਤ ਜਮਾ ਰਖਣੇ ਦੇ ਵਿਸ਼ਯ ਮੇਂ

੧੭੫ ਦਫ਼ਾ ਯਦਿ ਮਰਨ ਵਾਲੇ ਦਾ ਵਾਰਿਸ ਉਸ ਸਮਯ ਉਪਸਥਿਤ ਨਾ ਹੋਵੇ ਤੇ ਉਸ ਦਾ ਅਸਬਾਬ ਮਾਲਖ਼ਾਨੇ ਮੇਂ ਜਮਾ

کمان افسر یا جس محکمہ سے ایسا شخص تعلق رکہتا ہے اوس محکمہ کا
با اختیار افسر اگر اوس کا کوئی وارث اوس جگہہ نہ ہووے تو اوس کے
اسباب کو ڈیرہ یا چہاونی مین جمع کرا دیوے اور اوسکا ایک فرد
بنا دیوے اور اوسکی ایک نقل کمان افسر کے پاس یا جس محکمہ سے
وہ فوتی تعلق رکہتا ہے اوسکے با اختیار افسر کے پاس رہیگی-

اسباب بیچکر قرضہ ادا کرنے کے بارہ مین

دفعہ ۱۷۴- اگر اوس جگہہ فوتی کا کوئی وارث موجود نہ ہووے
یا جلدی پہونچ سکنے والا نہ ہووے تو وہ افسر اوس مین سے کوئی
چیز نکال لینے کے بغیر فوتیکے اسباب کے ایسے حصہ کو ڈیرہ یا چہاونی مین
نیلام کر دیوے کہ جو نقدی نہ ہووے اور اوس مین سے ڈیرہ یا چہاونی
مین جو فوتی کا قرضہ ہووے اوسکو اور اوس کے جنازہ وغیرہ کے
خرچہ کو چکا دیوے اور جو کچہہ باقی بچے اگر کوئی فوتی کا وارث
ہووے تو اوسکو دیدیوے-

باقی اسباب کی قیمت جمع رکہنے کے بارہ مین

دفعہ ۱۷۵- اگر فوتی کا وارث اوس موقعہ پر حاضر نہ ہووے
تو اوس کا اسباب مال خانہ مین جمع کر دیا جاویگا اور ایک
برس کے اندر درخواست کرنے پر وارث کو ملیگا اور اگر اوس کا
وارث کسی ظاہری روک کے باعث اس مدت کے درمیان
درخواست نہ کر سکے تو اوس روک کی میعاد کے اختتام کے
بعد چہ مہینے کے عرصہ تک درخواست کرنے پر مل سکتا ہے-

ਕਰ ਦਿਤਿਆਂ ਜਾਣ ਤਾਂ ਫੇਰ ਚਲ ਦਰਬ ਦੇ ਸੰਬੰਧ ਸਰਕਾਰੀ ਕਰਤੇ
ਅਦਾਲਤ ਦੇ ਜਿਲ੍ਹੇ ਜਾਂ ਚਾਹਿ ਕਿਸੀ ਅਫਿਸਰ ਸਰਦਾਰ
ਜਾਂ ਅਫਿਸਰ ਦੇ ਕਬਜੇ ਵਿਚ ਸਣੇ ਤਰਾਂ ਸਮੇਂ ਤੇ ਉਸ
ਅਫਿਸਰ ਦੀ ਬਿਦਾਇਗੀ ਦੀ ਮੁਦਤਿਆਂ ਦੇ ਵਿਚ ਦ ਮਹੀਨੇ ਤਕ
ਸਣੇ ਰਹਿਣੇ ਅਦਾਲਤ ਦੇ ਜਿਲ੍ਹਾ ਸਕੇ ਜਾਂ ਉਸ ਸਰਕਾਰ ਦੇ
ਵਲ ਦੇਣ ਅਦਾਇਗੀ ਫਿਰ ਸਰਕਾਰ ਨੂੰ ਸਪੁਰਦ ਜਾਣਗੇ ਗਾ—

ਫਰਾਰੀ ਦਾ ਅਸਬਾਬ ਵੇਚਣੇ ਬਾਬਤ—

੧੭੬ ਦਫਾ— ਡੇਰੇ ਯਾ ਛਾਉਣੀ ਮੇਂ ਫਰਾਰੀ ਦਾ ਅਸਬਾਬ
ਦਰ ਨੀਲਾਮ ਕਰ ਦਿਤਿਆਂ ਜਾਵੇਗਾ ਅਤੇ ਫੇਰ ਉਸ ਮੇਂ ਸੇ ਬੇੜੇ
ਯਾ ਮਹਿਕਮੇ ਦਾ ਫਾਜ਼ਲ ਕਮਾਨ ਅਫਸਰ ਦੇ ਰਾਹੀਂ ਚੁਕਾ ਦਿਤਿਆ
ਜਾਵੇਗਾ ਅਤੇ ਬਾਕੀ ਸਰਕਾਰ ਮੇਂ ਜਮਾਂ ਕਰ ਦਿਤਿਆ ਜਾਵੇਗਾ—

੩— ਤੀਸਰਾ ਭਾਗ

ਪ੍ਰਕੀਰਣਕ ਵਿਸ਼ਯ

ਦੂਸਰੀ ਵਾਰ ਤਹਕੀਕਾਤ ਦੇ ਨਿਸ਼ੇਧ ਦੇ ਵਿਸ਼ਯ ਮੇਂ

(ਕ) ਇਸ ਕਾਨੂੰਨ ਦੇ ਦੂਸਰੇ ਭਾਗ ਮੇਂ ਦਰਜ ਦਫਾਂ
ਦੇ ਅਧੀਨ ਜੋ ਪੁਰਸ਼ ਕਿਸੀ ਜੰਗੀ ਇਜਲਾਸ ਯਾ ਅਦਾਲਤ
ਤੇ ਚਾਹੇ ਜੰਗੀ ਯਾ ਦੂਸਰੀ ਹੋਵੇ ਅਪਰਾਧ ਦੇ ਅਪਰਾਧੀ
ਸਿੱਧ ਹੋ ਚੁਕੇ ਹੋਣ ਉਨ ਦੀ ਫਿਰ ਤਹਕੀਕਾਤ ਯਾ ਸਜ਼ਾ ਉਸੀ
ਅਪਰਾਧ ਦੇ ਵਾਸਤੇ ਕਿਸੀ ਪ੍ਰਕਾਰ ਦੀ ਸਭਾ ਦੇ ਦ੍ਵਾਰਾ ਦੋਬਾਰਾ ਨਹੀਂ ਹੋਵੇਗੀ—
ਪਰੰਤੂ ਐਸਾ ਪੁਰਸ਼ ਨੌਕਰੀ ਤੇ ਬਰਖਾਸਤ ਹੋ ਸਕਦਾ ਹੈ
ਕਰਜ਼ ਦੇ ਵਾਸਤੇ ਨਜ਼ਰਬੰਦ ਕਰਨੇ ਦੇ ਨਿਸ਼ੇਧ ਦੇ ਵਿਸ਼ਯ ਮੇਂ
(ਖ) ਇਸ ਕਾਨੂੰਨ ਦੇ ਅਧੀਨ ਤਸਦੀਕ ਹੋਯਾ ਹੋਯਾ
ਪੁਰਸ਼ ਜਦ ਤਕ ਫੌਜ ਮੇਂ ਰਹੇ ਤਦ ਤਕ ਕਿਸੀ ਕਾਨੂੰਨੀ
ਸਭਾ ਦੇ ਦ੍ਵਾਰਾ ਜਾਰੀ ਹੋਏ ਹੋਏ ਹੁਕਮ ਅਨੁਸਾਰ ਕਰਜ਼ੇ ਦੇ ਵਾ-
ਸਤੇ ਕੈਦ ਨਹੀਂ ਹੋ ਸਕੇਗਾ—
ਯਦਿ ਕੋਈ ਐਸਾ ਪੁਰਸ਼ ਯਾ ਉਸ ਦਾ ਵਡਾ ਅਫਸਰ ਇਸ
ਕਾਨੂੰਨ ਦੇ ਵਿਰੁਧ ਨਜ਼ਰਬੰਦ ਕੀਤੇ ਜਾਣੇ ਦੀ ਸ਼ਿਕਾਇਤ ਕਰੇ ਤੋ

اس عرصہ کے بعد وہ اسباب پھر سرکار مین جمع ہو جاویگا۔

اسباب فراری کے فروخت کرنیکے بارہ مین

دفعہ ۱۷۶۔ فراری کا اسباب ڈیرہ یا چھاونی مین نیلام
کر دیا جاویگا اور اوس مین سے بیڑہ یا محکمہ کا فاضلہ کمان افسر
کے ذریعہ چکا دیا جاویگا اور باقی سرکار مین جمع ہو جاویگا۔

۳۔ حصہ سیوئم

متفرقات

دوسری بار تحقیقات کی ممانعت کے بارہ مین

(الف) اس ڈنڈ بدہی کے دوسرے حصہ مین مندرجہ دفعات کے
تحت کے جو اشخاص کسی جنگی اجلاس یا عدالت سے خواہ وہ جنگی یا
دوسرے جرائم کے مرتکب ہون اونکی پھر تحقیقات یا سزا اوسی
جرم کیواسطے کسی طرح کے اجلاس سے دوبارہ نہین ہوویگی۔
مگر ایسا شخص نوکری سے برخاست ہو سکتا ہے

قرضہ کیواسطے نظر بند کرنیکی ممانعت کے بارہ مین

(ب) اس ڈنڈ بدہی کے روسے تصدیق شدہ شخص جبتک
فوج مین بحال رہے تب تک کسی قانونی اجلاس سے جاری کئے ہوئے
حکم کے بموجب قرضہ کیواسطے قید نہین ہو سکے گا۔
اگر کوئی ایسا شخص یا اوسکا بڑا افسر اس قانون کے منشاء
کے برخلاف نظر بند کئے جانیکی نالش کرے تو ایسی عدالت کا
جج اوس امر کی تحقیقات کرے اور اوس شخص کو اپنے تحریری

[illegible]

छाउनी दे नियम भंग दे विशय च

(ब) [illegible]

फरारी दे पकड़ने च

(त) [illegible]

پروانہ سے رہا کردیوے اور اوسکے واسطے اوس نالش کرنیوالی
شخص کے خرچہ کے دینے کا حکم دیوے اور یہہ خرچہ اوسکو اوسی
طرح دلادیوے کہ جیسے ڈگری سے دلایا جاتا ہے۔

چھاونی کے قوانین توڑنیکے بارہ مین

(ب) جب چھاونی کے کسی باضابطہ طریقہ یا قانون کے توڑنے
کا کوئی جرم اوس شخص سے سرزد ہووے کہ جو شخص اس ڈنڈبدی کے
زیر نہ ہووے اور اوس جگہہ کوئی عدالت نہ ہووے تب چھاونی کا
کمان افسر اس مجرم کو بذریعہ سمن طلب کرے یا قید کرکے منگا
اور اوس مقدمہ کی آپ تحقیقات کرکے مجرم کو اتنا جرمانہ کرے
کہ جو پچاس روپیہ سے زیادہ نہ ہووے یا جرمانہ کے بدلے یا
بصورت عدم ادائی جرمانہ قید کے سزا دیوے کہ جسکی میعاد
۳۰ دن سے زیادہ نہ ہووے۔

فراری کی گرفتاری کے بارہ مین

(ت) جب کبھی اس ڈنڈبدہی کے تحت کا کوئی شخص بھاگ
جاتا ہے تب اوس بیڑہ یا تعیناتی کا کمان افسر اوس فراری کی
پکڑنے کیواسطے تحریری اطلاع ملکی یا پولیس کے افسر کو دیوے اور
وہ افسر اسپر اوس شخص کو اوسی طرح قید کرے کہ جسطرح عدالت دی
یا پولیس کے وارنٹ سے قید کرتا ہے اور جب وہ فراری قید ہوچکا
تب اوسکو جنگی گارد کے حوالہ کردیوے۔

تمام ملکی یا پولیس افسرون کو یہہ بھی لازم ہے کہ جو شخص اُنکو

اس ڈنڈ بدہی کے تحت کے معلوم ہووین اونکو اگروہ نوکری
پرنہ ہووین یا رخصت کا نقشہ یا نام کٹائیکی چٹہی اونکے پاس نہ
ہووے تو اون کو ضلع مین نہ رہنے دیوین -

پولیس افسر اسطرح کے شکی شخص کو بلا وارنٹ نظر بند کرلیوین
اور نزدیک کی عدالت مین بہیجدیوین اور اگر عدالت نزدیک
نہ ہووے تو نزدیک والے جنگی کمان افسر کے پاس بہیجدیوین
کہ جسمین اونکے ساتہہ قانون کے مطابق عمل کیا جاوے -

جنگی مجرم کے قید کرنیکے بارہ مین

(ٹ) جب کبہی اس ڈنڈ بدہی کے تحت کا کوئی شخص جو کسی
جرم کا مرتکب ہووے اور ملکی یا پولیس افسر کے اختیار مین ہووے
تو وہ افسر کمان افسر کی تحریر پر اوس شخص کے گرفتار کرانے مین مددگار
ہووے اور اوسکو جنگی گارد کے حوالہ کردیوے -

وقتاً فوقتاً سنانیوالی دفعات کے بارہ مین

(ج) دفعات ذیل یعنے ۳-۴-۵-۷ سے ۱۷ تک (بہ
ہردو) ۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۱۲۵-۱۲۶-۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲-
۱۳۳-۱۳۵-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۸-۱۳۹-۱۴۸-۱۵۴-۱۶۴-اور ۱۶۳
ہر ایک بیڑہ - پلٹن - رجمنٹ - ترپ یا کمپنی کو جمع کرکے ہر تین ماہ
مین ایکبار سنا دینی چاہئین -

[illegible]

ضمیمہ

شرائط اون الفاظونکی کہ جنکا بیان پہلے حصہ کے فقرہ (ک) میں ہوا ہی

استحصال بیجا کے بارہ مین

استحصال بیجا وہ استحصال مال ہے جو بیجا وسیلون سے کیا جائے اور شخص حاصل کرنیوالا اوس مال کا قانوناً مستحق نہو۔

زیان بیجا کے بارہ مین

زیان بیجا وہ زیان مال ہے جو بیجا وسیلون سے کیا جائے اور شخص زیان اوٹھانیوالا اوس مال کا قانوناً مستحق ہو۔

بد دیانتی کے بارہ مین

جو کوئی شخص کوئی امر کرے اس نیت سے کہ وہ کسی شخص کو استحصال بیجا کرائے یا کسی شخص کو زیان بیجا پہونچائے تو کہا جائیگا اوس نے وہ امر بد دیانتی سے کیا۔

فریباً یا فریب کے بارہ مین۔

جو کوئی شخص کوئی امر کرے اس نیت سے کہ وہ کسی کو کسی مال یا استحقاق سے فریباً محروم یا بیدخل کرے تو اوس حالت مین کہا جائیگا کہ اوس شخص نے وہ امر فریباً کیا۔

باور کرنے کی وجہ کے بارہ مین

اگر کسی امر کے باور کرنے کی وجہ کافی کسی شخص کے سامہنے موجود ہو تو اوس حالتمین کہا جاویگا کہ وہ شخص اوس امر کے باور کرنیکی وجہ رکہتا ہے۔

[illegible]

[illegible]

ضرر کے بارہ مین

جو کوئی شخص کسی شخص کو درد جسمانی یا مرض جسمانی یا ضعف جسمانی پہونچائے تو کہا جاویگا کہ اوس نے ضرر پہونچایا-

ضرر شدید کے بارہ مین-

ضرر کی صرف وہ قسمین جو نیچے لکھی جاتی ہین ضرر شدید کہی جائینگی-

پہلی- مخنث کیا جانا +

دوسری- کسی ایک آنکھہ کی بصارت کا ہمیشہ کے لئی معدوم کیا جانا +

تیسری- کسی ایک کان کی سماعت کا ہمیشہ کے لئی معدوم کیا جانا +

چوتھی- کسی عضو یا مفصل کا معدوم کیا جانا-

پانچوین- کسی عضو یا مفصل کی قوتِ ایکا معدوم کیا جانا یا ہمیشہ کیلئی ضعف کیا جانا-

چھٹی- سر یا چہرے کا ہمیشہ کے لئے بدصورت کیا جانا +

ساتوین- کسی ہڈی یا دانت کا توڑ ڈالا جانا یا اوکھاڑ ڈالا جانا +

آٹھوین- کوئی ضرر جو جان کو خطرہ مین ڈالے یا بیس روز کے عرصہ تک شخص متضرر کو سخت درد جسمانی مین مبتلا رکھے یا اوسکو اپنے معمولی کار و بار کرنے کے ناقابل کر دے +

بالارادہ ضرر پہونچانے کے بارہ مین

جو کوئی شخص اس نیت سے کوئی فعل کرے کہ اوس کے ذریعہ سے کسی شخص کو ضرر پہونچائے یا اوس امر کے احتمال کے علم سے کہ اوس فعل کے ذریعہ سے وہ کسی شخص کو ضرر پہونچائیگا اور اوس کے ذریعہ سے وہ کسی شخص کو ضرر پہونچائے تو کہا جائیگا کہ اوسنے بالارادہ ضرر پہونچایا

[illegible]

بالارادہ ضرر شدید پہونچانیکے بارہ مین

جو کوئی شخص بالارادہ ضرر پہونچائے تو اگر وہ ضرر جسکا پہونچانا اوسکی نیت مین ہو یا جسکو وہ جانتا ہو کہ اوس سے اوسکے پہونچنیکا احتمال ہے ضرر شدید ہو اور جو ضرر اوسنے پہونچایا ہے وہ ضرر شدید ہے تو کہا جائیگا کہ اوسنے بالارادہ ضرر شدید پہونچایا۔

تشریح - یہ بات کہ ایک شخص نے بالارادہ ضرر شدید پہونچایا نہ کہی جائیگی بجز اوس کے کہ وہ ضرر شدید پہونچائے اور اوسکی یہ نیت بھی ہو یا اوس امر کا احتمال اوسکے علم مین یہ بھی ہو کہ وہ اوس فعل کے ذریعہ سے ضرر شدید پہونچیگا۔ لیکن اگر وہ یہ نیت کر کے یا اس امر کا احتمال جانکر کہ وہ ایک قسم کا ضرر شدید پہونچائیگا فی الواقعی کسی اور قسم کا ضرر شدید پہونچائے تو کہا جائیگا کہ اوس شخص نے بالارادہ ضرر شدید پہونچایا۔

تمثیل

الف یہ نیت کر کے یا اس امر کا احتمال جانکر کہ (ج) کے چہرے کو ہمیشہ کے لئے بدصورت کر دے (ج) کو ایک ضرب لگائی ہو (ج) کے چہرہ کو ہمیشہ کے لئے بدصورت تو نہ کرے مگر اوس کے سبب سے بیس روز کے عرصہ تک (ج) کو سخت درد جسمانی مین مبتلا رکھے تو الف نے بالارادہ ضرر شدید پہونچایا +

جبر مجرمانہ اور حملے کا بیان

جبر کے بارہ مین

[illegible]

اگر کوئی شخص کسی دوسرے شخص کی حرکت یا تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت کا باعث ہو یا کسی شے کی نسبت ایسی حرکت یا تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت کا باعث ہو کہ وہ شے اوس دوسرے شخص کے جسم کی کسی جزو سے اتصال پائے یا کسی ایسی چیز سے اتصال پائے جسکو وہ دوسرا شخص پہنے ہوئے یا لئے ہوئے ہو یا کسی ایسی چیز سے اتصال پائے جو ایسے موقع مین ہو کہ وہ اتصال اوس دوسرے شخص کے لامسہ پر موثر ہو تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور نے دوسرے شخص پر جبر کیا۔

مگر شرط یہ ہے کہ وہ شخص جو حرکت یا تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت کا باعث ہو نیچے لکھی ہوئی تینون طریقون مین سے کسی طریق پر اس حرکت یا تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت کا باعث ہو۔

۱ پہلی خود اپنی قوت جسمانی سے +

۲ دوسری۔ کسی شے کو ایسے طور پر رکھنے سے کہ وہ حرکت یا تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت بلا ارتکاب کسی اور فعل کے اس شخص کیجانب سے یا کسی دوسرے شخص کیجانب سے وقوع مین آئے +

۳ تیسری۔ کسی حیوان کو حرکت یا تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت کی تحریک کرنے سے +

جبر مجرمانہ کے بارہ مین۔

جو کوئی شخص کسی جرم کے ارتکاب کے لئے کسی شخص پر اوس کی بلا رضامندی قصداً جبر کرے یا اس نیت سے اس امر کے احتمال کے علم سے کہ ایسا جبر کرنے سے وہ اوس شخص کو جسپر جبر کیا گیا

ਜਾਨਤਾ ਹੈ ਕਿ ਜਿਸ ਮਨੁੱਖ ਕੇ ਸਾਥ ਬਲ ਕਿਯਾ ਜਾਤਾ ਹੈ
ਉਸ ਮਨੁੱਖ ਕੋ ਉਸ ਬਲ ਕੇ ਕਰਨੇ ਸੇ ਕੁਛ ਹਾਨਿ ਯਾ ਡਰ
ਯਾ ਕ੍ਲੇਸ਼ ਪਹੁੰਚੇ ਤੋ ਵਹ ਮਨੁੱਖ ਬਲਾਤਕਾਰ ਪੂਰਵਕ ਉਪਦ੍ਰ-
ਵ ਕਰਨੇ ਵਾਲਾ ਕਹਾ ਜਾਵੇਗਾ—

ਉਦਾਹਰਣ—

(੧) ਦੇਵਦੱਤ ਕਿਸੀ ਨਦੀ ਮੇਂ ਲੰਗਰ ਪੜੀ ਹੁਈ ਬੇੜੀ ਪਰ
ਬੈਠਾ ਥਾ ਯਗ੍ਯਦੱਤ ਨੇ ਲੰਗਰ ਖੋਲ ਦਿਯਾ ਔਰ ਉ-
ਸ ਤਰਹ ਸੇ ਉਸ ਬੇੜੀ ਕੋ ਨਦੀ ਮੇਂ ਬਹਾ ਦਿਯਾ ਤੋ ਯਹਾਂ
ਯਗ੍ਯਦੱਤ ਨੇ ਪੂਰਵਕ ਦੇਵਦੱਤ ਕੇ ਚਲਾਯਮਾਨਤਾ
ਮੇਂ ਲਾਯਾ ਔਰ ਯਹ ਕਾਮ ਉਸਨੇ ਪਰ ਵਸਤੁ ਕੇ ਉਸ ਪ੍ਰਕਾ-
ਰ ਸੇ ਰਖ ਕਰ ਕਿਯਾ ਕਿ ਜਿਸ ਸੇ ਉਸ ਕੇ ਯਾ ਕਿਸੀ ਦੂ-
ਸਰੇ ਮਨੁੱਖ ਕੇ ਕੁਛ ਔਰ ਕਾਮ ਕਿਯੇ ਜਾਨੇ ਕੇ ਬਿਨਾ
ਚਲਾਯਮਾਨਤਾ ਉਤਪੰਨ ਹੁਈ ਉਸ ਲਿਯੇ ਯਗ੍ਯਦੱਤ ਨੇ ਉਸ
ਪੂਰਵਕ ਦੇਵਦੱਤ ਕੇ ਸਾਥ ਬਲਾਤਕਾਰ ਕਿਯਾ ਔਰ ਯਦਿ
ਯਹ ਕਾਮ ਉਸਨੇ ਦੇਵਦੱਤ ਕੀ ਸੰਮਤੀ ਕੇ ਬਿਨਾ ਉ-
ਸ ਪੂਰਵਕ ਕਿਯਾ ਹੈ ਕਿ ਕੁਛ ਅਪਰਾਧ ਕਰੇ ਅਥਵਾ ਯ-
ਹ ਜਾਨਤਾ ਹੁਆ ਕਿ ਸੰਭਾਵਿਤ ਜਾਨਤਾ ਹੈ ਕਿ ਉਸ ਬਲ
ਕੇ ਕਰਨੇ ਸੇ ਯਗ੍ਯਦੱਤ ਕੇ ਡਰ ਯਾ ਹਾਨਿ ਯਾ ਕ੍ਲੇਸ਼ ਪਹੁੰ-
ਚੇ ਤੋ ਯਗ੍ਯਦੱਤ ਨੇ ਦੇਵਦੱਤ ਕੇ ਸਾਥ ਬਲਾਤਕਾਰ ਪੂਰਵਕ
ਉਪਦ੍ਰਵ ਕਿਯਾ

(੨) ਦੇਵਦੱਤ ਰਥ ਪਰ ਸਵਾਰ ਹੈ ਯਗ੍ਯ-
ਦੱਤ ਨੇ ਦੇਵਦੱਤ ਕੇ ਘੋੜੋਂ ਕੇ ਚਾਬੁਕ ਮਾਰ ਕਰ ਤੇਜ਼ ਕੀ ਚ-
ਲਾ ਦਿਯਾ ਤੋ ਯਹਾਂ ਯਗ੍ਯਦੱਤ ਨੇ ਘੋੜੋਂ ਸੇ ਉਸ ਕੀ ਚਲਾਯਮਾ-
ਨਤਾ ਬਦਲ ਕਰ ਦੇਵਦੱਤ ਕੀ ਚਲਾਯਮਾਨਤਾ ਕੇ ਬਦਲ-
ਨੇ ਕਾ ਸਬਬ ਕਿਯਾ ਯਗ੍ਯਦੱਤ ਨੇ ਦੇਵਦੱਤ ਕੇ ਸਾਥ ਬਲਾਤਕਾਰ ਕਿ-
ਯਾ ਔਰ ਬਰਖ਼ਿਲਾਫ਼ ਯਗ੍ਯਦੱਤ ਯਹ ਕਾਮ ਦੇਵਦੱਤ ਕੀ ਸ-
ਮਤੀ ਕੇ ਬਿਨਾ ਉਸ ਇੱਛਾ ਸੇ ਯਹ ਜਾਨਤਾ ਹੁਆ ਕਿ ਸੰਭਾਵਿਤ ਜਾਨ^

نقصان یا خوف یا رنج پہونچیگا تو کہا جائیگا کہ اوس شخص نے
دوسرے شخص پر جبر مجبرانہ کیا۔

تمثیلین۔

(۱) (ج) کسی کشتی پر جو دریا مین رسون سے بندہی ہے بیٹہا ہے
اور (الف) رسون کو کہولدے اور اسطرح قصداً کشتی کو دریا مین بہاوے
تو اس صورت مین (الف) قصداً (ج) کی حرکت کا باعث ہو
اور اوسنے یہ فعل اشیاء کو اسطرح رکہنے سے کیا کہ بلا ارتکاب کسی اور
فعل کے کسی شخص کیجانب سے حرکت پیدا ہو گئی تو اسلئے (الف)
نے (ج) پر قصداً جبر کیا اور اگر اوسنے کسی جرم کا ارتکاب کرنیکیلئے
یا اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ جبر کرنے سے
(ج) کو نقصان یا خوف یا رنج پہونچائیے (ج) کی بلا رضامندی
ایسا کیا تو (الف) نے (ج) پر جبر مجبرانہ کیا۔

(۲) (ج) رتہہ پر سوار ہے اور (الف) ج کے گہوڑون کو چابک مارے
اور اوس ذریعے سے اونکی رفتار تیز کردے تو اس صورت مین
الف حیوانون کو تبدیل حرکت کیطرف تحریک کرنے سے ج کی نسبت
تبدیل حرکت کا باعث ہوا اور اس لئے الف نے ج پر جبر کیا۔
اور اگر الف نے بلا رضامندی ج۔ کے اس نیت سے یا اس
امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ اوس جبر سے ج۔ کو نقصان یا
خوف یا رنج پہونچائے ج۔ کی بلا رضامندی ایسا کیا تو (الف نے
ج) پر جبر مجبرانہ کیا۔

(۳) (ج) پالکی مین سوار ہے اور الف ج کی نسبت سرقہ بالجبر کرنے کے لئے پالکی کا ڈنڈا پکڑ کر پالکی کو روک لے تو اس صورت مین الف ج کی نسبت انقطاع حرکت کا باعث ہوا اور یہ اوس نے خود اپنی قوت جسمانی سے کیا اور اس لئے الف نے ج پر جبر کیا اور چونکہ الف نے جرم کا ارتکاب کرنے کیلئے بلا رضا مندی ج کے قصداً ایسا کیا - تو الف نے ج پر جبر مجرمانہ کیا -

(۴) اگر الف گلی مین ج کو قصداً دھکا لگائے تو اس صورت مین الف نے اپنی قوت جسمانی سے اسطور سے اپنے جسم کو حرکت دی کہ اوس نے ج سے اتصال پایا اس لئے الف نے قصداً ج پر جبر کیا اور اگر الف نے بلا رضا مندی ج کے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ اوس کے ذریعہ سے ج کو نقصان یا خوف یا رنج پہونچائے ایسا کیا تو الف نے ج پر جبر مجرمانہ کیا -

(۵) الف ایک پتھر پھینکے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ پتھر ج کے جسم یا ج کے کپڑے سے یا کسی چیز سے جو ج لئے ہوئے ہے اتصال پائے یا یہ کہ وہ پتھر پانی مین لگ کر ج کے کپڑون پر یا کسی اور چیز پر جو ج لئے ہوئے ہے چھینٹین ڈالے تو اس صورت مین اگر اوس پتھر کا پھینکنا ایسا نتیجہ پیدا کرے جسکے سبب سے کوئی شے ج کے کپڑون سے اتصال پائے تو الف نے ج پر جبر کیا اور اگر اوس نے ج کی بلا رضا مندی ویسا کیا اس نیت سے کہ وہ اوس سے

[illegible]

[illegible]

ذریعہ سے ج کو نقصان یا خوف یا رنج پہونچائے تو الف نے ج پر جبر مجرمانہ کیا +

(۶) الف کسی عورت کا نقاب قصداً اوتارے تو اس صورت مین الف نے قصداً اوس عورت پر جبر کیا اور اگر اوس نے اوس عورت کی بلا رضامندی ایسا کیا اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اوسکے ذریعہ سے وہ اوس عورت کو نقصان یا خوف یا رنج پہونچائے تو الف نے اوس عورت پر جبر مجرمانہ کیا۔

(۷) ج نہاتا ہو اور الف حوض مین ایسا پانی جسکو وہ کہولتا ہوا جانتا ہو ڈالے تو اس صورت مین الف نے خود اپنی قوت جسمانی سے کہولتے ہوئے پانی کو اسطور سے قصداً حرکت دی کہ وہ پانی ج کے جسم سے یا دوسرے پانی سے جو پانی ایسے موقع پر ہے کہ اوس کا یہ اتصال ج کی لامسی پر بالضرور موثر ہوگا اس لئے الف نے ج پر قصداً جبر کیا اور اگر اوس نے ج کی بلا رضامندی ایسا کیا اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ اوس کے ذریعہ سے ج کو نقصان یا رنج یا خوف پہونچائے تو الف نے ج پر جبر مجرمانہ کیا۔

(۸) الف کسی کتے کو بلا رضامندی ج کے ج پر دوڑنے کی تحریک کرے تو اس صورت مین اگر الف کی یہ نیت ہو کہ ج کو نقصان یا خوف یا رنج پہونچائے تو الف نے

(८) [illegible]

[illegible]

(१) [illegible]

(२) [illegible]

ج پر جبر مجرمانہ کیا۔

حملے کی بارہ مین۔

جو کوئی شخص کوئی صورت بنائے یا کوئی تیاری کرے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اوس صورت بنانے یا تیاری کرنے سے کوئی شخص حاضر موقع یہ تصور کرے کہ صورت بنانیوالا یا تیاری کرنیوالا شخص عنقریب جبر مجرمانہ کرنیوالا ہے تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور حملے کا مرتکب ہے۔

تشریح۔ محض الفاظ حملے کی حد کو نہین پہونچتے مگر ممکن ہے کہ اون الفاظ سے جنکا کوئی شخص استعمال کرے اوس شخص کی صورت بنانے یا تیاری کرنیکی نسبت ایسا مطلب ظاہر ہو کہ وہ صورت بنانا یا تیاری کرنا حملہ کی حد کو پہونچ جائے

تمثیلین

(۱) الف ج پر مکّا اوٹھائے یہ نیّت کرکے یا اس امر کا احتمال جانکر کہ وہ اوسکی ذریعہ سے ج کو یہ باور کرائے کہ وہ اوسکو عنقریب مارنیوالا ہے تو الف نے حملہ کا ارتکاب کیا۔

(۲) الف کسی کٹکھنے کتے کا دہان بند منہہ سے کہولنا شروع کرے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اوسکو ذریعے ج کو یہ باور کرائے کہ وہ ج پر عنقریب اوس کتیکو دوڑانیوالا ہے تو الف نے ج پر حملے کا ارتکاب کیا۔

[illegible]

𑆖𑆾𑆫𑆵 𑆑𑆼 𑆮𑆴𑆰𑆪 𑆩𑆼𑆁

[illegible]

(۳) الف ایک لکڑی اوٹھا کر ج سے کہے کہ مین تجھکو مارونگا

اس صورت مین اگرچہ یہ الفاظ جنکا استعمال الف نے کیا کسی حالت مین حملہ کی حد کو نہین پہونچ سکتے اور بھی محض یہ صورت بنانا بغیر شامل ہونے اور حالت کے حملہ کی حد کو نہ پہونچے تاہم وہ صورت بنانا جسکا مطلب لفظون کے ذریعہ سے ظاہر کیا گیا حملہ کی حد کو پہونچ سکتا ہے۔

سرقہ کے بارہ مین ——

جو کوئی شخص بد دیانتی سے کوئی مال منقولہ کسی شخص کے قبضہ مین سے اوسکی بلا رضامندی لینیکی نیت سے ایسے لینی کی لئے اوس مال کی تبدیل جائے کرے تو کہا جائیگا شخص مذکور نے سرقے کا ارتکاب کیا۔

پہلی تشریح۔ کوئی شے جب تک کہ وہ زمین سے پیوستہ ہے چونکہ وہ مال منقولہ نہین ہے ایسی شے نہین ہے جسکی نسبت سرقے کا ارتکاب ہو سکے مگر جیسے کہ وہ زمین سے جدا کیجائے تب ہی شے مذکور چورانے کے قابل ہو جائیگی۔

دوسری تشریح۔ تبدیل جائے جو اوس فعل سے پیدا ہو جس فعل سے جدائی پیدا ہوتی ہے سرقہ ہو سکتا ہے۔

تیسری تشریح۔ جسطرح کسی شخص کی نسبت کہا جاتا ہے کہ وہ کسی شی کی تبدیل جائے کا باعث ہوا جبکہ وہ فی الواقع شے مذکور کی تبدیل جائے کرتا ہے اوسیطرح اوس مال مین بھی کہا

جائیگا جبکہ وہ کسی روک کو جو شے مذکور کو تبدیل جائے سے مانع ہوتی ہے ہٹادے یا شی مذکور کو کسی اور شے سے جدا کردے۔

چوتھی تشریح۔ جو کوئی شخص کسی وسیلے سے کسی حیوان کی تبدیل جائے کا باعث ہو اوسکی نسبت کہا جائیگا کہ اوسنے اوس حیوان کی تبدیل جائے کی اور بھی اوس شے کو تبدیل جائے کی جسکی اوس حیوان اوس تبدیل جانے کے سبب سے جو اسطرح ظہور میں آئی ہے تبدیل جائے کی۔

تمثیلیں

(۱) الف ج کی زمین میں سے ایک درخت اس نیت سے کاٹکر اوسکو ج کی قبضہ میں سے ج کی بلا رضامندی بددیانتی سے لیلے تو اس صورت میں جیسے الف نے درخت کو ایسی طرح سے لیجانیکے لئے جدا کیا تب ہی وہ سرقہ کا مرتکب ہوا۔

(۲) الف کتوں کا طعمہ اپنے جیب میں رکھے اور اسطرح سے ج کے کتے کو اپنے پیچھے ہولینے کی تحریک کرے تو اس صورت میں اگر الف کی یہ نیت ہو کہ وہ بددیانتی سے ج کی قبضہ میں سے ج کی بلا رضامندی اوس کتا لیلے تو جیسے ج کے کتے نے الف کے پیچھے چلنا شروع کیا تب ہی الف سرقے کا مرتکب ہوا۔

(۳) الف کو ایک بیل جسپر خزانہ کا صندوق لدا ہوا ہے ملجائے اور وہ اوس بیل کو اس نیت سے ایک خاص طرف کو ہانک لیجائے کہ بددیانتی سے خزانہ لیلے تو جبھی کہ بیل نے تبدیل جائے شروع کی تب ہی الف خزانہ کے سرقہ کا مرتکب ہوا۔

(۴) الف ج کا نوکر ہے اور جسکی امانت میں کچھ ظروف نقرہ یا تانبہ ج کیجانب سے رکھی گئی ہیں بلا رضامندی ج کے اون ظروف کو بددیانتی سے لیکر بھاگ جائے تو الف سرقے کا مرتکب ہوا۔

[illegible]

[illegible]

(۵) ج سفر کا ارادہ ہو کر اپنے ظروف نقرہ یا تانبہ کو اپنے واپس آنے
تک الف کو کہ وہ گودام کا مالک ہے امانتاً سپرد کرے اور الف ان
ظروف کو سنار کے پاس لیجا کر بیچ ڈالے تو اس صورت مین چونکہ
کوئی ظروف ج کے قبضہ مین نہ تھی اسلئے وہ ج کے قبضہ میں سے
نہین لیئے جا سکتی تھی اور الف سرقہ کا مرتکب نہین ہوا گو ممکن
ہے کہ وہ خیانت مجرمانہ کا مرتکب ہوا۔

(۶) الف ج کی زوجہ کا آشنا ہے اور وہ الف کو قیمتی مال دے
جسکو الف جانتا ہے کہ اوسکی شوہر ج کا ہے اور ایسا مال ہے کہ
ج کی بطور فسخ وہ اوسکے دینے کے مجاز نہین ہے پس اگر الف بد دیانتی
وہ مال لیلے تو وہ سرقہ کا مرتکب ہوا۔

استحصال بالجبر کے بارہ مین

جو کوئی شخص قصداً کسی شخص کو خود اوس شخص کے یا کسی دوسرے شخص کے
کسی نقصان کی تخویف کرے اور اوسکے ذریعہ سے اوس شخص کو جسکو اسطرح
تخویف کی گئی ہے اسبات کی تحریک کرے کہ وہ کوئی مال یا کفالۃ المال
یا کوئی شے دستخطی یا مہری جو کفالۃ المال ہو جانیکی حیثیت رکھتی ہو کسی شخص کے
حوالہ کرے تو شخص مذکور استحصال بالجبر کا مرتکب ہوگا۔

تمثیلین

(۱) الف ج کو یہ دھمکی دے کہ مجھکو روپیہ دو ورنہ مین ایک نوشت ہتک عزتی
حیثیت عرفی کے مخل ہوگی مشتہر کرونگا اور اسطرح ج کو اپنے تئین روپیہ
دینے کی تحریک کرے تو الف استحصال بالجبر کا مرتکب ہوگا۔

(۲) الف ج کو یہ دھمکی دیوے کہ مین تیرے طفل کو حبس بیجا مین رکہونگا ورنہ تو ایک رقعہ پر دستخط کرکے اوسکو میرے حوالہ کر جسمین تیری جانب سے مجھکو روپیہ کی فلان مقدار دینی کا وعدہ ہو اور ج دستخط کرکے وہ رقعہ حوالہ کردے تو الف استحصال بالجبر کا مرتکب ہوا۔

کسی امر کی اعانت کے بیان مین

(دفعہ ۱۰۷ دیکھو)

ہر وہ شخص کسی امر کے کرنے مین اعانت کرتا ہے جو پہلی کسی شخص کو اوس امر کے کرنے مین ترغیب دے یا دوسرے اس امر کے کرنے کیلئی مشورہ مین ایک یا چند شخص کا شریک ہو۔ بشرطیکہ اوس مشورہ کے مطابق کرنیسے اور اوس غرض سے کہ وہ امر وقوع مین آئے کوئی فعل یا ترک ناجائز واقع ہو یا تیسرے بذریعہ کسی فعل یا ترک ناجائز کے اوس امر کے کرنیمین قصداً امداد کرے۔

پہلی تشریح۔ کسی فعل کی کرنیکی ترغیب دینا اوس شخص کی نسبت کہا جائیگا جو خلاف بیانی بالعمد سے یا ایسی امر اہم کو عمداً مخفی رکہنے سے جسکا ظاہر کرانا اوسپر واجب ہے بالارادہ فعل مذکور کو کرائے یا اوسکے کرانیکی تدبیر کرے یا کرانیکی تدبیر مین جہد کرے۔

تمثیل

الف سرکاری عہدہ دار ہے کسی عدالت کے وارنٹ سے ج کے گرفتار کرنیکا مجاز ہے اور ب جسکو اس امر کا علم ہو اور وہ یہ بھی جانتا ہو کہ خ ج نہین ہے الف سے عمداً بیان کرے کہ خ ج ہے اور اسطرح الف

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قصداً گرفتار کرائے تو اس صورت میں ب نے ترغیب کے
ذریعہ ج کی گرفتاری میں اعانت کی +

دوسری تشریح - اگر کوئی شخص کسی فعل کے ارتکاب کے
وقت یا اس سے پہلے کوئی امر اس غرض
سے کرے کہ اوس فعل کا ارتکاب
سہل ہو جائے اور اس امر سے وہ ارتکاب
سہل ہو جائے تو کہا جائیگا شخص
مذکور نے اس فعل کے ارتکاب میں
مدد دی +

تمام شد

श्रीः

श्रीरणबीरदण्ड

श्रीरणबीरसिंह दण्ड विधिः

अर्थात

कानून अदालत फौजदारी

इति श्रीमन्महाराजाधिराज जम्बू कश्मीर तिब्बतादिक देशाधिपति श्रीयुत श्री १०८ मन्महेन्द्र श्रीमहाराज प्रताप सिंह साहब बहादुर जिन्हां महाराज जी दी आज्ञानुसार

سری رنبیر سنگه ڈنڈبدہی

یعنے

قانون عدالت فوجداری

حسب الحکم اندر مہندر سپہر سلطنت سری مہاراجہ دہراج مہاراجہ پرتاب سنگھ صاحب بہادر دام اقبالہ والی جموں و کشمیر و تبتہا وغیرہ ۔

जम्बू

युद्ध मंत्रालय से कर्नैल पंडित द्वारका नाथ उपाध्याय जी के अधिकार से मुद्रित हुई संवत १९४४

جموں

در مطبع جنگی باہتمام کرنیل پنڈت دوارکا ناتھ اپادہائے طبع شد

[illegible]

سری رگھناتھ جی سبھا

فہرست دفعات قانون
سری رنبیر سنگھ ڈنڈ بدہی

نمبر دفعات	نام جرائم
دفعہ ۱ -	اپراد یعنے جرم و تعریف آن +
دفعہ ۲ -	راج ڈنڈ نا اپراد و تعریف آن +
دفعہ ۳ -	حاکم کو عام شرائط کا خیال رکھنا چاہئے +
دفعہ ۴ -	استثناء عمر کم از دہ سال +
دفعہ ۵ -	استثناء بہ نسبت فعل یا ترک فعل +
دفعہ ۶ -	استثناء بابت فعل یا ترک فعل واسطے بچانے آدمی یا دولت کے +
دفعہ ۷ -	استثناء بابت پاگل یا بدمست +
دفعہ ۸ -	شرط بابت نشہ +
دفعہ ۹ -	استثناء بابت فعل یا ترک فعل جو ڈر کے مارے کیا ہو +
دفعہ ۱۰ -	استثناء بابت بچانے جسم یا دولت کو کسی حملہ برخلاف قانون خواہ اپنا یا کسی دوسرے شخص کا +
دفعہ ۱۱ -	استثناء بہ نسبت ترک فعل +
دفعہ ۱۲ -	بابت ترک فعل کے جو نیک نیتی سے کیا جاوے اور وہ اوسکا فرض نہ ہووے +
دفعہ ۱۳ -	جس فعل یا ترک فعل کی سزا نہیں لکھی گئی اوسکی سزا دیئے ہین +

[illegible]
14 [illegible]
15 [illegible]
16 [illegible]
17 [illegible]
18 [illegible]
19 [illegible]
20 [illegible]
21 [illegible]
22 [illegible]
23 [illegible]
24 [illegible]
25 [illegible]
26 [illegible]
27 [illegible]
28 [illegible]
29 [illegible]
30 [illegible]
31 [illegible]
32 [illegible]
33 [illegible]
34 [illegible]
35 [illegible]
36 [illegible]

دفعہ ۱۴- اعانت تعریف و سزا +
دفعہ ۱۵- اقدام تعریف و سزاء +
دفعہ ۱۶- حقیقہ سزا پھانسی و دائم الحبس +
دفعہ ۱۷- اقسام فوجداری +
دفعہ ۱۸- قید بامشقت و بے مشقت و تنہائی و بلا تنہائی +
دفعہ ۱۹- قید بعوض جرمانہ +
دفعہ ۲۰- میعاد قید بعوض جرمانہ +
دفعہ ۲۱- قید بعوض جرمانہ مین زرجرمانہ مجرائی دینا +
دفعہ ۲۲- سزائے جرم درحالتیکہ شک ہے +
دفعہ ۲۳- سزائے بہت جرائم نسبت ایک شخص +
دفعہ ۲۴- دائم الحبس در قلعہ +
دفعہ ۲۵- شرط بابت تازیانہ +
دفعہ ۲۶- قتل انسان تعریف سزا +
دفعہ ۲۷- قتل انسان سخت بیرحمی سے سزاء +
دفعہ ۲۸- قتل آقا سزا +
دفعہ ۲۹- قتل انسان مانع جماع سزا +
دفعہ ۳۰- قتل انسان بطمع حاصل کرنا مال کا +
دفعہ ۳۱- قتل انسان جبکہ قاتل پہلے سے ہی حبس دوام مین ہو +
دفعہ ۳۲- قتل انسان برضامندی سزاء +
دفعہ ۳۳- قتل انسان برضامندی مگر وہ بیس برس سے زیادہ عمر کا ہو +
دفعہ ۳۴- قتل انسان باستثناء حالات مندرجہ دفعات ۲۷ تا ۳۳
ارادتاً قتل انسان بغیر اشتعال طبع مقتول +
دفعہ ۳۵- قتل انسان باستثناء حالات مندرجہ دفعات ۲۷ تا ۳۳

ਨੁਖ ਵਧ ਕਰਤੇ ਹੈਂ

੩੭ ਕਦ ਹੈ ਜਿ ਇਹ ਦਸ਼ਾ ਤਕ ਕੇ ਵਿਚ ਉਨ੍ਹਾਂ ਸੋਚੇ ਵਧ ਕਰਤੇ ਹੈਂ

੩੮ ਅਚਾਨਕ ਮਨੁਖ ਵਧ ਕਰਤੇ ਹੈਂ

੩੯ ਮਨੁਖ ਵਧ ਕੇ ਉਦ੍ਯਮ ਕੇ ਵਿਸ਼ਯ ਹੈਂ

੪੦ ਮਨੁਖ ਵਧ ਕਰਨੇ ਕੀ ਇਛਾ ਸੇ ਕੋਈ ਪ੍ਰਵਿਰਤਿ ਵਾ ਨਿਵਿਰਤਿ ਕਰਤੇ ਹੈਂ

੪੧ ਮਨੁਖ ਵਧ ਕਰਨੇ ਕੀ ਇਛਾ ਬਿਨਾਂ ਮਨੁਖ ਵਧ ਕੀ ਸੰਭਾਵਨਾ ਯੁਕਤ ਪ੍ਰਵਿਰਤਿ ਵਾ ਨਿਵਿਰਤਿ ਕਰਤੇ ਹੈਂ

੪੨ ਆਤਮ ਘਾਤ ਕੇ ਉਦ੍ਯਮ ਕਰਤੇ ਹੈਂ

੪੩ ਆਤਮ ਘਾਤ ਮੇਂ ਸਹਾਇਤਾ ਕਰਤੇ ਹੈਂ

੪੪ ਨਾਬਾਲਗ ਸੇ ਉਨਮਤ ਵਾ ਵਿਕ੍ਸ਼ਿਪਤ ਕੇ ਆਤਮ ਘਾਤ ਕਰਨੇ ਕੇ ਲਿਯੇ ਸਹਾਇਤਾ ਕਰਤੇ ਹੈਂ

੪੫ ਗਰਭ ਪਾਤ ਕਰਤੇ ਹੈਂ

੪੬ ਇਛਾ ਪੂਰਵਕ ਗਰਭਵਤੀ ਸ੍ਤ੍ਰੀ ਕੀ ਇਛਾ ਬਿਨਾਂ ਗਰਭਪਾਤ ਕਰਤੇ ਹੈਂ

੪੭ ਕੋਈ ਦਾਇਕ ਉਤਪੰਨ ਨ ਹੋਨੇ ਕੀ ਇਛਾ ਸੇ ਗਰਭਪਾਤ ਕਰਤੇ ਹੈਂ

੪੮ ਗਰਭ ਪਤਿਤ ਲਾਸ਼ ਕੋ ਪ੍ਰਕਟ ਹੋਨ ਸੇ ਬਚਾਤੇ ਹੈਂ

੪੯ ਬਲਾਤਕਾਰ ਗਮਨ ਕਰਤੇ ਹੈਂ

੫੦ ਵ੍ਯਭਿਚਾਰਿਣੀ ਸ੍ਤ੍ਰੀ ਕੇ ਸਾਥ ਬਲਾਤਕਾਰ ਗਮਨ ਕਰਤੇ ਹੈਂ

੫੧ ਕਿਸੀ ਪੁਰਸ਼ ਸ੍ਤ੍ਰੀ ਵਾ ਉਸ ਕੇ ਸੰਬੰਧੀ ਕੇ ਤੇ ਉਨ੍ਨਤ ਕਰਨੇ ਕੀ ਇਛਾ ਸੇ ਬਲਾਤਕਾਰ ਗਮਨ ਕਰਤੇ ਹੈਂ

੫੨ ਸ਼ਾਰੀਰਕ ਦੁਖ ਕੇ ਦੇਤੇ ਹੈਂ

੫੩ ਅਧਿਕ ਔਰ ਅਲਪ ਸ਼ਾਰੀਰਕ ਦੁਖ ਕੇ ਦੇਤੇ ਹੈਂ

੫੪ ਅਤਿ ਸ਼ਾਰੀਰਕ ਦੁਖ ਦੇਨੇ ਕੀ ਇਛਾ ਸੇ ਕੋਈ ਪ੍ਰਵਿਰਤਿ ਵਾ ਨਿਵਿਰਤਿ ਕਰਤੇ ਹੈਂ

ارادتاً قتل انسان باشتعال طبع مقتول +

دفعہ ۳۶ - قتل انسان باستثناء حالات مندرجہ دفعات ۳ تا ۳۳ بحکم ارادتاً قتل انسان بغیر اشتعال طبع مقتول جبکہ قاتل عذر اتفاقیہ پیش کرے

دفعہ ۳۷ - قتل انسان باستثناء حالات مندرجہ دفعات ۲ تا ۳۳ و ارادتاً قتل انسان بغیر اشتعال طبع مقتول جبکہ فاعل عذر اتفاقیہ پیش کر سکے -

دفعہ ۳۸ - قتل و ہلاکت انسان ناگہانی و سزاء +

دفعہ ۳۹ - قتل انسان کا اقدام سزا +

دفعہ ۴۰ - بالارادہ قتل انسان کوئی فعل یا ترک فعل کرنا +

دفعہ ۴۱ - بالارادہ قتل انسان ایسا فعل یا ترک فعل کرے کہ جس سے ضرر جسمانی ہو جبکہ ہلاکت وقوع میں نہ آوے +

دفعہ ۴۲ - خودکشی اقدام سزا +

دفعہ ۴۳ - خودکشی اعانت سزا +

دفعہ ۴۴ - خودکشی نابالغ یا مجنون یا بدمست میں اعانت کرنا +

دفعہ ۴۵ - اسقاط حمل و سزاء +

دفعہ ۴۶ - اسقاط حمل بلا رضامندی عورت +

دفعہ ۴۷ - اسقاط حمل اس نیت سے کہ طفل بعد تولد وارث جائداد نہ ہو +

دفعہ ۴۸ - لاش طفل کو بلا اطلاع حاکم دفن وغیرہ کی مخفی کرے +

دفعہ ۴۹ - زناہ بالجبر تعریف سزا +

دفعہ ۵۰ - زناہ بالجبر با عورت فاحشہ +

دفعہ ۵۱ - مفعولہ یا اس کے اقربا کو بے عزت کرنے کے لیے زناہ بالجبر کرے یا کراوے +

دفعہ ۵۲ - ضرر جسمانی و تعریف سزا +

دفعہ ۵۳ - ضرر شدید و خفیف و تعریف +

دفعہ ۵۴ - ضرر شدید پہنچانے کی نیت سے کوئی فعل یا ترک فعل کرنا +

دفعہ ۵۵ - بلاارادہ ضرر شدید کوئی فعل یا ترک فعل کرنا +

دفعہ ۵۶ - بلاارادہ ضرر خفیف کوئی فعل یا ترک فعل کرنا +

دفعہ ۵۷ - بلاارادہ ضرر خفیف کوئی فعل یا ترک فعل کرنا +

دفعہ ۵۸ - مزاحمت بیجا +

دفعہ ۵۹ - حبس بیجا و تعریف سزا +

دفعہ ۶۰ - حبس بیجا مخفی سزا +

دفعہ ۶۱ - جبر مجرمانہ و تعریف سزا +

دفعہ ۶۲ - حملہ و تعریف سزا +

دفعہ ۶۳ - توہین عورت کی نیت سے جبر مجرمانہ یا حملہ کرنا +

دفعہ ۶۴ - سرکاری ملازم کو ڈرا کر اوسکی منصبی خدمت ادا کرنے سے باز رکھنے کے لئے جبر مجرمانہ یا حملہ کرنا +

دفعہ ۶۵ - بھگا لیجانا انسان کا و تعریف سزا +

دفعہ ۶۶ - بارادہ قتل انسان کو لے بھاگنا +

دفعہ ۶۷ - بارادہ نکاح کسی عورت کا لے بھاگنا +

دفعہ ۶۸ - بارادہ ضرر شدید پہونچانے یا غلام بنانے کے لے بھاگنا +

دفعہ ۶۹ - بردہ فروشی +

دفعہ ۷۰ - عادتاً غلاموں کی خرید فروخت کا کاروبار کرنا +

دفعہ ۷۱ - کسی سے بیگار کے طور پر محنت کرانا +

دفعہ ۷۲ - خلاف وضع فطری +

دفعہ ۷۳ - بدفعلی با حیوان و سزا +

دفعہ ۷۴ - استحصال بالجبر +

੫੫ ਜਾਣਿ ਸ਼ਾਰੀਰਕ ਕਲੇਸ਼ ਕਰਨੇ ਕੀ ਇੱਛਾ ਵਿਣਾ ਕੋਈ ਪ੍ਰਵ੍ਰਿਤਿ ਯਾ ਨਿਵ੍ਰਿਤਿ ਕਰਤੇ ਹੈਂ

੫੬ ਸ਼ਾਰੀਰਕ ਕਲੇਸ਼ ਪਹੁੰਚਾਣੇ ਕੀ ਇੱਛਾ ਸੇ ਕੋਈ ਪ੍ਰਵ੍ਰਿਤਿ ਯਾ ਨਿਵ੍ਰਿਤਿ ਕਰਤੇ ਹੈਂ

੫੭ ਸ਼ਾਰੀਰਕ ਕਲੇਸ਼ ਪਹੁੰਚਾਣੇ ਕੀ ਇੱਛਾ ਵਿਣਾ ਪ੍ਰਵ੍ਰਿਤਿ ਯਾ ਨਿਵ੍ਰਿਤਿ ਕਰਤੇ ਹੈਂ

੫੮ ਅਨੁਚਿਤ ਅਵਰੋਧ (ਰੁਕਾਵਟ ਪਾਉਣਾ) ਕਰਤੇ ਹੈਂ

੫੯ ਅਨੁਚਿਤ ਬੰਧਨ ਤਥਾ ਦੋਸ਼ੋਂ ਕੇ ਵਿਸ਼ਯ ਹੈ

੬੦ ਗੁਪਤ ਅਨੁਚਿਤ ਬੰਧਨ (ਤਥਾ ਦੋਸ਼ੋਂ ਕਾ ਜਾਨਨਾ ਭੀ) ਕਰਤੇ ਹੈਂ

੬੧ ਬਲਾਤਕਾਰ ਪੂਰਵਕ (ਤਥਾ ਅਪਰਾਧ ਸਹਿਤ ਦੁਸ਼ਟਾ ਕੇ) ਕਰਤੇ ਹੈਂ

੬੨ ਤਾੜਨੇ ਕੇ ਦੋਸ਼ ਹੈਂ

੬੩ ਕਿਸੀ ਸ੍ਤ੍ਰੀ ਕੀ ਨਿੰਦਤ ਹੈ ਜਾਨਕਰ ਅਪਮਾਨ ਕੀ ਇੱਛਾ ਸੇ ਬਲਾਤਕਾਰ ਪੂਰਵਕ ਤਥਾ ਅਪਰਾਧ ਯਾ ਆਕ੍ਰਮਣ ਕਰਤੇ ਹੈਂ

੬੪ ਕਿਸੀ ਸਰਕਾਰੀ ਨੌਕਰ ਕੋ ਅਪਨੀ ਨੌਕਰੀ ਕੇ ਕਾਰਯ ਕਰਨੇ ਸੇ ਰੋਕਨੇ ਕੇ ਲਿਯੇ ਡਰਾ ਕਰ ਬਲਾਤਕਾਰ ਪੂਰਵਕ ਤਥਾ ਅਪਰਾਧ ਯਾ ਤਾੜਨਾ ਕਰਤੇ ਹੈਂ

੬੫ ਮਨੁਸ਼੍ਯ ਕੋ ਭਗਾ ਲੇ ਜਾਤੇ ਹੈਂ

੬੬ ਕਿਸੀ ਮਨੁਸ਼੍ਯ ਕੋ ਬਧ ਕਰਨੇ ਕੀ ਇੱਛਾ ਸੇ ਲੇ ਭਾਗਤੇ ਹੈਂ

੬੭ ਕਿਸੀ ਸ੍ਤ੍ਰੀ ਕੋ ਵਿਵਾਹ ਕੇ ਲਿਯੇ ਲੇ ਭਾਗਤੇ ਹੈਂ

੬੮ ਕਿਸੀ ਪੁਰੁਸ਼ ਯਾ ਸ੍ਤ੍ਰੀ ਕੋ ਅਤਿ ਸ਼ਾਰੀਰਕ ਕਲੇਸ਼ ਕਰਨੇ ਯਾ ਗੁਲਾਮ ਬਨਾਨੇ ਕੀ ਇੱਛਾ ਸੇ ਲੇ ਭਾਗਤੇ ਹੈਂ

੬੯ ਕਿਸੀ ਪੁਰੁਸ਼ ਕੋ ਗੁਲਾਮ ਕੀ ਤਰਹ ਖਰੀਦਤੇ ਹੈਂ

੭੦ ਕਿਸੀ ਪੁਰੁਸ਼ ਕੋ ਸ੍ਵਭਾਵਤਃ ਗੁਲਾਮੋਂ ਕੋ ਬੇਚਤੇ ਔਰ ਖਰੀਦਤੇ ਕਾ ਕਾਮ ਕਰਤੇ ਹੈਂ

੭੧ ਕਿਸੀ ਪੁਰੁਸ਼ ਸੇ ਬੇਗਾਰ ਕਰਤੇ ਹੈਂ

੭੨ ਗੁਦਾ ਭੋਗ ਕਰਤੇ ਹੈਂ

੭੩ ਪਸ਼ੁਓਂ ਸੇ ਭੋਗ ਕਰਤੇ ਹੈਂ

७४ [illegible]

७५ [illegible]

७६ [illegible]

७७ [illegible]

७८ [illegible]

७९ [illegible]

८० [illegible]

८१ [illegible]

८२ [illegible]

८३ [illegible]

८४ [illegible]

८५ [illegible]

८६ [illegible]

८७ [illegible]

८८ [illegible]

८९ [illegible]

९० [illegible]

९१ [illegible]

९२ [illegible]

९३ [illegible]

دفعہ ۷۵ - استحصال بالجبر یا غضب کرنا ہتیار سے یا کسی اور طرح سے ہلاکت یا ضرر جسمانی تخویف کے ذریعہ سے +

دفعہ ۷۶ - استحصال بالجبر کرنا ایسے جرم کی تہمت لگانیکی دہمکی سے کہ جسکی سزا پہانسی یا دائم الحبس ہے +

دفعہ ۷۷ - واسطے استحصال بالجبر عادتاً کسی مجمع خلاف قانون کا شریک ہونا

دفعہ ۷۸ - سرقہ وسزا +

دفعہ ۷۹ - مال آقا کا سرقہ +

دفعہ ۸۰ - مسلح ہوکر ہلاکت کرنے یا ضرر شدید پہونچانیکی یا خوف دیکر مجبور کرنیکی تیاری کرکے سرقہ کرے +

دفعہ ۸۱ - خرید وفروخت مال مسروقہ سزا +

دفعہ ۸۲ - تصرف بیجا وسزا +

دفعہ ۸۳ - خیانت وسزا +

دفعہ ۸۴ - دغا وسزا +

دفعہ ۸۵ - دعویٰ غیر یا چھوڑنا +

دفعہ ۸۶ - نقصان رسانی +

دفعہ ۸۷ - ۱۰ یا ۱۰۰ روپیہ سے زیادہ نقصان رسانی +

دفعہ ۸۸ - مار ڈالنا یا کم قیمت لگانا ایسے حیوان کا کہ جسکی قیمت ۵۰ تک ہو

دفعہ ۸۹ - پانیکی نالی یا کل آگ جلانیکی یا اور کسی طرحکی فائدہ مند پانی کو بند یا کم کرکے نقصان کرنا +

دفعہ ۹۰ - شارع عام یا پل دریا نہر حوض بند چشمہ نشان زمین جو سرکاری طرف سے مقرر ہو خراب کرنا

دفعہ ۹۱ - مکان یا خیمہ یا بطور مکان کسی چیز میں آگ یا اڑانے والی چیز سے نقصان پہونچانا +

[illegible]

دفعہ ۹۲ - ہلاکت یا ضرر جسمانی کے ارتکاب سے نقصان رسانی کرنا +

دفعہ ۹۳ - اجرت یا ملازمت اختیار کر کے کسی کے ساتھ سفر میں جانا اور بلا ملنے دوسرے ملازم کے نوکری چھوڑنا +

دفعہ ۹۴ - مداخلت بیجا +

دفعہ ۹۵ - نقب زنی +

دفعہ ۹۶ - ہلاکت یا ضرر جسمانی کی نیت سے مداخلت بیجا کرنا +

دفعہ ۹۷ - قمار بازی +

دفعہ ۹۸ - بدنامی و بےعزتی +

دفعہ ۹۹ - زناہ برضامندی و تعریف سزا +

دفعہ ۱۰۰ - دہوکہ سے شادی کرنا +

دفعہ ۱۰۱ - تخویف مجرمانہ +

دفعہ ۱۰۲ - توہین عورت و سزا +

دفعہ ۱۰۳ - مجمع خلاف قانون +

دفعہ ۱۰۴ - بلوہ +

دفعہ ۱۰۵ - مزاحمت بیجا بحالت رفع بلوہ +

دفعہ ۱۰۶ - تخفی بلوہ و مجمع خلاف قانون +

دفعہ ۱۰۷ - ہنگامہ و سزا +

دفعہ ۱۰۸ - جان کو نقصان پہونچانیوالی عفونت کا خطرہ +

دفعہ ۱۰۹ - بددیانتی سے کسی شے میں امیزش کرنا +

دفعہ ۱۱۰ - ایک قسم کی دوا کو دوسری کے نام پر بیچنا یا اوس میں کسی طرحکی امیزش کرنا تاکہ اوسکا اثر کم ہو جاوے مضر ہو جاوے اصلیت سے بدل جاوے +

دفعہ ۱۱۱ - عام چشمہ و حوض کو ناپاک کرنا +

[illegible]

دفعہ ۱۱۲ - ہوا کو خراب کرنا +

دفعہ ۱۱۳ - بے پروائی سے گھوڑا وغیرہ شارع عام پر چلانا +

دفعہ ۱۱۴ - نشان کو دور کرنا +

دفعہ ۱۱۵ - بے پروائی سے کشتی چلانا +

دفعہ ۱۱۶ - خشکی یا تری کی شارع عام پر کسی طرح کا خطرہ یا مزاحمت پہونچانا

دفعہ ۱۱۷ - زہروالی شے کا استعمال کرنا +

دفعہ ۱۱۸ - آگ یا آتشبازی سے ایسا استعمال کرنا کہ جس سے خطرہ جان ہو -

دفعہ ۱۱۹ - عمارت کی مرمت و مسماری میں تغافل کرنا کہ جس سے خطرہ جان ہو -

دفعہ ۱۲۰ - تغافل کرنا حیوان بے احتیاطی +

دفعہ ۱۲۱ - فحش کتاب وغیرہ بنانا یا ظاہر کرنا +

دفعہ ۱۲۲ - بدمست ہو کر نکلنا +

دفعہ ۱۲۳ - امر باعث تکلیف عام کرنا +

دفعہ ۱۲۴ - حلف دروغی وغیرہ +

دفعہ ۱۲۵ - جرم فوجداری قابل سزا پھانسی کے ثابت کرنے کیواسطے جھوٹی گواہی دینا یا بنانا +

دفعہ ۱۲۶ مقدمہ فوجداری مرجوعہ عدالت مین حلف دروغی حلفاً دیوی یا بنا دوی

دفعہ ۱۲۷ - مقدمہ فوجداری مرجوعہ عدالت مین حلف دروغی اس ارادہ سے دینا یا بنا کہ مجرم پر جرم ثبوت نہ ہووے +

دفعہ ۱۲۸ - جھوٹی خبر دینا +

دفعہ ۱۲۹ - فریباً دوسرا شخص بتانا +

دفعہ ۱۳۰ - فریباً دعویدار ہونا +

دفعہ ۱۳۱ - جھوٹی فوجداری کا الزام لگانا +

دفعہ ۱۳۲ - فریباً سرکاری ملازم بنانا +

117 [illegible]

118 [illegible]

119 [illegible]

120 [illegible]

121 [illegible]

122 [illegible]

123 [illegible]

124 [illegible]

125 [illegible]

126 [illegible]

127 [illegible]

128 [illegible]

129 [illegible]

130 [illegible]

131 [illegible]

132 [illegible]

133 [illegible]

134 [illegible]

135 [illegible]

136 [illegible]

137 [illegible]

138 [illegible]

[illegible]

دفعہ ۱۴۹ - بددیانتی سے جھوٹی مہر یا قالب کو جعلسازی سے بنانا -

دفعہ ۱۵۰ - بددیانتی سے تجارت یا مال کا جھوٹھا نشان بنانا +

دفعہ ۱۵۱ - کسی ظروف یا گٹھڑی پر جھوٹھا نشان بنانا +

دفعہ ۱۵۲ - رشوت ستانی +

دفعہ ۱۵۳ - ہدائیت قانون سے انحراف کرنا +

دفعہ ۱۵۴ - رشوت لیکر حکم برخلاف قانون دینا +

دفعہ ۱۵۵ - گرفتاری سے باز رہنا یا چھوڑ دینا +

دفعہ ۱۵۶ - سرکاری ملازم کو مجرم کی غفلتاً گرفتار کرنیسے باز رہنا یا حفاظت سے چھوڑ دینا

دفعہ ۱۵۷ - وجہ ثبوت کو غائب کرنا +

دفعہ ۱۵۸ - خبر دینے سے باز رہنا +

دفعہ ۱۵۹ - رشوت دینا +

دفعہ ۱۶۰ - ناجائز وسیلوں سے کام حاصل کرنیکی امید دینا +

دفعہ ۱۶۱ - جرم متذکرہ دفعہ ۱۶۰ مین اعانت کرنا +

دفعہ ۱۶۲ - حکم اطلاعنامہ کی تعمیل نہ کرنا یا جاری ہونیسے روکنا +

دفعہ ۱۶۳ - عمداً کسی سرکاری ملازم کو امر قانونیکی فرضاً اطلاع نہ دینا +

دفعہ ۱۶۴ - حلف اوٹھانیسے انکار کرنا +

دفعہ ۱۶۵ - سرکاری ملازم کو اوسکے سوال کا جواب دینیسے انکار کرنا +

دفعہ ۱۶۶ - نیلام مین مزاحم ہونا +

دفعہ ۱۶۷ - نیلام مین بددیانتی سے بولی دینا +

دفعہ ۱۶۸ - سرکاری ملازم کو لوازمات منصبی مین مزاحم ہونا +

دفعہ ۱۶۹ - سرکاری ملازم کو بوقت ضرورت مدد نہ دینا +

دفعہ ۱۷۰ - سرکاری ملازم کے باضابطہ حکم کو شہوری سے روکنا +

دفعہ ۱۷۱ - سرکاری ملازم کو نقصان پہونچانیکی خاطر کام سے باز

१८१ [illegible]

१८२ [illegible]

१८३ [illegible]

१८४ [illegible]

१८५ [illegible]

१८६ [illegible]

१८७ [illegible]

१८८ [illegible]

१८९ [illegible]

१९० [illegible]

१९१ [illegible]

१९२ [illegible]

१९३ [illegible]

१९४ [illegible]

१९५ [illegible]

१९६ [illegible]

१९७ [illegible]

१९८ [illegible]

१९९ [illegible]

२०० [illegible]

رکہنے مین دہوکہ دینا +

دفعہ ۱۷۲- دہمکی دینا +

دفعہ ۱۷۳- دستاویز کو ضایع کرنا +

دفعہ ۱۷۴- مال کو ضبطی نہ ہونے دینا +

دفعہ ۱۷۵- فرضی ڈگری جاری ہونے دینا +

دفعہ ۱۷۶- مجرم کو پناہ دینا +

دفعہ ۱۷۷- نذرانہ ناجائز جرم کے پوشیدہ رکہنے کیواسطے لینا +

دفعہ ۱۷۸- مال منقولہ کی بازیافت مین مدد کرنیکیلئے مقبوضہ شخص سے کچھہ بطور نذرانہ یا محنتانہ لیکر مجرم کو گرفتار کرانے اور سزا دلانے مین کوشش نہ کرے +

دفعہ ۱۷۹- اپنی گرفتاری مین مزاہم ہونا +

دفعہ ۱۸۰- دوسرے شخص کی گرفتاری مین مزاہم ہونا +

دفعہ ۱۸۱- شرط معافی حاصل کرکے برخلاف عمل کرنا +

دفعہ ۱۸۲- سرکاری ملازم کا ہیچ یا توہین کرنا +

دفعہ ۱۸۳- مذہب کے متعلق جرایم +

دفعہ ۱۸۴- مجموعہ مذہبی کو رنج پہونچانا +

دفعہ ۱۸۵- توہین مذہب کیخاطر عبادتگاہ مندر مسجد وغیرہ کو جہان بہت آدمی موجود ہون مداخلت بیجا کرنا +

دفعہ ۱۸۶- قصداً مذہب کی نسبت کسیکو تنگ کرنیکیلئے کوئی بات یا حرکت کرنا

دفعہ ۱۸۷- مذہب کی نسبت امر ناجائز کرنا +

دفعہ ۱۸۸- مذہب کی نسبت امر ناجائز خفیف یعنی شراب خوری کرنا -

دفعہ ۱۸۹- جنگ و اعانت جنگ +

دفعہ ۱۹۰- جنگ مندرجہ دفعہ ۱۸۹ آسان کرنیکی تدبیر کو مخفی رکہنا +

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دفعہ ۱۹۱ - حملہ کرنا با اعلیٰ اہلکاران سرمہاراجہ صاحب بہادر ÷

دفعہ ۱۹۲ - غارت گری کرنا دوسرے ملک مین ÷

دفعہ ۱۹۳ - تحویل رکھنا مال غارت گری کا ÷

دفعہ ۱۹۴ - اسیر سلطانی یا اسیر جنگ کو حراست سے نکلنے یا بھاگجانے مین مدد کرنا

دفعہ ۱۹۵ - اسیر سلطانی یا اسیر جنگ کے جو اوسکی حراست مین ہو غفلتاً بھاگجانے دینا

دفعہ ۱۹۶ - اسیر متذکرہ دفعہ ۱۹۴ - ۱۹۵ کو حراست سے بھاگجانے مین مدد دینا بھاگے ہوئے کو پناہ دینا یا اوسکی گرفتاری مین مزاحم ہونا

دفعہ ۱۹۷ - افسر یا سپاہی کو حملہ کرنے یا بغاوت کرنے مین اعانت کرنا

دفعہ ۱۹۸ - افسر یا سپاہی کو اپنے افسر بالادست پر حملہ کرنے مین اعانت کرنا

دفعہ ۱۹۹ - افسر یا سپاہی کو نوکری سے بھاگجانے مین مدد کرنا ÷

دفعہ ۲۰۰ - فراری افسر یا سپاہی کو پناہ دینا ÷

دفعہ ۲۰۱ - عدول حکمی مین افسر یا سپاہی کو مدد کرنا ÷

دفعہ ۲۰۲ - سپاہیانہ لباس پہننا ÷

دفعہ ۲۰۳ - بغاوت کرانیکی نیت سے جھوٹھا افواہ پھیلانا ÷

تمام شد۔

سری رگھناتھ جی سہائے

سری رنبیر ڈنڈ بدہی

باب اوّل

در تعریف جرم و شرائط آن

دفعہ ۱- اپراد یعنے جرم اوس فعل یا ترک فعل کو کہتے ہین کہ جس سے ملک کے انتظام مین خلل ہوتا ہے

دفعہ ۲- اس قانون مین جس جس جرم کی سزا مقرر کیے ہوئی ہے اوسکا نام راجڈنڈ. رکہا اپراد یعنے جرم فوجداری

دفعہ ۳- حاکم کو لازم ہے کہ کسی جرم فوجداری کی سزا دینے کے وقت شرائط عام مندرجہ ذیل بخوبی خیال رکھے

تمثیل

جب آٹھہ برس کے لڑکے پر قتل انسان ثبوت ہو اور بموجب دفعہ ۲۶ کے اوسکو سزا دینا فرض تہا مگر

[illegible]

ਉਕਤ ਪ੍ਰਕਾਰ ਦੇ ਨਿਸ਼ੇਧਕ ਨਿਯਮਾਂ ਦੇ ਅਨੁਸਾਰ ਵਹ ਦੰਡ ਯੋਗ ਨਹੀਂ ਸਮਝਾ ਜਾਵੇਗਾ-

੪ ਦਫਾ- ਯਦਿ ਪ੍ਰਵਿਰਤਿ ਅਤੇ ਨਿਵਿਰਤਿ ਕਰਨੇ ਵਾਲੇ ਪੁਰੁਸ਼ ਦੀ ਆਯੁ ੧੦ ਵਰ੍ਹੇ ਦੀ ਪੂਰੀ ਨਹੀਂ ਹੁਈ ਹੁਈ ਹੋਵੇ ਤੋ ਉਸ ਨੂੰ ਉਸ ਪ੍ਰਵਿਰਤਿ ਅਤੇ ਨਿਵਿਰਤਿ ਦੇ ਬਦਲੇ ਉਸ ਨੂੰ ਦੰਡ ਨਹੀਂ ਦਿੱਤਾ ਜਾਵੇਗਾ-

ਦ੍ਰਿਸ਼ਟਾਂਤ

ਦੇਵਦੱਤ ਦੀ ਆਯੁ ਚੋਰੀ ਰੂਪ ਅਪਰਾਧ ਕਰਨੇ ਦੇ ਸਮਯ ੯ ਵਰ੍ਹੇ ਅਤੇ ਸਾਢੇ ਗਯਾਰਹ ਮਹੀਨੇ ਦੀ ਸੀ ਅਤੇ ਉਸ ਮੁਕੱਦਮੇ ਦੇ ਨਿਰਣਯ ਮੇਂ ੨ ਮਹੀਨੇ ਅਤੇ ਬੀਤ ਗਯਾ ਤੋ ਯਦ੍ਯਪਿ ਆਗ੍ਯਾ ਦੇਣੇ ਦੇ ਸਮਯ ਦੇਵਦੱਤ ਦੀ ਉਮਰ ੧੦ ਵਰ੍ਹੇ ਸੇ ਅਧਿਕ ਤੋ ਗਈ ਹੈ ਪਰ ਤੋ ਭੀ ਨਿਸ਼ੇਧਕ ੪ ਦਫਾ ਦੇ ਅਨੁਸਾਰ ਦੇਵਦੱਤ ਦੇ ਕੁਛ ਦੰਡ ਨ ਮਿਲੇਗਾ-

੫ ਦਫਾ- ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰੁਸ਼ ਉਚਿਤ ਪ੍ਰਕਾਰ ਸੇ ਪ੍ਰਵਿਰਤਿ ਅਥਵਾ ਨਿਵਿਰਤੀ ਯਹ ਵਿਚਾਰ ਕਰ ਕਰੇ ਕਿ ਵਿਧਿ ਦੇ ਅਨੁਸਾਰ ਪ੍ਰਵਿਰਤਿ ਅਥਵਾ ਨਿਵਿਰਤਿ ਦਾ ਮੁਝੇ ਅਧਿਕਾਰ ਹੈ ਤੋ ਉਸ ਪ੍ਰਵਿਰਤਿ ਅਥਵਾ ਨਿਵਿਰਤਿ ਦੇ ਬਦਲੇ ਵਹ ਦੰਡ ਯੋਗ ਨ ਸਮਝਾ ਜਾਵੇਗਾ ਚਾਹੇ ਵਹ ਪ੍ਰਵਿਰਤਿ ਅਥਵਾ ਨਿਵਿਰਤਿ ਭੂਲ ਸੇ ਹੁਈ ਹੋਵੇ ਅਤੇ ਉਸ ਸੇ ਕਿਸੀ ਦੀ ਕੁਛ ਹਾਨਿ ਭੀ ਹੁਈ ਹੋਵੇ-

ਦ੍ਰਿਸ਼ਟਾਂਤ

ਯਦਿ ਕੋਈ ਆਗ੍ਯਾ ਪ੍ਰਵਰਤਕ ਦੇਵਦੱਤ ਦੇ ਪਕੜਨੇ ਦੇ ਬਦਲੇ ਆਗ੍ਯਾ ਪਤ੍ਰ ਲੇਕੇ ਜਾਵੇ ਅਤੇ ਭੂਲ ਸੇ ਦੇਵਦੱਤ ਦੀ ਜਗਹ ਯਗ੍ਯਦੱਤ ਨੂੰ ਪਕੜ ਲਾਵੇ ਤੋ ਵਹ ਆਗ੍ਯਾ ਪ੍ਰਵਰਤਕ ਉਸ ਪ੍ਰਵਿਰਤਿ ਯਾ ਨਿਵਿਰਤਿ ਦੇ ਬਦਲੇ ਦੰਡ ਨ ਪਾਵੇਗਾ-

بہ سبب ممانعت دفعہ ہذا در باب شرائط عام اوسکو بالکل سزا نہین دیجاویگی

دفعہ ۴ — جب فاعل کی عمر بوقت وقوع فعل یا ترک فعل پوری دس برس کی نہین ہے تو اوس فعل یا ترک فعل کے عوض اوسکو بالکل سزا نہین دیجاویگی —

تمثیل

بوقت وقوع جرم سرقہ یعنے چوری سارق (الف) کی عمر ۹ برس ساڑھے گیارہ مہینے کی تھی تحقیقات مقدمہ مین ایک ماہ گذر گیا — حکم دینے کے وقت اگرچہ الف کی عمر دس برس سے زیادہ ہو گئی ہو تو بھی الف بموجب ممانعت مندرجہ دفعہ ۴ لائق سزا نہین ہوگا —

دفعہ ۵ — جب کوئی شخص وجہ معقول سے کسے فعل یا ترک فعل کو یہ سمجھکر کرے کہ قانوناً وہ فعل یا ترک فعل کرسکتا اوسی اختیار ہے تو اوس فعل یا ترک فعل کی بابت وہ لائق سزا نہ ہوگا اگرچہ وہ فعل یا ترک فعل غلطی سے کیا گیا ہو اور اوس سے کچھہ کسی کا نقصان بھی ہوا ہو —

تمثیل

اگر کوئی اگیا پرورتک یعنے اہل پولیس عدالت سے بنام (الف) پروانہ گرفتاری لیکر غلطی سے (ب) کو الف سمجھکر گرفتار کرے تو اوس فعل یا ترک فعل کے واسطے اگیا پرورتک مستوجب سزا نہ ہوگا

[illegible]

دفعہ ۶ ـ جب کوئی شخص کسی آدمی یا مال کو زیادہ نقصان سے بچانیکے ارادہ سے کوئی فعل یا ترک فعل کرے تو اوس فعل یا ترک فعل کے بابت اوس شخص کو سزا نہ ہوگی ـ اگرچہ وہ شخص یہ جانتا تہا کہ اوس فعل یا ترک فعل سے کسیکا کم نقصان نہ ہونیکا خوف تہا ـ اور اوس سبب سے کسیکا کچہہ نقصان بھی ہوا ہو بشرطیکہ اوس فعل یا ترک فعل پر اور کسیکا کچہہ معقول عذر نہیں تہا ـ

تمثیل

اگر کوئی جرّاح کسی بیمار کو سخت مرض سے آرام کرنیکے واسطے اوسکی یا اوس کے محافظہ کی رضامندی لیکر اوس کے جسم پر جرّاحی کرے اور اوس جرّاحی کے سبب سے وہ شخص مرجاوے تو وہ جراح مستوجب سزا نہ ہوگا چنانچہ پتہری یعنے سنگ مثانہ کا نکالنا وغیرہ

دفعہ ۷ ـ جب کوئی پاگل یا کوئی شخص نشہ کے سبب سے بے اختیار ہوکر کوئی فعل یا ترک فعل کرے تو اوس فعل یا ترک فعل کے بابت اوسکو سزا نہ ہوگی بشرطیکہ اوس نے برخلاف قانون اپنی خوشی سے نشہ نہ پیا ہو ـ

تمثیل

الف نے (ب) کو جبراً یا فریباً شراب پلائی اور (ب) نے اوس سبب سے بے اختیار ہوکر (ج) کو تلوار سے مار ڈالا تو (ب) بموجب ممانعت سزا دہی حسب دفعہ ہذا قابل سزا نہیں ہے

تمثیل دوئم

(الف) نے کسی ملازم شفاخانہ کو کانجا پلایا - اور وہ ملازم اوس سبب سے بے اختیار ہو کر پڑا رہا اور شفاخانہ کے بیمارون کو دوا اور غذا کا دینا ترک کیا اور اوس سبب سے کوئی بیمار مرگیا تو ملازم مذکور بباعث مُمانعت سزا دینے مندرجہ دفعہ ہذا لائق سزا نہین ہے - اور ملحوظ رہے کہ پہلی تمثیل مین (ب) اور دوسری تمثیل مین ملازم شفاخانہ اگر اپنی خوشی سے نشہ کرتا تو لائق رہائی نہ ہوگا -

دفعہ ۸ - جب کوئی شخص اپنی خوشی سے برخلاف قانون شراب پیکر بے اختیاری سے کوئی فعل یا ترک فعل کرے تو اوس شخص کو سزا دینی چاہئی جیسا کہ ارادتاً فعل یا ترک فعل کرنے سے دیجاتی ہے -

تمثیل

(الف) اپنی خوشی سے شراب پیکر بے اختیاری سے (ب) کو تلوار مارے - تو الف کو ارادتاً تلوار مارنے کی سزا دیجاوے گی

دفعہ ۹ - جب کوئی شخص کسیکے ڈرانے سے یقیناً یہہ سمجھکر کہ اگر اسمین فعل یا ترک فعل کو نہ کرون تو وہ دوسرا شخص

[illegible]

ਕੋ ਮਾਰ ਡਾਲੇਗਾ ਤੋ ਉਸ ਬਲਾਤਕਾਰ ਸੇ ਅਪਨੇ ਕੋ ਅਥਵਾ
ਅਪਨੇ ਸੰਬੰਧੀ ਕੋ ਬਚਾਨੇ ਕੇ ਨਿਮਿੱਤ ਉਸ ਪ੍ਰਕਾਰ ਕੀ
ਕੋਈ ਪ੍ਰਵਿਰਤਿ ਅਥਵਾ ਨਿਵਿਰਤਿ ਕਰੇ ਕਿ ਜਿਸ ਸੇ ਪ੍ਰਾਣ-
ਨਾਸ਼ ਅਥਵਾ ਬਲਾਤਕਾਰ ਗਮਨ ਅਥਵਾ ਰਾਜ
ਦ੍ਰੋਹ ਨ ਹੋਵੇ ਤੋ ਉਸ ਪ੍ਰਵਿਰਤਿ ਅਥਵਾ ਨਿਵਿਰਤਿ ਕੇ ਬਦਲੇ
ਉਸ ਕੋ ਕਸ਼ਟ ਨ ਮਿਲੇਗਾ ਪਰੰਤੁ ਉਸ ਸੇ ਯਹ ਭੀ ਕੇ-
ਅਰਥ ਜਾਨਿਏ ਕਿ ਜਿਸ ਸਮਯ ਉਸ ਪ੍ਰਵਿਰਤਿ ਅਥਵਾ ਨਿਵਿ-
ਰਤਿ ਕੇ ਸਿਵਾ ਕੋਈ ਅਪਨੇ ਬਚਾਨੇ ਕੇ ਵਾਸਤੇ ਉਚਿਤ ਉਪਾਯ
ਨਹੀਂ ਥਾ ਉਸ ਅਵਸਥਾ ਮੇਂ ਭਯ ਦੇਨੇ ਵਾਲੇ ਕੋ ਮਾਰ ਡਾ-
ਲਨਾ ਭੀ ਅਪਰਾਧ ਨਹੀਂ ਹੈ-

ਉਦਾਹਰਣ

ਦੇਵਦੱਤ ਨੇ ਤਲਵਾਰ ਮਿਆਨ ਸੇ ਨਿਕਾਲ ਅਪਨੇ
ਹਾਥ ਮੇਂ ਲੇਕਰ ਯਗਯਦੱਤ ਕੋ ਕਹਾ ਕਿ ਯਦਿ ਤੁਮ ਵਿ-
ਸ਼ਨੁਦੱਤ ਕੋ ਜੂਤੀ ਨ ਮਾਰੋਗੇ ਤੋ ਮੈਂ ਤੁਮ ਕੋ ਅਭੀ ਜਾਨ
ਸੇ ਮਾਰ ਡਾਲੂੰਗਾ ਤੋ ਉਸ ਭਯ ਸੇ ਯਗਯਦੱਤ ਨੇ ਵਿ-
ਸ਼ਨੁਦੱਤ ਕੋ ਜੂਤੀ ਮਾਰੀ ਤੋ ਉਸ ਅਪਰਾਧ ਕੇ ਬਦਲੇ ਯ-
ਗਯਦੱਤ ਕਸ਼ਟ ਕੇ ਯੋਗ੍ਯ ਨਹੀਂ ਹੋਵੇਗਾ-

ਦੂਸਰਾ ਉਦਾਹਰਣ

ਯਦਿ ਦੇਵਦੱਤ ਤਲਵਾਰ ਮਿਆਨ ਸੇ ਨਿਕਾਲ ਹਾਥ ਮੇਂ
ਲੇਕਰ ਯਗਯਦੱਤ ਕੋ ਕਹੇ ਕਿ ਤੁਮ ਅਭੀ ਮੇਰੇ ਸਾਮ੍ਹਣੇ
ਵਿਸ਼ਨੁਦੱਤ ਕੀ ਲੜਕੀ ਸੇ ਕਿ ਉਸ ਸਮਯ ਵਰਤਮਾਨ
ਹੈ ਉਸ ਕੇ ਸਾਥ ਬਲਾਤਕਾਰ ਗਮਨ ਕਰੋ ਨਹੀਂ ਤੋ ਮੈਂ ਅ-
ਭੀ ਤੁਮ ਕੋ ਜਾਨ ਸੇ ਮਾਰ ਡਾਲੂੰਗਾ ਤੋ ਯਦਿ ਯਗਯਦ-
ੱਤ ਉਸ ਭਯ ਸੇ ਬਲਾਤਕਾਰ ਗਮਨ ਕਰੇ ਤੋ ਵਹ ਕਸ਼ਟ ਕੇ
ਪਾਨੇ ਕੇ ਯੋਗ੍ਯ ਕਹੀਂ ਨ ਹੋਵੇਗਾ ਪਰੰਤੁ ਯਦਿ ਯਗਯਦ-
ੱਤ ਦੇਵਦੱਤ ਕੋ ਮਾਰ ਡਾਲੇ ਤੋ ਵਹ ਉਸ ਅਪਰਾਧ ਕੇ
ਬਦਲੇ ਕਸ਼ਟ ਯੋਗ੍ਯ ਨਹੀਂ ਸਮਝਾ ਜਾਵੇਗਾ-

تجہکو یا میرے کسی پیارے کو فورًا جان سے مار ڈالیگا - اور اوس
آفت سے اپنے آپکو یا اپنے پیارے کو بچانیکے لئے کوئی فعل یا ترک
فعل کرے سوائے نقصان جان یا زنا بالجبر یا بغاوت کے کرے
تو اوس فعل یا ترک فعل کے بابت اوسکو کچہ سزا نہ ہوگی بشرطیکہ
سوائے اوس فعل یا ترک فعل کے کرنیکو اور کوئی بہتر راہ
بچاؤ کا نہ تہا - اور ایسے حال مین خوف دہندہ کو مارنا بہی جرم نہین

تمثیل

(الف) نے تلوار برہنہ اپنے ہاتہ مین لیکر (ب) کو کہا کہ تو ن اگر
(ج) کو جوتے نہ ماریگا تو مین تجہکو فورًا جان سے مار ڈالونگا -
اور (ب) نے اوس خوف سے (ج) کو پاپوش مارا تو (ب)
لائق سزا نہین ہوگا

تمثیل دویم

اگر الف نے تلوار برہنہ ہاتہ مین لیکر (ب) کو کہا کہ تم ابہی میرے
سامہنے (ج) کے لڑکے کے ساتہ جو اوسوقت موجود ہے
زنا بالجبر کرو نہین تو مین ابہی تمکو فورًا جان سے مار ڈالونگا اگر (ب)
اوس خوف سے زنا بالجبر کرے تو لائق سزا بلکہ قابل رہائی کے
نہین ہے اگر (ب) الف کو مار ڈالے تو (ب) اس جرم کے واسطے لائق سزا کے نہ ہوگا

دفعہ ۱۰ - اگر کوئی شخص اپنے یا کہ دوسرے شخص کے
جسم یا دولت کو کسی حملہ برخلاف قانون سے بچانیکے لئے کوئی

[illegible]

فعل یا ترک فعل کرے - تو وہ شخص مستوجب سزا نہ ہوگا
بشرطیکہ جہانتک بچانیکے لئے نہایت ضرورت ہو اوس سے
زیادہ نہ کرے - مگر ملحوظ رہے کہ وہ فعل یا ترک فعل اگر
سوائے حالات مندرجہ ذیل اور کسے حال مین قتل انسان
کے ارادہ سے کیا ہو تو قابل سزا ہوگا -

اول قتل انسان -

دوئم زنا بالجبر

سوئم درحالت خوف ضرر شدید جسمانی -

چہارم درحالت خوف حبس مخفی

پنجم درحالت خوف بالجبر بہاگنا کسے انسان کو بسبب بردہ فروشی وغیرہ -

ششم درحالت خلاف وضع فطری وجبر ساتہہ کسے انسان کے

ہفتم درباب توہ بارادہ لوٹ لینے کے مسلح ہوکر -

ہشتم درحالت نقب زنی بوقت شب -

نہم درحالت آتش زنی -

تمثیل

(الف) اگر الف بارادہ مارنے (ب) کے
مسلح ہوکر (ب) کے گہر مین
جاوے (ب) خبردار ہوکر اپنے سامنے کو ماڑی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دیکھہ کر اپنے بچانیکے لیئے وہ اوٹھا کر الف کو مارے اور الف اوس کو ہاڑیسی مرجاوے تو بھی ب لائق سزا نہ ہوگا

تمثیل دوئم

ب معقول وجہ سی یہ جانکر کہ فلانے وقت الف مجھکو مارنے آویگا - اور باوجود نزدیک ہونے اہل پولیس کے اطلاع نہ دیکر اپنے پاس ایک کوہاڑی لیکر بارادہ مارنے الف کے منتظر رہے - اور الف کو آتے ہوئے دیکھہ کر جان سی مار ڈالے تو ب لائق رہائی نہ ہوگا - کیونکہ اپنی جان بچانیکے لیئے سوائے مارنے الف کے پولیس میں اطلاع کر سکتا تہا -

تمثیل سوئم

الف ب کی عورت کو میدان مین تنہا پاکر اوسپر حملہ بارادہ زنا بالجبر کرے اور ب اوس حال مین دور سے دیکھکر با آواز سنکر اوس ارادے سے الف کو ہٹانے کے لئے ہر طرح کوشش کریے اور الف اوس ارادے سے باز نہ آوے اور ب کو معلوم ہو کہ بجز مارنے الف کے باز رکھنا اوس ارادے سے ممکن نہیں ہے تو ب اگر الف کو مار بہی دے تو مستوجب سزا نہ ہوگا -

تمثیل چہارم

اگر الف بارادہ میوہ چرانی کے واسطے (ب) کے درخت پر چڑہ جاوے اور ب اوسکو دیکھہ کر گولی مارے تو اوس

ਦੇਣੂ ਯਾ ਪਕੜ ਜਾਵੇ ਔਰ ਪਕੜਕੇ ਉਸ ਦੇ ਕੋ ਅਦਾਰ
ਗੈਲੀ ਆਵੇ ਤੋ ਉਸ ਅਵਸਥਾ ਮੇਂ ਪਕੜਕੇ ਛੁੱਟ੍ਹ ਨੇ
ਦੁਬਾਰੇ ਦੇ ਯੋਗ੍ਯ ਨਹੀਂ ਹੋਵੇ ਗਾ-

੧੧ ਦਫ਼ਾ- ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰੁਸ਼ ਕ੍ਰਿਯਾ ਉਸ ਉਚਿਤ ਪ੍ਰਕਾਰ ਦੇ ਸਮਝ ਕਰ ਕਰੇ ਕਿ ਯਦਿ ਮੈਂ ਕ੍ਰਿਯਾ ਨ ਕਰਤਾ ਤੋ ਮੇਰੀ ਅਥਵਾ ਔਰ ਕਿਸੀ ਮਨੁਸ਼੍ਯ ਕੀ ਅਧਿਕ ਹਾਨਿ ਹੋਤੀ ਤੋ ਉਸ ਪੁਰੁਸ਼ ਕੋ ੧੩ ਦਫ਼ਾ ਕੇ ਅਨੁਸਾਰ ਉਸ ਕ੍ਰਿਯਾ ਕੇ ਬਦਲੇ ਦੰਡ ਨ ਮਿਲੇ ਗਾ-

੧੨ ਦਫ਼ਾ- ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰੁਸ਼ ਯਹ ਸਮਝੀ ਤਰਹ ਸਮਝ ਕੇ ਕ੍ਰਿਯਾ ਕਰੇ ਕਿ ਯਹ ਕਾਮ ਕਰਨਾ ਮੇਰਾ ਕਾਮ ਨਹੀਂ ਹੈ ਤੋ ਉਸ ਪੁਰੁਸ਼ ਕੋ ੧੩ ਦਫ਼ਾ ਕੇ ਅਨੁਸਾਰ ਛੋੜ ਕਰ ਔਰ ਦੰਡ ਨਹੀਂ ਹੋਗਾ-

੧੩- ਦਫ਼ਾ- ਜਿਸ ਪ੍ਰਵ੍ਰਿਤ੍ਤਿ ਅਥਵਾ ਨਿਵ੍ਰਿਤ੍ਤਿ ਕੇ ਬਦਲੇ ਕਿਸੀ ਦਫ਼ਾ ਮੇਂ ਦੰਡ ਨਹੀਂ ਲਿਖਾ ਗਯਾ ਹੈ ਉਸ ਪ੍ਰਵ੍ਰਿਤ੍ਤਿ ਅਥਵਾ ਨਿਵ੍ਰਿਤ੍ਤਿ ਕੇ ਬਦਲੇ ਯਦਿ ਕੋਈ ਹਾਕਮ ਕਿਸੀ ਉਚਿਤ ਪ੍ਰਕਾਰ ਕੇ ਦੰਡ ਦੇਨੇ ਯੋਗ੍ਯ ਉਚਿਤ ਸਮਝੇ ਤੋ ਉਸ ਕੋ ਅਧਿਕਾਰ ਹੈ ਕਿ ਉਸ ਪ੍ਰਵ੍ਰਿਤ੍ਤਿ ਅਥਵਾ ਨਿਵ੍ਰਿਤ੍ਤਿ ਕੇ ਬਦਲੇ ਜੁਰਮਾਨਾ ਕਰੇ ਪਰੰਤੁ ੨੫ ਰੁਪਯੇ ਸੇ ਅਧਿਕ ਨ ਹੋਨਾ ਚਾਹਿਯੇ-

੧੪ ਦਫ਼ਾ- ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰੁਸ਼ ਜਾਨ ਬੂਝ ਕਰ ਕਿਸੀ ਪ੍ਰਵ੍ਰਿਤ੍ਤਿ ਅਥਵਾ ਗੁਪਤ ਆਸ਼ਯ ਕੇ ਗੁਪਤ ਰਖਨੇ ਇਤ੍ਯਾਦਿ ਨਿਵ੍ਰਿਤ੍ਤਿ ਕੇ ਦ੍ਵਾਰਾ ਕਿਸੀ ਅਪਰਾਧ ਮੇਂ ਸਹਾਯਤਾ ਯਾ ਪ੍ਰੇਰਣਾ ਕਰੇ ਤੋ ਵਹ ਪ੍ਰਵ੍ਰਿਤ੍ਤਿ ਅਥਵਾ ਨਿਵ੍ਰਿਤ੍ਤਿ ਸਹਾਯਤਾ ਕਹਲਾਤੀ ਹੈ ਯਦਿ ਕੋਈ ਮਨੁਸ਼੍ਯ ਕਿਸੀ ਅਪਰਾਧ ਮੇਂ ਸਹਾਯਤਾ ਕਰੇ ਔਰ ਵਹ ਅਪਰਾਧ ਹੋ ਜਾਵੇ ਤੋ ਸਹਾਯਤਾ ^ ਕਾਰੀ ਕੋ ਭੀ ਅਪਰਾਧ ਕਰਨੇ ਵਾਲੇ ਕੇ ਸਮਾਨ ਦੰਡ ਦਿਯਾ ਜਾਵੇ ਗਾ ਔਰ ਯਦਿ ਸਹਾਯਤਾ ਕਰਨੇ ਵਾਲੇ ਕੇ ^

حالت مین (ب) قابل رہائی نہ ہوگا

دفعہ ۱۱ — جب کوئی شخص فعل یا ترک فعل کرے وجہ معقول سے یہ سمجھکر کہ اگر مین فعل یا ترک فعل نہین کرتا تو میرا یا اور کسے شخص کا بہت نقصان ہوتا - تب اوس شخص کو سوائے سزا زیر دفعہ ۱۱۳ اوس فعل یا ترک فعل کی بابت سزا نہوگی

دفعہ ۱۲ — اگر کوئی شخص یہ سمجھ کر نیک نیت سے ترک فعل کرے کہ وہ فعل کرنے پر اوسکی نوکری نہین - تب اوس شخص کو سوائے زیر دفعہ ۱۱۳ اور کوئی سزا نہ ہوگی -

دفعہ ۱۳ — جس فعل یا ترک فعل کی بابت کوئی سزا نہین لکھی گئی - تو اوس فعل یا ترک فعل کو حاکم کسے وجہ معقول سے قابل سزا سمجھے تو اختیار کہ اوس فعل یا ترک فعل کے بابت جرمانہ کری جسکے مقدار ۲۵ روپیہ سے زیادہ نہووے

دفعہ ۱۴ — اگر کوئی شخص جان بوجھ کر کسی فعل یا شے ہونکی مخفی رکھنے وغیرہ کی ترک فعل کے ذریعہ سے کسی جرم مین مدد یا ترغیب دے تو اوس فعل کو اعانت کہا جائیگا - اگر کوئی شخص کسی جرم مین مدد یا ترغیب دے یا اعانت کرے اور وہ جرم وقوع مین آوے تو معین کو مجرم کے برابر سزا دینا چاہئے اور اگر کسے سبب سے جرم وقوع مین نہ آیا ہووے تو معین کو

ਸਹਾਯਤਾ ਕਿਯਾ ਪਰੰਤੁ ਕਿਸੀ ਕਾਰਣ ਸੇ ਅਪਰਾਧ ਪੂਰੀ
ਕਾਰਯ ਰੂਪੀ ਭਯਾ ਤੋ ਉਸ ਸਹਾਯਤਾ ਕਰਨੇ ਵਾਲੇ ਕੇ ਅਪ
ਰਾਧ ਲਿਖੇ ਹੋਏ ਕੇ ਦੰਡ ਸੇ ਅਧੇ ਤਕ ਕਾ ਦੰਡ ਕਿ
ਯਾ ਜਾਵੇਗਾ ਪਰੰਤੁ ਉਸ ਵਿਸ਼ਯ ਮੇਂ ਯਹ ਕੋਈ ਲੇਖ ਨ
ਚਾਹਿਯੇ ਕਿ ਸਹਾਯਤਾ ਕੇ ਦੰਡ ਕਿਸੀ ਵਿਸ਼ੇਸ਼ ਦਫ਼ਾ
ਮੇਂ ਵਿਸ਼ੇਸ਼ ਦੰਡ ਨ ਲਿਖਾ ਹੁਆ ਹੋਵੇ ਔਰ ਉਸ ਵਿ
ਸ਼ਯ ਮੇਂ ਯਹ ਭੀ ਧਯਾਨ ਰਖਨਾ ਚਾਹਿਯੇ ਕਿ ਸਹਾਯਤਾ
ਪਰ ਪ੍ਰਵ੍ਰਿਤਿ ਅਥਵਾ ਨਿਵ੍ਰਿਤਿ ਕੇ ਦੰਡ ਕੀ ਜਾਏ ਹੋਵੇ
ਔਰ ਉਸ ਸੇ ਦੂਸਰੀ ਪ੍ਰਵ੍ਰਿਤਿ ਅਥਵਾ ਨਿਵ੍ਰਿਤਿ ਲਿਖਾ ਹੋ
ਜਾਵੇ ਤੋ ਸਹਾਯਤਾ ਕਰਨੇ ਵਾਲੇ ਕੇ ਲਿਖੇ ਹੁਏ ਪ੍ਰਵ੍ਰਿ
ਤਿ ਅਥਵਾ ਨਿਵ੍ਰਿਤਿ ਮੇਂ ਸਹਾਯਤਾ ਕਰਨੇ ਕਾ ਦੰਡ ਕਿ
ਯਾ ਜਾਵੇਗਾ ਜਬ ਸਹਾਯਤਾ ਕਰਨੇ ਵਾਲੇ ਨੇ ਕਿਸੀ ਪ੍ਰਵ੍ਰਿਤਿ
ਅਥਵਾ ਨਿਵ੍ਰਿਤਿ ਮੇਂ ਪਰ ਉਸ ਸੇ ਸਹਾਯਤਾ ਕਿਯਾ ਔਰ
ਪ੍ਰਵਰਤਕ ਨੇ ਦੂਜੀ ਪ੍ਰਵ੍ਰਿਤਿ ਅਥਵਾ ਨਿਵ੍ਰਿਤਿ ਕਿਸੀ ਦੂਸ
ਰੀ ਇੱਛਾ ਕਿਯਾ ਤੋ ਸਹਾਯਤਾ ਕਰਨੇ ਵਾਲੇ ਕੋ ਦੰਡ ਦੇਤੇ
ਕੇ ਸਮਯ ਅਧਿਕਾਰੀ ਕੋ ਸਮਝਣਾ ਚਾਹਿਯੇ ਕਿ ਪ੍ਰਵਰਤ
ਕ ਨੇ ਸਹਾਯਤਾ ਦੇਣੇ ਵਾਲੇ ਕੀ ਇੱਛਾ ਔਰ ਸਮਝ ਸੇ
ਯਹ ਪ੍ਰਵ੍ਰਿਤਿ ਅਥਵਾ ਨਿਵ੍ਰਿਤਿ ਕਿਯਾ ਹੈ ਔਰ ਯਹ ਭੀ
ਪ੍ਰਗਟ ਰਹਣੀ ਚਾਹਿਯੇ ਕਿ ਪ੍ਰਵਰਤਕ ਕੇ ਨ ਅਪਰਾਧੀ ਹੋਨੇ
ਸੇ ਭੀ ਸਹਾਯਤਾ ਕਰਨੇ ਵਾਲਾ ਅਪਰਾਧੀ ਹੋ ਸਕਤਾ ਹੈ ਔਰ
ਜਿਸ ਸਰਕਾਰੀ ਨੌਕਰ ਕੀ ਨੌਕਰੀ ਅਪਰਾਧ ਨਿਵਾਰਣ ਕੀ
ਹੋ ਪਰੰਤੁ ਵਹ ਯਦਿ ਅਪਰਾਧ ਕਰਨੇ ਮੇਂ ਸਹਾਯਤਾ ਦੇਵੇ
ਤੋ ਉਸ ਸਹਾਯਤਾ ਦੇਣੇ ਵਾਲੇ ਸਰਕਾਰੀ ਨੌਕਰੀ ਤੇ ਕਰਨੇ
ਵਾਲੇ ਕੋ ਦੰਡ ਕਿਯਾ ਜਾਤਾ ਉਸ ਕੀ ਅਪੇਖਿਆ ਉਸ ਕੋ
ਦ੍ਵਿਗੁਣ ਦੰਡ ਕਿਯਾ ਜਾਵੇਗਾ—

ਪਹਿਲਾ ਦ੍ਰਿਸ਼ਟਾਂਤ

ਦੇਵਦੱਤ ਨੇ ਵਿਸ਼ਨੁਦੱਤ ਕੇ ਮਾਰਨੇ ਕੇ ਵਾਸਤੇ ਯਗਯਦੱਤ

اوس سزا کے نصف تک ہو سکتی ہے کہ جو سزا واقع
ہوئے جرم سے دیجاتی ہے۔ بشرطیکہ کسی خاص دفعہ
مین اعانت کی بابت سزا نہین لکھی گئی ہو اور ملحوظ رہے
کہ ایک فعل یا ترک فعل مین اعانت کئی جاوے اور کوئی
دوسرا فعل یا ترک فعل وقوع مین آوے تو معین کو
اوس دوسرے کی بابت بھی سزا ہوگی جب معین کے ارادہ
سے کسی فعل یا ترک فعل مین اعانت کرے اور فاعل نے
وہ فعل یا ترک فعل کسی دوسرے ارادہ سے کیا تو معین کو
سزا دینے کے وقت حاکم کو سمجھنا چاہیے کہ فاعل نے
معین کے ارادہ سے اور علم سے وہ فعل یا ترک فعل کیا
اور مخفی نہ رہے کہ فاعل کے مجرم نہ ہونیسے معین بھی مجرم
ہو سکتا ہے مگر کسی ملازم معین نے کہ جسکا عہدہ رفع کرنیکا
اوس جرم کے ہے مدد یا اعانت کے ہو تو اوس اعانت
کی بابت اوسکو سزا دوچندان ہو سکتی ہے۔

تمثیل

(الف) نے (ج) کو مار
ڈالنے کے ارادہ سے (ب) کو
زہر دیا اور (ب) نے (ج) کے

[illegible]

طعام مین ڈالدیا اور (ج) وہ طعام کہاکر مرگیا۔ اس حالت مین الف اور ب دونونکو بموجب دفعہ ہذا سزا دینا چاہیئے۔

تمثیل دوئم

الف نے (ب) کو مار ڈالنے کے ارادہ سے (ج) کے ہاتھ زہر دیا۔ اور (ج) نے (ب) کے طعام مین ڈالدیا لیکن (ب) نے وہ کہانا کسی سبب سے نہ کہایا۔ تو بھی معیّن کو نصف سزا دینا چاہیئے۔

تمثیل سوئم

الف نے (ب) کو مار ڈالنے کے ارادہ سے (ج) کے ہاتہہ زہر دیا۔ اور ج۔ نے (ب) کو نہ دیا تو بھی الف بموجب دفعہ ہذا مستوجب نصف سزا کا ہے۔ کہ جسقدر تمثیل اوّل مین درج ہے۔

تمثیل چہارم

الف اس ارادہ کے احتمال سے کہ (ج) بباعث ضعف ویری ایک دہکہہ دینے سے مرجاویگا (ب) کو کہے کہ تو (ج) کو جو بوڈہا ہے ایک دہکہہ مار اور (ب) بلا کسی ارادہ یا احتمال کے دہکہہ مارے اور (ج) مرجاوے تو (ب) کو صرف دہکہہ مارنے کی سزا دیجاویگی۔ اور (الف) کو قتل انسان کی اعانت کرنے کی سزا ملے گی

੧੫ ਦਫਾ- ਜੋ ਪ੍ਰਵਿਰਤਿ ਅਥਵਾ ਨਿਵਿਰਤਿ ਕਿਸੀ ਅ-ਪਰਾਧ ਕੀ ਇੱਛਾ ਅਥਵਾ ਸੰਭਾਵਨਾ ਸੇ ਕੀ ਜਾਵੇ ਔਰ ਪ੍ਰਵਰਤਕ ਪੁਰੁਸ਼ ਕੇ ਵੱਲੋਂ ਯਥਾ ਸ਼ਕਤਿ ਉਪਾਯ ਔਰ ਯ-ਤ੍ਨ ਕਰਨੇ ਪਰ ਭੀ ਅਪਰਾਧ ਪੂਰੀ ਕਾਰਯ ਸਿੱਧ ਨ ਹੋਵੇ ਤੋ ਵਹ ਉਦ੍ਯੋਗ ਅਪਰਾਧ ਕਰਨੇ ਕਾ ਹੈ ਪਰੰਤੁ ਯਹ ਧ੍ਯਾਨ ਰਖਨਾ ਚਾਹਿਯੇ ਕਿ ਜੋ ਪ੍ਰਵਿਰਤਿ ਅਥਵਾ ਨਿਵਿਰਤਿ ਅਪ-ਰਾਧ ਸੰਬੰਧੀ ਕਾਰਣੋਂ ਭਿੰਨ੍ਨ ਪਦਾਰਥ ਸੇ ਵਹ ਉਦ੍ਯੋਗ ਅਪਰਾਧ ਨਹੀਂ ਕਹਾ ਜਾਏਗਾ ਜੈਸਾ ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰੁ-ਸ਼ ਮਾਰਨੇ ਕੀ ਇੱਛਾ ਸੇ ਕਿਸੀ ਦੂਸਰੇ ਪੁਰੁਸ਼ ਪਰ ਤਲ-ਵਾਰ ਚਲਾਵੇ ਔਰ ਵਹ ਪੁਰੁਸ਼ ਕਿਸੀ ਕਾਰਣ ਬਚ ਜਾਵੇ ਤੋ ਯਹ ਪ੍ਰਵਿਰਤਿ ਮਨੁਸ਼੍ਯ ਮਾਰਨੇ ਕਾ ਉਦ੍ਯੋਗ ਅਪਰਾ-ਧ ਕਹੀ ਜਾਵੇਗੀ ਕ੍ਯੋਂਕਿ ਤਲਵਾਰ ਕਾ ਚਲਾਨਾ ਮ੍ਰਿਤ੍ਯੁ ਕੇ ਨਿਕਟ ਹੈ ਅਰਥਾਤ ਦੂਰ ਨਹੀਂ ਹੈ ਔਰ ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰੁਸ਼ ਕਿਸੀ ਅਨ੍ਯ ਪੁਰੁਸ਼ ਕੇ ਵਧ ਕਰਨੇ ਕੀ ਇੱਛਾ ਸੇ ਬਜ਼ਾਰ ਸੇ ਬੰਦੂਕ ਖਰੀਦ ਕਰ ਘਰ ਮੇਂ ਰਖੇ ਤੋ ਇਸ ਪ੍ਰਵਿਰਤਿ ਕੋ ਮਨੁਸ਼੍ਯ ਮਾਰਨੇ ਕਾ ਉਦ੍ਯੋਗ ਅਪਰਾਧ ਨਹੀਂ ਕਹੇਂਗੇ ਉਦ੍ਯੋਗ ਅਪਰਾਧ ਕਾ ਦੰਡ ਯਥਾਰਥ ਅਪਰਾਧ ਕੇ ਦੰਡ ਸੇ ਆਧਾ ਤਕ ਹੋ ਸਕਤਾ ਹੈ ਜੈਸਾ ਬਲਾਤ੍ਕਾਰ ਗ-ਮਨ ਕੇ ਵਾਸਤੇ ੧੦ ਵਰ੍ਸ਼ ਕੀ ਕੈਦ ਕਾ ਦੰਡ ਹੈ ਤੋ ਬਲਾਤ੍ਕਾਰ ਗਮਨ ਕੇ ਉਦ੍ਯੋਗ ਕੇ ਵਾਸਤੇ ੫ ਵਰ੍ਸ਼ ਕੀ ਕੈਦ ਤ-ਕ ਕਾ ਦੰਡ ਹੋ ਸਕਤਾ ਹੈ ਪਰੰਤੁ ਯਹ ਬਾਤ ਤਬ ਹੋਵੇਗੀ ਕਿ ਜਬ ਕਿਸੀ ਵਿਸ਼ੇਸ਼ ਦਫਾ ਮੇਂ ਵਿਸ਼ੇਸ਼ ਵਿਧਿ ਵਰ-ਣੀ ਨਹੀਂ ਹੋਵੇ-

੧੬ ਦਫਾ- ਯਦਿ ਕਿਸੀ ਦਫਾ ਮੇਂ ਫਾਂਸੀ ਅਥਵਾ ਉਮਰ ਭਰ ਕੀ ਕੈਦ ਕਾ ਦੰਡ ਲਿਖਾ ਗਯਾ ਹੈ ਔਰ ਅਧਿਕਾਰ ਹੈ ਕਿ ਕਿਸੀ ਅਵਸਥਾ ਮੇਂ ਅਪਰਾਧੀ ਕੋ ੧੪ ਔਰ ੧੫ ਪ੍ਰਭ੍ਰਿਤਿ ਦਫਾ ਕੇ ਅਨੁਸਾਰ ਉਸ ਦੰਡ ਕਾ ਕੁਛ

دفعہ ۱۵- جو فعل یا ترک فعل کسی جُرم کے ارادہ سے یا جُرم کے احتمال کے ارادہ سے یا علم سے کیا جاوے اور فاعل کی طرف سے حتی المقدور وسعی و کوشش عمل مین بھی آئی ہو- لیکن جرم واقعہ نہوا ہو تو اوسکو اقدام کہتے ہین- ملحوظ رہے کہ اگر کسی فعل یا ترک فعل کے جُرم کا سبب دور ہووے- تو اوسی اقدام جُرم نہ کہا جاویگا مثلاً اگر کوئی شخص ہلاکت کے ارادہ سے دوسرے شخص پر تلوار مارے- اور وہ شخص کسی سبب سے بچ جاوے تو اوس فعل کو اقدام قتل انسان کہا جاویگا- کیونکہ ہلاکت کا باعث دور نہین تھا- اور اگر بارادہ ہلاکت کسی کے بازار سے بندوق مول لیکر گھر مین رکھے تو اوس فعل کو اقدام قتل انسان نہین کہا جاویگا اقدام جُرم کی سزا اتمام جُرم کے سزا سے نصف تک ہوسکتی ہے-

مثلاً زناہ بالجبر جس حالت مین دس برس قید ہو اوس حالت مین زناہ بالجبر کی سزا پانچ سال تک ہوسکتی ہے

دفعہ ۱۶- اگر کسی دفعہ مین پھانسی یا دائم الحبس سزا لکھی گئی ہے- اور حاکم کو ہر کسی حالت مین مجرم کو اوس سزا کا حصہ سزا دینا بموجب دفعہ ۱۴ و ۱۵ وغیرہ کے مناسب معلوم ہووے تو

[illegible]

پہانسی بتیس[2] سال قید- اور دائم الحبس پندرہ[15]
سال کے برابر سمجھا جاویگا- مثلاً کسی جُرم کی سزا ر
دائم الحبس لکھی ہوئی ہے تو بموجب دفعہ ۱۵ الف کو اقدام
اوس جرم کے بابت دائم الحبس کی سزا ر
دینا ضرور ہو- تو دائم الحبس کو پندرہ[15] سال شمار کر کے
اوسکا نصف سات سال اور چھہ[6] ماہ قید سزا ر دینا چاہئے

دفعہ ۱۷ - سزا ر فوجداری چھہ[6] قسم کی ہے
اوّل[1] پہانسی دوئم[2] دائم الحبس سوئم[3] قید بتقرری
میعاد با جولان یا بلا جولان شقتے یا بلا مشقت چہارم[4]
ضبطی جائداد پنجم[5] جرمانہ ششم[6] تازیانہ-

دفعہ ۱۸ - حاکم کو بروقت تجویز کے اختیار
رہیگا- کہ کُلیًا یا جزءً قید بے مشقت یا با مشقت
یا قید محض یعنے بلا جولان جیسا کہ مُناسب سمجھی تجویز
کرے- اور یہ بھی اختیار رہے کہ اگر مناسب سمجھے
تو میعاد مقررہ سے دو ماہ تک قید تنہائی کا حکم دیوے
مگر کوئی شخص ایک ماہ میں سات روز سے زیادہ قید
تنہائی نہ کیا جاویگا- اگر دو ماہ پوری کرنی ہووے
تو ہر ایک ماہ میں سات سات روز پورے کرنے چاہئے

دفعہ ۱۹ - حاکم کو چاہئے کہ اپنے حکم میں درج
کرے کہ بصورت عدم ادائے جرمانہ مجرم کس قدر

ਸਜਾ ਸਖ਼ਤੀ ਜੋ ਧਨ ਜੁਰਮ ਜਿਤਨੇ ਦਿਨ ਤਕ ਕੈਦ ਰਹੇ
ਗਾ ਪਰੰਤੂ ਯਾਦ ਰਖਣ ਦੀ ਬਾਤ ਜੋ ਰਖਣੀ ਚਾਹੀਏ।
ਕਿ ਜੁਰਮਾਨੇ ਦੇ ਬਦਲੀ ਕੈਦੀ ਹੋਣੇ ਤੇ ਜੁਰਮਾਨਾ।
ਬਿਲਕੁਲ ਮਾਫ਼ ਨਹੀਂ ਹੋਂਦਾ ਹਾਕਮ ਨੂੰ ਅਧਿਕਾਰ
ਹੈ ਕਿ ਜਿਸ ਤਰਹਾਂ ਕਾਨੂਨ ਅਨੁਸਾਰ ਉਚਿਤ ਸਮਝੇ ਉਸ
ਤਰਤ ਜੁਰਮਾਨਾ ਵਸੂਲ ਕਰੇ ਅਤੇ ਜਿਸ ਅਪਰਾਧ।
ਕੇ ਦਫ਼ੇ ਵਿਚ ਇਸ ਕਾਨੂਨ ਦੇ ਜੁਰਮਾਨੇ ਦੀ ਸੰਖਿਆ
ਨਿਯਤ ਨਹੀਂ ਕੀ ਗਈ ਹੈ ਯਦਿ ਉਸ ਅਪਰਾਧ ਕੇ।
ਨਿਮਿੱਤ ਜੁਰਮਾਨਾ ਕਰਨਾ ਹੋਵੇ ਤੋ ਅਪਰਾਧੀ ਕੇ ਜੁਰ-
ਮ ਕੀ ਯੋਗ੍ਯਤਾ ਅਤੇ ਅਪਰਾਧ ਕਾ ਪਰਿਮਾਣ ਦੇਖ
ਕਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਕਰਨਾ ਚਾਹੀਏ ਪਰੰਤੂ ਇਸ ਬਾਤ ਪਰ
ਭੀ ਅਵਧਾਨ ਰਖਣਾ ਚਾਹੀਏ ਕਿ ਯਦਿ ਅ-
ਪਰਾਧੀ ਜੁਰਮ ਕਿਸੀ ਕੇ ਪਦਾਰਥ ਕਾ ਨਾਸ਼ ਕੀਆ
ਹੋਵੇ ਤੋ ਪਹਿਲੇ ਉਸ ਕਾ ਪਦਾਰਥ ਪੂਰਾ ਕਰਾ ਕੇ ਤਬ
ਜੁਰਮਾਨਾ ਕਰੇ—

੨੦ ਦਫ਼ਾ—ਜੋ ਕੈਦੀ ਜੁਰਮਾਨੇ ਕੇ ਬਦਲੇ ਹੋਤੀ
ਹੋਵੇ ਉਸ ਕੀ ਅਵਧਿ ਨਿਯਤ ਹੋਵੇਗੀ ਉਸ ਅਪਰਾ-
ਧ ਕੇ ਦਫ਼ੇ ਨਿਯਤ ਹੈ ਉਸ ਕੇ ਚਤੁਰਥਾਂਸ਼ ਕੇ ਬਰਾਬਰ
ਹੋਵੇਗੀ—

ਦ੍ਰਿਸ਼ਟਾਂਤ

ਯਦਿ ਕੋਈ ਅਧਿਕਾਰੀ ੪੯ ਦਫ਼ਾ ਕੇ ਅਨੁਸਾਰ ਬ-
ਲਾਤਕਾਰ ਗਮਨ ਕਰਨੇ ਕੇ ਦਫ਼ੇ ਅਪਰਾਧੀ ਜੁਰਮ ਕੋ ਦ-
ਸ ੧੦ ਬਰਸ ਕੀ ਕੈਦੀ ਅਤੇ ੫੦੦ ਰੁਪਏ ਕਾ ਜੁਰਮਾਨਾ
ਕਰੇ ਤੋ ਜੁਰਮਾਨੇ ਕੀ ਬਦਲੇ ਕੈਦੀ ੨ ਬਰਸ ਅਤੇ ੬ ਮਹੀ-
ਨੇ ਕੀ ਹੋ ਸਕਦੀ ਹੈ ਅਰਥਾਤ ਜੇਹਾ ਕੁਝ ਤਕ ਕੀ ਕੈ-
ਦੀ ਕਾ ਚਤੁਰਥਾਂਸ਼ ਪਰੰਤੂ ਧਨ ਦੰਡ ਭੀ ਅਨੁਸਾਰ
ਹੋਣੀ ਚਾਹੀਏ ਕਿ ਜਿਸ ਅਪਰਾਧ ਕੇ ਦਫ਼ੇ ਵਿਚ

میعاد معین قید رہیگا - مگر ملحوظ رہے کہ جرمانہ کے
عوض قید رہنے سے جرمانہ بالکل معاف نہین
ہوسکتا - حاکم کو اختیار ہے کہ جسطرح قانوناً مناسب
سمجھے جرمانہ وصول کرے - اور جس جرم کے لئے
اس قانون مین تعداد جرمانہ مقرر نہین ہوئے اور
اوس جرم کے نسبت جرمانہ کرنا ہووے تو بحسب
جرم وحتی المقدور جرمانہ کرنا چاہئے - اور ملحوظ رہے
کہ اگر مجرم نے کسیکا مال نقصان کیا ہو تو پہلے اوسکا
مال پورا کر جرمانہ اور کرنا چاہئے

دفعه ۲۰ - جو قید عوض جرمانہ مقرر ہوگی -
اوسکی میعاد مقرر ہوگی - اوس قید کے چہارم
حصہ سے زیادہ نہ ہوگی - جو اوس جرم کے لئے مقرر ہے

تمثیل

جب حاکم نے بموجب دفعه ۹۴ بابت زناء بالجبر کے
مجرم کے اوپر دس برس کی قید اور پانچ
صد روپیہ جرمانہ کا حکم دیا - تو قید بعوض جرمانہ
تین سال نو مہینہ تک ہوسکتی ہے یعنی چہارم حصہ
دائم الحبس کا اور ملحوظ رہے کہ جس جرم کے
بابت قانون مین صرف جرمانہ بلا قید مقرر ہے
تو مجرم کو اوس جرمانہ کے عوض چھ ماہ

[illegible]

سے قید زیادہ نہ ہوگی۔

دفعہ ۲۱ - اگر کوئی مُجرم عوض زر جرمانہ قید ہوا ہووے - اور بعد گذرنے کچھہ حصّہ قید کے جُرمانہ داخل کرے - تو جسقدر میعاد تک وُہ قید رہچکا ہو اور مُجرا ہوکر باقی کے عوض اوسی قدر زر جرمانہ داخل کرکے رہائی پا سکتا ہے -

دفعہ ۲۲ جب کسی حاکم کو یہ بات ثبوت ہو کہ کسی نے دو جرموں میں سے ایک جُرم صدور کیا ہے مگر صاف صاف ثابت ہووے کہ اون دونوں میں سے کون جرم کیا ہے تو بوقت تجویز سزا حاکم کو لازم ہے کہ اوس جرم کی سزا دیوے کہ جسکی سزا کم ہے

دفعہ ۲۳ - اگر کسی شخص پر ایک سے زیادہ جرم ثبوت ہوئے ہوں تو ہر ایک جرم کے لئے علیحدہ علیحدہ سزا دینا چاہئے مگر ملحوظ رہے کہ اگر ایک فعل سے کئی جُرم واقع ہوں تو ہر ایک جُرم کے لئے علیحدہ علیحدہ سزا نہ ہوگا -

تمثیل

الف نے ایک غیر شخص کو جوتے مارے اور ج دیکھ کر الف کو منع کرنے آیا - الف نے وُہ کہنا مان کر برعکس

ਤਾਂ ਅਲਫ਼ ਉਸਨੂੰ ਗਾਲੀ ਦਿਯਾ ਤੇ ਬਦਲਨੇ ਦੀ
ਓਹ ਕੀਤੇ ਅਪਰਾਧ ਦ ਸਜਾਵਾਂ ਦੀ ਦਸ੍ਤੇ ਅਪਰਾਧ ਦਡੰ
ਡ ਮਿਲਣਾ ਚਾਹਿਯੇ ਅਰਥਾਤ ਜੁਤਿਆਂ ਮਾਰਨੇ ਦੀ
ਦੂਜੀ ਆਖੇ ਔਰ ਜੇਕਰ ਕਿਸੂ ਨੇ ਉਸੇ ਗਾਲੀ ਦੇਵਿ
ਸਜਾ ਹੋ ਔਰ ਯਦਿ ਬਦਲਨੇ ਤੇ ਪਚਾਸ ਦੇ ਪਰ
ਦਾਰੀ ਪਚਾਸ ਜੂਤਿਯਾਂ ਮਾਰੀ ਤੋਤੇ ਬਦਲਨੇ ਦੇ
ਪ੍ਰਤੇਕ ਜੂਤੀ ਮਾਰਨੇ ਦੇ ਦੰਡ ਅਪਰਾਧ ਦਾ ਡੰਡ ਤ
ਦਿਯਾ ਜਾਵੇ ਗਾ-

੨੪ ਦਫ਼ਾ- ਯਦਿ ਕਿਸੀ ਪੁਰਸ਼ ਦੇ ਉਪਰ ਇ
ਕ ਸੇ ਅਧਿਕ ਅਪਰਾਧ ਦੇ ਦੰਡ ਠਹਿ
ਰਾਏ ਗਏ ਹੋਣ ਤੋ ਕਿਸੀ ਦਸ਼ਾ ਵਿਚ ਦੰ
ਡ ੧੫ ਵਰ੍ਹੇ ਤੇ ਅਧਿਕ ਨ ਹੋਵੇਗਾ ਔਰ ਜਿਸ ਦੇ
ਦੰਡ ਉਮਰ ਭਰ ਦੀ ਕੈਦੀ ਠਹਿਰਾਈ ਗਈ ਹੋਵੇ ਉਸ ਦੇ
ਕਿਸੀ ਜੇਲਖਾਨੇ ਮੇਂ ਨ ਰਖਣਾ ਚਾਹਿਯੇ ਕਿੰਤੂ ਸ੍ਰੀ
ਮਹਾਰਾਜਾ ਸਾਹਿਬ ਬਹਾਦੁਰ ਜੀ ਦੀ ਆਗਿਆ ਸੇ ਕਿਸੀ
ਕਿਲਾ ਯਾ ਹੱਦ ਮੇਂ ਭੇਜ ਦੇਣਾ ਚਾਹਿਯੇ-

੨੫ ਦਫ਼ਾ- ਸਰਦੀ ਦੇ ਰੁਤ ਮੇਂ ਬੇਤ ਮਾਰਨੇ ਨ ਦੇ
ਣੇ ਚਾਹਿਯੇ ਔਰ ਸਦਾ ਬੇਤ ਮਾਰਨਾ ਹੋਵੇ ਤਬ
ਕਿਸੀ ਵੈਦ ਡਾਕਟਰ ਅਥਵਾ ਤਬੀਬ ਦੀ ਸੰਮਤਿ
ਔਰ ਉਸ ਦੇ ਸਾਮਣੇ ਮਾਰਣੇ ਚਾਹਿਯੇ ਕਿ ਜਿਸ ਸੇ ਕਿ
ਸੀ ਤਰਹ ਜਾਨ ਦਾ ਡਰ ਨ ਹੋਵੇ ਔਰ ਯਦਿ ਕੋਈ ਇਸਤ੍ਰੀ ਅ
ਪਰਾਧੀ ਹੋਵੇ ਤੋ ਉਸ ਦੇ ਕਦੀ ਨ ਬੇਤ ਮਾਰਨੇ ਚਾਹਿਯੇ
ਔਰ ਬੇਤ ਬਾਰ ਬਾਰ ੨੪ ਤੇ ਅਧਿਕ ਨ ਮਾਰਨੇ ਚਾਹਿਯੇ
ਪਰੰਤੂ ਯਦਿ ੨੪ ਤੇ ਅਧਿਕ ਬੇਤ ਮਾਰਨੇ ਹੋਵੇ ਤੋ ਘਾਉ
ਰਾਜੀ ਹੋ ਜਾਣੇ ਪਰ ਮਾਰਨੇ ਚਾਹਿਯੇ ਪਰੰਤੂ ਯਹ ਬਾਤ
ਭੀ ਯਾਦ ਰਖਣੀ ਚਾਹਿਯੇ ਕਿ ਕਿਸੀ ਅਪਰਾਧੀ ਦੇ
ਪਰ ਅਪਰਾਧ ਦੇ ਨਿਮਿਤ੍ਤ ੫੦ ਬੇਤ ਤੇ ਅਧਿਕ ਬੇਤ ਮਾ

ج کو گالیان دیوے - تو الف کو دو سزا ملنا
چاہیے - اول جوتے مارنے کی - دوسری
ج کو گالیان دینے کی - اور اگر الف نے ایکدفعہ
ب کو پچاس ۵۰ جوتیان ماری تو الف کو ہر ایک
جوتی مارنے کی بابت علیحدہ علیحدہ سزا دینا چاہیے

دفعہ ۲۴ اگر کسے شخص پر ایک سے زیادہ
جرمون کی سزا تجویز ہوئی ہو تو کسے حالت
مین سزا کی میعاد پندرہ ۱۵ برس سے زیادہ نہ
ہوگی - اور جسکی نسبت دائم الحبس کی سزا تجویز ہوئی
ہو وہ مجرم کسے اصلی جیلخانہ مین نہین رکہا جاسکتا ہے
کسی حد بندی کے اندر بموجب حکم سری مہاراج
صاحب بہادر والی ملک کے بہیجا جاویگا -

دفعہ ۲۵ جاڑے کے موسم مین تازیانہ نہین
لگانا چاہیے - اور ہمیشہ تازیانہ کسے ڈاکٹر یا حکیم
یا بید کی صلاح سے اوسکے سامہنی لگانا چاہیے -
کہ کسے طرح خطرہ جان کا نہ ہو جاوے - اگر عورت
مجرم ہو تو اوسکو کسی حالت مین تازیانہ نہین -
لگایا جاویگا اور اگر تازیانہ چوبیس ۲۴ ضرب سے
زیادہ لگانا منظور ہووے تو علامات ضربات کے صحت ہوجانے
کے بعد باقی لگانا چاہیے مگر ملحوظ رہے کہ کسی حالت مین کسی شخص کو

ਤੇਣ ਵਧੀਕ ਕੋੜਾ ਮਾਰਿਯੇ-

ਪਹਿਲਾ ਭਾਗ ਸਮਾਪਤ ਹੋਯਾ

੨- ਦੂਜਾ ਭਾਗ

ਮਨੁੱਖ ਦੇ ਸਰੀਰ ਸੰਬੰਧੀ ਅਪਰਾਧਾਂ ਦੇ ਵਿਸ਼ਯ ਮੈਂ-

੨੬ ਦਫ਼ਾ- ਜੋ ਪ੍ਰਵ੍ਰਿਤਿ ਅਥਵਾ ਨਿਵ੍ਰਿਤਿ ਪ੍ਰਵਰਤਕ ਤੇ ਉਸ ਉਸਤੇ ਜੋ ਹੋਵੇ ਕਿ ਜਿਸ ਤੇ ਮਨੁੱਖ ਦਾ ਮਰਨਾ ਸੁਗਮਤਾ ਅਥਵਾ ਕਠਿਨਤਾ ਸੇ ਸੰਭਵਕੀਯ ਹੈ ਤੋ ਐਸੀ ਪ੍ਰਵ੍ਰਿਤਿ ਅਥਵਾ ਨਿਵ੍ਰਿਤਿ ਨੂੰ ਮਨੁੱਖ ਦਾ ਵਧ ਕਰਤਾ ਹੈ ਪਰੰਤੂ ਧਰ ਲਿਯਾ ਜਾਊ ਕਿ ਉਸ ਪ੍ਰਵ੍ਰਿਤਿ ਅਥਵਾ ਨਿਵ੍ਰਿਤਿ ਸੇ ਕਿਸੀ ਮਨੁੱਖ ਕੀ ਮ੍ਰਿਤ੍ਯੁ ਹੁਈ ਹੋ (ਏਸ ਬਾਤ ਕੇ ਵਾਸਤੇ ਪਹਿਲੇ ਭਾਗ ਕੇ ਤੀਜੇ ਦਫ਼ਾ ਸੇ ਲੇ ੨੫ ਦਫ਼ਾ ਕੇ ਸਾਧਾਰਣ ਨਿਯਮ ਦੇਖੋ) ਔਰ ਯਹ ਭੀ ਯਾਦ ਰਹੇ ਕਿ ਮਨੁੱਖ ਸ਼ਬਦ ਸੇ ਯਹ ਅਭਿਪ੍ਰਾਯ ਹੈ ਕਿ ਜਿਸ ਕਾ ਸੰਪੂਰਣ ਅੰਗ ਅਥਵਾ ਕੁਛ ਅੰਗ ਮਾਤਾ ਕੇ ਉਦਰ ਸੇ ਬਾਹਰ ਆ ਚੁਕਾ ਹੋਵੇ ਯਦਿ ਉਦਰ ਸੇ ਬਾਹਰ ਨ ਆਯਾ ਹੋ ਤੋ ਉਸੇ ਮਨੁੱਖ ਨਹੀਂ ਕਹਤੇ ਕਿੰਤੂ ਗਰਭ ਕਹਤੇ ਹੈਂ-

ਦ੍ਰਿਸ਼ਟਾਂਤ

ਦੇਵਦੱਤ ਨੇ ਯਗ੍ਯਦੱਤ ਕੇ ਭੋਜਨ ਮੇਂ ਇਸ ਪ੍ਰਯੋਜਨ ਸੇ ਵਿਸ਼ ਮਿਲਾਯਾ ਕਿ ਯਦਿ ਯਗ੍ਯਦੱਤ ਯਹ ਭੋਜਨ ਕਰੇਗਾ ਤੋ ਮਰ ਜਾਵੇਗਾ ਔਰ ਯਗ੍ਯਦੱਤ ਨੇ ਵਹ ਭੋਜਨ ਕੀਯਾ ਔਰ ਮਰ ਗਯਾ ਤੋ ਐਸੀ ਅਵਸਥਾ ਮੇਂ ਦੇਵਦੱਤ ਮਨੁੱਖ ਮਾਰਨੇ ਕਾ ਅਪਰਾਧੀ ਹੋਵੇਗਾ-

ایک جرم کی بابت پچاس تازیانہ سے زیادہ نہ لگایا جاویگا-

باب دویم

درجرائم متعلقہ بدن انسان

دفعہ ۲۶ جو فعل یا ترک فعل اس علم سے واقع ہو کہ اوس سے ہلاکت یا بسہولیت ہلاکت کسے انسان کے ممکن ہے تو ایسے فعل یا ترک فعل کو قتل انسان کہا جاویگا- بشرطیکہ کسے انسان کی ہلاکت اوس فعل یا ترک فعل سے وقوع مین آئی ہو دیکھو دفعہ ۳ تا ۲۵ باب اول شرائط عام - اور ملحوظ رہے کہ لفظ انسان سے یہ مطلب ہے کہ جسکا کل وجود یا جزء اوسکی والدہ کی رحم سی باہر آچکا ہو - اگر رحم سی باہر نہ آیا ہو تو انسان نہین کہا جاویگا اوسکو حمل کہتے ہین-

تمثیل

الف نے ب کی خوراک مین اس غرض سے زہر ملایا کہ اگر ب یہ کہانا کہالیوے تو ہلاکت کو پونچے چنانچہ وہ کہانا کہایا اور ہلاکت ہوا تو ایسی حالت مین الف مجرم قتل انسان کا ہوگا -

[illegible — left column in Dogra/Takri script: headings for the second, third, fourth and fifth illustrations, followed by the opening of section 27]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تمثیل دویم

اگر شفا خانہ کے کسی نوکر جسکا کام بیماروں کو خوراک دینا ہے - یہ جان کر خوراک دینا بند کرے کہ اوس سبب سی کوئی بیمار ہلاکت کو پونچی اور وہ بیمار فوت ہوگیا تو ایسی حالتمیں ملازم شفاخانہ ترک فعل قتل انسان کا مجرم ہوگا -

تمثیل سویم

اگر کوئی دایہ بوقت تولید کے کسی بچہ کا گلا اس علم سے گھوٹ دیوے - کہ وہ ہلاکت کو پونچی اگر اوس فعل کے ارتکاب سے بچہ مذکورہ فوت ہوجاوے تو ایسی فعل کو قتل انسان تصور کیا جاویگا

تمثیل چہارم

الف نے ب کو یہ جانکر تلوار ماری کہ اوس سے ہلاکت کا خوف ہے لیکن اس فعل سے ب ہلاک ہوا تو ایسی فعل کے ارتکاب سے الف مجرم قتل تصور کیا جاویگا

تمثیل پنجم

الف و ب دونوں ملکر واسطے شکار کے گئے اور اتفاقاً ب پنجہ شیر میں گرفتار ہوا - اور الف نے اس علم سے گولی چلائی کہ شیر ہلاکت کو پونچی اور ب بچ جاوے مگر وہ گولی ب کو لگی اور اوس سے فوت ہوگیا تو الف ایسی فعل کے ارتکاب سے قتل انسان کا مجرم نہ کہا جاویگا

دفعہ ۲۷ - اگر کوئی شخص ارادتاً کسی شخص کو سخت بے رحمی سے قتل کرے جبکہ مقتول نے

خود بخود بدنیت سے ناگہانی اور باعث سخت اشتعال
طبع بوقت ارتکاب جرم پیدا نہ کیا ہو دیکھو دفعہ ۳ لغایت ۲۵
باب اول شرائط عام سزا پھانسی -

تمثیل

الف نے ب کی کھال اتار کر مار ڈالا تو الف
بموجب دفعہ ہذا قابل سزا ہوگا -

تمثیل دوئم

الف نے ک کے سر میں میخ گاڑ دی یا جبراً بجائے
غذا صرف نمک وغیرہ کھلایا جس سی اوسکی ہلاکت
واقع ہوئی - تو الف کو بموجب دفعہ ہذا سزا دینا چاہئے -

دفعہ ۲۸ - اگر کوئی شخص محافظ یا نوکر اپنے
آقا یا جسکی حفاظت اوسکے تعلق ہے ارادتاً اوسکو زہر
وغیرہ دے یا کسی اور فعل یا ترک فعل سی مار ڈالے
تو بلحاظ دفعہ ۳ تا ۲۵ باب اول شرائط عام سزا پھانسی -

دفعہ ۲۹ - اگر کوئی شخص واسطے جماع کرنے
کسی شخص کو جو مانع اس امر کا ہو ہلاکت کرے
بلحاظ دفعہ ۳ تا ۲۵ باب اول شرائط عام
سزا پھانسی -

تمثیل

الف نے ب کی عورت سے جماع کرنا چاہا

[illegible]

ਔਰ ਧਰਮਵੰਤ ਨੇ ਉਸ ਨਾਸ਼ ਕਿਯਾ ਔਰ ਉਸ ਦਸ਼ਾ ਮੇਂ ਧਰ-
ਮਵੰਤ ਨੇ ਧਰਮਵੰਤ ਕੋ ਮਾਰ ਦਿਯਾ ਤੋ ਕੰਦਰਵੰਤ ਕੋ ਉਸ ਦ-
ਸ਼ਾ ਕੇ ਅਨੁਸਾਰ ਦੰਡ ਹੋਵੇ ਗਾ—

੩੦ ਦਫ਼ਾ— ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰੁਸ਼ ਕਿਸੀ ਪੁਰੁਸ਼ ਕੋ ਧ-
ਨ ਕਾ ਲਾਲਚ ਕਰਕੇ ਮਾਰ ਡਾਲੇ ਯਾ ਉਸ ਕੋ ਔਰ ਸਮ੍ਪ-
ਤਿ ਕਿਸੀ ਔਰ ਪੁਰੁਸ਼ ਕੀ ਔਰ ਕਿ ਜੋ ਸਕੇ ਰੋਕ ਸਕਤਾ ਹੋ
ਮਾਰ ਡਾਲੇ ਤੋ ਵੁਹ ਦੰਡ ਦੇਨੇ ਕੇ ਯੋਗ੍ਯ ਹੈ ਜੋ ਫਾਂਸੀ ਕੇ
ਦੰਡ ਯਾ ਉਮਰ ਕੈਦ ਕੀ ਕੈਦੀ ਕਾ ਦੰਡ ਦੇਨਾ
ਚਾਹੀਏ (ਉਸ ਵਕਤ ਕੇ ਦਫ਼ੇ ੧ ਕ੍ਰਮ ਕੇ ੨ ਦਫ਼ਾ ਸੇ
ਲੇ ੧੫ ਦਫ਼ਾ ਤਕ ਦੇਖੋ)

ਦ੍ਰਿਸ਼ਟਾਂਤ—

ਕੰਦਰਵੰਤ ਨੇ ਵਿਸ਼੍ਣੁਵੰਤ ਕੇ ਪਾਸ ਬਹੁਤ ਧਨ ਦੇਖ ਕੇ
ਔਰ ਉਸ ਕੀ ਪ੍ਰਾਪ੍ਤਿ ਕੇ ਨਿਮਿੱਤ ਵਿਸ਼੍ਣੁਵੰਤ ਕੋ ਮਾਰ ਡਾ-
ਲਾ ਤੋ ਉਸ ਅਵਸਥਾ ਮੇਂ ਕੰਦਰਵੰਤ ਉਸੀ ਦਫ਼ਾ ਕੇ
ਅਨੁਸਾਰ ਦੰਡ ਪਾਵੇ ਗਾ—

ਦੂਸਰਾ ਦ੍ਰਿਸ਼ਟਾਂਤ—

ਕੰਦਰਵੰਤ ਨੇ ਅਪਨੇ ਸਹੋਦਰ ਭਾਈ ਧਰਮਵੰਤ ਕੋ ਇ-
ਸ ਇਰਾਦੇ ਸੇ ਮਾਰ ਡਾਲਾ ਕਿ ਯਦਿ ਯਹ ਜੀਤਾ ਰਹੇ ਗਾ
ਤੋ ਮੇਰੇ ਬਰਾਬਰ ਸਾਥ ਧਨ ਕਾ ਭਾਗ ਲੇਗਾ ਤੋ ਉਸ
ਅਵਸਥਾ ਮੇਂ ਕੰਦਰਵੰਤ ਕੋ ਉਸੀ ਦਫ਼ਾ ਕੇ ਅਨੁਸਾਰ
ਦੰਡ ਹੋਵੇ ਗਾ—

੩੧ ਦਫ਼ਾ— ਯਦਿ ਕਿਸੀ ਪੁਰੁਸ਼ ਕੋ ਨਗਰ ਭਰ ਕੇ
ਕੀ ਕੀ ਸਜ਼ਾ ਕੀ ਜਗਹ ਹੋ ਔਰ ਫਿਰ ਵਹ ਕਿਸੀ ਪੁਰੁਸ਼
ਕੋ ਮਾਰ ਡਾਲੇ ਤੋ ਉਸ ਕੋ ਫਾਂਸੀ ਕਾ ਦੰਡ ਦੇ-
ਨਾ ਚਾਹੀਏ (ਦੇਖੋ ੧ ਕ੍ਰਮ ਕੇ ੨ ਦਫ਼ਾ ਸੇ ਲੇ ੧੫ ਤਕ)

੩੨ ਦਫ਼ਾ— ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰੁਸ਼ ਕਿਸੀ ੨੦ ਵਰ੍ਸ਼ ਸੇ ਕ-
ਮ ਉਮਰ ਵਾਲੇ ਪੁਰੁਸ਼ ਕੋ ਉਸ ਕੀ ਇੱਛਾ ਸੇ ਉਸ ਕੇ

اور ب مالم ہوا الف نے ب کو قتل کر ڈالا
لہذا الف قابل سزا ہوگا۔

دفعہ ۳۰۔ اگر کوئی شخص کسی شخص کو بطمع
حاصل کرنے کسی مال کے قتل کرے یا ایسے شخص کو
ہلاک کرے جو اوسکا کسی ملکیت پر قابض ہونے سے
مزاحم ہو سکتا ہو بلحاظ دفعہ ۱۳تا۱۵ باب اول شرائط عام
سزا پہانسی یا دائم الحبس

تمثیل

الف نے ب کے پاس بہت مال دیکھکر بطمع حاصل
کرنے اوس مال کے ب کو مار ڈالا تو اوس صورت
مین الف قابل سزا ہوگا۔

تمثیل دوئم

الف نے ب کو جو اوسکا حقیقی بہائی ہے اس
ارادہ سے کہ اگر یہ زندہ رہا تو نصف مال کا شریک
ہوگا اسکو مار ڈالا تو الف بموجب دفعہ ہذا سزایاب ہوگا۔

دفعہ ۳۱۔ اگر کوئی شخص جسکی نسبت حکم
دائم الحبس نافذ ہوا ہو ارادتاً قتل انسان کرے
تو بلحاظ دفعہ ۱۳تا۱۵ باب اول شرائط عام سزاء پہانسی۔

دفعہ ۳۲۔ اگر کوئی شخص کسی انسان کو
جسکی عمر بیس سال سے کم ہو اوسکی رضامندی

ਮਾਰ ਡਾਲੇ ਤੋ ਉਸ ਅਪਰਾਧੀ ਕੋ ਦੰਡੋਂ ਪਹਿਲਾ ਦੰਡ
ਜਨਮ ਭਰ ਕੀ ਕੈਦੀ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਤੇ ਦੂਸਰਾ ਕੇਵਲ
ਜਨਮ ਭਰ ਕੀ ਕੈਦੀ ਤੀਸਰਾ ਬਾਰਹ ਬਰਸ ਕੀ ਕੈਦੀ ਔਰ
ਜੁਰਮਾਨਾ ਚੌਥਾ ਕੇਵਲ ਬਾਰਹ ਬਰਸ ਕੀ ਕੈਦੀ ਤੇ (੨ ਤੁ-
ਜ ਕੇ ੩ ਦਫਾ ਸੇ ਲੇ ੨੫ ਤਕ ਦੇਖੋ-)

੩੩ ਦਫਾ- ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰੁਸ਼ ਕਿਸੀ ੨੦ ਬਰਸ ਸੇ
ਅਧਿਕ ਉਮਰ ਵਾਲੇ ਪੁਰੁਸ਼ ਕੋ ਉਸ ਕੀ ਰਜ਼ਾ ਸੇ ਉਸ
ਕੋ ਮਾਰ ਡਾਲੇ ਤੋ ਐਸੇ ਅਪਰਾਧੀ ਕੋ ਪਹਿਲਾ ਦੰਡ
੧੨ ਬਰਸ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦੀ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਦੂਸਰਾ ਕੇਵਲ ੧੨ ਬ
ਰਸ ਕੀ ਕੈਦੀ ਯਹ ਹੋਵੇਗਾ-

੩੪ ਦਫਾ- ੨੭ ਦਫਾ ਸੇ ਲੇ ੩੩ ਦਫਾ ਤਕ ਵਰ੍ਣਿ
ਤ ਮੁਕਦਮੋਂ ਕੋ ਛੋੜ ਕਰ ਯਦਿ ਕੋਈ ਮਨੁਸ਼੍ਯ ਜਾਨ ਬੂਝ
ਕਰ ਮਨੁਸ਼੍ਯ ਬਧ ਕਰੇ ਔਰ ਬਧ ਹੋਨੇ ਵਾਲਾ ਮਨੁਸ਼੍ਯ ਉਸ
ਅਪਰਾਧ ਕਿਸੀ ਤਰਹ ਕੇ ਕ੍ਰੋਧ ਉਤਪੰਨ ਹੋਨੇ ਸੇ ਕ੍ਰੋਧ ਜਾਗਰਤ ਅ-
ਪਰਾਧ ਕਰਨੇ ਕੇ ਸਮਯ ਪਾਨੇ ਕੇ ਬਧ ਕਰਾਨੇ ਵਾਲੇ ਕੋ ਫਾਂਸੀ ਔਰ ਧ
ਨ ਜਬਤ ਕਰਨਾ ਅਥਵਾ ਕੇਵਲ ਫਾਂਸੀ ਅਥਵਾ ਜਨਮ
ਭਰ ਕੀ ਕੈਦੀ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਅਥਵਾ ਕੇਵਲ ਜਨਮ ਭ-
ਰ ਕੀ ਕੈਦੀ ਅਥਵਾ ੧੨ ਬਰਸ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦੀ ਔਰ ਜੁਰ-
ਮਾਨਾ ਯਾ ਕੇਵਲ ੧੨ ਬਰਸ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦੀ ਯਹ ਦੰਡ
ਮਿਲੇਗਾ (ਪਹਿਲੇ ਭਾਗ ਕੇ ੩ ਸੇ ਲੇ ੨੫ ਤਕ ਦੇਖੋ-

ਉਦਾਹਰਣ

ਯਦਿ ਕੋਈ ਮਨੁਸ਼੍ਯ ... ਕੀ ਸ੍ਤ੍ਰੀ ਕੋ ਬੇਪਤ ਕਰਨੇ ਕੀ ਇੱਛਾ ਸੇ ਪਕੜੇ ਔਰ ...
... ਯਹ ਦੇਖ ਕਰ ... ਕੋ ਮਾਰ ਡਾਲੇ ਤੋ ... ਇਸ ਦਫਾ ਕੇ ਅਨੁਸਾਰ ਦੰ
ਡ ਪਾਨੇ ਕੇ ਯੋਗ੍ਯ ਹੋਵੇਗਾ ਕ੍ਯੋਂਕਿ ... ਹੋਨੇ ਵਾਲਾ
ਉਸ ਸਮਯ ... ਕਿਯਾ ਥਾ ਯਦਿ

سے اوسکو قتل کرے - سزا دائم الحبس یا جُرمانہ یا
دائم الحبس یا قید بار۱۲ان سال و جرمانہ یا صرف قید
بار۱۲ہ سال دیکھو دفعہ ۳ لغائت ۲۵ باب اوّل شرائط عام

دفعہ ۳۳ - اگر کوئی شخص کسی انسان کو
جسکی عمر ۲۰بیس سال سے زیادہ اوسکی رضامندی سے
قتل کرے قید تا بار۱۲ان سال و جرمانہ یا صرف قید
تا بار۱۲ان سال -

دفعہ ۳۴ - باستثناء مقدمات مندرجہ
دفعہ ۲۷ تا ۳۳ اگر کوئی شخص ارادتاً قتل انسان کرے
جبکہ مقتول نے بوقت ارتکاب جرم خود بخود بدنیت
سے کوئی ناگہانی یا باعث سخت اشتعال طبع پیدا
نہ کیا ہو سزا پھانسی و ضبطی جائداد یا صرف پھانسی
یا دائم الحبس و جرمانہ یا صرف دائم الحبس -
یا قید بار۱۲ان سال -

تمثیل

اگر الف ب کے سامنے ب کی عورت کو بے
عزتی کرنے کے ارادہ سے پکڑے اور ب یہ امر دیکھ
کر فی الفور الف کی لڑکی کو مار ڈالے تو ب
بموجب دفعہ ہذا مستوجب سزا ہے کیونکہ اوس
حالت میں مقتول نے خود بخود بدنیت سے -

[illegible]

کوئی باعث سخت اشتعال طبع پیدا نہیں کیا تھا اگر ب اوسکی
لڑکی کو نہ مار کر الف کو مار ڈالتا تو بموجب دفعہ ہذا مستوجب
سزا او نہ تھا بلکہ بموجب دفعہ ۳۰۵ لائق سزا ہوتا۔

تمثیل دوئم

اگر ب در حالت تمثیل اوّل واسطے مارنے الف کے
تلوار اوٹھاوے اور ج جو پیچھے کھڑا ہے اتفاقاً۔
اوسکو لگی اور وہ مر جاوے تو ب بموجب دفعہ
ہذا مستوجب سزا نہ ہوگا۔ کیونکہ ب نے ج کو
ارادتاً قتل نہیں کیا تھا بلکہ بموجب دفعہ ۳۰۴ لائق سزا ہوگا

دفعہ ۳۰۵ باستثنائے مقدمات مندرجہ
دفعات ۳۰۱ سے ۳۰۳ تک اگر کوئی شخص ارادتاً قتل انسان کرے۔
جب مقتول نے خود بخود بدنیتی سے ناگہانی و سخت باعث
اشتعال طبع قاتل بوقت ارتکاب جرم پیدا کیا ہو
دیکھو دفعات ۳ لغائت ۲۵ باب اوّل شرائط عام
(۱) دائم الحبس و جرمانہ (۲) یا صرف دائم الحبس (۳)
یا قید تا بارہ سال و جرمانہ (۴) یا صرف قید تا بارہ سال

تمثیل اوّل

الف نے ب کو اپنی عورت کے ساتھ سوتا دیکھ کر
اوسوقت باشتعال طبع بے اختیاری ب کو مار
ڈالا تو الف بموجب دفعہ ہذا لائق سزا ہوگا اور اگر

ਜਾ ਕਿਤੇ ਕੇ ਬਦਲ ਆਵਤਾ ਤੇ ਅਲਫ ਉਸ ਦਫਾ ਦੇ ਅਨੁਸਾਰ ਸਜ਼ਾ ਲਾਇਕ ਦੇ ਜੋਗ ਨ ਹੋਵੇਗਾ ਕਿੰਤੂ ੩੦੨ ਦਫਾ ਦੇ ਅਨੁਸਾਰ ਸਜ਼ਾ ਲਾਇਕ ਦੇ ਜੋਗ ਹੋਵੇਗਾ—

ਦੂਸਰਾ ਉਦਾਹਰਣ

ਅਲਫ ਨੇ ਬਕਰ ਦੀ ਦਾੜ੍ਹੀ ਪਕੜੀ ਅਤੇ ਬਕਰ ਨੇ ਅਲਫ ਦੀ ਪਗੜੀ ਤਦ ਅਲਫ ਨੇ ਕ੍ਰੋਧ ਉਤਪੰਨ ਹੋਣੇ ਦੇ ਕਾਰਣ ਬਕਰ ਦੇ ਮਾਰ ਸੁੱਟਿਆ ਤਾਂ ਅਲਫ ਉਸ ਦਫਾ ਦੇ ਅਨੁਸਾਰ ਸਜ਼ਾ ਦੇ ਲਾਇਕ ਨਹੀਂ ਕਿ ਬਕਰ ਦੇ ਉਸਨੇ ਕ੍ਰੋਧ ਉਤਪੰਨ ਕਰਾਨੇ ਦਾ ਨਿਮਿੱਤ ਕੀਤਾ ਹੋਯਾ ਸੀ ਉਸ ਵਾਸਤੇ ਅਲਫ ਨੂੰ ੩੦੨ ਦਫਾ ਦੇ ਅਨੁਸਾਰ ਸਜ਼ਾ ਮਿਲੇਗੀ—

ਤੀਸਰਾ ਉਦਾਹਰਣ

ਯਦਿ ਕੋਈ ਹਾਕਿਮ ਸਾਖੀ ਦਾ ਇਜ਼ਹਾਰ ਲੈਂਦੇ ਸਮੇਂ ਸਾਖੀ ਨੂੰ ਕਹੇ ਕਿ ਤੁਸਾਡੀ ਗਵਾਹੀ ਝੂਠੀ ਹੈ ਅਤੇ ਮੇਰੇ ਵਿਚਾਰ ਮੇਂ ਤੂੰ ਝੂਠਾ ਮਨੁੱਖ ਹੈਂ ਅਤੇ ਉਹ ਸਾਖੀ ਓਸ ਕ੍ਰੋਧ ਦੇ ਕਾਰਣ ਹਾਕਿਮ ਨੂੰ ਮਾਰ ਸੁੱਟੇ ਤਾਂ ਉਸ ਨੂੰ ੩੦੨ ਦਫਾ ਦੇ ਅਨੁਸਾਰ ਸਜ਼ਾ ਹੋਣੀ ਚਾਹੀਏ ਕਿਉਂਕਿ ਹਾਕਿਮ ਦੇ ਖੋਟੇ ਮਨ ਤੋਂ ਕ੍ਰੋਧ ਨਹੀਂ ਉਪਜਿਆ ਕਿੰਤੂ ਕਾਨੂੰਨ ਦੇ ਅਨੁਸਾਰ ਉਸ ਨੂੰ ਐਸਾ ਕਹਿਣੇ ਦਾ ਅਧਿਕਾਰ ਹੈ—

੩੬ ਦਫਾ— ੨੭ ਦਫਾ ਤੋਂ ਲੈ ੩੩ ਦਫਾ ਤਕ ਜੋ ਲਿਖੇ ਮੁਕੱਦਮੇ ਹੈਨ ਉਨ੍ਹਾਂ ਦੇ ਬਿਨਾ ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰਖ ਬਿਨਾ ਉਸ ਦੇ ਕਿ ਕਿਸੀ ਪੁਰਖ ਦੇ ਮਾਰ ਡਾਲਨੇ ਦਾ ਇਰਾਦਾ ਹੋਵੇ ਮਾਰ ਸੁੱਟੇ ਜਬ ਕਿ ਮਰੇ ਹੋਏ ਨੇ ਖੋਟੇ ਮਨ ਨਾਲ ਆਪੇ ਅਚਾਨਕ ਬਹੁਤ ਕ੍ਰੋਧ ਨ ਦਿਵਾਯਾ ਹੋਵੇ ਅਤੇ ਮਾਰਨ ਵਾਲੇ ਨੇ ਅਪਰਾਧ ਕਰਨ ਦੇ ਸਮੇਂ ਕ੍ਰੋਧ ਵਿਚ ਆਕੇ ਬਿਨਾ ਸੋਚੇ

الف ب کو اوسوقت نہ مار کر دو چار روز کے بعد سوچکر قتل کرے تو بموجب دفعہ ہذا لائق سزا نہ ہوگا - بلکہ بموجب دفعہ ۳۰۲ لائق سزا ہوگا -

تمثیل دویم

الف نے ب کی داڑہی پکڑی اور ب نے الف کی پگڑی اور الف نے اوس اشتعال کی باعث ب کو مار ڈالا تو الف بموجب دفعہ ہذا قابل سزا نہ ہوگا کیونکہ ب خود بخود اشتعال طبع الف نہوا تہا اور الف نے پہلے ہی چہیڑ کر اشتعال طبع کرانیکا باعث کیا لیپر الف کو بموجب دفعہ ۳۰۲ سزا دیجاویگی

تمثیل سوئم

اگر کوئی حاکم کسی گواہ کو بوقت لینے اظہار کے کہے کہ تمہارا اظہار جہوٹہا ہے ہماری دانست مین تو جہوٹھا آدمی معلوم ہوتا ہے اور وہ گواہ اوس اشتعال طبع کے باعث حاکم کو مار ڈالے تو اوسکو بموجب دفعہ ۳۰۲ کے سزا دینا چاہئے - کیونکہ حاکم بدنیتی سے باعث اشتعال طبع نہوا تہا - بلکہ قانونًا حاکم کو ایسی کہنے کا اختیار ہے -

دفعہ ۳۶ — باستثنائے مقدمات مندرجہ دفعہ ۲۷ لغایت ۳۳ اگر کوئی شخص بلا ارادہ قتل انسان کرے جبکہ مقتول نے بدنیتی سے خود بخود ناگہانی سخت باعث اشتعال طبع قاتل بوقت ارتکاب جرم پیدا نہ

[illegible]

کیا ہو - اور جبکہ فاعل یہ عذر پیش نہ کر سکے کہ یہ جُرم اوسنی
اتفاقاً از دیاد اختیارات قانونی سی کیا (۱) قید تا بارہ[۱۲]
سال و جُرمانہ (۲) یا صرف قید تا بارہ[۱۲] سال دیکھو دفعات[۳۰]
لغائت ۵۲ باب اول شرائط عام -

تمثیل

الف نے بارادہ مارنے کبوتر کے احتمال کے علم سے -
شہر کے اندر جہاں ہجوم خلائق تھا بندوق چلائی
اور اتفاقاً اوس بندوق کی گولی سے کوئی آدمی مر گیا
تو الف کو بموجب دفعہ ہذا سزا او دینا چاہیئے -

دفعہ ۳۷ - باستثنائے مقدمات مندرجہ دفعہ[۲۷]
لغائت ۳۳ اگر کوئی شخص بلا ارادہ قتل انسان کرے جبکہ مقتول
نے خود بخود بدنیتی سی ناگہانی و سخت باعث اشتعال طبع قاتل
بوقت ارتکاب جرم پیدا نکیا ہو یا جبکہ فاعل یہ عذر پیش کر سکی
کہ یہ جُرم اوسنی اتفاقاً ازدیاد اختیارات قانون سی کیا ہے (۱) قید دس
سال و جرمانہ (۲) یا صرف قید دس سال دیکھو دفعات ۲۵ لغائت ۵۲ باب اول شرائط عام

تمثیل اوّل

الف زِب کو جو غیر شخص ہی اپنی عورت کے ساتھ گفتگو کرتے
ہوئی دیکھ کر ہلاکت کے احتمال سے لیکن قتل کرنیکا ارادہ نہ کر کے
دھکا دیا ب پتھر پر گر کر مر گیا - تو الف کو بموجب دفعہ ہذا
سزا او دینا چاہیئے -

[illegible]

تمثیل دوئم

اگر الف ب کو مکّا مارے اور ب اپنے ہاتھ کی تلوار الف کو دکھا کر یہ کہے کہ اگر تم پھر مکّا مارو گے تو مین تم کو تلوار سے مار ڈالونگا لیکن الف ب کا کہنا نہ مانکر مکّا مارے اور ب اوسکو زخم لگانیکا ارادہ کرکے ہلاکت کی احتمال کے علم سی بلا ارادہ ہلاکت الف کو تلوار مارے اور الف اوس سے مرجاوے تو ب بموجب دفعہ ہذا لائق سزا کے نہ ہوگا - کیونکہ ب کو غیرت بچانیکا قانونًا اختیار تھا مگر اوس حالت مین کسی کی جان لینی کا اختیار نہ تھا۔

دفعہ ۳۸ - اگر کوئی شخص فعل یا ترک فعل یہ جانکر کرے کہ اوس سے کسیکی ہلاکت ہونیکا احتمال نہین ہے مگر کچھ نقصان ہونیکا خوف ہی اور اوس فعل یا ترک فعل سی کسیکی ہلاکت وقوع مین آوے سزاء ضرر رسانی دیکھو دفعات ۳ لغائت ۲۵ باب اول قبر الطعام

دفعہ ۳۹ اگر کوئی شخص بارادہ قتل انسان ، ایسا کوئی فعل یا ترک فعل کرے جس سے کسی شخصکو ضرر جسمانی پونچا اور اقدام کرنیوالے نی حتی المقدور جو کچھ کرنا تھا سو کیا - مگر ٹریٹمنٹ کی عنائت سی وہ شخص ہلاک نہوا (۱) سزاء دائم الحبس و جرمانہ (۲) یا صرف دائم الحبس (۳) یا قید تا بارہ سال

[illegible]

و جرمانہ (۲) یا صرف قید تا بارہ سال اور اگر بالکل
ضرر جسمانی نہ پہونچا ہو (۱) قید کی میعاد سات برس
تک ہو سکتی ہی - یا قید تا سات برس و جرمانہ -

دفعہ ۴۰ - اگر کوئی شخص بالارادہ قتل انسان کوئی
فعل یا ترک فعل کرے کہ جس سے کسی شخص کو صرف ضرر جسمانی پہونچا
اور پہر اقدام کرنے والے نے دل مین سوچکر ارادہ قتل چہوڑ دیا
(۱) سزا قید تا آٹہہ سال و جرمانہ (۲) یا صرف قید تا آٹہہ سال
دیکہو دفعات ۳ لغائت ۲۵ باب اول شرائط عام -

دفعہ ۴۱ - اگر کوئی شخص بلا ارادہ قتل انسان کے
علم سے کوئی فعل یا ترک فعل کرے اور اوس سے کسی شخص کو
ضرر جسمانی پہونچے اور ہلاکت وقوع مین نہ آوے سزا (۱)
قید تا چہہ سال و جرمانہ (۲) یا صرف قید تا چہہ سال اور
اگر بالکل ضرر جسمانی نہ پہونچے تو (۱) سزا قید تا تین سال
و جرمانہ (۲) یا صرف قید تا تین سال دیکہو دفعات ۳
لغائت ۲۵ باب اول شرائط عام -

دفعہ ۴۲ - اقدام خودکشی (۱) قید سزا ایک
سال و جرمانہ (۲) یا صرف قید ایک سال دیکہو دفعات ۳
لغائت ۲۵ باب اول شرائط عام -

دفعہ ۴۳ - اعانت خودکشی سزا
(۱) تا دہ سال قید و جرمانہ (۲) یا صرف

੪੩ ਦਫਾ- ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰਸ਼ ਆਤਮਘਾਤ ਕਰਤੇ ਵਾਲੇ ਪੁਰਸ਼ ਕੋ ਉਤਸਾਹਿਤ ਕਰੇ ਤੋ ੧੦ ਵਰਸ਼ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦੀ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ ਕੇਵਲ ੧੦ ਵਰਸ਼ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦੀ ਕਾ ਦੰਡ ਹੋਵੇ ਗਾ-

੪੪ ਦਫਾ- ਯਦਿ ਆਤਮ ਘਾਤੀ ਨਾਬਾਲਕ ਹੋਵੇ ਯਾ ਤਥਾ ਜੋ ਉਨਮੱਤ ਹੋਵੇ ਯਾ ਵਿਖਿਪਤ ਹੋਵੇ ਔਰ ਕੋਈ ਉਸ ਕੋ ਉਤਸਾਹਿਤ ਕਰੇ ਔਰ ਵਹ ਮਰ ਜਾਵੇ ਤੋ ਉਤਸਾਹਿਤ ਕਰਨੇ ਵਾਲੇ ਕੋ ਫਾਂਸੀ ਔਰ ਜਾਇਦਾਦ ਕਾ ਜਪਤ ਕਰ ਲੇਨਾ ਯਾ ਕੇਵਲ ਫਾਂਸੀ ਯਾ ਜਨਮ ਭਰ ਕੀ ਕੈਦੀ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ ਕੇਵਲ ਜਨਮ ਭਰ ਕੀ ਕੈਦੀ ਯਾ ੧੦ ਵਰਸ਼ ਕੀ ਕੈਦੀ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ ਕੇਵਲ ੧੦ ਵਰਸ਼ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦੀ ਕਾ ਦੰਡ ਮਿਲੇ ਗਾ (੧ ਭਾਗ ਕੇ ੩ ਦਫਾ ਸੇ ਲੇ ੨੫ ਤਕ ਦੇਖੋ-)

੪੫ ਦਫਾ- ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰਸ਼ ਗਰਭਵਤੀ ਸ੍ਤ੍ਰੀ ਕੀ ਪ੍ਰਸੰਨਤਾ ਪੂਰਬਕ ਬੁਰਾ ਮਨੋਰਥ ਸੇ ਗਰਭ ਪਾਤ ਕਰੇ ਤੋ ੧੦ ਵਰਸ਼ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦੀ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਅਥਵਾ ਕੇਵਲ ੧੦ ਵਰਸ਼ ਕੀ ਕੈਦੀ ਯਹ ਦੰਡ ਮਿਲੇ ਗਾ ਔਰ ਯਦਿ ਵਹ ਗਰਭਵਤੀ ਸ੍ਤ੍ਰੀ ਗਰਭਪਾਤ ਕੇ ਕਾਰਣ ਮਰ ਜਾਵੇ ਤੋ ੧੦ ਵਰਸ਼ ਕੀ ਕੈਦੀ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਹ ਦੰਡ ਮਿਲੇ ਗਾ ਔਰ ਯਹ ਭੀ ਯਾਦ ਰੱਖਣਾ ਚਾਹੀਏ ਕਿ ਯਦਿ ਗਰਭਪਾਤ ਮੇਂ ਸ੍ਤ੍ਰੀ ਕੀ ਭੀ ਪ੍ਰਸੰਨਤਾ ਹੋਵੇ ਤੋ ਉਸ ਸ੍ਤ੍ਰੀ ਕੋ ਭੀ ਦੰਡ ਮਿਲੇ ਗਾ-

੪੬ ਦਫਾ- ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰਸ਼ ਅਪਨੀ ਮਨੋਰਥ ਸੇ ਗਰਭਵਤੀ ਸ੍ਤ੍ਰੀ ਕੀ ਪ੍ਰਸੰਨਤਾ ਬਿਨਾ ਬੁਰਾ ਮਨੋਰਥ ਸੇ ਗਰਭਪਾਤ ਕਰੇ ਤੋ ੧੦ ਵਰਸ਼ ਕੀ ਕੈਦੀ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਹ ਦੰਡ ਮਿਲੇ ਗਾ ਔਰ ਯਦਿ ਉਸ ਗਰਭਪਾਤ ਕੇ ਕਾਰਣ ਵਹ ਸ੍ਤ੍ਰੀ ਮਰ ਜਾਵੇ ਤੋ ਜਨਮ ਭਰ ਕੀ ਕੈਦੀ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ ਕੇਵ

قید تا دہ سال -

دفعہ ۴۴ - اعانت خودکشی کسی نابالغ یا مجنون یا بدمست نشائے شراب وغیرہ کے کرنے مین مُعیّن کو سزا اگر ہلاکت وقوع مین آوے پہانسی وضبطی جائداد (۲) یا صرف پہانسی (۳) یا دائم الحبس و جُرمانہ (۴) یا صرف دائم الحبس (۵) یا قید دس سال و جرمانہ (۶) یا صرف قید دس سال دیکھو دفعات ۳ لغایت ۲۵ باب اوّل شرائط عام -

دفعہ ۴۵ - اگر کوئی شخص ارادتاً حسب مرضی عورت حاملہ اسقاط حمل بدنیّتی سی کرے سزا (۱) قید تا دس برس و جرمانہ یا صرف قید تا دس برس اگر بسبب اسقاط حمل کے عورت حاملہ مذکورہ مرجاوی تو قید دس برس و جُرمانہ اور واضح رہے کہ مقدمات اسقاط حمل مین سوائے اوس حالت کہ بلا رضامندی عورت حاملہ اسقاط حمل مین آوے تو عورت حاملہ کو بھی سزا ملیگی

دفعہ ۴۶ - اگر کوئی شخص ارادتاً بغیر ازمرضی عورت اسقاط حمل بدنیتی سی کرے سزا (۱) قید دس سال و جُرمانہ اگر اوس اسقاط حمل سی عورت مرجاوے تو (۱) دائم الحبس و جرمانہ (۲) یا صرف دائم الحبس (۳) یا قید تا بارہ سال

ਨ ਜਨਮ ਭਰ ਕੀ ਕੈਦੀ ਯਾ ੧੨ ਬਰਸ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦੀ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ ਕੇਵਲ ੧੨ ਬਰਸ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦੀ ਦੰਡ ਕਰਕੇ ਮਿਲੇਗਾ—

੪੭ ਦਫ਼ਾ— ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰਸ਼ ਇਸ ਇੱਛਾ ਸੇ ਗਰਭ ਪਾਤ ਕਰੇ ਕਿ ਲੜਕਾ ਉਤਪੰਨ ਹੋਕੇ ਜਦ ਜਾਇਦਾਦ ਕਾ ਵਾਰਿਸ ਨ ਹੋਵੇ ਤੋ ਜਨਮ ਭਰ ਕੀ ਕੈਦੀ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ ਕੇਵਲ ਜਨਮ ਭਰ ਕੀ ਕੈਦੀ ਯਾ ੧੦ ਬਰਸ ਕੀ ਕੈਦੀ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ ਕੇਵਲ ਦਸ਼ ਬਰਸ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦੀ ਦੰਡ ਕਰਕੇ ਮਿਲੇਗਾ (੧ ਭਾਗ ਕੇ ੩ ਦਫ਼ਾ ਸੇ ਲੇ ੨੫ ਤਕ ਦੇਖੋ—

੪੮ ਦਫ਼ਾ— ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰਸ਼ ਅਨੁਚਿਤ ਗਰਭ ਕੇ (ਉਤਪੰਨ (ਜਨਮ ਲੈਣ) ਕੇ ਪਿਛੇ ਅਧਿਕਾਰੀ ਕੋ ਜਤਾਏ ਬਿਨਾ ਦੱਬ ਦੇਵੇ ਤੋ ੧ ਬਰਸ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦੀ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਔਰ ਬੇਤ ਯਾ ੧ ਬਰਸ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦੀ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਅਥਵਾ ਕੇਵਲ ੧ ਬਰਸ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦੀ ਦੰਡ ਕਰਕੇ ਮਿਲੇਗਾ (੧ ਭਾਗ ਕੇ ੩ ਦਫ਼ਾ ਸੇ ਲੇ ੨੫ ਤਕ ਦੇਖੋ)

੪੯ ਦਫ਼ਾ— ਜੋ ਕੋਈ ਪੁਰਸ਼ ਨਿਮਨਲਿਖਿਤ ਅਵਸਥਾਓਂ ਮੇਂ ਅਪਨੀ ਸਤ੍ਰੀ ਕੇ ਬਿਨਾ ਔਰ ਦੂਸਰੀ ਸਤ੍ਰੀ ਕੇ ਸਾਥ ਭੋਗ ਕਰੇ ਤੋ ਵਹ ਭੋਗ ਬਲਾਤਕਾਰ ਜਨਾਹ ਕਹਲਾਵੇਗਾ ਪਹਿਲੇ ਉਸ ਸਤ੍ਰੀ ਕੀ ਪ੍ਰਸੰਨਤਾ ਬਿਨਾ ਦੂਸਰਾ ਸਤ੍ਰੀ ਕੀ ਪ੍ਰਸੰਨਤਾ ਪੂਰਵਕ ਪਰੰਤੁ ਯਹ ਪ੍ਰਸੰਨਤਾ ਬਲਾਤਕਾਰ ਪੂਰਵਕ ਸਤ੍ਰੀ ਸੇ ਕਰਾਈ ਗਈ ਹੋਵੇ ਅਥਵਾ ਉਸ ਸਤ੍ਰੀ ਨੇ ਉਸਕੇ ਛਲ ਸੇ ਅਪਨਾ ਪਤਿ ਜਾਨਕੇ ਪ੍ਰਸੰਨਤਾ ਪ੍ਰਗਟ ਕੀਆ ਹੋਵੇ ਅਥਵਾ ਯਦਿ ਪ੍ਰਸੰਨਤਾ ਕੇ ਸਮਯ ਉਸ ਸਤ੍ਰੀ ਕੀ ਉਮਰ ੧੦ ਬਰਸ ਸੇ ਕਮ ਹੋਵੇ ਤੋ ਉਸ ਪੁਰਸ਼ ਕੋ ਨਿਮਨਲਿਖਿਤ ਪ੍ਰਕਾਰ ਸੇ ਦੰਡ ਮਿਲੇਗਾ ਅਰਥਾਤ

و جرمانہ (۴) یا صرف قید تا بارہ سال—

دفعہ ۴۷ — اگر کوئی شخص اس ارادہ سے کہ طفل بعد تولد وارث جائداد نہو اسقاط حمل کرے سزاء (۱) دائم الحبس و جرمانہ (۲) یا صرف دائم الحبس (۳) قید تا دس سال و جرمانہ (۴) یا صرف قید تا دس سال دیکھو دفعات ۳ لغایت ۲۵ باب اول شرائط عام—

دفعہ ۴۸ — اگر کوئی شخص لاش حمل حرام کو پیش از اطلاع حاکم دفن کرنے وغیرہ کی مخفی کرے سزاء (۱) قید تا ایک سال و جرمانہ و تازیانہ (۲) یا قید تا ایک سال و جرمانہ (۳) یا قید تا ایک سال دیکھو دفعات ۳ لغایت ۲۵ باب اول شرائط عام—

دفعہ ۴۹ — جو مرد بحالت مندرجہ ذیل سوائی اپنی زوجہ کے کسی عورت سے جماع کرے تو اوس جماع کو زناء بالجبر کہا جائیگا یعنے پہلے بلا رضامندی مفعولہ دوسری رضامندی مفعولہ بحالیکہ وہ رضامندی جبرا حاصل کی گئی ہو یا مفعولہ نے فاعل کو اوس کے فریب سے اپنا شوہر سمجھکر رضامندی ظاہر کی ہو یا بوقت ظاہر کرنے رضامندی مفعولہ کی عمر دس برس سے کم ہو تو سزا بطریق ذیل ملیگی (۱) اگر مفعولہ باکرہ ہو اور عمر اوسکی دس برس سے زیادہ نہو

(۱) قید تا چودہ سال وجرمانہ (۲) یا صرف قید تا چودہ سال - اگر مفعولہ باکرہ نہو اور عمر اوس کی دس برس سی زیادہ ہوئی ہو (۱) تو قید دہ سال وجرمانہ (۲) یا صرف قید دہ سال - اگر مفعولہ دس برس سی کم عمر کی ہووے تو خواہ باکرہ ہو یا نہو تو سزا (۱) دائم الحبس وجرمانہ (۲) یا صرف دائم الحبس (۳) یا قید تا چودہ سال وجرمانہ (۴) یا صرف قید تا چودہ سال دیکھو دفعہ ۳ لغائت ۵ ۲ باب اول شرائط عام -

دفعہ ۵۰ - اگر کوئی شخص فاحشہ عورت کے ساتھ زناہ بالجبر کرے - سزا (۱) قید تا دو سال وجرمانہ (۲) یا قید تا دو سال یا صرف جرمانہ دیکھو دفعات ۳ لغائت ۵ ۲ باب اول شرائط عام -

دفعہ ۵۱ - اگر کوئی شخص مفعولہ کو یا اوسکی لواحق کو بے عزت کرنیکے ارادہ سی خود زناہ بالجبر کرے یا اور کسی سی کراوے سزا (۱) دائم الحبس وجرمانہ (۲) یا صرف دائم الحبس (۳) یا قید تا چودہ سال وجرمانہ (۴) یا صرف قید تا چودہ سال دیکھو دفعات ۳ لغائت ۲۵ باب اول شرائط عام

دفعہ ۵۲ - جب کوئی شخص کسی شخص کو مرض یا تکلیف جسمانی پونچادے تو وہ شخص مرتکب ضرر

[illegible]

جسمانی کا ہوگا —

دفعہ ۵۳ — ضرر جسمانی دو قسم کے ہین ضرر شدید ضرر خفیف جس ضرر کی ایک آنکھ ہمیشہ کے لئی معدوم ہو جاوے یا جس ضرر سے جان نکل جانیکا خطرہ ہوتا ہے یا ایک مہینہ کے عرصہ تک شخص تضرر سخت تکلیف جسمانی مین رہے اور اوس ضرر کو ضرر شدید کہتے ہین اس ضرر کے سوائی اور سب ضررونکو ضرر خفیف کہتے ہین —

دفعہ ۵۴ — جب کوئی شخص کسی شخص کو ضرر شدید پہونچانیکی نیت سے کوئی فعل یا ترک فعل کرے اور اوس فعل یا ترک فعل کے ذریعہ سے ضرر شدید وقوع مین آوے (۱) قید تا سات سال و جرمانہ و تازیانہ (۲) یا قید تا سات سال و جرمانہ (۳) یا صرف قید تا سات سال —

دفعہ ۵۵ — جو کوئی شخص بلا ارادہ مگر اس امر کے احتمال کے علم سے کوئی فعل یا ترک فعل کرے کہ جسکے ذریعہ سے وہ کسی شخص کو ضرر شدید پہونچاویگا — اور اوسکے ذریعہ سے ضرر شدید وقوع مین آوے (۱) قید تا پانچ سال و جرمانہ و تازیانہ (۲) قید تا پانچ سال و جرمانہ (۳) یا قید صرف تا پانچ سال

دفعہ ۵۶ — جب کوئی شخص کسی شخص کو ضرر خفیف پہونچانیکی نیت سے کوئی فعل یا ترک فعل کرے اور اوس فعل یا ترک فعل سے ضرر وقوع مین آوے (۱) قید ڈیڑھ سال

ਕੇਵਲ ੧॥ ਵਰ੍ਹੇ ਦੀ ਕੈਦੀ ਪਤ ਕਣ੍ਹੂ ਮਿਲੇਗਾ-

੫੭ ਦਫ਼ਾ- ਜਕਿ ਕੋਈ ਪੁਰਸ਼ ਬਿਨਾਂ ਇਰਾਦੇ ਪਰ ਇਸ ਅਨੁਮਾਨ ਨਾਲ ਕੋਈ ਪ੍ਰਵ੍ਰਿੱਤਿ ਅਥਵਾ ਨਿਵ੍ਰਿੱਤਿ ਕਰੇ ਜਿਸ ਦੇ ਕਰਨੇ ਨਾਲ ਕਿਸੀ ਪੁਰਸ਼ ਦੇ ਸੂਖਮ ਹਾਨੀ ਪਹੁੰਚੇਗੀ ਅਥਵਾ ਔਰ ਉਸ ਦੇ ਕਰਨੇ ਨਾਲ ਸੂਖਮ ਹਾਨੀ ਪਹੁੰਚੀ ਜਿਸ ਤੇ ਜਾਵੇ ਤੇ ੧ ਵਰਸ਼ ਤਕ ਦੀ ਕੈਦੀ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਔਰ ਬੈਂਤ ਯਾ ਏਕ ਵਰਸ਼ ਤਕ ਦੀ ਕੈਦੀ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ ਕੇਵਲ ਏਕ ਵਰਸ਼ ਤਕ ਦੀ ਕੈਦੀ ਪਤ ਕੋ ਕਾ ਹੋਵੇਗਾ (੧ ਭਾਗ ਕੇ ੩ ਦਫ਼ਾ ਸੇ ਲੇ ੨੫ ਤਕ ਦੇਖੋ

੫੮ ਦਫ਼ਾ- ਜਕਿ ਕੋਈ ਪੁਰਸ਼ ਕੁਮਤ ਇਸ ਸੇ ਤੇ ਰੋਕ ਦੇ ਕਿਸੀ ਪੁਰਸ਼ ਕੋ ਕਿਸੀ ਔਰ ਜਾਣੇ ਸੇ ਯਹ ਜਾਨ ਕਰ ਕੇ ਕਿ ਉਸ ਕਾ ਉਧਰ ਜਾਣ ਦਾ ਹੱਕ ਹੈ ਤੋ ਉਸ ਰੋਕਨੇ ਕੋ ਅਨੁਚਿਤ ਅਵਰੋਧ (ਮੁਜ਼ਾਹਮਤ ਬੇਜਾ) ਕਹਤੇ ਹੈਂ ਉਸ ਅਪਰਾਧ ਕੇ ਦੰਡ ੧ ਮਹੀਨੇ ਤਕ ਦੀ ਕੈਦੀ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਔਰ ਬੈਂਤ ਯਾ ੧ ਮਹੀਨੇ ਤਕ ਦੀ ਕੈਦੀ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ ੧ ਮਹੀਨੇ ਤਕ ਦੀ ਕੈਦੀ ਔਰ ਬੈਂਤ ਅਥਵਾ ਜੁਰਮਾਨਾ ਔਰ ਬੈਂਤ ਅਥਵਾ ਕੇਵਲ ੧ ਮਹੀਨੇ ਕੀ ਕੈਦੀ ਅਥਵਾ ਕੇਵਲ ਜੁਰਮਾਨਾ ਅਥਵਾ ਕੇਵਲ ਬੈਂਤ ਹੀ ਪਤ ਕਣ੍ਹੂ ਮਿਲੇਗਾ (੧ ਭਾਗ ਕੇ ੩ ਦਫ਼ਾ ਸੇ ਲੇ ੨੫ ਤਕ ਦੇਖੋ)

੫੯ ਦਫ਼ਾ- ਜਕਿ ਕੋਈ ਪੁਰਸ਼ ਕੁਮਤ ਇਸ ਸੇ ਕਿਸੀ ਪੁਰਸ਼ ਕੋ ਵਿਸ਼ੇਸ਼ ਨਿਯਤ ਸੀਮਾ ਕੇ ਬਾਹਰ ਜਾਣੇ ਸੇ ਪਤ ਜਾਣ ਕਰ ਰੋਕੇ ਕਿ ਉਸ ਸੀਮਾ ਕੇ ਬਾਹਰ ਜਾਣੇ ਕਾ ਉਸਕੋ ਅਧਿਕਾਰ ਹੈ ਤੋ ਉਸ ਰੋਕਣੇ ਕਾ ਨਾਮ ਅਨੁਚਿਤ ਬੰਧਨ (ਹਬਸ ਬੇਜਾ) ਹੈ ਉਸ ਅਪਰਾਧ ਕੇ ਦੰਡ ਅਧਿਨਿਯਮਿਤ ੯ ਦਫ਼ਾ ਕੀ ਅਵਸਥਾ ਕੇ ਬਿਨਾ ੧ ਵਰਸ਼ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦੀ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਔਰ ਬੈਂਤ ਅਥਵਾ ਕੇਵਲ ਜੁਰ-

و جرمانہ و تازیانہ (۲) قید تا ڈیڑھ سال و جرمانہ (۳) یا صرف قید ڈیڑھ سال۔

دفعہ ۵۷ ۔ جو کوئی شخص بلا ارادہ مگر اس امر کے احتمال کے علم سے کوئی فعل یا ترک فعل کرے جسکے ذریعہ سے وہ کسی شخص کو ضرر خفیف پہونچاویگا اور اوسکے ذریعہ سے ضرر خفیف وقوع مین آوے سزا (۱) قید تا ایک سال و جرمانہ و تازیانہ (۲) قید تا ایک سال و جرمانہ (۳) قید تا ایک سال۔ دیکھو دفعات ۳ لغائیت ۲۵ باب اوّل شرائط عام۔

دفعہ ۵۸ ۔ جو کوئی شخص بدنیتی سے بارادہ کسی شخص کو کسی تحت مین جانے سے روکے یہ جانکر کہ وہ شخص اوس تحت مین جانیکا استحقاق رکھتا ہے تو اوس روکنے کا نام مزاحمت بیجا ہے مزاحمت بیجا کی سزا (۱) قید تا ایک ماہ و جرمانہ و تازیانہ (۲) قید تا ایک ماہ و جرمانہ (۳) یا قید تا ایک ماہ و تازیانہ (۴) یا جرمانہ و تازیانہ (۵) یا صرف قید تا ایک ماہ (۶) یا صرف جرمانہ (۷) یا صرف تازیانہ دیکھو دفعات ۳ لغائت ۲۵ باب اوّل شرائط عام۔

دفعہ ۵۹ ۔ جو کوئی شخص بدنیتی سے کسی شخص کو کسی خاص حدود کے باہر جانے سے روکے یہ جانکر کہ وہ شخص اوس حدود کے باہر جانیکا استحقاق رکھتا ہے تو اوس روکنے کا نام حبس بیجا ہے۔ حبس بیجا کی سزا سوائے حالات دفعہ ۶ (۱) قید تا ایکسال و جرمانہ و تازیانہ (۲) یا صرف جرمانہ (۳) یا صرف

ਮਾਨਾ ਅਥਵਾ ਕੇਵਲ ਬੈਂਤ ਦਾ ਦੰਡ ਦਿੱਤਾ ਜਾ (੧ ਭਾ-
ਗ ਦੇ ੩ ਦਫਾ ਤੇ ਲੈ ੨੫ ਤਕ ਦੇਖੋ)

੬੦ ਦਫਾ- ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰਸ਼ ਕਿਸੇ ਪੁਰਸ਼ ਦੇ ਗੁ-
ਪਤ ਅਨੁਚਿਤ ਬੰਧਨ (ਤਰਨ ਬੇਜਾ ਮਖਫੀ) ਕਰੇ ਤਾਂ ਉਸ
ਦੇ ਦੋ ਵਰ੍ਹੇ ਦੀ ਕੈਦ ਅਤੇ ਜੁਰਮਾਨਾ ਅਤੇ ਬੈਂਤ ਅਥਵਾ ਦੋ
ਵਰ੍ਹੇ ਤਕ ਦੀ ਕੈਦ ਅਤੇ ਜੁਰਮਾਨਾ ਅਥਵਾ ਦੋ ਵਰ੍ਹੇ ਤ-
ਕ ਦੀ ਕੈਦ ਅਤੇ ਬੈਂਤ ਅਥਵਾ ਕੇਵਲ ਦੋ ਵਰ੍ਹੇ ਤਕ ਦੀ
ਕੈਦ ਦਾ ਦੰਡ ਦਿੱਤਾ ਜਾ (੧ ਭਾਗ ਦੇ ੩ ਦਫਾ ਤੇ
ਲੈ ੨੫ ਤਕ ਦੇਖੋ)

੬੧ ਦਫਾ- ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰਸ਼ ਕਿਸੇ ਪੁਰਸ਼ ਦੇ
ਹਾਨਿ ਅਥਵਾ ਭਯ ਅਥਵਾ ਦੁਖ ਦੇਣੇ ਦੀ ਇੱਛਾ ਨਾਲ ਅ-
ਥਵਾ ਹਾਨਿ ਆਦਿ ਦੀ ਸੰਭਾਵਨਾ ਦੇ ਗਿਆਨ ਨਾਲ ਉਸ
ਪੁਰਸ਼ ਦੀ ਹਾਨਿ ਪ੍ਰਵ੍ਰਿਤਿ ਕਰੇ ਤੇ ਉਸ ਦੇ ਬਲਾਤਕਾਰ ਪੂ-
ਰਬਕ ਉਪਦ੍ਰਵ (ਜਬਰ ਮੁਜਰਿਮਾਨਾ) ਕਹਤੇ ਹੈਂ ਯਦਿ
ਕੋਈ ਕ੍ਰੋਧ ਦਿਵਾਏ ਬਿਨਾ ਕਰਕੇ ਕ੍ਰੋਧ (ਤਬੀਅਤ ਕਰਨੇ ਦੇ ਹਿ-
ਤ) ਕਿਸੇ ਪਰ ਬਲਾਤਕਾਰ ਪੂਰਬਕ ਉਪਦ੍ਰਵ ਕਰੇ ਤੇ ੬੩
ਅਤੇ ੬੪ ਦਫਾ ਲਿਖਿਤ ਵਿਸ਼ਯ ਦੇ ਸਿਵਾਯ ਛੇ ਮ-
ਹੀਨੇ ਤਕ ਦੀ ਕੈਦ ਅਤੇ ਜੁਰਮਾਨਾ ਅਤੇ ਬੈਂਤ ਯਾ ਛੇ
ਮਹੀਨੇ ਤਕ ਦੀ ਕੈਦ ਅਤੇ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ ਛੇ ਮਹੀਨੇ
ਤਕ ਦੀ ਕੈਦ ਅਤੇ ਬੈਂਤ ਯਾ ਕੇਵਲ ਛੇ ਮਹੀਨੇ ਦੀ ਕੈ-
ਦ ਯਾ ਕੇਵਲ ਜੁਰਮਾਨਾ ਅਤੇ ਬੈਂਤ ਯਾ ਕੇਵਲ ਜੁ-
ਰਮਾਨਾ ਯਾ ਕੇਵਲ ਬੈਂਤ ਦਾ ਦੰਡ ਹੋਵੇਗਾ ਅਤੇ ਜੇਕਰ
ਯਦਿ ਕ੍ਰੋਧ ਦਿਵਾਉਣ ਕਰਕੇ ਉਸ ਦੇ ਕ੍ਰੋਧ (ਤਬੀਅਤ
ਕਰਕੇ ਬਲਾਤਕਾਰ ਪੂਰਬਕ ਉਪਦ੍ਰਵ ਕੀਤਾ ਹੋਵੇ ਤਾਂ ਪੂ-
ਰਬੋਕਤ ਦੰਡ ਦੇ ਅੱਧੇ ਸਮਯ ਤਕ ਕੀਤਾ ਜਾਵੇਗਾ
(੧ ਭਾਗ ਦੇ ੩ ਦਫਾ ਤੇ ਲੈ ੨੫ ਤਕ ਦੇਖੋ)

੬੨ ਦਫਾ- ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰਸ਼ ਕਿਸੇ ਦੇ ਉਪਰ

تازیانہ دیکھو دفعہ ۳ لغائت ۲۵ باب اول شرائط عام۔

دفعہ ۶۰ حبس بیجا مخفی اگر کوئی شخص کسی شخص کو حبس بیجا مخفی کرے سزا (۱) قید دو سال و جرمانہ و تازیانہ (۲) یا قید تا دو سال و جرمانہ (۳) یا قید تا دو سال و تازیانہ (۴) یا صرف قید تا دو سال دیکھو دفعات ۳ لغائت ۲۵ باب اول شرائط عام

دفعہ ۶۱ — اگر کوئی شخص کسی شخص کو نقصان یا خوف یا رنج پہونچانیکے ارادہ سے یا نقصان وغیرہ کے احتمال کے علم سے اوس شخص کو حرکت یا تبدیل حرکت یا انقطاع حرکت کا باعث ہو تو اوس جرم کا نام جبر مجرمانہ کہا جاویگا اگر کوئی شخص سوائے باعث اشتعال طبع کے کسی کے اوپر جبر مجرمانہ کرے تو سزا سوائے حالات مندرجہ دفعہ ۶۳ و ۶۴ (۱) قید تا چھ ماہ و جرمانہ و تازیانہ (۲) یا قید تا چھ ماہ و جرمانہ یا قید تا چھ ماہ و تازیانہ یا صرف جرمانہ یا صرف تازیانہ۔ اور اگر صرف باعث اشتعال طبع کے جبر مجرمانہ کیا ہو تو سزا کی میعاد مندرجہ دفعہ ہذا کے نصف تک ہو سکتی ہے دیکھو دفعات ۳ لغائت ۲۵ باب اول شرائط عام۔

دفعہ ۶۲ — اگر کوئی شخص کسی کے اوپر جبر مجرمانہ کی تیاری کرے تو اوسکو حملہ کہا جاویگا اور جب کوئی شخص سوائے باعث اشتعال طبع

ਬਲਾਤਕਾਰ ਪੂਰਵਕ ਉਪਦ੍ਰਵ ਕਰਨੇ ਕੀ ਤਿਆਰੀ ਕਰੇ ਤੋ ਦਤ
ਹਮਲਾ ਕਰ ਸਕਦਾ ਹੈ ਯਦਿ ਕੋਈ ਇਸ ਕ੍ਰੋਧ ਉਤਆਹ
ਕਰਾਏ ਹੁਏ ਕਿਸੀ ਪਰ ਹਮਲਾ ਕਰੇ ਤੋ ੬੩ ਔਰ ੬੪
ਦਫਾ ਮੇਂ ਲਿਖਿਤ ਵਿਸ਼ਯ ਕੇ ਸਿਵਾਯ ਉਸ ਕੋ ੩ ਮ-
ਹੀਨੇ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਔਰ ਬੇਤ ਯਾ ੩
ਮਹੀਨੇ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ ੩ ਮਹੀਨੇ
ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਔਰ ਬੇਤ ਯਾ ਕੇਵਲ ੩ ਮਹੀਨੇ ਕੀ ਕੈ-
ਦ ਯਾ ਜੁਰਮਾਨਾ ਔਰ ਬੇਤ ਯਾ ਕੇਵਲ ਜੁਰਮਾਨਾ ਅ-
ਥਵਾ ਕੇਵਲ ਬੇਤ ਦੰਡ ਕਰ ਸਕਤੇ ਹੈਂ ਪਰੰਤੁ ਯਦਿ
ਕੋਈ ਕ੍ਰੋਧ ਉਤਆਹ ਕਰਕੇ ਹਮਲਾ ਕਰੇ ਤੋ ਪੂਰਵੋਕਤ ਦੰਡੋਂ
ਸੇ ਆਧਾ ਤਕ ਦੰਡ ਦੇ ਸਕਤੇ ਹੈਂ (੨ ਭਾਗ ਕੇ ੩ ਦ-
ਫ਼ਾ ਸੇ ਲੇ ੨੫ ਤਕ ਦੇਖੋ)

੬੩ ਦਫਾ- ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰਸ਼ ਕਿਸੀ ਸ੍ਤ੍ਰੀ ਕੀ ਇੱਜ਼-
ਤ ਮੇਂ ਖਲਲ ਡਾਲਨੇ ਕੇ ਪ੍ਰਯੋਜਨ ਸੇ ਉਸ ਪਰ ਬ-
ਲਾਤਕਾਰ ਪੂਰਵਕ ਉਪਦ੍ਰਵ ਯਾ ਹਮਲਾ ਕਰੇ ਤੋ ੩ ਵਰਸ਼
ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਔਰ ਬੇਤ ਯਾ ੩ ਵਰਸ਼
ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਅਥਵਾ ੩ ਵਰਸ਼ ਤਕ
ਕੀ ਕੈਦ ਔਰ ਬੇਤ ਅਥਵਾ ਕੇਵਲ ੩ ਵਰਸ਼ ਤਕ ਕੀ
ਕੈਦ ਦੰਡ ਕਰ ਸਕਤੇ ਹੈਂ (੨ ਭਾਗ ਕੇ ੩ ਦਫ਼ਾ ਸੇ
ਲੇ ੨੫ ਤਕ ਦੇਖੋ-)

੬੪ ਦਫਾ- ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰਸ਼ ਕਿਸੀ ਸਰਕਾਰੀ
ਨੌਕਰ ਕੋ ਅਪਨੀ ਨੌਕਰੀ ਸੇ ਕਰਕਰ ਦੇਨ ਰਖਨੇ ਕੇ ਲਿ-
ਯੇ ਉਸ ਪਰ ਬਲਾਤਕਾਰ ਪੂਰਵਕ ਉਪਦ੍ਰਵ ਯਾ ਹਮਲਾ
ਕਰੇ ਤੋ ਉਸ ਕੋ ੧ ਵਰਸ਼ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਔ-
ਰ ਬੇਤ ਯਾ ੧ ਵਰਸ਼ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ ੧
ਵਰਸ਼ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਔਰ ਬੇਤ ਯਾ ਕੇਵਲ ੧ ਵਰਸ਼ ਕੀ
ਕੈਦ ਯਾ ਜੁਰਮਾਨਾ ਔਰ ਬੇਤ ਯਾ ਕੇਵਲ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ

کے کسی پر حملہ کرے سوائے حالات مندرجہ
دفعات ۶۳ و ۶۴ سزا (۱) قید تا تین ماہ و جرمانہ
و تازیانہ (۲) یا قید تا تین ماہ و جرمانہ (۳) یا قید تا تین
ماہ و تازیانہ یا صرف قید تا تین ماہ یا صرف جرمانہ یا
صرف تازیانہ اور اگر بباعث اشتعال طبع کے حملہ
کیا ہو تو سزا کی میعاد بموجب مندرجہ دفعہ ہذا کی
نصف تک ہو سکتی ہے دیکھو دفعات ۳ لغایت ۲۵
باب اول شرائط عام۔

دفعہ ۶۳ — اگر کوئی شخص عورت کی عزت
میں خلل ڈالنے کی نیت سے جبر مجبرانہ یا حملہ
کرے تو سزا قید تا تین سال و جرمانہ و تازیانہ یا
تا تین سال و جرمانہ یا قید تا تین سال و تازیانہ یا صرف
قید تین سال دیکھو دفعہ ۳ لغایت ۲۵ باب اول
شرائط عام۔

دفعہ ۶۴ — اگر کوئی شخص کسی سرکاری
ملازم کو ڈرا کر اسکی منصبی خدمت ادا کرنے سے باز
رکھنے کے لئے جبر مجبرانہ یا حملہ کرے تو سزا قید
ایک سال و جرمانہ و تازیانہ یا قید تا ایک سال و جرمانہ
یا قید تا ایک سال و تازیانہ یا صرف قید ایک سال۔
یا صرف جرمانہ یا صرف تازیانہ دیکھو دفعات ۳

[illegible]

لغائیت ۲۵ باب اوّل شرائط عام۔

دفعہ ۶۵ - اگر کوئی شخص بدنیتی سی کسی
شخص کو جبراً ایک جگہ سی دوسری جگہہ لیجاوے یا کسی
نابالغ یا عورت کو اوسکے محافظ کی رضامندی کے
سوائی محافظ کے قبضہ سی لیجاوے تو لیجانے کو
کہنگا لیجاتا انسان کہا جاویگا اگر کوئی شخص سوائی
حالات مندرجہ دفعہ ۶۶ کے ۷۰ تک کسی
انسان کو لے بہاگے تو قید تا تین سال و جرمانہ
و تازیانہ یا قید تا تین سال و جرمانہ یا قید تین سال
و تازیانہ یا صرف قید تین سال اگر کوئی شخص کسی عورت
یا نابالغ کو لے بہاگے تو سزا کی میعاد پانچ برس تک ہوسکتی ہے
دیکھو دفعات ۲ لغائیت ۲۵ باب اوّل شرائط عام۔

دفعہ ۶۶ - اگر کوئی شخص کسی انسان کو بارادہ
قتل لے بہاگے تو سزا قید دس سال و جرمانہ یا صرف قید
دس سال دیکھو دفعات ۲ لغائیت ۲۵ باب اوّل شرائط عام

دفعہ ۶۷ - اگر کوئی شخص کسی عورت کی ازدواج
مجبور کرنیکے لئی بہاگے تو سزا قید تا دس سال و جرمانہ
یا صرف قید تا دس سال دیکھو دفعات ۲ لغائیت ۲۵
باب اوّل شرائط عام۔

دفعہ ۶۸ - اگر کوئی شخص کسی شخص کو ضرر شدید

پوجا نیکی لیئے یا غلام بنانے کے لیئے لے بھاگے تو سزا قید تا پانچ سال مع جرمانہ یا صرف قید تا پانچ سال دیکھو ۳-۲۵

دفعہ ۶۹ — اگر کوئی شخص کسی شخص کو غلام کے طور پر یا اور کسی طرح کی بدنیتی سی خرید کرے یا بیچی یا قبضہ کر لیوی یا قبضہ مین رکھے تو سزا قید تا دس سال و ضبطی جائداد یا صرف قید تا دس سال دیکھو دفعات ۳ لغائت ۲۵ باب اوّل شرائط عام۔

دفعہ ۷۰ — اگر کوئی شخص عادتاً غلاموں کی بیع و خرید فروخت کی کاروبار کرے۔ تو سزا قید دائم الحبس و ضبطی جائداد دیکھو دفعات ۳ لغائت ۲۵ باب اوّل شرائط عام

دفعہ ۷۱ — اگر کوئی شخص کسی شخص سی بیگار کے طور پر جبراً محنت کراوے تو سزا قید تا تین ۳ ماہ و جرمانہ یا قید تا تین ماہ یا صرف جرمانہ دیکھو دفعات ۳ لغائت ۲۵ باب اوّل شرائط عام۔

دفعہ ۷۲ — اگر کوئی شخص کسی انسان سی خلاف وضع فطری کرے تو سزا قید تا دس سال و جرمانہ یا صرف قید تا دس سال دیکھو دفعات ۳ لغائت ۲۵ باب اوّل شرائط عام

دفعہ ۷۳ — اگر کوئی شخص کسی حیوان سی ارادتاً بدفعلی کرے تو سزا قید تا تین ۳ سال یا صرف قید تا تین سال

[illegible]

[illegible]

دیکھو دفعات ۴لغائیت ۲۵ باب اوّل شرائط عام -

باب سوئم

بابت جرائم متعلقہ مال

دفعہ ۷۴ - اگر کوئی شخص کسی کے قبضہ سی جبراً مال یا دستاویزات وغیرہ متعلقہ مال باوجود منع کرنے قابض کے حاصل کرے تو اوسکو استحصال بالجبر کہا جاویگا - سزا استحصال بالجبر سوائی حالات مندرجہ دفعہ ۷۵ سی ۷۷ تک قید تا تین ۳ سال و جرمانہ یا صرف قید تا تین ۳ سال اور ملحوظ رہے کہ اگر بوقت ارتکاب جرم استحصال بالجبر اور کوئی جرم یعنی ضرر جسمانی وغیرہ وقوع مین آوے تو ہر ایک جرم کے لئے علیحدہ علیحدہ سزا دیجاویگی دیکھو دفعہ ۴ لغائیت ۲۵ باب اوّل شرائط عام

دفعہ ۷۵ - جب کوئی شخص ہتھیار لیکر یا کسی طرح سے ہلاکت یا ضرر جسمانی تخویف کے ذریعہ سی غضب یا استحصال بالجبر کرے تو سزا قید تا دس سال و جرمانہ یا صرف قید تا دس سال اگر اس جرم کے ارتکاب کے لئی صرف گھر مین تیاری کی ہو تو سزا قید تا تین ۳ سال و جرمانہ

ਰਸੈਤੀ ਤੈਯਾਰੀ ਕਿਯਾ ਹੋਵੇ ਤੋ ੩ ਵਰ੍ਸ਼ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦੀ ਔਰ
ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ ਕੇਵਲ ੩ ਵਰ੍ਸ਼ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦੀ ਪਤ ਕਰੂੰ
ਮਿਲੇਗਾ (੧ ਭਾਗ ਕੇ ੩ ਦਫ਼ਾ ਸੇ ਲੇ ੨੫ ਤਕ ਦੇਖੋ-)

੭੬ ਦਫ਼ਾ- ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰੁਸ਼ ਧਨ ਅਪਹਰਣ ਕੇ ਲਿਯੇ
ਕਰ ਲਗਾਣੇ ਕੀ ਧਮਕੀ ਦੇ ਕਿ ਜਿਸ ਅਪਰਾਧ ਕਾ ਦੰ-
ਡ ਫਾਂਸੀ ਅਥਵਾ ਜਨਮ ਭਰ ਕੀ ਕੈਦੀ ਨਿਯਤ ਹੈ ਤੋ ਦਲਾਂ
ਟਾਪੂ ਜੂਦੰਰ ਪਰਯੰਤਰ ਕਰੇ ਤੋ ਉਸ ਕੋ ੧੦ ਵਰ੍ਸ਼ ਤਕ ਕੀ
ਕੈਦੀ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ ਕੇਵਲ ੧੦ ਵਰ੍ਸ਼ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦੀ ਪ
ਤ ਕਰੂੰ ਮਿਲੇਗਾ ਔਰ ਯਦਿ ਧਨ ਅਪਰਾਧ ਕਾ ਲਾਂਛ
ਨ ਲਗਾਣੇ ਕੇ ਕਿ ਜਿਸ ਕਾ ਦੰਡ ਜਨਮ ਭਰ ਤਕ ਕੀ ਕੈ
ਦੀ ਕੇ ਦੰਡ ਹੈ ਯਾ ਨਿਯਤ ਹੈ ਦਲਾਂ ਟਾਪੂ ਜੂਦੰਰ ਪਰ-
ਯੰਤਰ ਕਰੇ ਤੋ ਉਸ ਅਪਰਾਧ ਕੇ ਦੰਡ ਕੇ ਤੀਜਾ ਭਾਗ
ਤੇ ਨਹੀਂ ਤੋ ਯਥਾ ਦਤ ਦੰਡ ੭੪ ਦਫ਼ਾ ਮੇਂ ਲਿਖਿਤ
ਦੰਡ ਸੇ ਨਯੂਨ ਨ ਹੋਵੇ ਪਾਵੇਗਾ (੧ ਭਾਗ ਕੇ ੩ ਦਫ਼ਾ
ਸੇ ਲੇ ੨੫ ਤਕ ਦੇਖੋ-)

੭੭ ਦਫ਼ਾ- ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰੁਸ਼ ਦਲਾਂ ਟਾਪੂ ਜੂਦੰਰ
ਪਰਯੰਤਰ ਕਰਾਨੇ ਕੇ ਦੰਡ ਸਹਿਤ: ਕਿਸੀ ਵਿਧਿਵਿਰੁ-
ਧ ਮੰਡਲੀ ਮੇਂ ਮਿਲੇ ਤੋ ਉਸ ਕੋ ਜਨਮ ਭਰ ਤਕ ਕੀ ਕੈ-
ਦੀ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ ੧੦ ਵਰ੍ਸ਼ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦੀ ਔਰ ਜੁਰ-
ਮਾਨਾ ਪਤ ਕਰੂੰ ਹੋਵੇਗਾ (੧ ਭਾਗ ਕੇ ੩ ਦਫ਼ਾ ਸੇ ਲੇ
੨੫ ਤਕ ਦੇਖੋ-)

੭੮ ਦਫ਼ਾ- ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰੁਸ਼ ਕੁਮਤੇ ਮਨ ਸੇ ਕਿਸੀ
ਪੁਰੁਸ਼ ਕੇ ਅਧਿਕਾਰ ਮੇਂ ਸੇ ਕੋਈ ਸਾਮਾਨ ਪਦਾਰਥ ਅਧਿ-
ਕਾਰੀ ਕੀ ਪ੍ਰਸੰਨਤਾ ਬਿਨਾ ਤਕ ਲੇ ਲੇਵੇ ਕਿ ਜਬ ਅਧਿਕਾਰੀ
ਕੀ ਔਰ ਸੇ ਕੋਈ ਨਿਵਾਰਣ ਨਹੀਂ ਹੁਆ ਹੋਵੇ ਤੋ ਉਸ ਕੇ ਚੋਰੀ
ਕਰਤੇ ਹੈਂ ਔਰ ਯਦਿ ਉਸ ਕੇ ਮਨਾ ਕਰਤੇ ਹੁਏ ਭੀ ਲੇ ਲੇ
ਵੇ ਤੋ ਉਸ ਕੇ ਦਲਾਂ ਟਾਪੂ ਜੂਦੰਰ ਪਰਯੰਤਰ ਕਰਤੇ ਹੈਂ ਐਸੇ

یا صرف قید تا تین سال دیکھو دفعات ۳ لغائیت ۲۵
باب اوّل شرائط عام۔

دفعہ ۷۶۔ اگر کوئی شخص ایسی جُرم کی تہمت لگانی
کی دہمکی سی استحصال بالجبر کرے کہ جس جُرم کی سزاء پہانسی
یا دائم الحبس مُقرر ہے تو سزاء قید تا دس سال و جُرمانہ
یا صرف قید تا دس سال اگر کوئی شخص ایسی جُرم کی تہمت
لگانے سی استحصال بالجبر کرے کہ جسکی سزاء دائم الحبس سی
کم مُقرر ہو تو اوس جُرم کی سزاء ایک ثُلث ہو سکتی ہی
بشرطیکہ وہ ثُلث سزاء مُندرجہ دفعہ ۷۴
سی کم نہ ہو دیکھو دفعات ۳ لغائیت ۲۵
باب اوّل شرائط عام۔

دفعہ ۷۷۔ جو کوئی شخص واسطے استحصال بالجبر
عادتاً کسی مجمع خلاف قانون کا شریک ہو تو سزاء
دائم الحبس و جُرمانہ یا قید تا دس سال و جُرمانہ فقط دیکھو
دفعات ۳ لغائیت ۲۵ باب اوّل شرائط عام۔

دفعہ ۷۸۔ اگر کوئی شخص بدنیتی سی کسی شخص
کے قبضہ سی کوئی مال منقولہ قابض کی رضامندی
کے سوائے حاصل کرے جبکہ قابض کی طرف سی
کسی نے منع نہ کیا ہو تو اوسی چوری یعنی سرقہ کہا
جاویگا اور اگر باوجود منع کرنیکے مال حاصل کیا

[illegible]

گیا ہو تو اوسی استحصال بالجبر کہا جاویگا دیکھو دفعہ ۷۷
سزا سرقہ سوائی حالات مندرجہ دفعہ ۷۹ سی ۸۰ تک
قید تا تین سال و جرمانہ یا صرف قید تا تین سال و تازیانہ
یا قید تا تین۳ سال یا جرمانہ و تازیانہ یا صرف جرمانہ یا
صرف تازیانہ دیکھو دفعہ ۳ لغایت ۲۵ باب اول
شرائط عام۔

دفعہ ۷۹ — اگر کوئی متصدی یا نوکر اوس مالکا
سرقہ کرے جو اوسکی اقای کی قبضہ مین ہی قید تا چہ۶ہ
برس و جرمانہ یا قید تا چہ۶ہ سال دیکھو دفعہ ۳ لغایت
۲۵ باب اول شرائط عام۔

دفعہ ۸۰ — اگر کوئی شخص مسلح ہو کر ہلاک کرنے
یا ضرر جسمانی پہونچانے یا خوف دیکر مجبور کرنے کے تیاری
کر کے سرقہ کرے تو سزا قید تا دس سال و جرمانہ یا صرف
قید تا دس سال دیکھو دفعات ۳ لغایت ۲۵ باب اول شرائط عام۔

دفعہ ۸۱ — اگر کوئی شخص مال مسروقہ یا وہ مال جو استحصال
بالجبر سے حاصل کیا گیا ہو یعنی مال مغصوبہ یا مال خیانت بد دیانتی
سی خرید فروخت کرے یا اپنے قبضہ مین رکھی تو سزا قید
تا تین۳ سال و جرمانہ یا صرف قید تا تین۳ سال یا صرف جرمانہ ہی
اگر عادتاً مال مغصوبہ یا مال مسروقہ یا مال خیانت کا کاروبار
بد دیانتی سی کرے تو سزا قید تا سات۷ سال و جرمانہ یا صرف

[illegible]

قید تا سات سال وگر مال مغضوبہ بموجب دفعہ ۵ کے
حاصل کیا گیا ہو یا یہ جانکر خریدے یا فروخت کرے یا اپنے
قبضہ مین رکھے تو سزاء قید تا دس سال و جرمانہ یا صرف قید
تا دس سال- اگر عادتاً ایسی بات کرے تو سزاء دائم الحبس
و جرمانہ یا صرف دائم الحبس یا قید تا دہ سال و جرمانہ
دیکھو دفعہ ۳ لغایت ۲۵ باب اوّل شرائط عام-

دفعہ ۸۲ - اگر کوئی شخص کوئی مال مغضوبہ
کسی دوسرے شخص کے قبضہ سے قابض کی بے
خبری مین نیک نیت سی اپنے قبضہ مین لاکر بددیانتی
سے تصرف کرے تو اوسی تصرف بیجا کہا جاویگا
سزا جرمانہ پانچ گونہ اوس چیز کا جو تصرف مین لائی گئی ہو
بشرطیکہ وہ پانچ گونہ ۵۰ روپیہ سی کم نہ ہو- اگر
۵۰ روپیہ سی کم ہو- تو حاکم کو اختیار رہے کہ
۵۰ روپیہ تک جرمانہ کرے- دیکھو دفعات ۳
لغایت ۲۵ باب اوّل شرائط عام-

تمثیل

الف اپنے دوست ب کے گھر مین برتن مانگنے گیا
اور ب کو وہان نہ پاکر اپنے دوست کی دوستی کے
سبب سے یہ جانکر کہ ب کو میرے برتن لیجانیمین
عذر نہ ہوگا نیک نیت سی ایک برتن اوٹھا کر

ਜਾਂ ਉਸ ਖ਼ੁਦ ਉਸ ਨੇ ਧਰ ਵਰਤ ਉਸ ਕਰ ਲਿਆ ਔਰ
ਜੀਕੇ ਖ਼ੁਸ਼ ਉਸ ਨੇ ਵੇਚ ਕਰ ਉਪਰ ਉਪਰ ਕਿਯਾ ਤੋ
ਉਸ ਅਵਸਥਾ ਮੇਂ ਅੰਦਰਜਤ ਕੋ ਇਸੀ ਦਫ਼ਾ ਕੇ ਅਨੁਸਾਰ
ਡੰਡ ਦਿਯਾ ਜਾਵੇਗਾ—

੮੩ ਦਫ਼ਾ— ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰਸ਼ ਖ਼ੁਸ਼ ਉਸ ਨੇ
ਜਾਏਦਾਦ ਕੇ ਅਰਥ ਮੇਂ ਲਾਵੇ ਕਿ ਜਿਸ ਕੋ ਕਿਸੀ ਦੂਸ
ਰੇ ਨੇ ਅਮਾਨਤ ਕੀ ਤਰਹ ਉਸ ਕੇ ਪਾਸ ਰਖ੍ਹਾ ਹੋਵੇ ਤੋ ਵ
ਤ ਅਰਥ ਵਿਸ਼ਵਾਸ ਘਾਤ ਕਹਲਾਵੇਗਾ ਯਦਿ ਯਹ ਕਾ
ਮ ਕੋਈ ਸਰਕਾਰੀ ਨੌਕਰ ਅਥਵਾ ਕੋਈ ਮਹਾਜਨ ਕਾ ਗੁ
ਮਾਸ਼ਤਾ ਕਰੇ ਤੋ ੭ ਵਰਸ਼ ਕੀ ਕੈਦ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਅਥ
ਵਾ ਕੇਵਲ ੭ ਵਰਸ਼ ਕੀ ਕੈਦ ਯਹ ਡੰਡ ਮਿਲੇਗਾ ਜ
ਵੇਤ ਯਦਿ ਯਹ ਕਾਮ ਕੋਈ ਦੂਸਰਾ ਮਨੁਸ਼੍ਯ ਕਰੇ ਤੋ ੩
ਵਰਸ਼ ਕੀ ਕੈਦ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਅਥਵਾ ਕੇਵਲ ੩ ਵਰਸ਼
ਕੀ ਕੈਦ ਅਥਵਾ ਕੇਵਲ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਹ ਡੰਡ ਮਿ
ਲੇਗਾ (੧ ਭਾਗ ਕੇ ੩ ਦਫ਼ਾ ਸੇ ਲੇ ੨੫ ਤਕ ਦੇਖੋ)

ਉਦਾਹਰਨ—

ਯਦਿ ਕੋਈ ਤਤ ਸੀਲਦਾਰ ਅਥਵਾ ਸਰਕਾਰੀ ਨੌਕ
ਰ ਖ਼ੁਸ਼ ਉਸ ਨੇ ਸਰਕਾਰੀ ਜਾਏਦਾਦ ਕੋ ਉਪਰ ਉਪਰ
ਕਰੇ ਅਥਵਾ ਕਿਸੀ ਆਦਮੀ ਕੋ ਦੇਵੇ ਅਥਵਾ ਕਿ-
ਸੀ ਤਰਹ ਸੇ ਵਿਧਿ ਕੇ ਵਿਰੁੱਧ ਤਾਂ ਉਠਾਵੇ ਤੋ ਉਸ ਕੋ
ਇਸੀ ਦਫ਼ਾ ਕੇ ਅਨੁਸਾਰ ੭ ਵਰਸ਼ ਕੀ ਕੈਦ ਇਤ੍ਯਾਦਿ
ਕਾ ਡੰਡ ਹੋ ਸਕਤਾ ਹੈ

ਦੂਸਰਾ ਉਦਾਹਰਨ—

ਅੰਦਰਜਤ ਨੇ ਅਪਨੇ ਮਿਤ੍ਰ ਯਗ੍ਯਦੱਤ ਕੇ ਪਾਸ ਨਾਂ
ਜਾਨ ਜਾਏਦਾਦ ਅਮਾਨਤ ਰਖ੍ਹੀ ਔਰ ਯਗ੍ਯਦੱਤ ਨੇ ਉਸ
ਜਾਏਦਾਦ ਕੋ ਖ਼ੁਸ਼ ਉਸ ਨੇ ਉਪਰ ਉਪਰ ਕਿਯਾ ਤੋ ਯਗ੍ਯ
ਦੱਤ ਕੋ ਭੀ ਇਸੀ ਦਫ਼ਾ ਕੇ ਅਨੁਸਾਰ ੩ ਵਰਸ਼ ਤਕ ਕੀ ਕੈ-

لے آیا اور بدنیتی سی فروخت کرکے خورد
برد کر گیا - تو الف کو اوس حالت مین سزا مندرجہ
دفعہ ہذا دیجاویگی —

دفعہ ۸۳ - اگر کوئی شخص بددیانتی سی ایسی
مال کو تصرف مین لاوے جو مال کسی اور شخص کی
طرف سی اوسکے پاس امانتاً سپرد ہو تو اوس تصرف کو
خیانت کہا جاویگا —— اگر ملازم سرکاری نے
یا کسی گماشتہ مہاجن نے کیا ہو تو سزا قید تا سات
سال و جرمانہ و تازیانہ یا صرف قید تا سات سال
اور اگر کسی شخص نے کیا ہو تو سزا قید تا تین سال و جرمانہ
یا صرف قید تین سال یا صرف جرمانہ یا صرف تازیانہ دیکھو
دفعہ ۳ لغایت ۲۵ باب اول شرائط عام -

تمثیل

اگر کوئی تحصیلدار یا ملازم سرکار مال سرکاری کو
بدنیتی سی خورد برد کرے یا کسی شخص کو دیدیوے
یا کسی طرح سی برخلاف قانون نفع اوٹھاوے تو
اوسکو بموجب دفعہ ہذا سات سال تک قید وغیرہ ہو سکتی ہے -

تمثیل دوئم

الف نے اپنے دوست کے پاس مال منقولہ امانت
رکھا اور دوست نے اوس مال کو بدنیتی سی خورد برد کیا

[illegible]

تو اوسکو بموجب دفعہ ہذا قید تا تین برس سال ہو سکتی ہی -

دفعہ ۸۴ — اگر کوئی شخص بددیانتی سی کسی
شخص کو دہوکہ دیکر اوسکے مال کو تصرف کراوے
یا ایسا فعل یا ترک فعل کراوے کہ جسکی سبب سی کسی
کے بدن یا مال کا نقصان ہو یا دلکو تکلیف پونچی تو
دہوکہا دینی والیکے جرم کو دغا کہا جاویگا سزا دغا
اگر کسی محافظ نے اپنی محفوظہ کو دغا دیا ہو تو سزا قید
تا تین برس سال و جرمانہ یا صرف قید تا تین برس سال یا صرف
جرمانہ اگر اور کسی شخص نے دغا کیا ہووی
تو قید تا ایک سال و جرمانہ یا صرف قید تا ایک
سال یا صرف جرمانہ دیکھو دفعہ ۲۵ الغایت ۳۰ باب اوّل شرائط عام

دفعہ ۸۵ — اگر کوئی شخص بددیانتی سی اپنی
مالکو یا کسی دوسری شخص کے مالکو چہپاوے یا جبرًا
انتقال کرے یا فریبًا اپنا دعوی چہوڑ دیوے تو سزا
قید تا ایک سال و جرمانہ یا صرف قید تا ایکسال یا صرف
جرمانہ دیکھو دفعہ ۲۵ الغایت ۳۰ باب اوّل شرائط عام -

دفعہ ۸۶ — اگر کوئی شخص کسیکو ہرج پہونچانیکی
نیت سی یا ہرج پہونچانیکے احتمال کے علم سی کوئی فعل
یا ترک فعل کرے جس فعل یا ترک فعل سی کوئی مال
بالکل ضایع ہو جاوے یا اسطرح سی بدل جائے کہ اوسکی

[illegible]

قیمت یا فائیدہ کم ہو جاوے تو ایسی فعل یا ترک فعل کو نقصان رسانی کہا جاویگا۔

تمثیل

الف نے ب کو ہرجہ پہونچانے کی نیّت سی اوسکی باغیچہ مین سے ایک درخت کاٹ ڈالا تو ایسی فعل کو نقصان رسانی کہا جاویگا۔

تمثیل دوئم

الف نے ب کی کشتی کہ جسمین شالی بہری ہوئی ہے سوراخ نکال دیا اس نیّت سی کہ اسمین پانی بہر کر ڈوب یا ٹوٹ جائے تو اوسکو نقصان رسانی کہا جاویگا۔

تمثیل سوئم

الف یہ سمجہکر کہ ب بذریعہ اجرائی ڈگری اسکی غلّہ شالی کُرک کرنے آیا الف اپنی شالی کو آگ سی جلادیوی اس نیّت سی کہ ب بذریعہ اجرائی ڈگری کُرک نہ کر اسکے تو سزا بجز حالات دفعہ ۸۷ تا ۹۳ تک قید تا تین ۳ ماہ و جرمانہ و تازیانہ یا قید تا تین ماہ و جرمانہ یا قید تا تین ماہ و تازیانہ یا صرف قید تا تین ۳ ماہ یا تازیانہ و جرمانہ یا صرف تازیانہ یا صرف جرمانہ دیکھو دفعہ ۳ لغائت ۲۵ باب اول شرائط عام۔

دفعہ ۸۷ ۔ اگر کوئی شخص سو روپیہ یا اوس سے زیادہ قیمت کے مال کا نقصان کرے تو سزا قید ایکسال

[illegible]

وتازیانہ یا صرف جُرمانہ یا صرف قید تا ایک سال یا تازیانہ
وجرمانہ یا صرف تازیانہ یا صرف جرمانہ دیکھو دفعہ ۲۳ –
لغائیت ۲۵ باب اوّل شرائط عام –

دفعہ ۸۸ – اگر کوئی شخص کسی حیوان کو ر
جسکی قیمت پانچ روپیہ سی زیادہ اور پچاس سی کم ہو مار
ڈالنے سے یا کم قیمت کرکے یا بیفائدہ کرنیسی نقصان
پہونچاوے تو سزا قید تا دو سال جُرمانہ وتازیانہ یا صرف
قید تا دو سال یا تازیانہ وجرمانہ یا صرف تازیانہ یا صرف
جُرمانہ اگر پچاس روپیہ سی زیادہ قیمت کا ہو تو سزا قید
جسکی میعاد تین سال تک ہو سکتی ہے دیکھو دفعہ ۲۳ –
لغائیت ۲۵ باب اوّل شرائط عام –

دفعہ ۸۹ – اگر کوئی شخص زراعت کے
پانی کی نالی یا کل آگ جلانیکی یا اور کسی طرح کے فائیدہ مند
پانی کو بند یا کم کرکے نقصان رسانی کرے تو سزا قید تا
پانچ سال وجُرمانہ یا صرف قید تا پانچ سال دیکھو دفعہ ۲۳
لغائیت ۲۵ باب اوّل شرائط عام –

دفعہ ۹۰ – اگر کوئی شخص شارع عام یا پل یا دریا کے
یا نہر یا حوض یا بند یا چشمہ یا کوئی نشان زمین جو سرکار کیطرف سی
مقرر کیا گیا ہی خراب کرکے کی نقصان رسانی کری تو سزا قید تا پنچسال و جرمانہ
یا صرف قید تا پنچسال دیکھو دفعہ ۲۳ لغائیت ۲۵ باب اوّل شرائط عام

[illegible]

دفعہ ۹۱ — اگر کوئی شخص کسی مکان مین یا خیمہ یا اور کوئی چیز جو بطور مکان تصوّر کیجاوی اوسمین آگ یا کسی اوڑانی والی چیز کے ذریعہ سی نقصان پونچاوی تو سزا دائیم الحبس جرمانہ یا صرف دائیم الحبس یا قید تا بارہ ۱۲ سال و جرمانہ یا صرف قید تا بارہ ۱۲ سال دیکھو دفعہ ۳ لغائیت ۲۵ باب اوّل شرائط عام —

دفعہ ۹۲ — اگر کوئی شخص ہلاکت یا ضرر جسمانی کی ارتکاب کی تیاری کر کے نقصان رسانی کری تو سزا قید تا پانچسال و جرمانہ یا صرف قید تا پانچ سال دیکھو دفعہ ۳ لغائیت ۲۵ باب اوّل شرائط عام —

دفعہ ۹۳ — اگر کوئی شخص اُجرت یا مُلازمت اختیار کر کے کسیکے ساتھہ سفر مین جاوی اور راستہ مین جبکہ دوسرا مُلازم کا ملنا مُشکل ہووے بد دیانتی سی اپنی منصبی کام کو چھوڑ کر چلا جانیسی نقصان رسانی کرے یا نوکری اپنی آقا کی بحالت لاچاری بباعث کم عُمری یا بیماری بد دیانتی سی چھوڑ دینی سی نقصان رسانی کری تو سزا قید تا چھہ ماہ و جُرمانہ و تازیانہ یا قید تا چھہ ماہ و جُرمانہ یا قید تا چھہ ماہ و تازیانہ یا صرف قید تا چھہ ماہ یا صرف جُرمانہ یا صرف تازیانہ دیکھو دفعہ ۳ لغائیت ۲۵ باب اوّل شرائط عام —

دفعہ ۹۴ — اگر کوئی شخص کسی مِلکیّت مین جو دوسرے کے قبضہ مین تھی نیت سی داخل ہو کر بد دیانتی

دخل رکھی اوسکو بداخلت بیجا کہتے ہین سزا سوائی دفعہ ۹۵ و ۹۶ قید تا ایکسال و جرمانہ یا صرف قید تا ایک سال یا صرف جرمانہ دیکھو دفعہ ۳ لغایت ۲۵ باب اوّل شرائط عام۔

دفعہ ۹۵۔ اگر کوئی شخص بذریعہ نقب زنی کسی مکان یا خیمہ یا کشتی یا کسی اور جائے سکونت مین بداخلت بیجا کرے تو سزا قید تا دو سال و جرمانہ و تازیانہ یا قید تا دو سال و تازیانہ یا صرف قید تا دو سال یا جرمانہ و تازیانہ یا صرف جرمانہ یا صرف تازیانہ اور ملحوظ رہے کہ اگر نقب زنی کے ذریعہ سرقہ یا کوئی اور جرم وقوع مین آوے تو اوسکی سزا علیحدہ دیجاویگی دیکھو دفعہ ۳ لغائت ۲۵ باب اوّل شرائط عام۔

دفعہ ۹۶۔ اگر کوئی شخص کسی شخص کو ہلاکت یا ضرر جسمانی پوچانیکی نیت سی مداخلت بیجا کرے تو سزا قید تا سات سال و جرمانہ یا صرف قید تا سات سال دیکھو دفعہ ۳ لغائت ۲۵ باب اوّل شرائط عام۔

دفعہ ۹۷۔ اگر کوئی شخص قمار بازی کرے تو سزا قید تا ایکسال و جرمانہ و تازیانہ یا قید تا ایکسال و جرمانہ یا قید تا ایکسال و تازیانہ یا صرف قید تا ایکسال یا صرف جرمانہ یا صرف تازیانہ دیکھو دفعہ ۳ لغائت ۲۵ باب اوّل شرائط عام۔

ਅਧਿਕਾਰ ਹੋਤਾ) ਰਹਤੇ ਹੈਂ ਉਨ ਕੇ ਦੰਡ ੯੫ ਤੇ ਤੇ ੯੬ ਦਫ਼ਾ ਤਕ ਲਿਖਿਤ ਵਿਸ਼ਯ ਕੇ ਸਿਵਾਯ ੧ ਵਰ੍ਸ਼ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਅਥਵਾ ਕੇਵਲ ੧ ਵਰ੍ਸ਼ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਅਥਵਾ ਕੇਵਲ ਜੁਰਮਾਨਾ ਦੰਡ ਕਰ੍ਹੋ ਹੋਵੇਗਾ (੧ ਭਾਗ ਕੇ ੩ ਦਫ਼ਾ ਸੇ ਲੇ ੨੫ ਤਕ ਦੇਖੋ)

੯੫ ਦਫ਼ਾ- ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰੁਸ਼ ਸੰਧ ਕੇ ਦ੍ਵਾਰਾ ਕਿਸੀ ਮਕਾਨ ਯਾ ਖ਼ੇਮਾ ਯਾ ਨੌਕਾ ਯਾ ਔਰ ਕਿਸੀ ਰਹਨੇ ਵਾਲੀ ਜਗਹ ਮੇਂ ਅਨੁਚਿਤ ਪ੍ਰਵੇਸ਼ ਕਰੇ ਤੋ ੨ ਵਰ੍ਸ਼ ਕੀ ਕੈਦ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਔਰ ਬੈਂਤ ਅਥਵਾ ੨ ਵਰ੍ਸ਼ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਔਰ ਬੈਂਤ ਅਥਵਾ ਕੇਵਲ ੨ ਵਰ੍ਸ਼ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਅਥਵਾ ਜੁਰਮਾਨਾ ਔਰ ਬੈਂਤ ਅਥਵਾ ਕੇਵਲ ਜੁਰਮਾਨਾ ਅਥਵਾ ਕੇਵਲ ਬੈਂਤ ਦੰਡ ਕਰ੍ਹੋ ਹੋਵੇਗਾ ਔਰ ਦੰਡ ਭੀ ਧ੍ਯਾਨ ਰਖਨਾ ਚਾਹਿਯੇ ਕਿ ਸੰਧ ਲਗਾਨੇ ਕੇ ਦ੍ਵਾਰਾ ਚੋਰੀ ਅਥਵਾ ਔਰ ਕੋਈ ਅਪਰਾਧ ਹੂਆ ਹੋਵੇ ਤੋ ਉਸ ਕਾ ਦੰਡ ਪ੍ਰਿਥਕ ਕੀਯਾ ਜਾਵੇਗਾ (੧ ਭਾਗ ਕੇ ੩ ਦਫ਼ਾ ਸੇ ਲੇ ੨੫ ਤਕ ਦੇਖੋ)

੯੬ ਦਫ਼ਾ- ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰੁਸ਼ ਕਿਸੀ ਕੋ ਵਧ ਅਥਵਾ ਸ਼ਾਰੀਰਕ ਕਸ਼ਟ ਪਹੁੰਚਾਨੇ ਕੀ ਇੱਛਾ ਸੇ ਅਨੁਚਿਤ ਪ੍ਰਵੇਸ਼ ਕਰੇ ਤੋ ੭ ਵਰ੍ਸ਼ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ ਕੇਵਲ ੭ ਵਰ੍ਸ਼ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਦੰਡ ਕਰ੍ਹੋ ਪਾਵੇਗਾ (੧ ਭਾਗ ਕੇ ੩ ਦਫ਼ਾ ਸੇ ਲੇ ੨੫ ਤਕ ਦੇਖੋ)

੯੭ ਦਫ਼ਾ- ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰੁਸ਼ ਜੂਆ ਖੇਲੇ ਤੋ ੧ ਵਰ੍ਸ਼ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਔਰ ਬੈਂਤ ਅਥਵਾ ੧ ਵਰ੍ਸ਼ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਅਥਵਾ ੧ ਵਰ੍ਸ਼ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਔਰ ਬੈਂਤ ਯਾ ਕੇਵਲ ੧ ਵਰ੍ਸ਼ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਯਾ ਜੁਰਮਾਨਾ ਔਰ ਬੈਂਤ ਯਾ ਕੇਵਲ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ ਕੇਵਲ ਬੈਂਤ ਦੰਡ ਕਰ੍ਹੋ ਹੋਵੇਗਾ (੧ ਭਾਗ ਕੇ ੩ ਦਫ਼ਾ ਸੇ ਲੇ ੨੫

ਤਕ ਕੈਦ-)

ਤੀਜਾ ਭਾਗ ਸਮਾਪਤ ਹੋਯਾ

੪ ਚੌਥਾ ਭਾਗ

ਮਨੁੱਖ ਦੇ ਪਤਿਸ਼ਟਾ ਵਿਗਾੜ ਸਮਬੰਧੀ ਦੋਸਾਂ ਦੇ ਵਿਸ਼ਯ ਤੇ

੯੮ ਦਫ਼ਾ—ਜੇਕਰ ਕੋਈ ਪੁਰਖ ਧੋਖੇ ਨਾਲ ਕਿਸੀ ਪੁਰਖ ਦੇ ਵਿਖੇ ਝੂਠੀ ਗੱਲ ਕਹਿਕੇ ਜਾਂ ਲਿਖ ਯਾ ਛਪਵਾਕੇ ਯਾ ਹੋਰ ਕਿਸੀ ਪੁਰਖ ਉੱਤੇ ਪ੍ਰਗਟ ਕਰੇ ਕਿ ਜਿਸ ਤੇ ਉਸ ਪੁਰਖ ਦੀ ਇੱਜ਼ਤ ਆਬਰੂ ਪਤਿਸ਼ਟਾ ਤੇ ਖਲਲ ਪੈਣ ਦੀ ਸੰਭਾਵਨਾ ਹੋਵੇ ਐਸੀ ਗੱਲ ਪ੍ਰਗਟ ਕਰਨੇ ਨੂੰ ਬਦਨਾਮੀ ਔਰ ਬੇਪਤੀ ਕਹਿੰਦੇ ਹੈਂ ਉਸ ਦੇ ਦੰਡ ਵਿਚ ੧ ਬਰਸ ਤਕ ਦੀ ਕੈਦ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਔਰ ਬੈਂਤ ਯਾ ੧ ਬਰਸ ਤਕ ਦੀ ਕੈਦ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ ੧ ਬਰਸ ਤਕ ਦੀ ਕੈਦ ਔਰ ਬੈਂਤ ਯਾ ਜੁਰਮਾਨਾ ਔਰ ਬੈਂਤ ਯਾ ਕੇਵਲ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ ਕੇਵਲ ਬੈਂਤ ਯਹ ਦੰਡ ਹੋਵੇਗਾ—

ਉਦਾਹਰਣ—

ਕੇਦਾਰਨਾਥ ਨੇ ਧੋਖੇ ਨਾਲ ਜਾਣ ਬੁਝ ਕੇ ਯਹ ਝੂਠ ਪ੍ਰਗਟ ਕੀਤਾ ਕਿ ਚੰਦ੍ਰਨਾਥ ਨੇ ਵਿਸ਼ਨੂਨਾਥ ਦੀ ਚੋਰੀ ਕੀਤੀ ਕੇਦਾਰਨਾਥ ਇਸ ਦਫ਼ਾ ਦੇ ਅਨੁਸਾਰ ਦੰਡ ਹੋਵੇਗਾ—

ਦੂਜਾ ਉਦਾਹਰਣ—

ਕੇਦਾਰਨਾਥ ਨੇ ਚੰਦ੍ਰਨਾਥ ਦੀ ਮੂਰਤਿ ਔਰ ਵਿਸ਼ਨੂਨਾਥ ਦੀ ਇਸਤ੍ਰੀ ਦੀ ਮੂਰਤਿ ਬਣਾ ਕਰ ਰਸਤੇ ਮੇਂ ਲਗਾ ਦਿਯਾ ਕਿ ਜਿਸ ਸੇ ਯਹ ਪ੍ਰਗਟ ਹੋਵੇ ਕਿ ਚੰਦ੍ਰਨਾਥ ਕਾ ਵਿਸ਼ਨੂਨਾਥ ਦੀ ਇਸਤ੍ਰੀ ਦੇ ਸਾਥ ਮੇਲ ਹੈ ਤੋ ਇਸ ਅਪਰਾਧ ਸੇ ਕੇਦਾਰਨਾਥ ਇਸ ਦਫ਼ਾ ਦੇ ਅਨੁਸਾਰ ਦੰਡ ਪਾਵੇਗਾ—

ਤੀਜਾ ਉਦਾਹਰਣ—

باب چہارم

بابت جرائم متعلقہ حرمت و عزت انسان

دفعہ ۹۸—اگر کوئی شخص بددیانتی سے کسی شخص کے بابت جھوٹھا امر کہے یا لکھے یا چھپوائے یا کسی انسان سے ظاہر کرے کہ جس امر سے کسی شخص کی عزت یا نیک نامی مین فرق آنیکا احتمال ہے تو ایسی امر ظاہر کرنیکو بدنامی یا بےعزتی کہا جائیگا - سزا قید تا ایک سال و جرمانہ و تازیانہ یا قید تا ایکسال و جرمانہ یا قید تا ایکسال و تازیانہ یا تازیانہ و جرمانہ یا صرف تازیانہ یا صرف جرمانہ —

تمثیل اول

الف نے بددیانتی سے جان بوجھکر یہہ جھوٹھہ ظاہر کیا کہ ب نے ج کے گھر مین چوری کی تو الف بموجب دفعہ ہذا قابل سزا ہے

تمثیل دوئم

الف نے ب اور ج کی عورت کی تصویر باہم بناکر راستہ مین لگادی تاکہ یہہ شہرت ہوجاوے کہ ب کا ج کی عورت کے ساتھہ رابطہ ہے تو الف بموجب دفعہ ہذا لائق سزا ہوگا

تمثیل سوئم

اگر الف کسی عورت کی طرف اشارہ کرکے یہ کہدیوی

[illegible]

مگر بد دیانتی سی کہ یہ عورت فلان شخص سی ملی ہوئی ہی
تو الف حسب دفعہ ہذا لائق سزا ہوگا۔

تمثیل چہارم

اگر کوئی شاہوکار اپنے گماشتہ کو یہ بات کہی یا لکھی کہ
(ج) بڑا بدمعاش آدمی ہی اوس سی روپیہ کا لین
دین نہین کرنا تو ایسی حالت مین وہ شاہوکار لائق سزا نہین
ہوسکتا کیونکہ اوسنی بد دیانتی سی ج کی بدنامی کیلئے یہ بات نہ کہی
بلکہ اپنی روپیہ بچانیکے واسطے۔

دفعہ ۹۹۔ اگر کوئی مرد سوائے اپنی زوجہ کے کسی
عورت سی بلا رضامندی اوسکی شوہر کی یا محافظ جائز
کی جماع کرے۔ یا کوئی عورت سوائی رضامندی اپنی
شوہر یا محافظ کے جماع کرلیوے تو اوسکو زناہ رضامندی
کہتے ہین یا کوئی مرد یا کوئی عورت کسی سی جماع ممنوع المذہب
کرے تو اوس فعل کو بھی زناہ رضامندی کہتے ہین بشرطیکہ
دفعہ ۹۴ کی حد تک نہ پہونچا ہو اگر خلاف مذہب ہوئے تو سزاء قید
تا سات سال و جرمانہ یا صرف قید تا سات سال یا صرف جرمانہ
اگر بحالت دیگر ہے تو قید تا چہار سال و جرمانہ یا صرف قید
تا چہار سال یا صرف جرمانہ سی سزاء ہوگی اور ملحوظ رہی کہ جماع
ساتھہ کنجری بازاری کی زناہ نہین کہا جاتا ہی اور نالش سزاء زناء
رضامندی بجز خاوند یا محافظ جائز مفعولہ کوئی اور شخص

ਯਾ ਕੇਵਲ ਜੁਰਮਾਨਾ ਦੰਡ ਹੋਵੇਗਾ ਪਰੰਤੂ ਦੰਡ
ਕੀ ਪਾਤ ਸੇ ਨਾਲਸ਼ ਜਾਤਿਯ ਕਿ ਦੂਸਰੇ ਮਜ਼ਹਬੀਯੋਂ ਕੇ ਸ-
ਥ ਜਾਨਕ ਕਰਨੇ ਕੇ ਭੋਗ ਕਰਨੀ ਵਰਜਿਤ ਹੈ ਔਰ ਪੜੋਸੀ ਕੇ
ਦੇਕ ਭੋਗ ਕਾ ਦੰਡ ਸ੍ਰੀ ਕੇ ਪਤਿ ਸਵਧਰ ਦੁਸਰੇ ਕੇ ਸ-
ਲਿਖਾ ਕੇ ਵਿਰ ਤਰੀ ਕਿਯਾ ਜਾਵੇਗਾ ਪਰੰਤੂ ਸਮਾਧਾਨ-
ਸਤ ਕੇ ਦਫਤ੍ਰ ਯਦਿ ਪਰੰਸੀ ਭੀ ਨਾਲਿਸ਼ ਕਰੇ ਤੋ ਭੀ ਦੰ-
ਡ ਕਿਯਾ ਜਾਵੇਗਾ (੧ ਭਾਗ ਕੇ ੩ ਦਫ਼ਾ ਸੇ ਲੇ ੨੫ ਤ-
ਕ ਦੇਖੋ-)

੧੦੦ ਦਫ਼ਾ- ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰਸ਼ ਧੋਖਾ ਸੇ ਵਿਵਾਹ-
ਕਿਤ ਵਿਵਾਹ ਕਰੇ ਯਾ ਕਰਵਾਵੇ ਔਰ ਯਦਿ ਉਸ ਸ੍ਰੀ ਕੇ
ਸਾਥ ਭੋਗ ਕਰਨਾ ਵਿਧਿ ਵਰਜਿਤ ਹੋਵੇ ਤੋ ਧੋਖਾ ਦੇਨੇ ਵਾ-
ਲੇ ਕੋ ੧੦ ਵਰਸ਼ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦੀ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ ਕੇਵਲ
੧੦ ਵਰਸ਼ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦੀ ਦੰਡ ਮਿਲੇਗਾ ਪਰੰਤੂ ਯ-
ਦਿ ਉਸ ਸ੍ਰੀ ਕੇ ਸਾਥ ਭੋਗ ਕਰਨਾ ਵਿਧਿ ਵਰਜਿਤ ਨ ਹੋ-
ਵੇ ਤੋ ੫ ਵਰਸ਼ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦੀ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ ਕੇਵਲ
੫ ਵਰਸ਼ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦੀ ਦੰਡ ਹੋਵੇਗਾ (੧ ਭਾਗ ਕੇ
੩ ਦਫ਼ਾ ਸੇ ਲੇ ੨੫ ਤਕ ਦੇਖੋ-)

ਤਮਸੀਲ

ਕੋਈ ਬ੍ਰਾਹਮਣ ਕਿਸੀ ਚੂਹੜੇ ਕੀ ਲੜਕੀ ਕੋ ਬ੍ਰਾਹਮਣ ਕੀ
ਬਤਾ ਕਰ ਕਿਸੀ ਬ੍ਰਾਹਮਣ ਕੇ ਸਾਥ ਵਿਵਾਹ ਦੇਵੇ ਤੋ
ਵਹ ਕੋਈ ਤੋ ਬ੍ਰਾਹਮਣ ਇਸ ਦਫ਼ਾ ਕੇ ਅਨੁਸਾਰ ਦੰਡ ਪਾਵੇਗਾ

ਦੂਸਰਾ ਤਮਸੀਲ

ਮੁਸਲਮਾਨ ਕੋਈ ਬ੍ਰਾਹਮਣ ਜਨੇਊ ਗਲ ਮੇਂ ਡਾਲ ਕਰ
ਕਿਸੀ ਬ੍ਰਾਹਮਣ ਕੀ ਲੜਕੀ ਕੇ ਸਾਥ ਧੋਖੇ ਸੇ
ਵਿਵਾਹ ਕਰੇ ਤੋ ਵਹ ਇਸ ਦਫ਼ਾ ਕੇ ਅਨੁਸਾਰ ਦੰਡ ਪਾਵੇਗਾ

ਤੀਸਰਾ ਤਮਸੀਲ

نہیں کرسکتا مگر زناہ ممنوع مذہب میں ہمسایہ یعنی پڑوسی کی
نالش پر بھی سزا ہوسکتی ہی دیکھو دفعہ ۳ لغایت ۲۵
باب اول شرائط عام۔

دفعہ ۱۰۰- اگر کوئی شخص دہوکہی سے کسی شخص
سے شادی کرے یا کراوے جبکہ وہ شادی قانوناً
ممنوع ہے اگر زناہ قانوناً ممنوع ہووے تو دہوکہ
دینے والے کو سزا قید تا دس سال و جرمانہ یا صرف
قید تا دس سال اور اگر زناہ قانوناً ممنوع نہ ہو
تو قید تا پانچ سال و جرمانہ یا صرف قید
تا پانچ سال دیکھو دفعہ ۳ لغایت ۲۵ باب
اول شرائط عام۔

تمثیل

الف ایک چوہڑے کی لڑکی کو دہوکہا سے برہمن کی
لڑکی کہکر کسی برہمن کے ساتھ شادی کرادی تو
الف بموجب دفعہ ہذا قابل سزا ہوگا۔

تمثیل دوئم

الف جو کہ مسلمان ہی گلی زنار ڈالکر دہوکہ سے کسی برہمن
کی لڑکی کے ساتھ شادی کرے تو الف حسب دفعہ
ہذا لائق سزا ہے۔

تمثیل سوئم

ਜੇਕਰ ਕਿਸੀ ਨਪੁੰਸਕ ਨੂੰ ਲੜਕੀ ਯਾ ਇਸਤ੍ਰੀ ਦੱਸ ਕਰ
ਧੋਖੇ ਸੇ ਕਿਸੀ ਦੇ ਸਾਥ ਵਿਵਾਹ ਕਰਦੇ ਜੇਕਰ ਤੋ ਜੇਕਰ-
ਤੁ ਇਸ ਦਫ਼ਾ ਦੇ ਅਨੁਸਾਰ ਦੰਡ ਯੋਗ ਹੈ ਗਾ-

ਚੌਥਾ ਉਦਾਹਰਣ॥

ਯਦਿ ਕੋਈ ਵਿਵਾਹਿਤਾ ਇਸਤ੍ਰੀ ਅਪਨੇ ਪਤਿ ਦੇ ਜੀਤੇ ਜਤ
ਕਤੇ ਲੋਗਾਂ ਵਿਖੇ ਪ੍ਰਗਟ ਕਰੇ ਕਿ ਮੇਰਾ ਪਤਿ
ਮਰ ਗਯਾ ਹੈ ਅਤੇ ਪੀਛੇ ਕੋਈ ਦੂਸਰੇ ਪੁਰਖ ਦੇ ਸਾਥ ਵਿ-
ਵਾਹ ਕਰੇ ਤੋ ਉਸ ਇਸਤ੍ਰੀ ਨੂੰ ਇਸੀ ਦਫ਼ਾ ਦੇ ਅਨੁਸਾਰ ਦੰਡ ਹੋ-
ਵੇਗਾ-

੧੦੧ ਦਫ਼ਾ- ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰਖ ਬੁਰੀ ਨੀਤ ਸੇ ਕਿਸੀ
ਦੂਸਰੇ ਪੁਰਖ ਕੀ ਸ਼ਰੀਰ ਯਾ ਪ੍ਰਤਿਸ਼ਟਾ ਯਾ ਮਾਲ ਵਿਖੇ ਹ-
ਰਜਾ ਪਹੁੰਚਾਵਣੇ ਕੀ ਨੀਤ ਸੇ ਧਮਕੀ ਦੇਵੇ ਤੋ ਉਸ ਧਮ-
ਕੀ ਦੇ ਭੈ ਕਾਰਨ ਧਮਕੀ ਦੇਣੇ ਨੂੰ ਉਸ ਅਪਰਾਧ ਦੇ
ਦੋਸ਼ ਯੋਗ ਕਹਾ ਜਾਵੇਗਾ ਕਿ ਯਦਿ ਉਹ ਧਮਕੀ ਕਿਸੀ ਇਸਤ੍ਰੀ
ਕੀ ਇੱਜ਼ਤ ਕੀ ਹਾਨਿ ਕੀ ਨੀਤ ਸੇ ਅਥਵਾ ਪੁਰਖ ਕੇ ਮ-
ਾਰਨੇ ਕੀ ਨੀਤ ਸੇ ਕੀ ਗਈ ਹੋਵੇ ਤੋ ਪੰਜ ਬਰਸ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦੀ
ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਔਰ ਬੇਂਤ ਯਾ ਪੰਜ ਬਰਸ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦੀ ਔਰ
ਬੇਂਤ ਅਥਵਾ ਕੇਵਲ ਪੰਜ ਬਰਸ ਕੀ ਕੈਦੀ ਯਾ ਜੁਰਮਾਨਾ ਔਰ
ਬੇਂਤ ਯਾ ਕੇਵਲ ਬੇਂਤ ਅਥਵਾ ਕੇਵਲ ਜੁਰਮਾਨਾ ਦੰਡ ਕੇ-
ਤਾ ਕੀਆ ਜਾਵੇਗਾ ਪਰੰਤੂ ਯਦਿ ਧਮਕੀ ਔਰ ਪ੍ਰਕਾਰ
ਕੀ ਹੋਵੇ ਤੋ ਉਸ ਅਵਸਥਾ ਮੇਂ ਦੋ ਬਰਸ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦੀ ਔਰ
ਜੁਰਮਾਨਾ ਔਰ ਬੇਂਤ ਯਾ ਦੋ ਬਰਸ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦੀ ਔਰ ਬੇਂਤ
ਯਾ ਕੇਵਲ ਦੋ ਬਰਸ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦੀ ਯਾ ਜੁਰਮਾਨਾ ਔਰ ਬੇਂ-
ਤ ਯਾ ਕੇਵਲ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ ਕੇਵਲ ਬੇਂਤ ਦੰਡ ਕੇ-
ਕੀਆ ਜਾਵੇਗਾ-

ਉਦਾਹਰਣ॥

ੳ ਨੇ ਅ ਨੂੰ ਕਹਾ ਕਿ ਤੂੰ ਯਦਿ ਮੁਝੇ

الف کسی مخنّث کو لڑکی کہکر دہوکہا سے کسی مرد کی ساتھ
شادی کردی تو الف بموجب دفعہ ہذا مستوجب سزا ہے۔

تمثیل چہارم

اگر کوئی عورت منکوحہ بحیات اپنی خاوند کے
دہوکہا سے یہ ظاہر کرے کہ خاوند میرا مرچکا ہے کسی مرد
کے ساتھ شادی کرے تو عورت حسب دفعہ ہذا مستوجب سزا ہوگی

دفعہ ۱۰۱- اگر کوئی شخص بد دیانتی سے کسی شخص کے
جسم یا عزت یا مال پر نقصان پہنچانیکی نیت سے
دہمکی دیوے تو اوس دہمکی کو تخویف مجرمانہ کہا
جائیگا تخویف مجرمانہ کی سزا۔ اگر وہ دہمکی کسی
عورت کی عزت یا قتل انسان کے ارادہ سے دیگئی
ہو تو قید تا پانچ سال وجرمانہ یا قید تا پانچ سال وتازیانہ
یا قید تا پانچ سال یا جرمانہ وتازیانہ یا صرف جرمانہ یا صرف
تازیانہ اور اگر دہمکی کسی اور حالت میں ہو تو قید تا دو
سال و جرمانہ وتازیانہ یا صرف قید تا دو سال وتازیانہ
یا صرف قید تا دو سال یا جرمانہ وتازیانہ یا صرف جرمانہ
یا صرف تازیانہ۔

تمثیل

الف نے ب کو کہا کہ اگر تو مجھکو ۱۰۰ روپیہ
نہ دیگا تو میں ظاہر کرونگا کہ تمہاری عورت بدمعاش

੧੦੧ ਨੂੰ ਆਖੇ ਤ ਫੇਰ ਤੇ ਜੇ ਧਰ ਪੁਜਾਣ ਕਰੂੰ ਗਾ ਕਿ ਤੂੰ ਆਪਣੀ
ਸ੍ਰੀ ਰਕਆਸ ਤੇ ਉਸ ਅਵਸਥਾ ਜੋ ਓਦਕਤ੍ਰ ਉਸ ਦਫ਼ਾ
ਕੇ ਅਨੁਸਾਰ ਡੰਡ ਪਾਵੇ ਗਾ—

ਦੂਸਰਾ ਉਦਾਹਰਣ—

ਓਦਕਤ੍ਰ ਪਕੜਕਤ੍ਰ ਕੇ ਕਹੇ ਕਿ ਤੂੰ ਯਦਿ ਆਪਣੀ
ਕਯਾਂ ਵਿਵਾਹ ਮੇਰੇ ਪੁਤ੍ਰ ਕੇ ਸਾਥ ਨ ਕਰੇਂਗਾ ਤੋ ਮੈਂ ਤੁਝ
ਕੋ ਮਾਰ ਡਾਲੂੰਗਾ ਤੋ ਉਸ ਅਵਸਥਾ ਮੇਂ ਓਦਕਤ੍ਰ ਕੋ ਉਸ
ਦਫ਼ਾ ਕੇ ਅਨੁਸਾਰ ਡੰਡ ਮਿਲੇਗਾ—

ਤੀਸਰਾ ਉਦਾਹਰਣ—

ਓਦਕਤ੍ਰ ਪਕੜਕਤ੍ਰ ਸੇ ਰੁਪਯਾ ਲੇਨੇ ਕੀ ਇਛਾ ਸੇ
ਉਸ ਕੇ ਘਰ ਕੇ ਦ੍ਵਾਰ ਪਰ ਧਤ ਸਨਾਨ ਕੇ ਧਰਨਾ ਕਿਯਾ
ਕਿ ਪਕੜਕਤ੍ਰ ਉਸ ਧਰਨੇ ਸੇ ਡਰ ਕੇ ਉਸੇ ਰੁਪਯਾ ਦੇ
ਦੇਗਾ ਤੋ ਓਦਕਤ੍ਰ ਉਸ ਦਫ਼ਾ ਕੇ ਅਨੁਸਾਰ ਡੰਡ ਪਾਵੇਗਾ

੧੦੨ ਦਫ਼ਾ— ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰੁਸ਼ ਕਿਸੀ ਸ੍ਰੀ ਕੀ ਲ
ਜਾ ਤੋੜਨੇ ਕੀ ਇਛਾ ਸੇ ਕੋਈ ਬਾਤ ਮੁਖ ਸੇ ਕਹੇ ਯਾ
ਕੋਈ ਇਸ਼ਾਰਾ ਕਰੇ ਯਾ ਕਿਸੀ ਸ੍ਰੀ ਕੇ ਪਰਦੇ ਕੇ ਭੀਤਰ ਜਾ
ਜਾ ਵੜੇ ਤੋ ਉਸ ਪੁਰੁਸ਼ ਕੋ ੧ ਵਰਸ਼ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦੀ ਔਰ ਜੁ
ਰਮਾਨਾ ਔਰ ਬੈਂਤ ਯਾ ੧ ਵਰਸ਼ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦੀ ਔਰ ਬੈਂਤ ਯਾ
ਕੇਵਲ ੧ ਵਰਸ਼ ਕੀ ਕੈਦੀ ਅਥਵਾ ਕੇਵਲ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ
ਕੇਵਲ ਬੈਂਤ ਯਹ ਡੰਡ ਮਿਲੇਗਾ—

ਚੌਥਾ ਭਾਗ ਸਮਾਪਤ ਹੁਆ

੫ ਪੰਜਵਾਂ ਭਾਗ

ਸਾਧਾਰਣ ਲੋਕਾਂ ਕੀ ਤੁਸ਼ਟਤਾ ਕੇ ਅਪਰਾਧ ਕੇ ਵਿਸ਼ਯ ਮੇਂ

੧੦੩ ਦਫ਼ਾ— ਕਿਸੀ ਅਪਰਾਧ ਕੇ ਕਰਨੇ ਕੀ ਇਛਾ ਸੇ

[illegible] ہی تو اوس صورت مین الف لائق سزا بموجب
دفعه هذا ہے —

تمثیل دوم

الف ب کو کهے که اگر تو اپنی دختر کی شادی
میرے پسر کے ساتهه نه کریگا تو مین تم کو جان سے
هلاک کر دونگا تو الف بموجب دفعه هذا قابل سزا ہے

تمثیل سوم

الف نے ب سے روپیه حاصل کرنے کے اراده سے اوسکی
گهر کے دروازے پر دهرنا مارا اس سے که باعث دهرنے کے ڈر کے
روپیه دیدیوےگا تو ایسی صورت مین الف قابل سزا ہو سکتا ہے

دفعه ۱۰۲ — اگر کوئی شخص کسی عورت کی شرمساری
توڑنے کے نیت سے کوئی بات کہی یا کوئی اشاره کری
یا حرکت کری یا کسی عورت کے پرده کے اندر چلا جاوے
تو اوس شخص کو سزا جسکی میعاد ایک سال تک ہو سکتی ہے و جرمانه
و تازیانه یا قید تا ایکسال و جرمانه یا قید تا ایکسال و تازیانه یا صرف
قید تا ایکسال یا صرف جرمانه یا صرف تازیانه —

باب پنجم ۵ —

بابت جرائم متعلقه آسودگی خلائق عام

دفعہ ۱۰۳ - کسی جرم کے ارتکاب کے ارادہ سے
بہت آدمیوں کے جمع ہونیکا نام مجمع خلاف قانون ہی - اگر سلاح
مہلک سے مسلح ہو کر کسی مجمع خلاف قانون کا شریک ہو
یا متفرق حکم ہونیکے بعد جان بوجھکر اوس مجمع خلاف قانون مین
شریک رہے تو قید تا دو سال و جرمانہ و تازیانہ یا قید تا دو سال
و جرمانہ یا قید تا دو سال و تازیانہ یا قید تا دو سال یا جرمانہ و تازیانہ
یا صرف جرمانہ یا صرف تازیانہ - اور دیگر حالتمین قید تا ششماہ
و جرمانہ و تازیانہ یا قید تا ششماہ و جرمانہ یا قید تا ششماہ و تازیانہ
یا صرف قید تا ششماہ یا صرف جرمانہ و تازیانہ یا صرف جرمانہ
یا صرف تازیانہ -

دفعہ ۱۰۴ - اگر کوئی شخص کسی مجمع خلاف قانون
مین شامل ہو کر کسی کے اوپر جبر یا سختی کرے تو اوسکو بلوہ
کہتے ہین اگر مسلح ہو کر کیا ہو تو قید تا پانچ سال و جرمانہ و تازیانہ
یا قید تا پانچ سال و جرمانہ یا قید تا پانچ سال و تازیانہ یا صرف قید
تا پانچ سال یا صرف جرمانہ و تازیانہ یا صرف جرمانہ یا صرف
تازیانہ - اور اگر دیگر حالتمین کیا ہو تو قید تا دو سال و جرمانہ
و تازیانہ یا قید تا دو سال و جرمانہ یا قید تا دو سال و تازیانہ
یا صرف جرمانہ و تازیانہ یا صرف جرمانہ یا صرف تازیانہ -

دفعہ ۱۰۵ - اگر کوئی شخص بروقت رفع کرنے بلوہ
کسی سرکاری ملازم پر حملہ کرے یا اوسکا مزاحم ہو تو سزا قید

ਬਹੁਤੇਰੇ ਮਨੁਖ੍ਯੋਂ ਕੇ ਏਕਤ੍ਰ ਹੋਣੇ ਕੋ ਵਿਧਿ ਵਿਰੁਧ ਸਮਾਜ
ਕਹਤੇ ਹੈਂ ਯਦਿ ਅਸ੍ਰ ਸ਼ਸਤ੍ਰ ਸੇ ਯੁਕਤ ਹੋਕੇ ਕਿਸੀ ਵਿਧਿ ਵਿਰੁ-
ਧ ਸਮਾਜ ਮੇਂ ਮਿਲਾ ਹੁਆ ਹੋਵੇ ਅਥਵਾ ਪ੍ਰਥਕ ਹੋਨੇ
ਕੀ ਆਗ੍ਯਾ ਹੋਨੇ ਕੇ ਪਸ਼ਚਾਤ ਜਾਨ ਬੂਝ ਕਰ ਵਿਧਿ ਵਿਰੁਧ
ਸਮਾਜ ਮੇਂ ਮਿਲਾ ਹੁਆ ਹੋਵੇ ਤੋ ੨ ਬਰਸ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦੀ
ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਔਰ ਬੈਂਤ ਯਾ ੨ ਬਰਸ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦੀ ਔ-
ਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ ੨ ਬਰਸ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦੀ ਔਰ ਬੈਂਤ ਅਥਵਾ ੨ ਬਰਸ
ਤਕ ਕੀ ਕੈਦੀ ਯਾ ਕੇਵਲ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ ਕੇਵਲ ਬੈਂਤ ਪ
ਤਕ ਦੰਡ ਹੋਵੇ ਗਾ ਪਰੰਤੁ ਯਦਿ ਔਰ ਰੀਤਿ ਅਪਰਾਧ ਹੋਵੇ
ਤੋ ੬ ਮਹੀਨੇ ਕੀ ਕੈਦੀ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ ੬ ਮਹੀਨੇ
ਕੀ ਕੈਦੀ ਔਰ ਬੈਂਤ ਅਥਵਾ ਕੇਵਲ ੬ ਮਹੀਨੇ ਤਕ ਕੀ
ਕੈਦੀ ਅਥਵਾ ਜੁਰਮਾਨਾ ਔਰ ਬੈਂਤ ਅਥਵਾ ਕੇਵਲ ਜੁ-
ਰਮਾਨਾ ਅਥਵਾ ਕੇਵਲ ਬੈਂਤ ਯਹ ਦੰਡ ਹੋਵੇ ਗਾ—

੧੦੪ ਦਫਾ—ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰੁਸ਼ ਕਿਸੀ ਵਿਧਿ ਵਿ-
ਰੁਧ ਸਮਾਜ ਮੇਂ ਮਿਲ ਕਰ ਕਿਸੀ ਕੇ ਊਪਰ ਬਲਾਤ-
ਕਾਰ ਯਾ ਕਠਿਨਤਾ ਕਰੇ ਤੋ ਉਸ ਕੋ ਬਲਵਾ ਕਹਤੇ ਹੈਂ ਜੋ
ਅਪਰਾਧ ਕੇ ਦਸ਼ਾ ਯਦਿ ਸ਼ਸਤ੍ਰ ਯੁਕਤ ਹੋਕੇ ਬਲਵਾ ਕਿ-
ਯਾ ਗਯਾ ਹੋਵੇ ਤੋ ੫ ਬਰਸ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦੀ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ
ਔਰ ਬੈਂਤ ਯਾ ੫ ਬਰਸ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦੀ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ
੫ ਬਰਸ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦੀ ਔਰ ਬੈਂਤ ਯਾ ਕੇਵਲ ੫ ਬਰਸ ਤਕ
ਕੀ ਕੈਦੀ ਯਾ ਜੁਰਮਾਨਾ ਔਰ ਬੈਂਤ ਯਾ ਕੇਵਲ ਜੁਰਮਾਨਾ
ਯਾ ਕੇਵਲ ਬੈਂਤ ਯਹ ਦੰਡ ਹੋਵੇ ਗਾ ਪਰੰਤੁ ਯਦਿ ਔਰ
ਰੀਤਿ ਅਪਰਾਧ ਹੋਵੇ ਤੋ ੨ ਬਰਸ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦੀ ਔਰ ਜੁ-
ਰਮਾਨਾ ਔਰ ਬੈਂਤ ਅਥਵਾ ੨ ਬਰਸ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦੀ ਔਰ ਜੁਰ-
ਮਾਨਾ ਯਾ ੨ ਬਰਸ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦੀ ਔਰ ਬੈਂਤ ਯਾ ਕੇਵਲ
੨ ਬਰਸ ਕੀ ਕੈਦੀ ਯਾ ਜੁਰਮਾਨਾ ਔਰ ਬੈਂਤ ਅਥਵਾ ਕੇ-
ਵਲ ਜੁਰਮਾਨਾ ਅਥਵਾ ਕੇਵਲ ਬੈਂਤ ਯਹ ਦੰਡ ਹੋਵੇ ਗਾ

१०५ दफा - यदि कोई पुरुष [illegible] [illegible] किसी सरकारी नौकर पर हमला करे अथवा उस के साथ [illegible] होवे तो ४ वर्ष तक की कैद और जुरमाना और बेंत अथवा ४ वर्ष तक की कैद और जुरमाना अथवा ४ वर्ष तक की कैद और बेंत या केवल ४ वर्ष की कैद या केवल जुरमाना या केवल बेंत यथा न्याय होवेगा-

१०६ दफा - जिस भूमि पर विपरीत विधि के समाज होवे उस भूमि का स्वामी यदि सुध उसका न उस समाज के न रोके अथवा थाने में रपट करे तो उस भूमि संबंधी स्वामी को भी उचित यथाशक्ति अनुसार जुरमाना होवेगा-

१०७ दफा - किसी साधारण जगत में लड़ाई झगड़ा करने को हंगामा कहते हैं उस के दंड १५ रुपये तक जुरमाना या बेंत या दोनों यथा न्याय किये जावेंगे-

१०८ दफा - यदि कोई पुरुष जान कर कोई प्रवृत्ति अथवा निवृत्ति करे कि उस प्रवृत्ति अथवा निवृत्ति से दुर्गन्ध फैलने के कारण रोग उत्पन्न होने से जान के खतरा है तो यदि यह काम उसने जान कर किया होवे तो ६ महीने तक की कैद और जुरमाना और बेंत या ६ महीने तक की कैद और जुरमाना या ६ महीने तक की कैद और बेंत अथवा केवल ६ महीने तक की कैद अथवा जुरमाना और बेंत अथवा केवल जुरमाना केवल बेंत यथा न्याय किये जावेंगे यदि अभ्यासपूर्वक से किया होवे तो १०) रुपये तक जुरमाना होवेगा-

تا چہار سال و جرمانہ و تازیانہ یا قید تا چہار سال و جرمانہ یا قید تا چہار سال و تازیانہ یا صرف قید تا چہار سال یا صرف جرمانہ یا صرف تازیانہ -

دفعہ ۱۰۶ - جس زمین مین مجموعہ خلاف قانون جمع ہو اوس زمین کے مالک یا دخلیکار نے اگر بد دیانتی سے اوس مجمع کو رفع نہ کیا ہو یا اوسکی خبر تہانہ مین نہ پہونچائی ہو تو اوس مالک یا دخلیکار کو سزا جرمانہ حتی المقدور دیجاویگی -

دفعہ ۱۰۷ - کسی گذر عام مین جنگ و جدل کرنیکا نام ہنگامہ ہے سزا جرمانہ تا پندرہ روپیہ و یا تازیانہ و یا ہر دو

دفعہ ۱۰۸ - اگر کوئی شخص ایسا فعل یا ترک فعل کرے جسکی سبب عفونت پہیلکر مرض پیدا ہونے سی جان کا خطرہ ہے سزا اگر ارادتاً کیا ہو تو قید تا ششماہ و جرمانہ و تازیانہ یا قید تا ششماہ و جرمانہ یا قید تا ششماہ و تازیانہ یا صرف قید تا ششماہ یا جرمانہ و تازیانہ یا صرف جرمانہ یا صرف تازیانہ اور اگر عادتاً کیا ہو تو جرمانہ دس روپیہ تک ہوسکتا ہی -

دفعہ ۱۰۹ - اگر کوئی شخص بیچنے کے لئی کسی کہانے یا پینے کے شی مین کوئی شی ایسی آمیز کری کہ جس سی کوئی بیماری پیدا ہو - یا ایسی چیز کو جان بوجہ کر بیچے تو سزا قید تا ششماہ و جرمانہ

وتازیانہ یا قید تا ششماہ و جرمانہ یا قید تا ششماہ
وتازیانہ یا صرف قید تا ششماہ یا جرمانہ وتازیانہ یا صرف
جرمانہ یا صرف تازیانہ۔

دفعہ ۱۱۰۔ اگر کوئی شخص دوائی مفرد یا مرکب
مین جسکا بیچنا مقصود ہو اوسمین کسیطرح کے امیزش
کرے کہ جس سی اوسکا اثر کم ہو جائے یا وہ اپنی
اصلیت سی تبدیل ہو جائے یا مضر ہو جائے اوسکو
بیچے یا ایک قسم کے دوا کو دوسرے قسم کے نام پر
فروخت کرے تو سزا قید تا ششماہ یا جرمانہ
وتازیانہ یا صرف جرمانہ یا صرف تازیانہ۔

دفعہ ۱۱۱۔ اگر کوئی شخص کسی عام چشمہ
یا حوض کو مسمار کرے یا اوسکی پانی کو ناپاک
کرے تو سزا قید تا دوماہ و جرمانہ وتازیانہ
یا قید تا دوماہ و جرمانہ یا قید تا دوماہ وتازیانہ یا صرف
قید تا دوماہ یا صرف جرمانہ وتازیانہ یا صرف
جرمانہ یا صرف تازیانہ۔

دفعہ ۱۱۲۔ اگر کوئی شخص ہوا کو کسی
عفونت کے ذریعہ خراب کرکے سبب
بیماری کا کرے تو سزا جرمانہ پندرہ روپیہ
تک ہو سکتا ہی۔

109 [illegible]

110 [illegible]

111 [illegible]

112 [illegible]

113 [illegible]

[illegible]

دفعہ ۱۱۳ - اگر کوئے شخص
شارع عام پر ایسی بے پرواہی اور بے امتیازی سی گہوڑا
یا ہاتھی یا کسی اور حیوان کو دوڑاوی یا کوئی اور چیز ہیجاوی
کہ جس سی آدمی کی جانکا خطرہ ہو یا کسی مرکب تری کو وسی
طرح چلاوے تو سزاء قید تا ششماہ و جرمانہ و تازیانہ یا قید
تا ششماہ و جرمانہ یا قید تا ششماہ و تازیانہ یا صرف قید
تا ششماہ یا جرمانہ و تازیانہ یا صرف جرمانہ یا صرف تازیانہ

دفعہ ۱۱۴ - اگر کوئی شخص کسی روشنی یا نشان کو
جو برائے فائدہ عام رکہا گیا ہو تبدیل یا دور کرے یا کوئی
جہوٹی روشنی یا نشان بدیانتی سی دکہلاوی تو سزاء قید تا چہار
سال یا جرمانہ و تازیانہ یا صرف جرمانہ یا صرف تازیانہ -

دفعہ ۱۱۵ - اگر کوئی شخص کسی شخص کو پانی
کے راہ سی زیادہ لدی ہوئے یا غیر مستحکم مرکب تر میں
لیجاوے تو سزاء قید تا ششماہ و جرمانہ و تازیانہ
یا قید تا ششماہ و جرمانہ یا قید تا ششماہ و تازیانہ یا صرف
قید تا ششماہ یا جرمانہ و تازیانہ یا صرف جرمانہ یا صرف
تازیانہ -

دفعہ ۱۱۶ - اگر کوئی شخص خشکی یا تری
کے شارع عام پر کسیطرح کا خطرہ
یا مزاحمت پونچاوے تو سزاء قید

ਹੋਵੇ ਗਾ—

੧੧੬- ਦਫ਼ਾ— ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰਸ਼ ਕਿਸੀ ਨਾਲ ਦਾ
ਪਾਲ ਮਨੁੱਖੀ ਦਾਨ ਆਦਿ ਤੇ ਕਿਸੀ ਤਰਤ ਦਾ ਭੁਜ ਅਪ-
ਦਾ ਕ੍ਰੋਧ ਪਹੁੰਚਾਵੇ ਤੋ ੧ ਮਹੀਨੇ ਤਕ ਦੀ ਕੈਦੀ ਅਤੇ ਜੁਰਮਾ-
ਨਾ ਅਤੇ ਬੈਂਤ ਯਾ ੧ ਮਹੀਨੇ ਤਕ ਦੀ ਕੈਦੀ ਅਤੇ ਜੁਰਮਾਨਾ
ਯਾ ੧ ਮਹੀਨੇ ਤਕ ਦੀ ਕੈਦੀ ਅਤੇ ਬੈਂਤ ਯਾ ਕੇਵਲ ੧ ਮਹੀ-
ਨੇ ਤਕ ਦੀ ਕੈਦੀ ਯਾ ਜੁਰਮਾਨਾ ਅਤੇ ਬੈਂਤ ਅਥਵਾ ਕੇਵਲ
ਜੁਰਮਾਨਾ ਅਥਵਾ ਕੇਵਲ ਬੈਂਤ ਦੰਡ ਦਾ ਭਾਗੀ ਹੋਗਾ—

੧੧੭ ਦਫ਼ਾ— ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰਸ਼ ਕਿਸੀ ਵਿਸ਼
ਮਿਸ਼੍ਰਿਤ ਚੀਜ਼ ਕੋ ਐਸ ਤਰਤ ਵਰਤੇ ਕਿ ਜਿਸ ਸੇ ਮਨੁਖ
ਕੇ ਜੀਵਨ ਕਾ ਖਤਰਾ ਹੋਵੇ ਤੋ ੬ ਮਹੀਨੇ ਤਕ ਦੀ ਕੈਦੀ ਅਤੇ
ਜੁਰਮਾਨਾ ਅਤੇ ਬੈਂਤ ਯਾ ੬ ਮਹੀਨੇ ਦੀ ਕੈਦੀ ਅਤੇ ਜੁਰ
ਮਾਨਾ ਯਾ ੬ ਮਹੀਨੇ ਦੀ ਕੈਦੀ ਅਤੇ ਬੈਂਤ ਯਾ ੬ ਮਹੀਨੇ
ਦੀ ਕੇਵਲ ਕੈਦੀ ਯਾ ਜੁਰਮਾਨਾ ਅਤੇ ਬੈਂਤ ਯਾ ਕੇਵ-
ਲ ਜੁਰਮਾਨਾ ਅਥਵਾ ਕੇਵਲ ਬੈਂਤ ਦੰਡ ਕੇ ਯੋਗ ਹੋਵੇ ਗਾ—

੧੧੮ ਦਫ਼ਾ— ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰਸ਼ ਅਗ ਯਾ ਆਤਿ-
ਸ਼ਬਾਜ਼ੀ ਕੀ ਚੀਜ਼ ਕੋ ਐਸ ਤਰਤ ਵਰਤੇ ਕਿ ਜਿਸ ਸੇ ਮਨੁ-
ਖ ਕੇ ਜੀਵਨ ਕਾ ਖਤਰਾ ਹੋਵੇ ਅਥਵਾ ਕਿਸੀ ਕਲ ਕੋ
ਪੂਰਵੋਕਤ ਪ੍ਰਕਾਰ ਸੇ ਵਰਤੇ ਤੋ ੬ ਮਹੀਨੇ ਤਕ ਦੀ ਕੈਦੀ ਅਤੇ
ਜੁਰਮਾਨਾ ਅਤੇ ਬੈਂਤ ਯਾ ੬ ਮਹੀਨੇ ਤਕ ਦੀ ਕੈਦੀ ਅਤੇ ਜੁ-
ਰਮਾਨਾ ਯਾ ੬ ਮਹੀਨੇ ਤਕ ਦੀ ਕੈਦੀ ਅਤੇ ਬੈਂਤ ਯਾ ਕੇਵਲ
੬ ਮਹੀਨੇ ਦੀ ਕੈਦੀ ਯਾ ਜੁਰਮਾਨਾ ਅਤੇ ਬੈਂਤ ਅਥਵਾ
ਕੇਵਲ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ ਕੇਵਲ ਬੈਂਤ ਦੰਡ ਕੇ ਯੋਗ ਹੋਵੇ ਗਾ—

੧੧੯ ਦਫ਼ਾ— ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰਸ਼ ਅਪਨੇ ਮਕਾਨ
ਆਦਿ ਕੇ ਗਿਰਾਨੇ ਅਤੇ ਉਸ ਕੇ ਮੁਰੰਮਤ ਕਰਨੇ ਮੇ ਅਸਾ-
ਵਧਾਨੀ ਕਰੇ ਕਿ ਜਿਸ ਸੇ ਮਨੁਖ ਕੇ ਜੀਵਨ ਕੀ ਹਾਨੀ
ਸੰਭਵ ਹੋਵੇ ਤੋ ੬ ਮਹੀਨੇ ਤਕ ਦੀ ਕੈਦੀ ਅਤੇ ਜੁਰਮਾਨਾ

تا ایک ماہ و جرمانہ و تازیانہ یا قید تا ایک
ماہ و جرمانہ یا قید تا ایک ماہ و تازیانہ
یا صرف قید تا ایک ماہ یا جرمانہ و تازیانہ یا صرف
جرمانہ یا صرف تازیانہ۔

دفعہ ۱۱۷۔ اگر کوئی شخص کسی زہر مین
ملی ہوئی شئی کا ایسا استعمال کرے کہ جسمین
آدمی کے جانکا خطرہ ہو تو سزاء قید تا ششماہ
و جرمانہ و تازیانہ یا قید تا ششماہ و جرمانہ
یا قید تا ششماہ و تازیانہ یا صرف قید تا ششماہ یا جرمانہ
و تازیانہ یا صرف جرمانہ یا صرف تازیانہ۔

دفعہ ۱۱۸۔ اگر کوئی شخص آگ یا آتشبازی کا
ایسا استعمال کرے کہ جسمین آدمی کی جان کا
خطرہ ہو یا کسی کل کو طور ندکور پر استعمال کری تو سزاء قید
تا ششماہ و جرمانہ و تازیانہ یا قید تا ششماہ و جرمانہ
یا قید تا ششماہ و تازیانہ یا صرف قید تا ششماہ یا جرمانہ
و تازیانہ یا صرف جرمانہ یا صرف تازیانہ۔

دفعہ ۱۱۹۔ اگر کوئی شخص اپنی عمارت
کے مسمار کرنے یا اوسکی مرمت کرنے مین تغافل
کرے کہ جسکی ذریعہ کسی انسانکی جانکا خطرہ ہے
تو اوس شخص کو سزاء قید تا ششماہ و جرمانہ و تازیانہ

ਔਰ ਦੰਡ ਯਾ ੬ ਮਹੀਨੇ ਤਕ ਦੀ ਕੈਦੀ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ ੬ ਮਹੀਨੇ ਤਕ ਦੀ ਕੈਦੀ ਔਰ ਦੰਡ ਯਾ ਕੇਵਲ ੬ ਮਹੀਨੇ ਤਕ ਦੀ ਕੈਦੀ ਯਾ ਜੁਰਮਾਨਾ ਔਰ ਦੰਡ ਯਾ ਕੇਵਲ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ ਕੇਵਲ ਦੰਡ ਪਤ ਸਕੂ ਹੋਵੇ ਗਾ–

੧੨੦ ਦਫ਼ਾ–ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰਖ ਕਿਸੀ ਅਪਨੇ ਪਸ਼ੂ ਕੇ ਵਿਸ਼ਯ ਮੇਂ ਐਸੀ ਅਸਾਵਧਾਨਤਾ ਕਰੇ ਕਿ ਜਿਸ ਸੇ ਮਨੁੱਖ ਕੇ ਜਾਨ ਅਥਵਾ ਸ਼ਰੀਰ ਕੇ ਦੁਖ ਪਹੁੰਚਨੇ ਕਾ ਭਯ ਪੜਤੇ ਤੋ ੬ ਮਹੀਨੇ ਤਕ ਦੀ ਕੈਦੀ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਔਰ ਦੰਡ ਯਾ ੬ ਮਹੀਨੇ ਤਕ ਦੀ ਕੈਦੀ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ ੬ ਮਹੀਨੇ ਤਕ ਦੀ ਕੈਦੀ ਔਰ ਦੰਡ ਯਾ ਕੇਵਲ ੬ ਮਹੀਨੇ ਤਕ ਦੀ ਕੈਦੀ ਯਾ ਜੁਰਮਾਨਾ ਔਰ ਦੰਡ ਯਾ ਕੇਵਲ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ ਕੇਵਲ ਦੰਡ ਪਤ ਸਕੂ ਹੋਵੇ ਗਾ–

੧੨੧ ਦਫ਼ਾ–ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰਖ ਲਜਾ ਸੰਬੰਧੀ ਪੁਸਤਕ ਯਾ ਅਥਵਾ ਮੂਰਤਿ ਬਨਾ ਕਰ ਸਬ ਲੋਗੋਂ ਕੋ ਦਿਖਲਾਵੇ ਅਥਵਾ ਬੇਚੇ ਅਥਵਾ ਭਾੜੇ ਪਰ ਦੇਵੇ ਅਥਵਾ ਕਿਸੀ ਸਰ੍ਵਸਾਧਾਰਣ ਜਗਹ ਨਿਰਲਜ ਗੀਤ ਗਾਵੇ ਤੋ ੨ ਮਹੀਨੇ ਤਕ ਦੀ ਕੈਦੀ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਔਰ ਦੰਡ ਯਾ ੨ ਮਹੀਨੇ ਤਕ ਦੀ ਕੈਦੀ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ ੨ ਮਹੀਨੇ ਤਕ ਦੀ ਕੈਦੀ ਔਰ ਦੰਡ ਅਥਵਾ ਕੇਵਲ ੨ ਮਹੀਨੇ ਤਕ ਦੀ ਕੈਦੀ ਯਾ ਜੁਰਮਾਨਾ ਔਰ ਦੰਡ ਯਾ ਕੇਵਲ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ ਕੇਵਲ ਦੰਡ ਪਤ ਕੇਕੂ ਮਿਲੇ ਗਾ–

੧੨੨ ਦਫ਼ਾ–ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰਖ ਸਰ੍ਵਸਾਧਾਰਣ ਜਗਹ ਜਾਨੇ ਕੀ ਜਗਹ ਮਤਵਾਲਾ ਹੋਕਰ ਦਿਖਲੇ ਔਰ ਦੁਖ ਦੇਨੇ ਕਾ ਕਾਰਣ ਹੋਵੇ ਤੋ ੧ ਵਰ੍ਸ਼ ਤਕ ਦੀ ਕੈਦੀ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਔਰ ਦੰਡ ਯਾ ੧ ਵਰ੍ਸ਼ ਤਕ ਦੀ ਕੈਦੀ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਅਥਵਾ ੧ ਵਰ੍ਸ਼ ਤਕ ਕੈਦੀ ਔਰ ਦੰਡ ਯਾ ਕੇਵਲ ੧ ਵਰ੍ਸ਼ ਤਕ ਦੀ ਕੈਦੀ ਯਾ ਜੁਰਮਾਨਾ ਔਰ ਦੰਡ ਯਾ ਕੇਵਲ ਜੁਰਮਾਨਾ

یا قید تا ششماہ و جرمانہ یا قید تا ششماہ و تازیانہ یا صرف قید تا ششماہ یا جرمانہ و تازیانہ یا صرف جرمانہ یا صرف تازیانہ۔

دفعہ ۱۲۰- اگر کوئی شخص کسی اپنی حیوان کی نسبت کہ جس سے کسی انسان کی جان یا جسم کے ضرر کا احتمال ہو تغافلی کرے تو اوس شخص کو سزاء قید تا ششماہ و جرمانہ و تازیانہ یا قید تا ششماہ و جرمانہ تا قید تا ششماہ و تازیانہ یا صرف قید تا ششماہ یا جرمانہ و تازیانہ یا صرف جرمانہ یا صرف تازیانہ۔

دفعہ ۱۲۱- اگر کوئی شخص فاحشہ کتاب یا نقشہ یا تصویر بنا کے عام کو دکھلاوے یا بیچے یا اُجرت پر دیوے یا کسی جائے عام پر فاحشہ گیت گاوے تو سزا قید تا دو ماہ و جرمانہ و تازیانہ یا قید تا دو ماہ و جرمانہ یا قید تا دو ماہ و تازیانہ یا قید تا دو ماہ یا جرمانہ و تازیانہ یا صرف جرمانہ یا صرف تازیانہ۔

دفعہ ۱۲۲- اگر کوئی شخص کسی مقام عام آمد رفت پر بدمست ہو کر ایسا کلی کہ ازردگی کا باعث ہو تو سزا قید تا ایک سال و جرمانہ و تازیانہ یا قید تا ایک سال و جرمانہ یا قید تا ایک سال و تازیانہ یا قید تا ایک سال یا جرمانہ و تازیانہ یا صرف جرمانہ

ਯਾ ਕੇਵਲ ਬੈਂਤ ਯਤ ਕਰਕੇ ਹੋਵੇਗਾ-

੧੨੩ ਦਫ਼ਾ- ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰਸ਼ ਸਰਵਸਾਧਾਰਣ ਲੋ
ਗਾਂ ਨੂੰ ਕਲੇਸ਼ ਦਾ ਪੈਦਾ ਕਰਨ ਵਾਲਾ ਕਿ ਜਿਸ ਦਾ ਕਰਕੇ ਉ
ਸ ਭੁਗ ਦੇ ਕਿਸੀ ਵਿਸ਼ੇਸ਼ ਦਫ਼ਾ ਮੇਂ ਨਹੀਂ ਲਿਖਿਆ ਗਯਾ
ਤੌ ਤੇ ੨੦) ਰੁਪੈਯੇ ਤਕ ਜੁਰਮਾਨਾ ਔਰ ਯਦਿ ਮਨਾਹੂ ਕੇ
ਜਗ ਕਰਤੇ ਪਰ ਭੀ ਸਰਵਸਾਧਾਰਣ ਕਲੇਸ਼ ਦਾ ਕਾਰਨ ਕਰੇਤੋ
੪੦) ਰੁਪਯੇ ਤਕ ਜੁਰਮਾਨਾ ਹੋ ਸਕਦਾ ਹੈ-

ਪੰਜਵਾਂ ਭਾਗ ਸਮਾਪਤ ਹੋਯਾ

੬ ਛੇਵਾਂ ਭਾਗ

ਝੂਠੀ ਸਾਖੀ ਦੇ ਅਪਰਾਧ ਦੇ ਵਿਸ਼ਯ ਮੇਂ—

੧੨੪ ਦਫ਼ਾ- ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰਸ਼ ਅਦਾਲਤ ਦੇ
ਵਰਤਿਆਂ ਕਿਸੀ ਦੀਵਾਨੀ ਮੁਕੱਦਮੇ ਮੇਂ ਸ਼ਪਥ ਪੂਰਵ-
ਕ ਝੂਠੀ ਗਵਾਹੀ ਦੇਵੇ ਅਥਵਾ ਔਰ ਕਿਸੀ ਤਰਹ ਦੀ
ਝੂਠੀ ਸਾਖੀ ਦੇਵੇ ਅਥਵਾ ਦੇਨੇ ਦੀ ਇੱਛਾ ਸੇ ਬਨਾਵੇ ਤੋ
੩ ਵਰ੍ਹੇ ਤਕ ਦੀ ਕੈਦ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਔਰ ਬੈਂਤ ਯਾ ੩ ਵਰ੍ਹੇ
ਤਕ ਦੀ ਕੈਦ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ ੩ ਵਰ੍ਹੇ ਤਕ ਦੀ ਕੈਦ
ਔਰ ਬੈਂਤ ਯਾ ਕੇਵਲ ੩ ਵਰ੍ਹੇ ਦੀ ਕੈਦ ਯਤ ਕਰਕੇ ਹੋਵੇਗਾ-

੧੨੫ ਦਫ਼ਾ- ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰਸ਼ ਫਾਂਸੀ ਦੇ ਯੋਗ
ਅਪਰਾਧ ਦੇ ਸਾਬੂਤ ਕਰਾਨੇ ਦੀ ਇੱਛਾ ਸੇ ਫ਼ੌਜਦਾਰੀ ਮੇਂ ਝੂਠੀ ਗਵਾ-
ਹੀ ਦੇਵੇ ਅਥਵਾ ਬਨਾਵੇ ਔਰ ਉਸ ਝੂਠੀ ਗਵਾ-
ਹੀ ਦੇਨੇ ਅਥਵਾ ਬਨਾਨੇ ਦੇ ਕਾਰਣ ਕੋਈ ਪੁਰਸ਼ ਬਿਨਾ
ਦੋਸ਼ੀ ਅਪਰਾਧੀ ਜਿਸਦਾ ਹੋਕਰ ਫਾਂਸੀ ਦਾ ਦੰਡ ਪਾਵਾਂ
ਦੇ ਤੋ ਉਸ ਝੂਠੀ ਸਾਖੀ ਕਰਨੇ ਵਾਲੇ ਕੋ ਭੀ ਫਾਂਸੀ ਅ-
ਥਵਾ ਜਨਮ ਭਰ ਦੀ ਕੈਦ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਅਥਵਾ ਕੇਵਲ

یا صرف تازیانہ-

دفعہ ۱۲۳- اگر کوئی شخص کوئی امر باعث
تکلیف عام کرے کہ جبکی سزا اسباب کے کسی خاص
دفعہ مین درج نہین ہوئی تو سزاء جرمانہ تا بیس روپیہ
اور اگر باوجود امتناع حکم امر باعث تکلیف
عام کرے تو سزار جرمانہ تا چالیس روپیہ تک ہو سکتی ہی

باب ششم

بابت جرائم متعلقہ جھوٹھی ثبوت

دفعہ ۱۲۴- اگر کوئی شخص کسی مقدمہ دیوانی
مرجوعہ عدالتمین جھوٹھی گواہی حلفا دیوے یا کسی
طرحکا جھوٹھا ثبوت پیش کرے یا بانیت پیش کرنیکے
بناوے تو سزار قید تا تین ۳ سال و جرمانہ و تازیانہ
یا قید تا تین ۳ سال و جرمانہ یا قید تا تین ۳ سال و تازیانہ
یا صرف قید تا تین سال یا جرمانہ و تازیانہ یا صرف جرمانہ
یا صرف تازیانہ-

دفعہ ۱۲۵- اگر کوئی شخص کسی جرم فوجداری
قابل سزاء پہانسی کے ثابت کرانے کے واسطی جھوٹھی
گواہی دیوے یا بناوے اور اوس جھوٹھی گواہی

जन्म भर की कैद या केवल १० वर्ष तक की कैद
दण्ड दिया जावे गा—

१२६ दफ़ा— यदि कोई पुरुष किसी अदालत
के फौजदारी मुकद्दमे में जान बूझ के झूठी
गवाही देवे या बनावे तो १२५ दफ़ा में लिखित विष-
य के बिना झूठी शहादती देते या बनाते वाले के द-
ण्ड दिया जावे गा कि जो उस अपराध के वास्ते नि-
यत है कि जिस अपराध के सिद्ध करने के वास्ते उस
ने झूठी गवाही दी या बनाई. और यदि उस अपरा-
ध का दण्ड ३ वर्ष से न्यून होवे तो झूठी गवाही देने
वाले को ३ वर्ष की कैद का दण्ड हो सकता है—

१२७ दफ़ा— यदि कोई पुरुष किसी अदाल-
त के फौजदारी के मुकद्दमे में इस इच्छा से
झूठी गवाही देवे या बनावे कि जिस से अपराधी पु-
रुष पर अपराध सिद्ध न होवे तो झूठी गवाही देने
या बनाने वाले को अपराध सिद्ध होने पर जो दण्ड उ-
स अपराधी पुरुष को दिया जाता उस से आधा त-
क दण्ड उस को दिया जावे गा—

१२८ दफ़ा— यदि कोई पुरुष जान बूझ के
किसी अपराध के करने के विषय में झूठी खबर देवे
या और किसी बात की झूठी खबर देवे और विधि के
अनुसार सच्ची बात की खबर देना उस को वाजिब
था तो १ वर्ष तक की कैद और जुरमाना और बेंत
या १ वर्ष तक की कैद और जुरमाना या १ वर्ष तक
की कैद और बेंत या केवल १ वर्ष की कैद यथा यो-
ग्य होना उचित है—

१२९— यदि कोई पुरुष किसी दीवानी अथवा

دینے یا بنانے کے باعث کوئی شخص بیگناہ پہانسی ہوجائی
تو سزا پہانسی یا دائم الحبس و جرمانہ یا صرف دائم الحبس یا قید
تا دہ سال و جرمانہ یا صرف قید تا دہ سال۔

دفعہ ۱۲۶۔ اگر کوئی شخص کسی مقدمہ فوجداری
مرجوعہ عدالت مین جہوٹھی گواہی حلفاً دیوے یا بناوے
تو سزاء حالات دفعہ ۱۲۵ جہوٹھی ثبوت دینی یا بنانی والیکو
وہی سزاء ملیگی جو کہ اوس جرم کے لئی مقرر ہے جس جرم
کے ثابت کرانی کے لئی اوسنے جہوٹھی گواہی دی یا بنائی ہو
اور اگر دوسرے جرم کی سزاء تین سال سی کم ہو تو جہوٹھی گواہی
دینی والیکو تین سال قید ہو سکتی ہی۔

دفعہ ۱۲۷۔ اگر کوئی شخص کسی مقدمہ فوجداری
مرجوعہ عدالت مین اس ارادہ سی جہوٹھی گواہی دیوی یا بناوے
کہ مجرم پر جرم ثبوت نہ ہووے تو جہوٹھی گواہی دینی
یا بنانیوالیکو اوس سزاء کی نصف تک سزا ہو سکتی ہے کہ جو
سزاء اوس جرم کے ثابت ہونیسی مجرم کو ملی۔

دفعہ ۱۲۸۔ اگر کوئی شخص بد دیانتی سی کسی جرم کے
ارتکاب کے نسبت جھوٹھا ثبوت دیوے یا کسی امر کی جہوٹھی
خبر دیوی جبکہ اوس امر کی سچی خبر دینا قانوناً اوسکو واجب
تو سزاء قید تا ایکسال و جرمانہ و تازیانہ یا قید تا ایکسال یا صرف جرمانہ

دفعہ ۱۲۹۔ اگر کوئی شخص کسی مقدمہ دیوانی یا فوجداری کے

[illegible]

१३० दफा – [illegible]

१३१ दफा – [illegible]

ہین کسی امر کی عملدرآمد کے لئے یا حاضر ضامن یا مال ضامنی
کے لئے جہوٹہہ موٹہہ کوئی اور شخص بنی تو سزاء قید تا ایکسال
وجرمانہ وتازیانہ یا صرف قید تا ایکسال و جرمانہ یا قید تا ایکسال
وتازیانہ۔

دفعہ ۱۳۰۔ اگر کوئی شخص فریب سے کسی مال کا دعویدار
ہوئی اس نیت سی کہ وہ مال بحکم عدالت ضبط نہ ہووے
بابت جرمانہ یا ڈگری کی قرق نہ ہووے یا کسی طرحکا جہوٹہا دعوی صیغہ
دیوانی ہین کرے تو سزا قید تا ایکسال و جرمانہ وتازیانہ یا قید
تا ایکسال و جرمانہ یا قید تا ایکسال وتازیانہ یا قید تا ایکسال۔

دفعہ ۱۳۱۔ اگر کوئی شخص بددیانتی سی کسی
عدالتمین کسی شخص کے نام کسی فوجداری جرم کا جہوٹہہ
الزام لگاوے تو قید تا دوسال وجرمانہ وتازیانہ یا قید
تا دوسال وجرمانہ یا قید تا دوسال تازیانہ یا صرف قید
تا دوسال یا تازیانہ وجرمانہ یا صرف جرمانہ یا صرف تازیانہ
اور سزائی اوس جرم کہ جسکا الزام لگایا گیا پہانسی یا دائم
الحبس ہو تو جہوٹا الزام لگانیوالیکو سزا قید تا پانچسال و جرمانہ
یا قید تا پانچسال و تازیانہ یا صرف قید تا پانچسال۔

دفعہ ۱۳۲۔ اگر کوئی شخص کہ جو سرکاری
ملازم نہین ہے بددیانتی سی اپنے آپ کو سرکاری
ملازم بنا کر اوس فریب کے ذریعہ سے کوئی مطلب

حاصل کرے یا حاصل کرنیکا اقدام کرے تو سزا
قید تا ایک سال و جُرمانہ و تازیانہ یا قید
تا ایک سال و جُرمانہ یا قید تا ایک سال
و تازیانہ یا صرف قید تا ایک سال یا جُرمانہ و تازیانہ
یا صرف جُرمانہ یا صرف تازیانہ اور اگر اِس
فریب سے کسیکا نقصان نہیں ہُوا ہووے تو قید تا تین
ماہ و جُرمانہ و تازیانہ یا قید تا تین ماہ و جُرمانہ
یا قید تا تین ماہ و تازیانہ یا صرف قید تا تین ماہ
یا جُرمانہ و تازیانہ یا صرف جُرمانہ
یا صرف تازیانہ -

دفعہ ۱۳۳ - اگر کوئی شخص سرکاری ملازم
کسی شخص کو سزا و یا کسی کو بچا سکنے لئے یا کسی شخص کو نقصان
پہونچا سکے نیّت سے فریباً غلط کاغذ مرتب کری
تو سزاء قید تا دو سال و جُرمانہ و تازیانہ یا قید
تا دو سال و جُرمانہ یا قید تا دو سال و تازیانہ -
یا قید تا دو سال یا جرمانہ و تازیانہ یا صرف جُرمانہ یا صرف تازیانہ

دفعہ ۱۳۴ - اگر کوئی شخص سکہ یا اشتام
ریاست سری مہاراجہ صاحب بہادر ریاست غیر کا
تبلیس کرے تو سزا قید تا دس سال و جُرمانہ و تازیانہ
یا قید تا دس سال و جُرمانہ یا قید تا دس سال و تازیانہ

१० बर्श तक की कैद सख्त ते बेंत अथवा केवल १० ब-
र्श तक की कैद या जुर्माना ते बेंत या केवल
जुर्माना या केवल बेंत पर दण्ड होवेगा—

१३५ दफा— यदि कोई पुरुष जिसू अथवा
स्टाम्प का जालिस बनावे या खरीदे या बेचे या अ-
पने पास इस इरादे से रखे कि पर जालिस काम
में आवे तो ७ बर्श तक की कैद सख्त जुर्माना सख्त
बेंत या ७ बर्श तक की कैद सख्त जुर्माना या ७ बर्श
तक की कैद सख्त बेंत या केवल ७ बर्श तक की कै-
द की पर दण्ड होवेगा—

१३६ दफा— यदि कोई पुरुष जिसू अथवा
स्टाम्प को [illegible]

یا صرف قید تا دہ سال یا جرمانہ و تازیانہ یا صرف
جبرمانہ یا صرف تازیانہ -

دفعہ ۱۳۵ - اگر کوئی شخص تبلیس سکہ یا اشٹام
کا بناوے یا خریدے یا فروخت کرے یا اپنی پاس
رکھی اس غرض سی کہ وُہ تبلیس سکہ یا اشٹام کام مین
آوے تو اوسکو سزا قید تا سات سال وجرمانہ و تازیانہ یا قید
تا سات سال و جُرمانہ یا قید تا سات سال و تازیانہ یا صرف
قید تا سات سال ہو سکتی ہی اور جرمانہ و تازیانہ ہوگا -

دفعہ ۱۳۶ - اگر کوئی شخص تبلیس سکہ یا اشٹام کو
بد دیانتی سی خریدی یا فروخت کرے یا اپنی پاس رکھے
یا کسی کے حوالہ کرے یا کسی کام اصل سکہ یا اشٹام کی
حشیت سی لاوے تو سزاء قید تا دس سال و جرمانہ و تازیانہ
یا قید تا دس سال و جُرمانہ یا قید تا دس سال و تازیانہ یا صرف
قید تا دس سال -

دفعہ ۱۳۷ - اگر کوئی شخص بد دیانتی سی تبلیس
سکہ یا اشٹام اندر حدود دسری مہاراجہ صاحب بہادر
کے لاوے یا اوس علاقہ سی باہر لے جاوی تو سزا قید
تا دس سال و جُرمانہ و تازیانہ یا قید تا دس سال و جرمانہ
یا قید تا دس سال و تازیانہ یا صرف قید تا دس سال -

دفعہ ۱۳۸ - اگر کوئی شخص اصل سکہ یا اشٹام

[illegible]

کے قیمت سی تبلیس سکہ یا اشٹام کو کسی دوسر شخص کے پاس بد دیانتی سی حوالہ کرے درحالتیکہ بوقت دستیاب ہونے ویسی سکہ یا اشٹام کے وُہ شخص جانتا ہووے کہ وُہ سکہ یا اشٹام تبلیس ہے تو سزا اُسی قید تا ایک سال و جرمانہ و تازیانہ یا قید تا ایکسال و جرمانہ یا قید تا ایک سال و تازیانہ یا جرمانہ و تازیانہ یا صرف جرمانہ یا صرف تازیانہ۔

دفعہ ۱۳۹۔ اگر کوئی شخص تبلیس سکہ یا اشٹام اپنے پاس رکھی درحالتیکہ بوقت دستیاب ہونے ویسی سکہ یا اشٹام کے وُہ شخص جانتا ہو کہ وُہ سکہ یا اشٹام تبلیس ہے تو سزا اُسی قید تا تین سال و جرمانہ و تازیانہ یا قید تا تین سال و تازیانہ یا صرف قید تا تین سال۔

دفعہ ۱۴۰۔ اگر کوئی شخص کسی ٹکسال یا اشٹام خانہ سری مہاراجہ صاحب بہادر مین ملازم نوکر ہو کر سکہ کے وزن و ترکیب معینہ قانون سی مختلف وزن و ترکیب کا بناوے تو سزا اوس قید تا سات سال و جرمانہ و تازیانہ یا قید تا سات سال و جرمانہ یا قید تا سات سال و تازیانہ یا صرف قید تا سات سال۔

دفعہ ۱۴۱۔ اگر کوئی شخص ٹکسال یا اشٹام خانہ مین سی بددیانتی سی سکہ یا اشٹام بنانیکے اوزار کو،

ਜੁਰਮਾਨਾ ਔਰ ਬੇਂਤ ਯਾ ੭ ਵਰਸ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਕੀ ਔਰ ਜੁਰ-
ਮਾਨਾ ਯਾ ੭ ਵਰਸ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਕੀ ਔਰ ਬੇਂਤ ਯਾ ਕੇਵਲ ੭
ਵਰਸ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਕੀ ਪਤਕ ਨੂੰ ਹੋਵੇਗਾ—

੧੪੨ ਦਫ਼ਾ— ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰੁਸ਼ ਐਸੇ ਸਰਕਾਰੀ
ਸਟਾਮ ਨੂੰ ਜੋ ਕਿ ਇਕ ਵਾਰ ਕਿਸੀ ਲੇਖ ਪਰ ਲਗਾ ਯਾ ਗ-
ਯਾ ਹੋਵੇ ਯਾ ਐਸੇ ਸਟਾਮ ਨੂੰ ਕਿ ਜਿਸ ਪਰ ਇਕ ਵਾਰ ਕੋਈ
ਲੇਖ ਲਿਖਾ ਗਯਾ ਹੋਵੇ ਦੂਸਰੀ ਵਾਰ ਕਾਮ ਮੇਂ ਲਾਵੇ ਤੋ
੨ ਵਰਸ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਕੀ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਔਰ ਬੇਂਤ ਯਾ ੨ ਵਰਸ
ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਕੀ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ ੨ ਵਰਸ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਕੀ
ਔਰ ਬੇਂਤ ਯਾ ਕੇਵਲ ੨ ਵਰਸ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਅਥਵਾ ਜੁਰਮਾ-
ਨਾ ਔਰ ਬੇਂਤ ਯਾ ਕੇਵਲ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ ਕੇਵਲ ਬੇਂਤ ਪਤ-
ਕਨੂੰ ਹੋਵੇਗਾ—

੧੪੩ ਦਫ਼ਾ— ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰੁਸ਼ ਸਟਾਮ ਕੇ ਕਿਸੀ
ਐਸੇ ਚਿਹਨ ਕੋ ਤੋੜੇ ਅਥਵਾ ਦੂਰ ਕਰ ਦੇਵੇ ਕਿ ਜਿਸ ਤੇ
ਯਹ ਬਾਤ ਮਾਲੂਮ ਹੋਤੀ ਹੋਵੇ ਯਹ ਸਟਾਮ ਕਾਮ ਮੇਂ ਆ ਚੁ-
ਕਾ ਹੋਵੇ ੩ ਵਰਸ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਕੀ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਔਰ ਬੇਂਤ ਯਾ
੩ ਵਰਸ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਕੀ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ ੩ ਵਰਸ ਤਕ ਕੀ ਕੈ-
ਦ ਕੀ ਔਰ ਬੇਂਤ ਯਾ ਕੇਵਲ ੩ ਵਰਸ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਯਾ ਜੁਰਮਾਨਾ
ਔਰ ਬੇਂਤ ਯਾ ਕੇਵਲ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ ਕੇਵਲ ਬੇਂਤ ਪਤਕੋ
ਹੋਵੇਗਾ—

੧੪੪ ਦਫ਼ਾ— ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰੁਸ਼ ਤੋਲਣੇ ਵਾਲੇ ਖੋਟੇ
ਵੱਟੇ ਕਿ ਅਥਵਾ ਨਾਪਣੇ ਵਾਲੇ ਖੋਟੇ ਗਜ਼ ਆਦਿ ਕੋ ਜਾਣ ਬੂਝ
ਕੇ ਆਪਣੇ ਪਾਸ ਰੱਖੇ ਯਾ ਬਨਾਵੇ ਯਾ ਵੇਚੇ ਅਥਵਾ ਕਿਸੀ
ਪ੍ਰਕਾਰ ਸੇ ਵਰਤੋਂ ਮੇਂ ਲਾਵੇ ਤੋ ੧ ਵਰਸ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਕੀ ਔਰ
ਜੁਰਮਾਨਾ ਔਰ ਬੇਂਤ ਯਾ ੧ ਵਰਸ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਕੀ ਔਰ ਜੁਰਮਾ-
ਨਾ ਯਾ ੧ ਵਰਸ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਕੀ ਔਰ ਬੇਂਤ ਯਾ ਕੇਵਲ ੧ ਵਰ-
ਸ ਕੀ ਕੈਦ ਯਾ ਜੁਰਮਾਨਾ ਔਰ ਬੇਂਤ ਯਾ ਕੇਵਲ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ

لیجاوی تو سزاء قید تا سات سال و جرمانہ و تازیانہ یا قید
تا سات سال و جرمانہ یا قید تا سات سال و تازیانہ یا صرف
قید تا سات سال۔

دفعہ ۱۴۲ ۔ اگر کوئی شخص ایسی سرکاری
اشٹام کو جو ایک بار کسی نوشت پر لگا یا گیا ہو یا ایسی سرکاری
اشٹام کو کہ جسپر ایکدفعہ کوئی نوشت لکہا گیا ہو دوسری
دفعہ کام مین لاوی تو سزاء قید تا دو سال و جرمانہ و تازیانہ
یا قید تا دو سال و جرمانہ یا قید تا دو سال و تازیانہ
یا صرف قید تا دو سال یا جرمانہ و تازیانہ یا صرف
جرمانہ یا صرف تازیانہ۔

دفعہ ۱۴۳ ۔ اگر کوئی شخص کسی نشان کو
مٹاوے کہ جس سی یہہ ظاہر ہوتا ہو کہ یہہ اشٹام کام مین
آچکا ہے تو سزاء قید تا تین سال و جرمانہ و تازیانہ یا قید
تا تین سال و جرمانہ یا قید تا تین سال و تازیانہ یا صرف قید
تا تین سال یا جرمانہ و تازیانہ یا صرف جرمانہ یا صرف تازیانہ۔

دفعہ ۱۴۴ ۔ اگر کوئی شخص تولنی یا ماپنی کے
جھوٹے آلہ یا باٹ بددیانتی سی اپنی پاس رکھی یا بناوی یا بیچی یا کسی
طرح استعمال مین لاوی تو سزا قید تا ایکسال و جرمانہ و تازیانہ
یا صرف قید تا ایکسال و جرمانہ یا قید تا ایکسال و تازیانہ یا صرف
قید تا ایکسال یا جرمانہ و تازیانہ یا صرف جرمانہ یا صرف تازیانہ

ਕੇਵਲ ਬੈਂਤ ਪਤ ਕਰਨੇ ਹੋਵੇਗਾ-

੧੪੫ ਦਫ਼ਾ- ਜਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰਖ ਕਪਟ ਨਾਲ ਝੂ-
ਠੀ ਦਲੀਲ ਯਾ ਦਸਤਾਵੇਜ਼ ਬਣਾਵੇ ਯਾ ਪਰਿਵਰਤਨ ਕਰੇ ਯਾ
ਕਿਸੀ ਪੁਰਖ ਤੇ ਕਿਸੀ ਦਲੀਲ ਅਥਵਾ ਦਸਤਾਵੇਜ਼ ਪਰ
ਛਲ ਤੇ ਯਾ ਦਬਾਉ ਨਾਲ ਦਸਤਖਤ ਅਥਵਾ ਮੋਹਰ ਕ-
ਰਾਵੇ ਅਥਵਾ ਐਸੀ ਦਲੀਲ ਅਥਵਾ ਦਸਤਾਵੇਜ਼ ਨੂੰ ਕੰਮ
ਮੇਂ ਲਾਵੇ ਯਾ ਅਪਣੇ ਪਾਸ ਰਖੇ ਤੋ ਉਸ ਜਾਲ ਸਾਜ ਕਹਾ ਜਾਵੇ
ਗਾ ਔਰ ਉਸ ਅਪਰਾਧ ਦਾ ਨਾਮ ਜਾਲ ਸਾਜ਼ੀ ਹੈ ਉਸ ਅ-
ਪਰਾਧ ਕੇ ਦਫ਼ੇ ੧੪੬ ਸੇ ਲੇ ੧੫੧ ਦਫ਼ਾ ਤਕ ਲਿਖਿਤ ਵਿ-
ਸ਼ਯ ਕੇ ਸਿਵਾਯ ੧ ਵਰ੍ਹੇ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦੀ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਔਰ
ਬੈਂਤ ਯਾ ੧ ਵਰ੍ਹੇ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦੀ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ ੧ ਵਰ੍ਹੇ ਤਕ
ਕੀ ਕੈਦੀ ਔਰ ਬੈਂਤ ਯਾ ਕੇਵਲ ੧ ਵਰ੍ਹੇ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦੀ ਯਾ ਜੁਰਮਾ-
ਨਾ ਔਰ ਬੈਂਤ ਯਾ ਕੇਵਲ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ ਕੇਵਲ ਬੈਂਤ ਪਤ ਕਰਨੇ
ਹੋਵੇਗਾ-

੧੪੬ ਦਫ਼ਾ- ਜਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰਖ ਅਦਾਲਤ ਕੇ ਮਿ-
ਸਲ ਦਾ ਕਾਗਜ਼ ਅਥਵਾ ਸਰਕਾਰੀ ਦਫ਼ਤਰ ਦਾ ਕਾਗਜ਼
ਅਥਵਾ ਮੁਖਤਾਰਨਾਮਾ ਛਲ ਸੇ ਬਣਾਵੇ ਤੋ ੭ ਵਰ੍ਹੇ ਤਕ ਕੀ
ਕੈਦੀ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਔਰ ਬੈਂਤ ਯਾ ੭ ਵਰ੍ਹੇ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦੀ
ਔਰ ਬੈਂਤ ਯਾ ੭ ਵਰ੍ਹੇ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦੀ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਅਥ-
ਵਾ ਕੇਵਲ ੭ ਵਰ੍ਹੇ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦੀ ਪਤ ਕਰਨੇ ਹੋਵੇਗਾ-

੧੪੭ ਦਫ਼ਾ- ਜਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰਖ ਕਿਸੀ ਤਮਸੁ-
ਕ ਯਾ ਹੁੰਡੀ ਯਾ ਕਬਾਲਾ ਯਾ ਰੇਹਨਨਾਮਾ ਯਾ ਇਕਰਾਰ ਨਾਂ-
ਮਾ ਜਾਇਦਾਦ ਕੇ ਇਕਰਾਰ ਨਾਮਾ ਜੋ ਯਾ ਰਸੀਦ ਯਾ ਫ਼ਾ-
ਰਖਤੀ ਯਾ ਕੋਈ ਦਲੀਲ ਯਾ ਵਸੀਯਤ ਔਰ ਜਾਇਦਾ-
ਦ ਕੇ ਲੈਣ ਦੇਣ ਕੇ ਵਿਸ਼ਯ ਜੋ ਦਲੀਲ ਯਾ ਵਸੀਯ-
ਤ ਨਾਮਾ ਛਲ ਸੇ ਬਣਾਵੇ ਤੋ ੪ ਵਰ੍ਹੇ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦੀ ਔਰ
ਜੁਰਮਾਨਾ ਔਰ ਬੈਂਤ ਯਾ ੪ ਵਰ੍ਹੇ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦੀ ਔਰ ਜੁਰਮਾ-

دفعہ ۱۴۵- اگر کوئی شخص بددیانتی سی جھوٹی
دلیل یا دستاویز بناوے یا تبدیل کرے یا کسی شخص سی دلیل
یا دستاویز پر فریب یا جبراً دستخط یا مُہر کرالیوی یا اوس دلیل یا
دستاویز کو کام مین لاوی یا اپنی پاس رکھی تو اوسکو جعلساز
کہا جاویگا اور اوس جُرم کا نام جعلسازی ہی سزا جعلسازی
بجُز دفعہ ۱۴۶ تا ۱۵۱ قید تا ایکسال و جُرمانہ
و تازیانہ یا صرف قید تا ایک سال و جُرمانہ یا قید تا ایک
سال و تازیانہ یا صرف قید تا ایک سال یا جُرمانہ
و تازیانہ یا صرف جُرمانہ یا صرف تازیانہ-

دفعہ ۱۴۶- اگر کوئی شخص کاغذ مثل عدالت
یا کاغذ دفتر سرکاری یا مُختیارنامہ جعلی بناوے
تو سزا قید تا سات سال و جُرمانہ و تازیانہ یا قید
تا سات سال و جُرمانہ یا قید تا سات سال و تازیانہ یا صرف
قید تا سات سال-

دفعہ ۱۴۷- اگر کوئی شخص کسی تمسک یا ہنڈوی
یا قبالہ یا رہن نامہ یا اقرار نامہ در باب جائیداد منقولہ
و غیر منقولہ یا رسید یا فارغخطی یا کوئی دلیل
یا دستاویز در باب داد و ستد جائیداد منقولہ و غیر منقولہ
یا وصیت نامہ جعلی بناوے تو سزا قید
تا چہار سال و جُرمانہ و تازیانہ یا قید تا چہار سال

ਨ ਯਾ ੪ ਵਰ੍ਹੇ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦੀ ਔਰ ਬੈਂਤ ਯਾ ਕੇਵਲ ੪ ਵਰ੍ਹੇ
ਤਕ ਕੀ ਕੈਦੀ ਯਹ ਸਜ਼ਾ ਹੋਵੇ ਗਾ—

੧੪੮ ਦਫ਼ਾ— ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰਸ਼ ਕਿਸੀ ਪੁਰਸ਼ ਕੇ
ਪ੍ਰਤਿਸ਼ਟਾ ਸੇ ਹਾਨਿ ਕਰਨੇ ਕੀ ਇੱਛਾ ਸੇ ਕੋਈ ਦਲੀਲ ਯਾ
ਕਾਗ਼ਜ਼ ਜਾਲ ਸੇ ਬਨਾਵੇ ਤੋ ੨ ਵਰ੍ਹੇ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦੀ ਔਰ
ਜੁਰਮਾਨਾ ਔਰ ਬੈਂਤ ਯਾ ੨ ਵਰ੍ਹੇ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦੀ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ
ਯਾ ੨ ਵਰ੍ਹੇ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦੀ ਔਰ ਬੈਂਤ ਯਾ ਕੇਵਲ ੨ ਵਰ੍ਹੇ ਤਕ
ਕੀ ਕੈਦੀ ਯਾ ਕੇਵਲ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ ਕੇਵਲ ਬੈਂਤ ਯਾ ਜੁਰਮਾ-
ਨਾ ਔਰ ਬੈਂਤ ਯਹ ਸਜ਼ਾ ਹੋਵੇ ਗਾ—

੧੪੯ ਦਫ਼ਾ— ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰਸ਼ ਕੁਸ਼ੀ ਇੱਛਾ ਸੇ ਕੋਈ
ਝੂਠੀ ਮੋਹਰ ਅਥਵਾ ਸਾਂਚਾ ਛਲ ਸੇ ਬਨਾਵੇ ਅਥਵਾ ਅ
ਪਨੇ ਅਧਿਕਾਰ ਸੇ ਰੱਖੇ ਅਥਵਾ ਕਿਸੀ ਕੋ ਹਾਥ ਬੇਚ ਦੇ
੭ ਵਰ੍ਹੇ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦੀ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਔਰ ਬੈਂਤ ਯਾ ੭ ਵ
ਰ੍ਹੇ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦੀ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ ੭ ਵਰ੍ਹੇ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦੀ
ਔਰ ਬੈਂਤ ਯਾ ੭ ਵਰ੍ਹੇ ਕੀ ਕੇਵਲ ਕੈਦੀ ਯਹ ਸਜ਼ਾ ਹੋਵੇ ਗਾ—

੧੫੦ ਦਫ਼ਾ— ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰਸ਼ ਕੁਸ਼ੀ ਇੱਛਾ ਸੇ ਬ
ਯੋਪਾਰ ਸੰਬੰਧੀ ਪਦਾਰਥ ਕਾ ਝੂਠਾ ਚਿੰਨ੍ਹ ਬਨਾਵੇ ਅਥਵਾ ਐ
ਸੇ ਚਿੰਨ੍ਹ ਕੋ ਕਾਮ ਮੇਂ ਲਾਵੇ ਯਾ ਕਿਸੀ ਨਿਸ਼ਾਨ ਕੋ ਤੋੜ ਫੋੜ
ਅਥਵਾ ਦੂਰ ਕਰ ਦੇਵੇ ਤੋ ੧ ਵਰ੍ਹੇ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦੀ ਔਰ ਜੁਰ-
ਮਾਨਾ ਔਰ ਬੈਂਤ ਅਥਵਾ ੧ ਵਰ੍ਹੇ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦੀ ਔਰ ਜੁਰਮਾ
ਨਾ ਅਥਵਾ ੧ ਵਰ੍ਹੇ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦੀ ਔਰ ਬੈਂਤ ਯਾ ਕੇਵਲ ੧
ਵਰ੍ਹੇ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦੀ ਯਾ ਜੁਰਮਾਨਾ ਔਰ ਬੈਂਤ ਯਾ ਕੇਵਲ
ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ ਕੇਵਲ ਬੈਂਤ ਯਹ ਸਜ਼ਾ ਹੋਵੇ ਗਾ—

੧੫੧ ਦਫ਼ਾ— ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰਸ਼ ਕੁਸ਼ੀ ਇੱਛਾ ਸੇ ਕਿ
ਸੀ ਘੜੀ ਯਾ ਪਾਤ੍ਰ ਪਰ ਝੂਠਾ ਚਿੰਨ੍ਹ ਬਨਾਵੇ ਕਿ ਜਿਸ ਸੇ
ਯਹ ਬਾਤ ਮਾਲੂਮ ਹੋਵੇ ਕਿ ਉਸ ਮੇਂ ਵਹ ਪਦਾਰਥ ਹੈ ਜੋ ਕਿ
ਵਾਸਤਵ ਉਸ ਮੇਂ ਨਹੀਂ ਹੈ ਅਥਵਾ ਐਸਾ ਮਾਲੂਮ ਹੋਵੇ ਕਿ ਉਸ

و جرمانہ یا قید تا چہار سال و تازیانہ یا صرف قید
تا چہار سال

دفعہ ۱۴۸- اگر کوئی شخص کسی شخص کی نیک
نامی مین خلل ڈالنے کی نیت سے کوئی دلیل یا دستاویز جعلی
بناوے تو سزا قید تا دو سال جرمانہ و تازیانہ یا قید
تا دو سال و جرمانہ یا قید تا دو سال و تازیانہ یا صرف قید
تا دو سال یا جرمانہ و تازیانہ یا صرف جرمانہ یا صرف تازیانہ

دفعہ ۱۴۹- اگر کوئی شخص بد دیانتی سے کوئی
جھوٹھی مہر یا قالب جعلسازی سے بناوے یا اپنی قبضہ میں
رکھی یا کسی کے ہاتھ فروخت کرے تو سزا
قید تا سات سال و جرمانہ و تازیانہ یا قید تا سات سال و جرمانہ
یا قید تا سات سال و تازیانہ یا صرف قید تا سات سال

دفعہ ۱۵۰- اگر کوئی شخص بد دیانتی سے تجارت
کے مال کا جھوٹھا نشان بناوے یا ایسی نشان کو
کام مین لاوے یا کسی نشان کو دور کرے یا مٹا دیوے
تو سزا قید تا ایک سال و جرمانہ و تازیانہ یا قید تا ایک
سال و جرمانہ یا قید تا ایک سال و تازیانہ یا صرف قید تا ایک
سال یا جرمانہ و تازیانہ یا صرف جرمانہ یا صرف تازیانہ۔

دفعہ ۱۵۱- اگر کوئی شخص بد دیانتی سے
کسی گٹھری یا ظروف پر جھوٹھا نشان بناوے کہ جسمین

[illegible]

یہ معلوم ہو وے کہ اوس مین ایسا مال ہی کہ جو اصلی اوس مین نہین ہی یا ایسی معلوم ہو کہ وہ مال اوس مین ہی کہ جو مال اصلی اوسمین ہی تو سزا قید تا دو سال و جرمانہ و تازیانہ یا قید تا دو سال و جرمانہ یا قید تا دو سال و تازیانہ یا صرف قید تا دو سال یا جرمانہ و تازیانہ یا صرف جرمانہ یا صرف تازیانہ—

باب ہفتم

(در باب جرائم متعلقہ ملازمان سرکاری)

دفعہ ۱۵۲- اگر کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہے یا سرکاری ملازمی کا امیدوار ہی کسی عمل منصبی کی بابت اجر جائز کے سوائے اور کچھ بطور رشوت کے لیوے تو سزا قید تا تین سال و جرمانہ یا صرف قید تا تین سال یا صرف جرمانہ—

دفعہ ۱۵۳- اگر کوئی سرکاری ملازم بددیانتی سی ہدایت قانون سرکاری سی انحراف کرے یہہ جانکر کہ اوس انحراف سی کسیکا کچھ نقصان پونچیگا تو سزا قید تا شش ماہ و جرمانہ یا صرف

[illegible]

قید تا ششماہ یا صرف جرمانہ۔

دفعہ ۱۵۴۔ اگر کوئی حاکم عدالت رشوت لیکر بد دیانتی سی کسی مقدمہ مین حکم برخلاف قانون دیوے تو سزا قید تا چہار سال و جرمانہ یا صرف قید تا چہار سال یا صرف جرمانہ۔

دفعہ ۱۵۵۔ اگر کوئی سرکاری ملازم کسی مجرم کو فوراً گرفتار کرنیسی باز رہی یا جائے حفاظت مین سی چہوڑ دیوے یا جائے حفاظت سی نکل جانے مین مدد دیوے کہ جس مجرم کو گرفتار کرنا یا حفاظت مین رکہنا اوسپر قانوناً لازم تہا تو اوس سرکاری ملازم کو بموجب ذیل سزا ملےگی اگر وہ جرم کہ جسکی بابت وہ مجرم قید تہا یا مجرم کو قید کرنا تہا سزا موت یا دائم الحبس یا قید تا دہ سال ہو تو قید تا تین سال و جرمانہ یا صرف قید تا تین سال یا صرف جرمانہ اور اگر وہ جرم قابل سزاء کم از دہ سال کے قید کا ہو تو سزا قید تا ایک سال و جرمانہ یا صرف قید تا ایک سال یا صرف جرمانہ۔

دفعہ ۱۵۶۔ اگر کوئی شخص سرکاری ملازم کسی مجرم کو غفلتاً گرفتار کرنیسی باز رہی یا جائی

ਕੀ ਨਗਤ ਨੂੰ ਪੁਸ਼ ਦੇ ਛੋੜ ਦੇ-
ਨੂੰ ਅਧਿਕ ੧ ਵਰਸ਼ ਕੀ ਕੈਦ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ
ਏ ਤੋ ੧ ਵਰਸ਼ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਯਾ ਕੇਵਲ ਜੁ-
ਕੇਵਲ ੧ ਵਰਸ਼ ਤਕ ... ਹੋਵੇ ਗਾ-
ਰਮਾਨਾ ਯਤ ਦੰਡ

੧੫੭ ਦਫ਼ਾ— ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰਸ਼ ਕਿ-
ਸੀ ਅਪਰਾਧੀ ਕੇ ਬਚਾਉ ਕੇ ਵਾਸਤੇ ਕਿਸੀ ਹੋ-
ਏ ਹੂਏ ਅਪਰਾਧ ਕੀ ਵਜਹ ਕੇ ਸਬੂ-
ਤ ਕੋ ਗ਼ਾਇਬ ਕਰੇ ਤੋ ਕਰਨੇ ਵਾਲੇ ਪੁਰਸ਼ ਕੋ ਅਧੋਲਿਖਿਤ
ਪ੍ਰਕਾਰ ਸੇ ਦੰਡ ਮਿਲੇ ਗਾ ਅਰਥਾਤ ਯਦਿ ਵਹ
ਅਪਰਾਧ ਫਾਂਸੀ ਅਥਵਾ ਜਨਮ ਭਰ ਤਕ ਕੀ
ਕੈਦ ਅਥਵਾ ੧੦ ਵਰਸ਼ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਕਾ ਹੋਵੇ
ਤੋ ੩ ਵਰਸ਼ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ
ਕੇਵਲ ੩ ਵਰਸ਼ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਯਤ ਦੰਡ ਹੋਵੇ
ਗਾ ਪਰੰਤੂ ਯਦਿ ਵਹ ਅਪਰਾਧ ੧੦ ਵਰਸ਼ ਸੇ
ਕਮਤੀ ਕਾ ਹੋਵੇ ਤੋ ਪੂਰੇ ਦੰਡ ਕਾ ਚਤੁਰਥਾਂਸ਼
ਦੰਡ ਮਿਲੇ ਗਾ-

੧੫੮ ਦਫ਼ਾ— ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰਸ਼ ਜਿਸ ਕੋ ਕਿ
ਅਵਸ਼ ਕਹਨਾ ਚਾਹੀਏ ਥਾ ਤੋ ਵਹ ਯਦਿ ਕਿਸੀ ਹੂਏ ਹੂਏ
ਅਪਰਾਧ ਕੀ ਖ਼ਬਰ ਨ ਕਹੇ ਤੋ ੩ ਮਹੀਨੇ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ
ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ ਕੇਵਲ ੩ ਮਹੀਨੇ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਯਾ
ਕੇਵਲ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਤ ਦੰਡ ਹੋਵੇ ਗਾ-

੧੫੯ ਦਫ਼ਾ— ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰਸ਼ ਕਿਸੀ ਸਰਕਾ-
ਰੀ ਨੌਕਰ ਕੋ ਉਸ ਕੇ ਨਿਜ ਕੇ ਕਾਰਜ ਕੇ ਵਾਸਤੇ ਘੂਸ
ਦੇਵੇ ਤੋ ਘੂਸ ਦੇਨੇ ਵਾਲੇ ਕੋ ੩ ਵਰਸ਼ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਔਰ
ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ ਕੇਵਲ ੩ ਵਰਸ਼ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਯਾ ਕੇਵਲ
ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਤ ਦੰਡ ਹੋਵੇ ਗਾ-

੧੬੦ ਦਫ਼ਾ— ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰਸ਼ ਅਯੋਗ ਸਭਾ-

حفاظت سے چہوڑ دیوے جبکہ اوس مُجرم کو گرفتار
کرنا یا حفاظت مین رکہنا اوسپر قانوُناً لازم تہا
تو سزا قید تا ایک سال و جُرمانہ یا صرف قید تا
ایک سال یا صرف جُرمانہ۔

دفعہ ۱۵۷- اگر کوئی شخص کسی مُجرم کو بچانیکے
لئی کسی جُرم سرزدہ کی وجہ ثبوُت کو غایب کرے
تو غایب کرنے والیکو سزا بمُوجب شرائط ذیل
ملیگی اگر جُرم سرزدہ قابل سزا پہانسی یا دائم الحبس
یا قید تا دہ سال ہو تو سزا قید تا تین سال و جُرمانہ یا صرف
قید تا تین سال اور اگر وہ مُجرم قابل سزا کمتر از دہ
سال ہو تو چہارم سزا جرم مذکور کی ہوگے۔

دفعہ ۱۵۸- اگر کوئی شخص عمداً کسی جُرم
سرزدہ کی خبر دینے سے باز رہی جبکہ ایسا خبر دینا
قانوُناً اوسپر واجب تہا تو سزا قید تا ۳ ماہ
و جُرمانہ یا صرف قید تا ۳ ماہ یا صرف جُرمانہ۔

دفعہ ۱۵۹- اگر کوئی شخص کسی سرکاری
ملازم کو اوسکی منصبی کام کی نسبت رشوت دیوے
تو رشوت دینی والے شخص کو سزا قید تا تین سال
و جُرمانہ یا صرف قید تا تین سال یا صرف جُرمانہ۔

دفعہ ۱۶۰- اگر کوئی شخص ناجائز وسیلون کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ذریعہ سی کسی سرکاری ملازم سی درباب منافع اوس
ملازم کے کچھہ کام حاصل کرنے کی امید دیکر اور کسی
شخص سی کوئی چیز بطور انعام لیوے یا لینی کا اقرار
یا اقدام کرے تو اوس شخص کو سزاء قید تا دوسال
وجرمانہ یا صرف قید تا دوسال یا صرف جرمانہ۔

تمثیل

الف نے ب کو کہا کہ تم مجھکو مبلغ دوسو روپیہ دو
تمہارا مقدمہ جو محکمۂ تحصیلدار کے دائیر ہی ہین
اوسکو کچھہ روپیہ دیکر حکم مناسب بحق تمہاری
جہڑوا دونگا ب نے الف کو اوس امید پر
دوسو روپیہ دیدیا تو الف بموجب دفعہ ہذا
قابل سزا ہے۔

تمثیل دوئم

الف نے ب کو کہا کہ تحصیلدار صاحب کہ
جسکی محکمہ ہین تمہارا مقدمہ دائیر ہی میرا
بہائی ہی اگر تو مجھکو مبلغ دوسو روپیہ دیدو تو مین اپنی
بہائی کو کہکر مقدمہ ہین حکم مناسب جہڑوا دونگا
اس امید پر ب نے دوسو روپیہ دیدیا تو الف بموجب
دفعہ ہذا قابل سزا ہے۔

دفعہ ۱۶۱۔ اگر کوئی سرکاری ملازم

[illegible]

جس سی کام حاصل کرنے کے امیدسی جُرم مندرجہ دفعہ ۱۶۰ اسرزد ہو تو اوس جُرم مین اعانت کرے تو حاکم کو یہ سزا دینگی قید تا تین سال و جُرمانہ یا صرف قید تا تین سال یا صرف جُرمانہ۔

دفعہ ۱۶۲ - اگر کوئی شخص کسی سرکاری ملازم کے اطلاعنامہ جائز کے اجرائی کرنیسی عمداً روپوش ہو جاوے یا اجرائے مین مزاحمت کرے یا اطلاع نامہ پاکر بموجب اوس اطلاعنامہ کے اصالتاً یا وکالتاً حاضر نہ ہووے یا کسی شخص کی یا دستاویز یا اور کسی شی کو موقعہ حاضری پر حاضر نہ کرے تو سزا قید تا ایکماہ و جرمانہ یا صرف قید تا ایک ماہ یا صرف جُرمانہ۔

دفعہ ۱۶۳ - اگر کوئی شخص عمداً کسی سرکاری مُلازم کو اطلاع یا خبر کسی امر کی نہ دیوے جو قانوناً ایسی خبر دینا اوسکو واجب تھا تو سزا قید تا ایک ماہ و جرمانہ و تازیانہ یا صرف قید تا ایک ماہ یا صرف جُرمانہ۔

دفعہ ۱۶۴ - اگر کوئی شخص حلف اوٹھانی سی انکار کرے جبکہ کوئی سرکاری مُلازم حلف اوٹھانیکا باضابطہ حکم دیوے تو سزا قید تا دو ماہ و جرمانہ یا صرف قید تا دو ماہ یا صرف جُرمانہ۔

੧੬੫ ਦਫ਼ਾ- ਯਦਿ ਕੋਈ ਅਧਿਕਾਰੀ ਸਰਕਾਰੀ ਨੌਕਰ ਕਿਸੀ ਪੁਰਸ਼ ਸੇ ਪ੍ਰਸ਼ਨ ਪੂਛੇ ਔਰ ਵਹ ਉਸ ਕੇ ਉੱਤਰ ਦੇਨੇ ਅਥਵਾ ਅਪਨੇ ਇਜ਼ਹਾਰ ਪਰ ਹਸ੍ਤਾਖ਼ਰ ਕਰਨੇ ਕੋ ਅਸ੍ਵੀਕਾਰ ਕਰੇ ਤੋ ੨ ਮਹੀਨੇ ਤਕ ਕੀ ਕੈ-ਦ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ ਕੇਵਲ ੨ ਮਹੀਨੇ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਯਾ ਕੇਵਲ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਹ ਦੰਡ ਹੋਵੇ ਗਾ—

੧੬੬ ਦਫ਼ਾ— ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰਸ਼ ਕਿ-ਸੀ ਮਾਲ ਕੇ ਨੀਲਾਮ ਮੇਂ ਅਥਵਾ ਜੋ ਸਰਕਾ-ਰੀ ਅਧਿਕਾਰੀ ਨੌਕਰ ਕੇ ਦ੍ਵਾਰਾ ਨੀਲਾਮ ਹੋਵੇ ਉਸ ਮਾਲ ਕੇ ਲੇ ਜਾਨੇ ਮੇਂ ਜਾਨ ਬੂਝ ਕਰ ਰੋਕ ਟੋਕ ਕਰੇ ਤੋ ੨ ਮਹੀਨੇ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਔਰ ਜੁ-ਰਮਾਨਾ ਯਾ ਕੇਵਲ ੨ ਮਹੀਨੇ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਯਾ ਕੇਵਲ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਹ ਦੰਡ ਹੋਵੇ ਗਾ—

੧੬੭ ਦਫ਼ਾ- ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰਸ਼ ਕੁ-ਮਤ ਹੋ ਕਰ ਨੀਲਾਮ ਮੇਂ ਬੋਲੀ ਬੋਲੇ ਤੋ ੧੫ ਦਿ-ਨ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ ਕੇਵਲ ੧੫ ਦਿਨ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਯਾ ਕੇਵਲ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਹ ਦੰਡ ਹੋਵੇ ਗਾ—

੧੬੮ ਦਫ਼ਾ— ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰਸ਼ ਕਿਸੀ ਸਰਕਾਰੀ ਨੌਕਰ ਕੇ ਅਧਿਕਾਰ ਸੰਬੰਧੀ ਕਾਰਯ ਮੇਂ ਰੋਕ ਟੋਕ ਕਰੇ ਤੋ ੨ ਮਹੀਨੇ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਔਰ ਜੁਰਮਾ-ਨਾ ਯਾ ਕੇਵਲ ੨ ਮਹੀਨੇ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਯਾ ਕੇਵਲ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਹ ਦੰਡ ਹੋਵੇ ਗਾ—

੧੬੯ ਦਫ਼ਾ— ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰਸ਼ ਵਿਧਿ-ਪੂਰ੍ਵਕ ਕਿਸੀ ਸਰਕਾਰੀ ਨੌਕਰ ਕੋ ਕਾਮ ਮੇਂ ਸਹਾ-ਯਤਾ ਦੇਨੇ ਕਾ ਅਧਿਕਾਰੀ ਹੋ ਕਰ ਸਹਾਯਤਾ ਨ ਦੇਵੇ

دفعہ ۱۶۵- اگر کوئی شخص کسی سرکاری ملازم سی کسی سوال کا جواب دینے یا اپنی اظہار پر دستخط کرنسی انکار کرے جبکہ وہ سرکاری ملازم قانوناً ایسی جواب لینے یا اظہار پر دستخط کرانے کا اختیار رکھتا تھا تو سزاء قید تا دو ماہ و جرمانہ یا صرف قید تا دو ماہ یا صرف جرمانہ۔

دفعہ ۱۶۶- اگر کوئی شخص کسی مال کی نیلام مین یا اوس مال کے لیجانے مین جو کسی سرکاری ملازم کے اختیار جائز سی نیلام ہونے لگا ہو جان بوجھکر مزاحمت کرے تو سزاء قید تا دو ماہ و جرمانہ یا صرف قید تا دو ماہ یا صرف جرمانہ۔

دفعہ ۱۶۷- اگر کوئی شخص بددیانتی سی بولی نیلام دیوے تو سزاء قید تا پندرہ یوم و جرمانہ یا صرف قید تا پندرہ یوم یا صرف جرمانہ۔

دفعہ ۱۶۸- اگر کوئی شخص کسی سرکاری ملازم کے لوازم منصبی مین اہتمام دینے مین مزاحمت کرے تو سزاء قید تا دو ماہ و جرمانہ یا صرف قید تا دو ماہ یا صرف جرمانہ۔

دفعہ ۱۶۹- اگر کوئی شخص سرکاری ملازم کسی کام کے انجام کرنے مین مدد نہ دیوے درحالیکہ

तो २ महीने तक की कैद और जुरमाना या के-
वल २ महीने तक की कैद या केवल जुरमा-
ना दण्ड के योग्य होवेगा—

१७० दफ़ा— यदि कोई पुरुष सरका-
री नौकर के विधि पूर्वक प्रसिद्ध आज्ञा के न
माने तो २ महीने तक की कैद और जुरमा-
ना या केवल २ महीने तक की कैद या
केवल जुरमाना दण्ड के योग्य होवेगा—

१७१ दफ़ा— यदि कोई पुरुष किसी
मनुष्य के इस से धन प्राप्त करने को अथवा
उपकार की आशा से किसी सरकारी नौकर के
किसी सरकारी काम के करने या उस काम से
बच रहने के अभिप्राय से ऐसा धमका देवे
कि सरकारी नौकर वैसा काम करे या किसी
उचित काम के करने से बच रहे तो धमका-
ने वाले को ६ महीने तक की कैद और
जुरमाना या केवल ६ महीने तक की कैद
या जुरमाना दण्ड मिलेगा—

१७२ दफ़ा— यदि कोई पुरुष किसी
पुरुष को इस इच्छा से धमकी देवे कि जिस
से वह पुरुष हानि से बचने की दरख्वास्त
किसी सरकारी नौकर के पास न करने पावे
तो ३ महीने तक की कैद और जुरमाना या
केवल ३ महीने तक की कैद या केवल जु-
रमाना दण्ड के योग्य होवेगा—

१७३ दफ़ा— यदि कोई पुरु-
ष [illegible] किसी [illegible]

ایسا دھمکا دینا اوس شخص پر قانونًا واجب تھا
تو سزا و قید تا دو ماہ و جرمانہ یا صرف قید تا دو ماہ
یا صرف جرمانہ۔

دفعہ ۱۷۰۔ اگر کوئی شخص کسی ملازم کی باضابطہ
مشہوری کئے ہوئے حکم سی عدول کرے تو سزا
قید تا ایک ماہ و جرمانہ یا صرف قید تا ایک ماہ
یا صرف جرمانہ۔

دفعہ ۱۷۱۔ اگر کوئی شخص کسی سرکاری
ملازم کو کسی سرکاری کام کے کرنے یا کسی کام کے
باز رہنے کے ارادہ سی ایسا دھمکا دیوے کہ
سرکاری ملازم ویسا کام کرے یا کسی کام سی جو
لائق کرنیکے ہووے باز رہے اس نیت سی کہ
کسی شخص کو کہ جس سی وہ غرض رکھتا ہو کوئی نقصان
پہونچے تو سزا و قید تا ششماہ و جرمانہ و تازیانہ

دفعہ ۱۷۲۔ اگر کوئی شخص کسی شخص کو اس
نیت سی دھمکی دیوے کہ وہ شخص کسی نقصان سے
محفوظ رہنے کی درخواست کسی سرکاری ملازم
کے پاس گذارش کرنے سی باز رہے تو سزا و قید
تا تین ماہ و جرمانہ یا صرف قید تا تین ماہ یا صرف
جرمانہ۔

[illegible]

१७४ [illegible]

१७५ [illegible]

१७६ [illegible]

دفعہ ۱۷۳- اگر کوئی شخص کسی دستاویز کو اس غرض سی کہ وُہ کسی مُقدمہ دیوانی مین بطور وجہ ثبُوت پیش نہ ہونے پاوے مخفی یا ضائع کر ڈالے تو سزاء قید تا چھہ ماہ و جُرمانہ یا صرف قید تا چھہ ماہ یا صرف جُرمانہ۔

دفعہ ۱۷۴- اگر کوئی شخص فریباً کسی مال کو کسی جگھہ لیجاوے یا رُوپوش کردیوے اس غرض سی کہ وُہ مال ضبطی مُجوزہ حاکم مین نہ آوے یا زرجرمانہ یا زرڈگری اوس کی قرقی سے ادا نہ ہوسکی تو سزاء قید تا چھہ ماہ و جرمانہ یا صرف قید تا چھہ ماہ یا صرف جرمانہ۔

دفعہ ۱۷۵- اگر کوئی شخص غیر واجب روپیہ کے بابت فریباً ڈگری جاری ہونے دیوے یا بعد وصُول مطالبہ ڈگری کو جاری ہونی دیوی تو سزاء قید تا ششماہ و جُرمانہ یا صرف قید تا ششماہ یا صرف جُرمانہ۔

دفعہ ۱۷۶- اگر کوئی شخص بددیانتی سی کسی مُجرم کو پناہ دیوے تو اوسکو بشرائط ذیل سزاء ملیگی اگر وہ جُرم مُجرم کا قابل سزاء پھانسی یا دائم الحبس یا قید تا دہ سال ہو تو سزاء قید تا تین سال

[illegible]

و جُرمانہ یا صرف قید تا تین سال اور اگر وہ مُجرم قابل
سزا کم از دہ سال ہو تو چہارم سزا جرم مذکور ملیگی۔ اور
ملحُوظ رہے کہ پناہ دینے والا اگر مُجرم کا زوجہ یا خاوند
یا باپ یا مائی یا لڑکی یا لڑکا ہو اور نہایت بد دیانتی
بنسبت پناہ دینے والیکے ثابت نہ ہو تو پناہ دینیوالے کو
بالکل سزا نہ ملیگی۔

دفعہ ۱۷۷۔ اگر کوئی شخص کسی دوسری
شخص کے جُرم کو پوشیدہ رکھنی کے ارادہ سی یا سزا
سی مُعاف رکھنی کے ارادہ سی کچھہ نذرانہ یا مال کسی
شخص سی لیوی یا کسی کو دیوی تو سزا بشرائط ذیل
ہوگی اگر جُرم مذکور قابل سزاء موت یا دائم الحبس
یا قید تا دہ سال ہو تو سزاء قید تا چہار سال و جرمانہ
یا صرف قید تا چہار سال اور اگر جُرم مذکورہ
قابل سزا کم از دہ سال ہو تو چہارم سزا جُرم
مذکور کی ہوگی۔ اور ملحُوظ رہے کہ اگر بر رائی حاکم
جُرم نہایت خفیف ہو اور روپیہ دینی لینی والیکی بد نیتی
ثابت نہیں ہے تو روپیہ دینی لینی کے سبب سے سزا نہ ہوگی

دفعہ ۱۷۸۔ اگر کوئی شخص مال منقولہ کے
بازیافت میں جو مال مالک کے قبضہ سی گیا ہو مدد کرنیکے لئی اس
شخص سی کچھہ بطور نذرانہ یا محنتانہ لیوے جسکا مال گیا ہو

ਣ ਪਕੜੀ ਗਯਾ ਤੈਂ ਉਸ ਨੇ ਕੁਝ ਦਮਦੇ ਅਪਰਾਧ ਨੂੰ
ਤਤਕਾਲ ਕੀ ਤਰਫ਼ ਪਰ ਲੈ ਜਾਣ ਔਰ ਉਸ ਅਪਰਾਧੀ
ਕੋ ਪਕੜਾਣੇ ਔਰ ਸਜ਼ਾ ਦਿਲਾਣੇ ਮੇਂ ਯਤਨ ਨ ਕਰੇ ਤੋ ਛ
ਮਹੀਨੇ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ ਕੇਵਲ ਛ ਮ
ਹੀਨੇ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਯਾ ਕੇਵਲ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਹ ਸਜ਼ਾ
ਹੋਵੇ ਗਾ-

੧੭੯ ਦਫ਼ਾ- ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰਸ਼ ਅਪਨੇ ਕਾਨੂਨ ਕੇ ਵਿ
ਧਿ ਪੂਰਵਕ ਅਪਨੇ ਪਕੜੇ ਜਾਣੇ ਮੇਂ ਰੋਕ ਟੋਕ ਕਰੇ ਅਥਵਾ
ਪਕੜੇ ਜਾਣੇ ਪਰ ਭਾਗ ਜਾਣੇ ਕਾ ਉਦਯੋਗ ਕਰੇ ਅਥਵਾ ਭਾ
ਗ ਜਾਵੇ ਤੋ ੧ ਵਰਸ਼ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ ਕੇਵਲ ੧
ਵਰਸ਼ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਯਾ ਕੇਵਲ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਹ ਸਜ਼ਾ
ਹੋਵੇ ਗਾ-

੧੮੦ ਦਫ਼ਾ- ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰਸ਼ ਜਾਣ ਬੂਝ ਕੇ ਕਿ-
ਸੀ ਅਨਯ ਪੁਰਸ਼ ਕੇ ਵਿਧਿ ਪੂਰਵਕ ਪਕੜੇ ਜਾਣੇ ਮੇਂ ਰੋ
ਕ ਕਰੇ ਯਾ ਕਿਸੀ ਵਿਧਿ ਪੂਰਵਕ ਰਖਿਤ ਪੁਰਸ਼ ਕੋ ਬਾ-
ਹਰ ਲੈ ਜਾਣੇ ਮੇਂ ਉਦਯੋਗ ਕਰੇ ਯਾ ਲੈ ਜਾਵੇ ਤੋ ਉਸ ਕੋ ਅ
ਧੋ ਲਿਖਿਤ ਪ੍ਰਕਾਰ ਕੇ ਅਨੁਸਾਰ ਸਜ਼ਾ ਹੋਗੀ ਯਾਨਿ ਜੇ
ਅਭਿਯੁਕਤ ਯਦਿ ਵਹ ਅਪਰਾਧ ਕਿ ਜਿਸ ਕੇ ਨਿਮਿਤ ਅ-
ਪਰਾਧੀ ਕੈਦ ਥਾ ਯਾ ਅਪਰਾਧੀ ਕੋ ਕੈਦ ਕਰਨਾ ਥਾ
ਫਾਂਸੀ ਅਥਵਾ ਜਨਮ ਭਰ ਕੀ ਕੈਦ ਅਥਵਾ ੧੦ ਵਰਸ਼ ਤ
ਕ ਕੀ ਕੈਦ ਹੋਵੇ ਤੋ ੩ ਵਰਸ਼ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਔਰ ਜੁਰਮਾ
ਨਾ ਯਾ ਕੇਵਲ ੩ ਵਰਸ਼ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਯਹ ਸਜ਼ਾ ਹੋਵੇ
ਗਾ ਪਰੰਤੁ ਯਦਿ ਵਹ ਅਪਰਾਧ ੧੦ ਵਰਸ਼ ਸੇ ਕਮਤੀ ਕਾ
ਹੋਵੇ ਤੋ ੧ ਵਰਸ਼ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ ਕੇਵਲ
੧ ਵਰਸ਼ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਅਥਵਾ ਕੇਵਲ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਹ ਸ-
ਜ਼ਾ ਹੋਵੇ ਗਾ-

੧੮੧ ਦਫ਼ਾ- ਯਦਿ ਕੋਈ ਅਪਰਾਧੀ ਕਿਸੀ ਪ੍ਰਤਿਗ੍ਯਾ

اور اوس مُجرم کو گرفتار کرانے اور سزا دلانی مین کوشش
نہ کرے کہ جس سی وہ مال مالک کے قبضہ سی چلا گیا ہے
تو سزاء قید تا ششماہ و جرمانہ یا صرف قید تا ششماہ
یا صرف جُرمانہ۔

دفعہ ۱۷۹۔ اگر کوئی شخص اپنی گرفتاری قانونی
مین مزاحمت کرے یا گرفتار ہو کر بہاگ جانیکا اقدام
کرے یا بہاگ جاوے تو سزاء قید تا ایکسال
و جُرمانہ یا صرف قید تا ایکسال یا صرف جُرمانہ۔

دفعہ ۱۸۰۔ اگر کوئی شخص عمداً کسی
دوسرے شخص کی گرفتاری قانونی مین مزاحم
ہووے یا کسی شخص کو حفاظت قانونی سی باہر
لیجانے مین اقدام کرے یا لیجاوے تو سزا بالشرط
ذیل ہو گی اگر وہ جرم کہ جسکی بابت وہ مُجرم قید تھا
یا مُجرم کو قید کرنا تھا قابل سزاء موت یا دائم الحبس
یا قید تا دہ سال ہو تو سزاء قید تا تین سال و جرما[نہ]
یا صرف قید تا تین سال اور اگر وُہ جُرم قابل سزاء
کم از دہ سال ہو تو سزاء قید تا ایک سال
و جُرمانہ یا صرف قید تا ایکسال یا صرف جُرمانہ۔

دفعہ ۱۸۱۔ اگر کوئی مُجرم کسی شرط پر
کسی سزاء سی مُعافی حاصل کرکے اوس شرط کے

ਕੇ ਬਦਲੇ ਕਿਸੀ ਅਪਰਾਧ ਸੇ ਛੂਟ ਕਰ ਕੇ ਉਸ ਪਰਤਿਗਯਾ ਕੇ ਵਿਰੁੱਧ, ਕਰੇ ਤੋ ਉਸ ਪੁਰਖ ਕੋ ਵਹੀ ਸਜ਼ਾ ਮਿਲੇ ਗਾ ਕਿ ਜੋ ਉਸ ਪਰਤਿਗਯਾ ਕੇ ਬਦਲੇ ਮਾਫ਼ ਹੋਨੇ ਪਰ ਮਿਲਤਾ—

੧੮੨ ਦਫ਼ਾ— ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰਖ ਜਾਨ ਬੂਝ ਕਰ ਕਿਸੀ ਸਰਕਾਰੀ ਨੌਕਰ ਕੀ ਵੇ ਇੱਜ਼ਤੀ ਅਥਵਾ ਹਰਜ ਕਰੇ ਕਿ ਜਬ ਵਹ ਸਰਕਾਰੀ ਕਾਮ ਮੇਂ ਤਤਪਰ ਹੋ ਤੋ ੩ ਮਹੀਨੇ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦੀ ਔਰ ਦੰਡ ਯਹ ਸਜ਼ਾ ਹੋਵੇ ਗਾ—

ਸਾਤਵਾਂ ਭਾਗ ਸਮਾਪਤ ਹੁਆ

੮ ਆਠਵਾਂ ਭਾਗ

ਮਤ ਵਿਸ਼ਯਕ ਅਪਰਾਧੋਂ ਕੇ ਵਿਸ਼ਯ ਮੇਂ—

੧੮੩ ਦਫ਼ਾ— ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰਖ ਕਿਸੀ ਵਰਗ ਸੰਬੰਧਿਕ ਮਤ ਕੇ ਤਿਰਸਕਾਰ ਕਰਨੇ ਕੀ ਇੱਛਾ ਸੇ ਕਿਸੀ ਪੂਜਾ ਕੇ ਸਥਾਨ ਅਥਵਾ ਪਵਿਤ੍ਰ ਚੀਜ਼ ਕੋ ਹਾਨਿ ਪਹੁੰਚਾਵੇ ਯਾ ਖ਼ਰਾਬ ਕਰੇ ਤੋ ੨ ਵਰਸ਼ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦੀ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ ਕੇਵਲ ੨ ਵਰਸ਼ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦੀ ਯਾ ਕੇਵਲ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਹ ਸਜ਼ਾ ਹੋਵੇ ਗਾ—

੧੮੪ ਦਫ਼ਾ— ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰਖ ਕਿਸੀ ਮਤ ਸੰਬੰਧੀ ਸਮਾਜ ਕੋ ਦੁਖ ਪਹੁੰਚਾਵੇ ਤੋ ੨ ਵਰਸ਼ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦੀ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ ਕੇਵਲ ੨ ਵਰਸ਼ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦੀ ਯਾ ਕੇਵਲ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਹ ਸਜ਼ਾ ਹੋਵੇ ਗਾ—

੧੮੫ ਦਫ਼ਾ— ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰਖ ਕਿਸੀ ਮਤ ਕਾ ਤਿਰਸਕਾਰ ਕਰਨੇ ਕੀ ਇੱਛਾ ਸੇ ਅਥਵਾ ਇਸ ਬਾਤ ਕੀ ਸੰਭਾਵਨਾ ਕੋ ਜਾਨ ਕੇ ਕਿ ਇਸ ਸੇ ਕਿਸੀ ਮਤ ਕਾ ਤਿਰਸਕਾਰ ਹੋਗਾ ਯਹ ਸੇ—

بر خلاف عمل کرے تو اوسکو وہی سزا ملیگی جو سزا اوسکو معاف ہونے سی ملتی۔

دفعہ ۱۸۲۔ اگر کوئی شخص قصداً کسی سرکاری ملازم کے توہین یا ہرج کرے جبکہ وہ سرکاری ملازم کار سرکار میں اجلاس کر رہا ہووے تو سزا قید تا تین ماہ و جرمانہ یا صرف قید تا تین ماہ یا صرف جرمانہ۔

باب ہشتم

(در جرائم متعلقہ مذہب)

دفعہ ۱۸۳۔ اگر کوئی شخص کسی فرقہ کے مذہب کے توہین کرنے کے نیت سی کسی عبادت گاہ یا پاک جگہہ یا پاک شی کو نقصان پہونچاوے یا خراب کری تو سزا قید تا دو سال و جرمانہ یا صرف قید تا دو سال یا صرف جرمانہ۔

دفعہ ۱۸۴۔ اگر کوئی شخص کسی مجموعہ مذہبی کو رنج پہونچاوے تو سزا قید تا دو سال و جرمانہ یا صرف قید تا دو سال یا صرف جرمانہ۔

دفعہ ۱۸۵۔ اگر کوئی شخص مذہب کی توہین کرنے کی نیت سی یا اوس امر کے احتمال کے علم سی

ਨ ਕੇ ਕਿਸੀ ਪੂਜਨ ਸਥਾਨ ਅਥਵਾ ਜੋ ਮੰਦਰ ਅਥਵਾ ਮਸ
ਜਿਤ ਅਥਵਾ ਸਮਾਧਿ ਅਥਵਾ ਕਬਰਿਸਥਾਨ ਅਥਵਾ
ਐਸਾ ਸਥਾਨ ਕਿ ਜਹਾਂ ਮਤ ਸੰਬੰਧੀ ਕਾਰਜ ਕਰਤੇ ਕੇ ਵਾ-
ਸਤੇ ਏਕ ਅਥਵਾ ਅਧਿਕ ਮਨੁਸ਼ ਏਕਤ੍ਰ ਹੋਵੇਂ ਅ-
ਨੁਚਿਤ ਵਿਘਨ ਕਰੇ ਤੋ ੨ ਵਰਸ਼ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਔਰ ਜੁਰ-
ਮਾਨਾ ਯਾ ਕੇਵਲ ੨ ਵਰਸ਼ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਯਾ ਕੇਵਲ ਜੁ-
ਰਮਾਨਾ ਦੰਡ ਕਰਨਾ ਹੋਵੇਗਾ—

੧੮੬ ਦਫ਼ਾ— ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰੁਸ਼ ਜਾਨ ਬੂਝ ਕਰ
ਕਿਸੀ ਪੁਰੁਸ਼ ਕੇ ਦੁਖਾ ਦੇਨੇ ਕੀ ਇੱਛਾ ਸੇ ਮਤ ਵਿਸ਼ਯਕ ਕੋਈ
ਬਾਤ ਕਹੇ ਅਥਵਾ ਕੋਈ ਐਸਾ ਸ਼ਬਦ ਕਰੇ ਕਿ ਜਿਸ ਕੋ ਵਹ
ਸੁਨੇ ਅਥਵਾ ਉਸ ਪੁਰੁਸ਼ ਕੇ ਸਾਮ੍ਹਨੇ ਕੋਈ ਚੇਸ਼ਟਾ ਕਰੇ ਅ-
ਥਵਾ ਕੋਈ ਚੀਜ਼ ਰੱਖੇ ਤੋ ੨ ਵਰਸ਼ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਔਰ ਜੁਰ-
ਮਾਨਾ ਯਾ ਕੇਵਲ ੨ ਵਰਸ਼ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਯਾ ਕੇਵਲ ਜੁਰ-
ਮਾਨਾ ਦੰਡ ਕਰਨਾ ਹੋਵੇਗਾ—

੧੮੭ ਦਫ਼ਾ— ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰੁਸ਼ ਕਿਸੀ ਮਤ ਕੇ
ਵਿਸ਼ਯ ਮੇਂ ਕੋਈ ਅਯੋਗ੍ਯ ਵਿਸ਼ੇਸ਼ ਕਾਮ ਕਰੇ ਤੋ ਜਨਮ ਭ-
ਰ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਯਾ ੧੦ ਵਰਸ਼ ਕੀ ਕੈਦ ਦੰਡ ਕਰਨਾ ਹੋਵੇ-
ਗਾ—

੧੮੮ ਦਫ਼ਾ— ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰੁਸ਼ ਕਿਸੀ ਮਤ ਕੇ
ਵਿਸ਼ਯ ਮੇਂ ਕੋਈ ਨ੍ਯੂਨ ਅਯੋਗ੍ਯ ਕਾਮ ਅਰਥਾਤ ਸ਼ਰਾਬ ਆਦਿ
ਕਰੇ ਤੋ ੧ ਵਰਸ਼ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ ਕੇਵਲ ੧ ਵਰਸ਼
ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਯਾ ਕੇਵਲ ਜੁਰਮਾਨਾ ਦੰਡ ਕਰਨਾ ਹੋਵੇਗਾ—

ਆਠਵਾਂ ਭਾਗ ਸਮਾਪਤ ਹੁਆ

੯ ਨੌਵਾਂ ਭਾਗ

ਰਾਜ ਸੰਬੰਧੀ ਅਪਰਾਧ ਕੇ ਭਾਗੋਂ ਕੇ ਵਿਸ਼ਯ ਮੇਂ-

کہ اوسکی ذریعہ کسی مذہب کے توہین ہوگی کسی عبادتگاہ
خواہ مندر یا مسجد یا اور کسی طرح کا ہو یا سمادہ یا قبرستان
یا ایسی مکام جہان واسطہ ادائی رسوم مذہبی ایک یا بہت
آدمی موجود ہون مداخلت بیجا کرے تو سزا قید
تا دو سال و جرمانہ یا صرف قید تا دو سال یا صرف جرمانہ۔

دفعہ ۱۸۶۔ اگر کوئی شخص قصداً مذہب کی
نسبت کسی شخص کا دل دکھانیکے نیت سی کوئی بات کہے
یا کوئی آواز موہنہ سی نکالے کہ جسکو وہ شخص سنے یا اوس
شخص کے سامہنے کوئی حرکت کری یا کوئی شی رکھی تو سزا
قید تا دو سال و جرمانہ یا صرف قید تا دو سال یا صرف
جرمانہ۔

دفعہ ۱۸۷۔ اگر کوئی شخص کسی مذہب کے نسبت
کوئی خاص امر ناجائز کرے تو سزا دائم الحبس یا قید تا دہ سال۔

دفعہ ۱۸۸۔ اگر کوئی شخص مذہب کے نسبت امر
ناجائز خفیف یعنی شرابخوری کرے تو سزا قید تا ایکسال
و جرمانہ یا صرف قید تا ایکسال یا صرف جرمانہ۔

باب نہم

(در جرائم سیاست ملک)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دفعہ ۱۸۹ - جب کوئی شخص جنگ یا اعانت جنگ یا اقدام جنگ یا تیاری جنگ یا مقابلہ والی ملک یا مقابلہ ایسے والی ملک کے جو اوس سے رابطہ اتحاد رکھتا ہووے جنگ کرے تو سزاء پھانسی وضبطی جائداد یا قید دائم الحبس وضبطی جائداد۔

دفعہ ۱۹۰ - جو کوئی شخص جنگ متذکرہ دفعہ ۱۸۹ کرنیکی تدبیر کو مخفی رکھے تو سزاء قید تا دہ سال و جرمانہ یا صرف قید تا دہ سال۔

دفعہ ۱۹۱ - اگر کوئی شخص کسی اہلکار اعلی سری مہاراجہ صاحب بہادر کو اختیار جائز کے نفاذ سی مجبور کرنے کی نیت سی حملہ کرے تو سزاء قید تا سات سال و جرمانہ و تازیانہ۔

دفعہ ۱۹۲ - اگر کوئی شخص کسی والی ملک کے ملک میں جو رابطہ اتحاد اوس والی ملک سی رکھتا ہو غارت گری کرے تو سزاء قید تا سات سال جرمانہ وضبطی مال غارت یا صرف قید تا سات سال وضبطی مال غارت

دفعہ ۱۹۳ - اگر کوئی شخص ایسی مال کو جو غارت گری کے دفعہ ۱۹۲ اسقدمہ سی حاصل کیا گیا ہو اپنی تحویل میں رکھی تو سزاء قید تا سات سال جرمانہ وضبطی مال غارت۔

دفعہ ۱۹۴ - جو کوئی سرکاری ملازم کسی اسیر

੧੯੪ ਦਫ਼ਾ – ਯਦਿ ਕੋਈ ਸਰਕਾਰੀ ਨੌਕਰ ਅਪਨੇ ਪਹਿਰੇ ਮੇਂ ਰਹਤੇ ਵਾਲੇ ਕਿਸੀ ਸਰਕਾਰੀ ਕੈਦੀ ਯਾ ਲੜਾਈ ਵਾਲੇ ਕੈਦੀ ਕੋ ਜਾਨ ਬੂਝ ਕੇ ਭਾਗ ਜਾਨੇ ਦੇਵੇ ਤੋ ਜਨਮ ਭਰ ਕੀ ਕੈਦ ਯਾ ੧੦ ਵਰਸ਼ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ ਕੇਵਲ ੧੦ ਵਰਸ਼ ਕੀ ਕੈਦ ਯਹ ਦੰਡ ਹੋਵੇਗਾ –

੧੯੫ ਦਫ਼ਾ – ਯਦਿ ਕੋਈ ਸਰਕਾਰੀ ਨੌਕਰ ਅਪਨੇ ਪਹਿਰੇ ਮੇਂ ਰਹਤੇ ਵਾਲੇ ਕਿਸੀ ਸਰਕਾਰੀ ਕੈਦੀ ਯਾ ਲੜਾਈ ਵਾਲੇ ਕੈਦੀ ਕੋ ਅਸਾਵਧਾਨਤਾ ਪੂਰਬਕ ਭਾਗ ਜਾਨੇ ਦੇਵੇ ਤੋ ੨ ਵਰਸ਼ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ ਕੇਵਲ ੨ ਵਰਸ਼ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਯਹ ਦੰਡ ਹੋਵੇਗਾ –

੧੯੬ ਦਫ਼ਾ – ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰਸ਼ ੧੯੪ ਔਰ ੧੯੫ ਦਫ਼ਾਓਂ ਕੇ ਕੈਦੀ ਕੋ ਪਹਿਰੇ ਸੇ ਭਾਗ ਜਾਨੇ ਮੇਂ ਸਹਾਇਤਾ ਕਰੇ ਯਾ ਜੋ ਭਾਗ ਗਯਾ ਹੋ ਉਸ ਕੈਦੀ ਕੋ ਆਸਰਾ ਦੇਵੇ ਯਾ ਛਿਪਾ ਰੱਖੇ ਯਾ ਉਸਕੇ ਪਕੜੇ ਜਾਨੇ ਮੇਂ ਰੋਕ ਟੋਕ ਕਰੇ ਤੋ ਜਨਮ ਭਰ ਕੀ ਕੈਦ ਯਾ ੧੦ ਵਰਸ਼ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ ਕੇਵਲ ੧੦ ਵਰਸ਼ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਯਹ ਦੰਡ ਹੋਵੇਗਾ –

੧੯੭ ਦਫ਼ਾ – ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰਸ਼ ਕਿਸੀ ਸਿਪਾਹੀ ਯਾ ਫ਼ੌਜੀ ਅਫ਼ਸਰ ਕੋ ਬਗ਼ੀ ਹੋਨੇ ਮੇਂ ਸਹਾਇਤਾ ਕਰੇ ਯਾ ਉਸ ਕੇ ਕਰਤਵ੍ਯ ਕਾਰਜ ਕੇ ਨ ਕਰਨੇ ਕੇ ਵਾਸਤੇ ਬਹਕਾਨੇ ਮੇਂ ਉਦ੍ਯੋਗ ਕਰੇ ਤੋ ਜਨਮ ਭਰ ਕੀ ਕੈਦ ਯਾ ੧੦ ਵਰਸ਼ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ ਕੇਵਲ ੧੦ ਵਰਸ਼ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਯਹ ਦੰਡ ਹੋਵੇਗਾ ਔਰ ਯਦਿ ਉਸ ਸਹਾਇਤਾ ਸੇ ਬਗ਼ਾਵਤ ਹੋ ਜਾਵੇ ਤੋ ਸਹਾਇਤਾ ਕਰਨੇ ਵਾਲੇ ਕੋ ਫਾਂਸੀ ਅਥਵਾ ਜਨਮ ਭਰ ਕੀ ਕੈਦ ਯਾ ੧੦ ਵਰਸ਼ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਔਰ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ ਕੇਵਲ ੧੦ ਵਰਸ਼ ਤਕ ਕੀ ਕੈਦ ਯਹ ਦੰਡ ਹੋਵੇਗਾ –

੧੯੮ ਦਫ਼ਾ – ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰਸ਼ ਕਿਸੀ ਅਫ਼ਸਰ ਅਥਵਾ ਸਿਪਾਹੀ ਕੋ ਅਪਨੇ ਬੜੇ ਅਫ਼ਸਰ ਪਰ ਹਮ-

سلطانی یا اسیر جنگ کو جو اوسکی حراست مین ہو عمداً بہاگ جانے دیوے تو سزا قید دائم الحبس یا قید تا دہ سال و جرمانہ یا صرف قید تا دہ سال۔

دفعہ ۱۹۵۔ جو کوئی سرکاری ملازم کسی اسیر سلطانی یا اسیر جنگ کو جو اوسکی حراست مین ہو غفلتاً بہاگ جانے دیوے تو سزا قید تا دو سال و جرمانہ یا صرف قید تا دو سال۔

دفعہ ۱۹۶۔ اگر کوئی شخص اسیر مندکرہ دفعہ ۱۹۴ یا ۱۹۵ کو حراست سی بہاگ جانے مین مدد دیوے یا بہاگے ہوئی اوسی اسیر کو پناہ دیوے یا مخفی رکہے یا اوسکی گرفتاری مین مزاحم ہووے تو سزا دائم الحبس یا قید تا دہ سال و جرمانہ یا صرف قید تا دہ سال

دفعہ ۱۹۷۔ اگر کوئی شخص کسی سپاہی یا افسر فوج کو لغاوت مین اعانت کرے یا اوسکی خدمت منصبی نکرنے کی اغوائی کا اقدام کرے تو سزا قید دائم الحبس یا قید تا دہ سال و جرمانہ یا صرف قید تا دہ سال اور اگر اوس اعانت سی بغاوت کا ارتکاب ہوئی تو معین کو سزا پہانسی یا دائم الحبس یا قید تا دہ سال و جرمانہ یا صرف قید تا دہ سال۔

دفعہ ۱۹۸۔ اگر کوئی شخص کسی افسر یا سپاہی کو اپنے

ਜਾਂ ਕਰਦੇ ਜਾਂ ਸਹਾਇਤਾ ਕਰੇ ਤੇ ੩ ਵਰ੍ਹੇ ਤਕ ਦੀ ਕੈਦੀ ਅਤੇ
ਜੁਰਮਾਨਾ ਅਥਵਾ ਕੇਵਲ ੩ ਵਰ੍ਹੇ ਤਕ ਦੀ ਕੈਦੀ ਦਾ ਡੰਡ
ਹੋਵੇਗਾ ਪਰੰਤੂ ਯਦਿ ਉਸ ਸਹਾਇਤਾ ਦੇ ਕਾਰਣ ਧਾਵਾ ਹੋ
ਗਯਾ ਹੋਵੇ ਤੇ ੭ ਵਰ੍ਹੇ ਤਕ ਦੀ ਕੈਦੀ ਅਤੇ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ
ਕੇਵਲ ੭ ਵਰ੍ਹੇ ਤਕ ਦੀ ਕੈਦੀ ਦਾ ਡੰਡ ਹੋਵੇਗਾ—

੧੯੯ ਦਫ਼ਾ—ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰਸ਼ ਕਿਸੀ ਸਿਪਾਹੀ
ਅਥਵਾ ਅਫਸਰ ਦੇ ਨੌਕਰੀ ਤੇ ਭਗ ਜਾਣੇ ਮੇਂ ਸਹਾਇਤਾ
ਕਰੇ ਤੇ ੩ ਵਰ੍ਹੇ ਤਕ ਦੀ ਕੈਦੀ ਅਤੇ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ ਕੇਵਲ
੩ ਵਰ੍ਹੇ ਤਕ ਦੀ ਕੈਦੀ ਯਾ ਕੇਵਲ ਜੁਰਮਾਨਾ ਦਾ ਡੰਡ
ਹੋਵੇਗਾ—

੨੦੦ ਦਫ਼ਾ—ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰਸ਼ ਕਿਸੀ ਫ਼ਰਾਰੀ ਸਿ-
ਪਾਹੀ ਅਥਵਾ ਅਫਸਰ ਦੇ ਪਨਾਹ ਦੇਵੇ ਤੇ ਉਸ ਦੇ ੩ ਵਰ੍ਹੇ
ਤਕ ਦੀ ਕੈਦੀ ਅਤੇ ਜੁਰਮਾਨਾ ਯਾ ਕੇਵਲ ੩ ਵਰ੍ਹੇ ਤਕ ਦੀ
ਕੈਦੀ ਯਾ ਕੇਵਲ ਜੁਰਮਾਨਾ ਦਾ ਡੰਡ ਹੋਵੇਗਾ ਪਰੰਤੂ ਏ
ਸ ਬਾਤ ਦੀ ਵਿਚਾਰ ਚਾਹੀਏ ਕਿ ਯਦਿ ਪਨਾਹ ਦੇਣੇ
ਵਾਲਾ ਫ਼ਰਾਰੀ ਹੋਣੇ ਵਾਲੇ ਦਾ ਸੁਆਮੀ ਯਾ ਇਸਤ੍ਰੀ ਯਾ ਪਿਤਾ ਯਾ
ਮਾਤਾ ਯਾ ਲੜਕਾ ਯਾ ਲੜਕੀ ਹੋਵੇ ਅਤੇ ਪਨਾਹ ਦੇਣੇਵਾਲੇ
ਦੀ ਅਤ੍ਯੰਤ ਕੁਸ਼ ਏਹ ਸਿਧ ਨ ਹੋਵੇ ਤੇ ਪਨਾਹ ਦੇਣੇ
ਵਾਲੇ ਦੇ ਡੰਡ ਨ ਮਿਲਣਾ ਚਾਹੀਏ—

੨੦੧ ਦਫ਼ਾ—ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰਸ਼ ਕਿਸੀ ਸਿਪਾਹੀ ਅ-
ਥਵਾ ਅਫਸਰ ਦੇ ਆਗ੍ਯਾ ਭੰਗ ਕਰਨੇ ਮੇਂ ਸਹਾਇਤਾ ਦੇਵੇ
ਅਤੇ ਉਸ ਸਹਾਇਤਾ ਸੇ ਅਪਰਾਧ ਸਿਧ ਹੋ ਜਾਵੇ ਤੇ ਸ-
ਹਾਇਤਾ ਦੇਣੇ ਵਾਲੇ ਦੇ ੬ ਮਹੀਨੇ ਤਕ ਦੀ ਕੈਦੀ ਅਤੇ ਜੁਰ-
ਮਾਨਾ ਯਾ ਕੇਵਲ ੬ ਮਹੀਨੇ ਤਕ ਦੀ ਕੈਦੀ ਅਥਵਾ ਕੇ-
ਵਲ ਜੁਰਮਾਨਾ ਦਾ ਡੰਡ ਹੋਵੇਗਾ—

੨੦੨ ਦਫ਼ਾ—ਯਦਿ ਕੋਈ ਪੁਰਸ਼ ਜੋ ਨ ਹੋ
ਸਿਪਾਹੀਆਂ ਦੇ ਵਸਤ੍ਰ ਦੇ ਧਾਰਣ ਕਰੇ ਕਿ ਲੋਗ ਸਮਝੇਂ ਸਿਪਾ

افسر بالادست پر حملہ کرنیمیں اعانت کرے تو سزا قید تاتین سال وجرمانہ
یا صرف قید تاتین سال اور اگر اوس اعانت کے وجہ سے حملہ کا ارتکاب ہوا
ہووے تو سزا قید تاسات سال وجرمانہ یا صرف قید تاسات سال

دفعہ ۱۹۹- اگر کوئی شخص کسی افسر
یا سپاہی کو نوکری سے بھاگ جانے میں مدد دیوے
تو سزاء قید تاتین سال وجرمانہ یا صرف قید تاتین
سال یا صرف جرمانہ-

دفعہ ۲۰۰- اگر کوئی شخص کسی فراری
افسر یا سپاہی کو پناہ دیوے تو سزاء قید تاتین
سال وجرمانہ یا صرف قید تاتین سال یا صرف جرمانہ
اور ملحوظ رہے کہ اگر پناہ دینے والے فراری کا خاوند
یا زوجہ یا باپ یا والدہ یا لڑکا یا لڑکی ہو اور نہائیت
بددیانتی بہ نسبت پناہ دینے والی کی ثابت نہ ہو تو پناہ
دینے والیکو سزاء نہ ملنی چاہیے

دفعہ ۲۰۱- اگر کوئی شخص کسی افسر یا سپاہی
کے عدول حکمی میں مدد دیوے اور اوس مدد
کے سبب سے جرم ظہور میں آوے تو سزاء قید
تا ششماہ وجرمانہ یا صرف قید تا ششماہ یا صرف
جرمانہ-

دفعہ ۲۰۲- اگر کوئی شخص سپاہی یا نہ لباس

[illegible]

پہنے اس نیت سی کہ لوک اوسکو سپاہی سمجہین
توسزا قید تا تین ماہ وجرمانہ وتازیانہ یا صرف قید
تا تین ماہ وجرمانہ یا صرف قید تا تین ماہ وتازیانہ یا صرف
قید تا تین ماہ یا صرف جرمانہ یا صرف تازیانہ یا جرمانہ
وتازیانہ ۔

دفعہ ۲۰۳ — اگر کوئی شخص بغاوت کرنیکی
نیت سی جہوٹہا بیان یا جہوٹہا افواہ پہیلاوے توسزا
قید تا دوسال وجرمانہ یا صرف قید تا دوسال یا صرف
جرمانہ ۔

سری رنبیر ڈنڈ بدہی

تمام شد

مطبع جنگی

جموں

